

ایسے ہی اہرتیا کھان کی ساتھی جیسا برتیا کھان بھی کھان کا اڈے ہوئے، تیسارے کھان گئے نہ ہوئے، بوہری جیسا
 برتیا کھان کی ساتھی سوہن کا اڈے ہوئے، تیسارے کھان گئے نہ ہوئے، تائیں انٹا نوہدی کے گئے
 بھو کشانی کی مندا تو ہوئے پر تو ایسی مندا نہ ہوئے، جاگری کوئی چارتر نام پاوے جاہیں کشانی کے
 انگھیاٹ لوک پرمان ستھان میں، تھی وٹے سرور کوہر ستھان میں، انتر ستھان وٹے مندا پائے بے رتو
 دیوہارگری تھی ستھانی وٹے تین مریداگری، اڈی کے بہت ستھان تو انیم روپ کے، جیسے کینک دیش
 انیم روپ کے، جیسے کینک سکل انیم روپ کے، تھی وٹے پر تم گن ستھان میں لگائے چھوٹ گن ستھان
 پرینت بے کشائے گئے ستھان ہوہیں لے سرور انیم ہی کے ہوہیں، تائیں کشانی کی مندا ہوہیں بھی چارتر
 نام نہ پاوے بے، یہی براتر تین شائے کا گھٹنا چارتر کا اش ہے، ستھانی دیوہار میں جہاں ایسا کشانی
 کا گھٹنا ہوئے، جاگری شرادک دھرم، مٹی دھرم کا انگھار ہوئے، تہاں ہی چارتر نام پاوے بے، سوہ
 اسیت وٹے ایسے کشائے گھٹیں ناہیں، تائیں جہاں انیم کہا ہے کشانی کا ادھک پن پناکا ہوہیں بھی
 چھتا دی گن ستھانی وٹے سرور سکل انیم ہی نام پاوے، ایسے ستھانی تو اڈی اسیت پرینت گن ستھانی
 وٹے انیم نام پاوے بے، سرور انیم کی سنا تہا جانی +

بوہری یہاں پریشن، جو انٹا نوہدی سمیتو کول نہ گھاتے بے، تو ایک اڈے ہوہیں سمیتو تیں بھر
 ہوئے، ساسان گن ستھان کول کیسے پاوے بے؟

تا کا سمدھان، جیسے کوئی منشی کے منشی پر یا گھٹنا چھوٹن ہاراکہئے، بوہری منشی پنا دور بھتے دیو اڈی
 پر یا نہ ہوئے، سوہ تو دوگ او ستھا وٹے نہ بھیا، یہاں منشی ہی کی آتوہئے، ایسے سمیتو ہی کے سمیتو کے ناش
 کا کارن انٹا نوہدی کا اڈے پر گٹ بھیا تا کول سمیتو کا وروہک ساسان کہا، بوہری سمیتو کا بھیا
 بھتے بھتھا تو ہوئے، سوہ تو ساسان وٹے نہ بھیا، یہاں انیم سمیتو ہی کا کال ہے، ایسا جانا ایسے انٹا نوہدی
 چوٹشک کی سمیتو ہوہیں او ستھا ہوہئے، تائیں سات پرکرمی کے انیم ادھک تیں بھی سمیتو کی پرتی کہئے بے +
 بوہری پریشن، سمیتو مارگنا کے چھ بھیکے نہیں، سوہ کیسے ہیں؟

تا کا سمدھان، سمیتو کے تو بھتہ تیں ہی ہیں، بوہری سمیتو کا بھیا روپ ستھا تو بے، سدوہنی کا مشر بھاو
 سوہرے، سمیتو کا گھانک بھاو، سوہ ساسان ہے، ایسے سمیتو مارگنا کری، جو کا وچار کے چھ بھیکے ہیں۔
 یہاں کوئی کہے کہ سمیتو تیں بھرٹ ہوئے، بھتھا تو وٹے آیا ہوئے، تاکہ ستھا تو سمیتو کہئے، سوہ ہوا ستھ ہے۔
 جاہیں بھوہر کے بھی تیں کا سد بھاو پائے بے، بوہری ستھا تو سمیتو کہنا، یا شہر ہے، جیسے انیم مارگنا وٹے
 انیم کہا، بھوہر مارگنا وٹے، بھوہر کہا، ایسے ہی سمیتو مارگنا وٹے، ستھا تو کہا ہے، بھتھا تو کول سمیتو کا
 بھیدر جاننا، سمیتو بھتھا وچار کرتے، یعنی جونی کے سمیتو کا بھیا وچھلے تہاں ستھا تو پائے بے، ایسا
 انٹرپرٹ کر کے اوتھی سمیتو مارگنا وٹے، ستھا تو کہا ہے، ایسے ہی ساسان مشر بھی سمیتو کے بھینا ہیں

کارشست ایشم تو ہوتے ہی نہیں، اندھوہ کی پرکرتی کا ہوئے، بوہری اس کا ارشست
 ایشم ہوئے، بوہری جو میں کرن کرئی اٹھا تو بندھینی کے پرانوی کوں ایتھ چار تر موہ کی
 پرکرتی دُوب برناتے، تس کا دکی، ستانا ش کرے تاکا نام وینیو جن ہے سو۔انی
 وشے پرمتو ایشم سمیکو وٹھے۔ تو اٹھا تو بندھی کا ارشست ایشم ہی ہے، بوہری موہ قلیویم
 سمیکو کی پلچ پیلے اٹھا تو بندھی کا وینیو جن بھتے ہی ہوتے، ایسا ایم کوئی کھانیا یہ نہیں پس کوئی
 نیم نہیں نہیں ہیں، بوہری کھشیو ایشم سمیکو وٹھے کوئی جو کے ارشست ایشم ہوئے، دا کوئی
 کے وینیو جن ہوئے، بوہری کھشایک سمیکو ہے سو پہلے اٹھا تو بندھی کا وینیو جن بھتے ہی ہو
 ہے۔ ایسا جانا یہاں یہ ویش ہے، جو ایشم کھشیو ایشم سمیکو ہی کے اٹھا تو بندھی کا وینیو جن
 میں ستانا ش بھیا کھا، بوہری وہ مٹھا تو وٹھے آوے تو اٹھا تو بندھی کا نہ کرے، تہاں
 بوہری دا کی ستا کا سد بھاؤ ہوئے، اس کھشایک سمیکو مٹھا تو وٹھے آوے نہیں نہیں
 دا کے اٹھا تو بندھی کی ستا کداجت نہ ہوئے +

یہاں پرشن۔ جو اٹھا تو بندھی تو چار تر موہ کی پرکرتی ہے سو چار تر کوں گھاتے، یا کرئی
 سمیکو کا گھاتے کیسے سمیکو ہے؟

تا کا سما دھان۔ اٹھا تو بندھی کے آوے میں کردھ آدی دُوب پرینام ہوئے کھچھو اتو
 شر دھان ہوتا نہیں، تا میں اٹھا تو بندھی چار تر ہی کوں گھاتے ہے، سمیکو کوں نہیں گھاتے
 ہے سو پر سار تھ میں ہے تو ایسے ہی پر تو اٹھا تو بندھی کے آوے میں جیسے کردھ آدک ہوں
 تیسے کردھ آدک سمیکو ہو میں نہ ہوئے، ایسا جت نیم تک پناں پاتھے ہے جیسے ترس پنا تی
 گھانک۔ تو ستھا و پرکرتی ہی ہے پر تو ترس پنا ہو میں ایکندریہ جانی پرکرتی کا بھی آوے
 نہ ہوتے، تا میں اُچار کرئی ایکندریہ پرکرتی کوں بھی ترس پنا کا گھانک پنا کھتے تو دوش
 نہیں تیسے سمیکو کا گھانک تو درشن موہ ہے پر تو سمیکو ہو میں اٹھا تو بندھی کشا ہی کا بھی
 آوے نہ ہوتے، تا میں اُچار کرئی اٹھا تو بندھی کے سمیکو کا گھانک پنا کھتے تو دوش نہیں +
 بوہری یہاں پرشن۔ جو اٹھا تو بندھی بھی چار تر ہی کوں گھاتے ہیں تو یا کے گھے کھچھو چار تر
 جھا کو۔ انیت گن ستھان وٹھے ایشم کا ہے کوں کہو ہو؟

تا کا سما دھان۔ اٹھا تو بندھی آدی بھید میں تے تیہر نہ کھائے کی ایکھشانا ہیں۔
 جاتیں مٹھا درشی کے تیہر کھاتے ہو میں۔ دا۔ مذ کھانے ہو میں اٹھا تو بندھی آدی چاروں کا
 آوے ٹیک پت ہوئے۔ تہاں چاروں کے انکرشٹ سپر دھک سمان کہے ہیں۔ ستادیش ہے۔
 جو اٹھا تو بندھی کی ساتھ جیسا تیہر آوے اپر تیا کھیاں آوے کوں کا ہوئے۔ تیساکوں گے نہ ہوئے

پر تو نیم روپ نہیں۔ کھشیو پشم سمیکو دشنے جو نیم روپ کوئی ملی لاگے ہے۔ سو کیولی جائیں ہیں۔ اتنا جاننا۔ یا کے توار تھ شر دھان دشنے کوئی پرکار کری سمل پنوں ہو ہے۔ تائیں ہو سمیکو زبل نہیں ہے۔ اس کھشیو پشم سمیکو کا ایک ہی پرکار ہے۔ یا۔ دشنے رکھو بھید نہیں ہے۔ اتنا دیشیش ہے۔ جو کھشایک سمیکو کوں شمشک ہوئے انتر موہوت کال ماتر جہاں مقصیا تو کی پر کرتی کا کشہ کرے ہے۔ تہاں دوتے ہی پر کرتی کی ستا رہے ہے۔ بوہری پیچھے مشر موہنی کا بھی کشہ کرے ہے۔ تہاں سمیکو موہنی کی ہی ستا رہے ہے۔ پیچھے سمیکو موہنی کی کانڈک گھاتا دی کر یا نہ کرے ہے۔ تہاں کر تھو تھو دیدک سمیک درشتی نام پاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری اس کھشیو پشم سمیکو تری کا نام دیدک سمیکو ہے۔ جہاں مقصیا تو مشر موہنی کی مکھتیا کری کہتے۔ تہاں کھشیو پشم نام پاوے ہے۔ سمیکو موہنی کی مکھتیا کری کہتے۔ تہاں دیدک نام پاوے ہے۔ سو۔ کہنے ماتر دوہنے نام ہیں۔ سو روپ دشنے بھیدے نہیں۔ بوہری ہو کھشیو پشم سمیکو چڑھ آدی پشم گن سٹھا پرینت پایئے ہے۔ ایسے کھشیو پشم سمیکو کا سو روپ کیا۔

بوہری تینوں پر کرتی کے سو تھار و نشکی کا ناش بھتے آیت زبل توار تھ شر دھان ہوئے سو کھشایک سمیکو ہے۔ سو چڑھ آدی جاری گن سٹھا تھ دشنے کہیں کھشیو پشم سمیک درشتی کے یا کی پراتی ہوئے۔ کیسے ہوئے؟ سو کہتے ہے۔ پر پشم تین کرن کری تہاں مقصیا تو کے رہا توئی کوں مشر موہنی۔ وا۔ سمیکو موہنی روپا رہناوے۔ وا۔ زرجا کرے۔ ایسے مقصیا تو کی ستا ناش کرے۔ بوہری مشر موہنی کے رہا توئی کوں سمیکو موہنی روپ رہناوے۔ وا۔ زرجا کرے۔ ایسے مشر موہنی کا ناش کرے۔ بوہری سمیکو موہنی کا کے نشک اڈے آئے بھریں۔ وا۔ کی بہت سہمتی آدی ہوئے۔ (تو) تاکوں سہمتی کانڈ آدی کری گھٹاوے۔ جہاں انتر موہوت سہمتی رہے تب کرت کرت کر تھو دیدک سمیک درشتی ہوئے۔ بوہری انڈ کر تھیں انی نشکی کا ناش کری کشایک سمیک درشتی ہوئے۔ سو۔ ہوو پر پی پکھشی کرم کے ابھاو میں زبل ہے۔ وا۔ مقصیا تو روپا رہنا کے ابھاو میں ویراگ ہے۔ یا کا ناش نہ ہوئے۔ جہاں آپجے تہاں تیں سہاوا ستھار پنت یا کا سہاوا ہے۔ ایسے کھشایک سمیکو کا سو روپ کیا۔ ایسے یمن بھید سمیکو کے ہیں۔

بوہری اتنا نو بندھی کشائے کی سمیکو ہو تیں دوئے ادسٹھا ہو ہیں۔ کے تو پارت ایشم ہوئے۔ کے دینو جن ہوئے۔ تہاں جو کرن کری ایشم ودھان تیں ایشم ہوئے۔ نا کا نام پر شست ایشم ہے۔ اڈے کا ابھاو نا کا نام پر شست ایشم ہے۔ سو۔ اتنا نو بندھی

تیں جو ایشم سمیکٹو ہوئے، تا کا نام دویشیویشم سمیکٹو ہے۔ یہاں کرن کری تین می پرکیتی
کا ایشم ہوئے۔ جاتیں یا کے تین ہی کی ستا پائے۔ یہاں بھی انتر کرن ودھان تیں۔ وا۔
ایشم ودھان تیں تہی کے اڈے کا ابھاؤ کرے ہے۔ سو۔ ہی ایشم ہے۔ سو۔ یو دویشیویشم
سمیکٹو سیتا دی گیار ہواں گن سٹھان پرینت ہوئے۔ پڑناں کوئی کے جھے پانچویں
چوتھے گن سٹھان بھی رہے ہیں۔ ایسا جانا ایسے ایشم سمیکٹو دوئے پر کار ہے۔ سو۔ یو
سمیکٹو درتمان کال وشے کھشایک دت بزل ہے۔ یا کا پرئی پکھشی کرم کی ستا پائے
ہے۔ تائیں انتر موست کال ماتریہو سمیکٹو رہے ہے پیچھے درشن موہ کا اڈے اڈے
ہے۔ ایسا جانا۔ ایسے ایشم سمیکٹو کا سو روپ کہا۔
بوسری جہاں درشن موہ کی تین پرکیتی وشے سمیکٹو موہنی کا اڈے ہوئے۔

انیہ دوئے کا اڈے نہ ہوئے۔ تہاں کھشیویشم سمیکٹو ہوئے۔
سو۔ ایشم سمیکٹو کا کال پورن بھے یو سمیکٹو ہوئے۔ ولہ سادی مٹھیا درشی کے
مٹھیا تو گن سٹھان تیں بھی **والکھ مکن سٹھان** ہی بالی پراپتی ہو ہے +
کھشیویشم کہا، سو کہتے ہے۔

درشن موہ کی تین پرکیتی وشے جو مٹھیا تو کا اڈو بھاگ ہے۔ تا کے انتوس
بھاگ مشر موہنی کا ہے۔ تا کے انتوس بھاگ سمیکٹو موہنی کا ہے۔ سو۔ ائی وشے سمیکٹو
موہنی پر کرنی دیش کھاتی ہے۔ یا کا اڈے ہو تیں بھی سمیکٹو کا گھات نہ ہوئے۔ کجیت
لمتا کرے، مول گھات نہ کری سکے۔ تا ہی کا نام دیش کھاتی ہے۔ سو۔ جہاں مٹھیا تو
وا۔ مشر مٹھیا تو کا درتمان کال وشے اڈے اڈے یو گئے نیک تہن کی اڈے دئے
بنا ہی بربا ہوئے۔ سو۔ تو کھشیہ جانا۔ ار۔ ائی ہی کا آگامی کال وشے اڈے اڈے
یو گئے نیکنی کی ستا پائے۔ سو۔ ہی ایشم ہے۔ بوسری سمیکٹو موہنی کا اڈے پائے ہے۔
ایسی دشا جہاں ہوئے۔ سو۔ کھشیویشم ہے۔ تائیں سمل متوار تھ شردھان ہوئے سو
کھشیویشم سمیکٹو ہے۔ یہاں جو مل لگے ہے۔ تا کا تار مہ سو روپ تو کیولی جائیں ہیں۔
اداہرن دکھاوے کے ارکھی چلبن اگاڑھ پنا کیا ہے۔ تہاں دیو ہار ماتریو ادک کی
پریتی۔ تو۔ ہوتے رنتو ادھنت دیو آدی وشے یو میرا ہے۔ یو انیہ کا ہے۔ (تیا دی بھاؤ
سو۔ چل پنا ہے۔ فنکادی مل لگے۔ سو ملن پنا ہے۔ یو شانتی ناتھ شانتی کا کرتا ہے۔
ایا دی بھاؤ۔ سو اگاڑ پنا ہے۔ سو۔ ایسا اداہرن دیو ہار ماتریو دکھائیے

۱۔ بوہری شریٹ کیوں
کے جو تھو شر دھان ہے۔ تاکوں **परमावगादसम्बन्ध** [کے] کیوں گیانی کے جو تھو شر دھان
ہے۔ تاکوں **परमावगादसम्बन्ध** کہتے۔ ایسے دو تے بھید گیانی کا سہکاری پنا لایا کھشا
کئے۔ یا سکار دس بھید سمیکٹو کے کئے۔ تہاں سرور سمیکٹو کا سو روپ تھو شر دھان
ہی جاتا ہے۔

بوہری سمیکٹو کے تین بھید کئے ہیں۔ (۱) اوپٹک (۲) کھشیا اوپٹک (۳) کھشیا یک سو۔
اے تین بھید درشن موہ کی اپنکھا کئے ہیں۔ تہاں اوپٹک سمیکٹو کے دو تے بھید ہیں۔ پتھو شیم
سمیکٹو دو تیلو شیم سمیکٹو۔ تہاں مہیا تو۔ **मन** سٹھان وشنے کرن کری درشن موہ کوں
اٹھائے سمیکٹو آئے۔ تاکوں پر تھو شیم سمیکٹو کہتے ہیں۔ تہاں اتنا وشنے ہے۔ انا دی تھیا
درشنی کے تو ایک مہیا تو پر کرکرتی ہی کا ایشم ہوئے۔ جا میں یا کے مشر موہنی سمیکٹو
موہنی کی ستا ہے ناہیں۔ جب جو ایشم سمیکٹو کوں پراپت ہوئے۔ تہاں تس سمیکٹو کے
کال وشنے مہیا تو کے پراپت ہوئے۔ کوں مشر موہنی روپ۔ و۔ سمیکٹو موہنی روپ پر پنا ہے
ہے۔ تب تین پر کرکرتی کی ستا ہوئے۔ تا میں اتنا دی مہیا درشنی کے ایک مہیا تو پر کرکرتی
کی ستا ہے۔ تس ہی کا ایشم ہوئے۔ بوہری سادی مہیا درشنی کے کا ہوئے تین پر کرکرتی
کی ستا ہے۔ کا ہوئے ایک ہی کی ستا ہے۔ جا کے سمیکٹو کال وشنے تین کی ستا بھتی
کھتی۔ سو ستا پائے۔ تاکے تین کی ستا ہے۔ ار۔ جا کے مشر موہنی سمیکٹو موہنی کی ادولینا
ہوئے گئی ہوئے۔ ان کے پراپت مہیا تو روپ پر پنا گئے ہوئے۔ تاکے ایک مہیا تو
کی ستا ہے۔ تا میں سادی مہیا درشنی کے تین پر کرکرتی کا و۔ ایک پر کرکرتی کا ایشم ہو
ہے۔ ایشم کھا۔ سو کہتے ہیں۔

انی درشنی کرن وشنے کیا انتر کرن و دھان میں جے سمیکٹو کا کال وشنے آوے آوے
یوگیہ لٹیک تھے۔ تہی کا تو بھاؤ کیا۔ تن کے پراپت آوے کال وشنے آوے آوے یوگیہ
ٹٹک روپ کئے۔ بوہری انی درشنی کرن ہی وشنے کیا۔ ایشم و دھان میں جے تس کال
کے تھے ایشم آوے یوگیہ لٹیک تھے تے آوے نا روپ ہوئے۔ اس کال وشنے آوے
نہ آئے تسکین ایسے کئے۔ ایسے جہاں ستا تو پائے۔ ار۔ آوے نہ پائے۔ تاکا نام ایشم
ہے۔ سو جو مہیا تو ہیں بھیا پر تھو شیم سمیکٹو۔ سو جو مہیا دی پتھو شیم سٹھان پر پنا ہے
پائے ہیں۔ بوہری ایشم شریٹ کیوں **मन** سٹھان وشنے کھشیا شیم سمیکٹو

سرو دیو ہا ہے۔ سو کیسے ہے ؟

”ا کا سما دھان۔ درپیتا یعنی دلش ریت شردھان بھیا سو۔ اتاہی کا سورویہ ہے۔
تہاں ابھید بھی کری آتا۔ ار۔ سمیکو دے پھٹا ناہیں۔ تاہیں نشجیہ کری اتاہی کوں سمیکو
کیا۔ اور سرو سمیکو کوں نبت ماتہ ہے۔ و۔ بھید کلپنا کئے آتا۔ ار۔ سمیکو کے پھٹنا پھٹے ہے۔
تاہیں اھ سرو دیو ہا کر کیا ہے۔ ایسا جانتا۔ یا پرکار نشجیہ سمیکو۔ ار۔ دیو ہا سمیکو کری سمیکو
کے دوئے بھید ہوں۔ بوہری انیر نبت آدی اپکھشا آگیا سمیکو آدی سمیکو کے دس بھید
کے ہیں۔ سو۔ آتھما نوساسن کھیں۔“

आज्ञा मार्गसम्यक्त्वमुपदेशस्तूब्धीजसंक्षेपात् ।

विस्तारार्थम्यांभवमवगाढपरमावगाढं च ॥ ११ ॥

یا کا اکتھ جن آگیا میں تھو شردھان بھیا ہوتے۔ سو۔ آگیا سمیکو ہے۔ یہاں اتنا جانتا
”مو کوں جن آگیا پرمان ہے۔“ اتنا ہی شردھان سمیکو ناہیں ہے۔ آگیا مانا تو کارن بھوت
ہے۔ یا ہی میں یہاں آگیا میں اچھا کیا ہے۔ تاہیں پور دے جن آگیا مانے میں بھیجے جوتھو
شردھان بھیا۔ سو۔ آجنا سامی کتب۔ ایسے ہی درگتھ مارگ کے ادلو کئے میں تھو
شردھان ہوتے۔ سو۔ آجنا سامی کتب۔“

[بوہری اچھٹ پُرش تر تھکر اوک تن کے پرانی کا ایش میں جو پچا سیگ گیان
تا کری اچھٹ آگم سمدر دوشے پر دین پر مشنی کری ایش آدی میں بھتی۔ جو ایش درشی
سو۔ آجنا سامی کتب۔ مئی کے آچرن کا ودھان کو رسی پادن کرتا جو اچھٹ سو تر تاہی
سُن کری شردھان کرنا ہوتے۔ سو۔ تھو درشی بھلے پرکار بھی ہے۔ یہو سو تر سامی کتب۔
بوہری پنج بے گنت گیان کوں کارن تن کری درشن موہ کا اوتھم ایشم کے بل میں دُشکر
ہے۔ جاننے کی گئی جاکی ایسا پد رتھنی کا سوہ تا کی بھتی ہے۔ آپ لدھی ارتھات شردھان
نوب پرنتی جا کے ایسا کرنا فو یوگ کا گیانی بھیا۔ تا کے پنج درشی ہوئے یہو سو تر سامی کتب۔
جانتا۔ بوہری پد رتھنی کوں شکشیپ ہے میں جان کری۔ جو شردھان بھیا۔ سو۔ بھلی شکشیپ
درشی ہے۔ یہ۔ سو تر سامی کتب۔ جانتا جو دودا شانگ دانی کو سن۔ کیہی جو پچا شردھان
تاہی دستار درشی ہے بھو یہ تو جانی۔ یہ۔ ویستار سامی کتب۔ ہے۔ بوہری جین شاستر کے
دچن بنا۔ کوئی آتھ کا نبت میں بھتی۔ سو۔ ارتھ درشی ہے۔ یہ۔ اربھ سامی کتب۔ جانا] ایسے۔

(۱) جرن سامی کتب کے ہاں دھرم جی کی رتھ ہست لکھت پرست میں ۳ لکھن کا स्थान अन्य साम्य क्तों के लक्षण मिलने के लिये दे दیا گیا ہے और ये लक्षण मुद्रित तथा हस्त लिखित अन्य प्रतिوں के अनुसार दिये गये हैं ।

دودھ سیکھتا پاتے ہے۔ بوہری بھتیجا درشتی جو کے دیو گورو دھرم آدک کا شر دھان آجھاس
 ماتر مہو ہے۔ ار۔ پاکے شر دھان وشے وپریتا یعنی دلش کا اجماد نہ ہوئے۔ تائیں یہاں نشیم
 سیکھتو کہہ نہ تائیں۔ ار۔ دیو ہار سیکھتو بھی آجھاس ماتر مہو ہے۔ جاتیں پاکے دیو گورو دھرم
 آدک کا شر دھان ہے۔ سو۔ وپریتا یعنی دلش کے اجماد کوں ساکھشات کارن بھیا ناہیں۔
 کارن جھنے بنا اچار سمجھو نہ تائیں۔ تائیں نیم روپ ساکھشات کارن اپیکھشا دیو ہار سیکھتو
 بھی پاکے نہ سمجھو ہے۔ اکتھو ایا کے دیو گورو دھرم آدک کا شر دھان ہوئے۔ سو۔

وپریتا یعنی دلش بہت شر دھان کوں پر پیرا کارن بھوت ہے۔ پیر نی نیم روپ کارن
 ناہیں۔ اکتھو چالی مکھیہ نے کارن ہے۔ بوہری کارن وشے کارہ کا اچار سمجھو ہے تائیں
 مکھیہ روپ پر پیرا کارن اپیکھشا بھتیجا درشتی کے بھی دیو ہار سیکھتو کہئے ہے۔

یہاں پریشن۔ جو کیتی شاستری وشے دیو گورو دھرم کا شر دھان کوں۔ واکتھو شر دھان
 کوں۔ نو۔ دیو ہار سیکھتو کیا ہے۔ ار۔ آپا پر کا شر دھان کوں۔ واکتھو آتما کا شر دھان
 کوں نشیم سیکھتو کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے۔

ما کا سما دھان۔ دیو گورو دھرم کا شر دھان وشے تو پروری کی مکھتا ہے جو پروری
 وشے اربنت آدک کوں دیو آدک ناہیں۔ اور کوں نہ تائیں۔ سو۔ دیو آدک کا شر دھان کہئے
 ہے۔ ار۔ تھو شر دھان وشے حق کے وچار کی مکھتا ہے۔ جو گیان وشے جو آدک تھوئی کوں
 وچارے۔ تا کوں تھو شر دھانی کہئے ہے۔ ایسے مکھتا پاتے ہے۔ سو۔ اے دودھ کا ہو جو کے
 سیکھتو کوں کارن تو ہوئے پر تو انی کا۔ بھادہ بھتیجا درشتی کے بھی سمجھو ہے۔ تائیں
 انی کوں دیو ہار سیکھتو کیا ہے۔ بوہری آپا پر کا شر دھان وشے۔ واکتھو آتما شر دھان وشے
 وپریتا یعنی دلش بہت پناں کی مکھتا ہے جو آپا پر کا بھید و گیان کرے۔ واپنے آتما کوں
 اکتھو ہوئے تاکے مکھیہ نے وپریتا یعنی دلش نہ ہوئے۔ تائیں بھید و گیانی کوں۔ واکتھو آتما گیانی
 کوں سیکھتو دشتی کہئے ہے۔ ایسے مکھتا کری آپا پر کا شر دھان۔ واکتھو آتما شر دھان سیکھتو
 دشتی کے پاتے ہے۔ تائیں انی کوں نشیم سیکھتو کیا۔ سو۔ ایسا مکھتن مکھتا کی اپیکھشا ہے تائیں
 پنے اے چاروں آجھاس ماتر بھتیجا درشتی کے ہوئے۔ سا پنے سیکھتو دشتی کے ہوئے۔ تھیں
 آجھاس ماتر ہیں۔ سو۔ تو نیم بنا پر پیرا کارن ہیں۔ ار۔ سا پنے ہیں۔ سو۔ نیم روپ ساکھشات
 کارن ہیں۔ تائیں انی کا دیو ہار روپ کہئے۔ انی کے بہت تیں جو وپریتا یعنی دلش بہت شر دھان
 بھیا۔ سو۔ نشیم سیکھتو ہے ایسا جانا۔

بوہری پریشن۔ کیتی شاستری وشے لکھ میں۔ آتما ہے۔ سو۔ ہی نشیم سیکھتو ہے۔ اور

دوسرو آدک کا سو روپ دبھاسے، تب موکش مارگ پر یون کی بندھی نہ ہوتے دایو
 آدک کا ویشیش۔ وا۔ آسرو آدک کا سو روپ کا شردھان بھنے نا اتنا ہی دچاتیں
 آپ کوں سمیکتوئی مانے سو چند ہوتے۔ راگ آدی چھوڑنے کا ایدم ذکرے۔ یا کے بھی
 ایسا بھرم اچھے۔ ایسا جانی اتنی کھشنی کوں مکھیہ نہ کئے۔ بھری تتوارتھ شردھان کھشنی
 دشنے جو۔ اچھو آدک کا۔ وا۔ آسرو آدک کا شردھان ہوتے۔ تہاں سرو کا سو روپ
 نیکے بھاسے۔ تب موکش مارگ کا پر یون کی بندھی ہوتے۔ بھری اس شردھان
 تھنے سمیکتو ہوتے رتو ہو سنتھٹ نہ ہوئے۔ آسرو آدک کا شردھان ہوتے ہیں
 راگ آدی چھوڑتی موکش کا ایدم راگے ہے۔ یا کے بھرم نہ اچھے ہے۔ تا میں تتوارتھ
 شردھان کھشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ اتھو اتھو اتھو شردھان کھشن دشنے تو دیو آدک
 کا شردھان۔ وا۔ آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان گر بہت ہوئے۔ سو۔ تو تھ بھنی
 کوں بھی بھاسے۔ بھری اتنی کھشنی دشنے تتوارتھ شردھان کا گر بہت ہوں ویشیش
 بدھی۔ تھ ہوتے۔ تھ ہی کوں بھاسے۔ تھ بدھینی کوں نہ بھاسے تا میں تتوارتھ شردھان
 کھشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ اتھو اتمیاد رشتی کے آپاس ماتر اے ہوتے۔ تہاں
 تتوارتھنی کا دیار تو شیکھر بنے دپرتا بھنی دیش دوری کرنے کوں کارن ہوئے اتنی
 کھشن شیکھر کارن نا ہیں ہوتے۔ وا۔ دپرتا بھنی دیش کا بھی کارن ہوتے جاتے۔
 تا میں یہاں سرو پر کار پر بندھ جانی۔
 विपरीतमभिनिवेश रहित जीवादितत्त्वार्थः
 नि की श्रद्धान सोई सम्यक्त्व कालक्षण है,
 کیا۔ ایسا کھشن جس آتما کا سو بھاؤ دشنے پائے ہے۔ سو ہی سمیکتو جاتا۔

(सम्यक्त्व के भेद और उन का स्वरूप)

اب اس سمیکتو کے بھید دکھائیے۔ تہاں پر بھم تھجی دیو ہار کا بھید دکھائیے ہے۔
 دپرتا بھنی دیش بہت شردھان روپ آتما کا پرینام سو۔ تو تھجی سمیکتو ہے۔ جاتیں ہو
 ستیارتھ سمیکتو کا سو روپ ہے۔ ستیارتھ ہی کا نام تھجی ہے۔ بھری دپرتا بھنی دیش
 بہت شردھان کوں کارنی بھوت شردھان سو۔ دیو ہار سمیکتو ہے۔ جاتیں کارن دشنے کا یہ
 کا اچھا کیا ہے۔ سو۔ آپا ری کا نام دیو ہار ہے۔ تہاں سیگ درشتی جیو کے دیو گو دھرم
 آدک کا سا نچا شردھان ہے۔ بس ہی بہت میں یا کے شردھان دشنے دپرتا بھنی دیش
 کا اچھا ہے۔ سو۔ یہاں دپرتا بھنی دیش بہت شردھان سو۔ تو تھجی سمیکتو ہے۔ ار دیو
 گو دھرم آدک کا شردھان ہے۔ سو۔ ہو دیو ہار سمیکتو ہے۔ ایسے ایک ہی کال دشنے

اؤٹھو کی پراپتی ہوئے۔ بھرہری ایسے اوسکرم میں انی کول انگکار کری، پیجے انی بی وٹے کبھو دیو آدک کا دچار وٹے، کبھو اتھو وچا وٹے، کبھو آ پار کا دچار وٹے کبھو آ تم وچار وٹے اپوگ لگا دے۔ ایسے ابھاس میں درشن موہ منہ موتا جائے تب کد پچھا سا نچا سمیگ درشن کی پراپتی ہوئے۔ بھرہری ایسا نیم توہنے ناپیں کوئی جیو کے کوئی دیریت کارن پرل پیج میں ہونے جائے تو سمیگ درشن کی پراپتی ناپیں بھی ہونے۔ پرنو محشی پنے گھنے جیونی کے تو اس اوسکرم میں کاریہ بندھی ہوئے۔ تائیں انی کول ایسے انگکار کرتے۔ جیسے پتر کار بھی وواہ آدی کارنی کول ملا دے پیجے گھنے پرشنی کے تو پتر کی پراپتی ہونے ہی ہے۔ کاٹھو کے نہ ہونے تو نہ ہونے یا کول تو۔ آپاٹے کرنا ایسے سمیکو کا اوبھی انی کارنی کول ملا دے، پیجے گھنے جیونی کے تو سمیکو کی پراپتی ہونے ہی ہے۔ کاٹھو کے نہ ہونے تو ناپیں بھی ہونے۔ پرنو یا کول تو۔ آپ میں بنے۔ سو آپاٹے کرنا۔ ایسے سمیکو کا نکشن زردیش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سمیکو کے نکشن۔ تو۔ انیک پر کار ہے، تنی وٹے تم ممتو اتھ شردھان نکشن کول نکھیہ کیا، سو کارن کہا۔
تا کا سما دھان۔ پچھ بدھینی کول انہ نکشن وٹے ریو جن پرگٹ بھاسے ناپیں۔
دا بھرم آپجے۔ اس اتھو اتھ شردھان نکشن وٹے پرگٹ ریو جن بھاسے، کچھو بھرم آپجے ناپیں۔ تائیں اس نکشن کول نکھیہ کیا ہے۔ سوئی دکھائیے ہے۔
دیو تو دھرم کا شردھان وٹے پچھ بدھینی کول بھو بھاسے۔ ارہنت دیو آدک کول ماننا، اور کول نہ ماننا، اتنا ہی سمیکو ہے۔ تہاں جیو، جیو کا فا۔ بندھ موکش کے کارن کاریہ کا سو روپ نہ بھاسے۔ تب موکش مارگ پر یو جن کی بندھی نہ ہونے۔ دا جیو آدک کا شردھان بھنے بنا اس ہی شردھان وٹے مستشٹ ہونے۔ آپ کول سمیکو ملے۔ ایک کو دیو آدک میں ددیش تو راکھے، انہ راگ آدی چھوٹے کا اڈیم ذکرے۔ ایسا بھرم آپجے۔ بھرہری آپا پار کا شردھان وٹے پچھ بدھینی کول بھو بھاسے، آپا پار کا ہی جاننا کاریہ کا ری ہے۔ اس میں ہی سمیکو ہوئے۔ جہاں آسرو آدک کا سو روپ نہ بھاسے۔ تب موکش مارگ پر یو جن کی بندھی نہ ہونے۔ دا۔ آسرو آدک کا شردھان بھنے بنا اتنا ہی جاننے وٹے مستشٹ ہونے۔ آپ کول سمیکو ملے۔ سو چندھوٹے راگ آدی چھوٹے کا اڈیم ذکرے۔ ایسا بھرم آپجے بھرہری آتم شردھان وٹے پچھ بدھینی کول بھو بھاسے۔ آتما ہی کا دچار کاریہ کا ری ہے۔ اس ہی میں سمیکو ہوئے۔ تہاں جیو، جیو آدک کا ویش

اُدے ہوئے۔ تاکہ دیر تا بہنیں دیش ملتے ہوئے تاکہ اے لکھن آجھاس ماتر ہوئے سلسلے نہ ہوتے۔ جن مت کے جو آدک تنوئی کوں بائیں اور کو نہ ملے۔ تہی کے نام بھید آدک کوں چھکے۔ ایسے متواتر شر دھان ہوئے پرتوتنی کا پتھار تھ بھاؤ کا شر دھان نہ ہوئے بھیری آپار کا بھن بنا کی بائیں کرے۔ دستر آدک وٹے پرتدھی کوں جتنون کرے۔ پرتو پرتی پرتے وٹے ابن پرتدھی ہے۔ اب دستر آدک وٹے پرتدھی ہے۔ تیسے آکا وٹے ابن پرتدھی شر پادی وٹے پرتدھی نہ ہوئے۔ بھیری آکا کوں جن وچنا فوساری جتوے۔ پرتو پرتی رُوب آپ کوں آپ شر دھان نہ کرے۔ بھیری ارہنت دیو آدک بنا اور کو دیو آدک کوں نہ بائیں۔ پرتوتن کے سوڑ وپ کوں پتھار تھ چوانی شر دھان نہ کرے۔ ایسے اے لکھن آجھاس بھیا دشتی کے ہو ہیں۔ اپنی وٹے کوئی ہوئے، کوئی نہ ہوئے۔ تہاں انی کے بھن پوں بھی بھوئے ہے۔ بھیری انی لکھن آجھاسنی وٹے اتنا وٹیش ہے جو پہلے تو دیو آدک کا شر دھان ہوئے پیچھے تنوئی کا دیو چار ہوئے پیچھے آپار کا جتنون کرے۔ پیچھے کپول آکا کوں جتوے۔ اس آدکرم میں سادھن کرے تو پھر اسانجا موکش مارگ کوں پائے کوئی چوہتھہد کوں بھی پاوے۔ بھیری اس آدکرم کا انگن کرے جا کے دیو آدک ملنے کا تو کھو ٹھیک ناہیں۔ ار پرتدھی کی بھیر تائیں متواتر چار آدک وٹے پرور تے ہے۔ تائیں آپ کوں گیانی جائیں ہے۔ اتھو اتھو وچار وٹے بھی آپوگ نہ لگا دے ہے۔ ار۔ آپار کا بھید و گیانی جو اسے ہے۔ اتھو آپا پھر کا بھی ٹھیک نہ کرے ہے۔ ار۔ آپ کوں آتم گیانی مانے ہے۔ سو اے سرو چترائی کی بائیں ہیں۔ مان آدک کشانے کے سادھن ہیں۔ چھو بھی کاریہ کاری ناہیں۔ تائیں جو جو اپنا بھلا کیا چاہے۔ کس کوں باوت سانجا سمیک درشن کی پراپتی نہ ہوئے۔ تاوت انی کوں بھی آدکرم ہی میں انگ کا کرنا۔ سوئی بھنے ہے۔ پہلے تو آگیا دیک کری۔ دا۔ کوئی پر بھشا کری کو دیو آدک کا ماننا چھوڑی ارہنت دیو آدک کا شر دھان کرنا۔ جائیں اس شر دھان بھنے گریہت مہتیا تو کا تو اسکا وٹو ہے۔ بھیری موکش مارگ کے وگن کرن ہارا کو دیو آدک کا نہت دوری ہوئے۔ موکش مارگ کا سہائی ارہنت دیو آدک کا نہت لے ہے۔ کس میں پہلے دیو آدک کا شر دھان کرنا۔ بھیری پیچھے جن مت وٹے کچھ جو آدک متوتن کا دیو چار کرنا۔ نام لکھن آدک پکھنے جائیں اس ابھاس میں متواتر تھ شر دھان کی پراپتی ہوئے۔ بھیری پیچھے آپار کا بھن بنا پیسے بھلے تیسے وچار کیا کرے۔ جائیں اس ابھاس میں بھید و گیان ہوئے۔ بھیری پیچھے آپ بھشا کرنا۔ اے ار تھی سوڑ وپ کا دیو چار کیا کرے۔ جائیں اس ابھاس میں آتم

کئے چاروں لکھن کا گرجن ہوئے۔ تیجالی مکھیہ پر یوجن مہا مہا د چاری انہ انہ پر کار لکھن کہیں۔ جہاں متواتر شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں توہیو پر یوجن ہے۔ جہاں متواتر کول تیجانیس۔ توہیقا رتھ دستو کے سورڈپ کا۔ وا۔ اپنے بہت۔ است کا شردھان کرے۔ تب موٹھن مارگ دشنے پر روتے۔ بوہری جہاں آپا پر کا بہن شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں متواتر شردھان کا پر یوجن جا کری بندھ ہوئے۔ بس شردھان کول مکھیہ لکھن کیا ہے۔ جیو۔ ا جیو کے شردھان کا پر یوجن آپا پر کا بہن شردھان کرنا ہے۔ بوہری آسو آدک کے شردھان کا پر یوجن راگ آدی چھوڑنا ہے۔ سو۔ آپا پر کا بہن شردھان بھٹے بر در دیو دشنے راگ آدی نہ کرنے کا شردھان ہوئے۔ ایسے متواتر شردھان کا پر یوجن آپا پر کا بہن شردھان میں بندھ ہوتا جانی اس لکھن کول کیا ہے۔ بوہری جہاں کم شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں آپا پر کا بہن شردھان کا پر یوجن اتنا ہی ہے۔ آپ کول آپ جانا۔ آپ کول آپ جانیں پر کا بھی دھک کار یہ کاری نہ لیا۔ ایسا مول بقوت پر یوجن کی پردھانتا جانی آتم شردھان کول مکھیہ لکھن کیا ہے۔ بوہری جہاں دیو گوردھرم کا شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں باہر سادھن کی پردھانتا کری ہے۔ جاتیں اہنت دیو آدک کا شردھان سانچا متواتر شردھان کول کارن ہے۔ مار کو دیو آدک کا شردھان کلیت متواتر شردھان کول کارن ہے۔ سو۔ باہر کارن کی پردھانتا کری کو دیو آدک کا شردھان ٹھہرائے۔ دیو آدک کا شردھان کراولنے کے ارتھی دیو گوردھرم کا شردھان کول مکھیہ لکھن کیا ہے۔ ایسے جڈے جڈے پر یوجن کی مکھیہ کر کے جڈے جڈے لکھن کہے ہیں۔

ابہاں پرشن۔ جو اے۔ چاری لکھن کہے تہی دشنے ہو جو کس لکھن کول اٹیکار کہے؟ تاکا سما دھان۔ مہتیا تو کرم کا ایشادی ہوئیں دیریتا بھنی دیش کا اہا ہوئے۔ تہاں چاروں لکھن میگ پت پائے ہیں۔ بوہری دچار اپیکشا مکھیہ نے متواتر تھنی کول دچارے ہے کے آپا پر کا بھید و گیان کرے ہے کے آتم تھوڈپ کول سمجھے ہے کے دیو آدک کا سورڈپ دچارے ہے۔ ایسے گیان دشنے تو نا نا پر کار و چار ہوئے پرنو شردھان دشنے سرور پر سر سا پیکھش پنوں پائے ہے۔ متو دچار کرے ہے۔ تو۔ بھیرہ و گیان آدک کا ابھیرائے لئے لکھتے ہے۔ ار۔ بھید و گیان کرے ہے۔ تو۔ متو دچار آدک کا ابھیرائے لئے کرے ہے۔ ایسے ہی انتر بھی پر سر سا پیکھش پنوں ہے۔ تہاں سہک دیشی کے شردھان دشنے چاروں ہی لکھن کا اٹیکار ہے۔ بوہری جا کے مہتیا تو کا

ماتے ہے، اور کون نہ مانتے ہے، سوئی دھرم کا شر دھان بھیا۔ ایسے متو شر دھان دے
گر پست اربنت دیو آدک کا شر دھان ہوئے۔ اتھا جو جس نیت میں یا کے متواتر شر دھان
ہوئے۔ جس نیت میں اربنت دیو آدک کا بھی شر دھان ہوئے۔ تائیں سمیکتو دے دیو
آدک کے شر دھان کا نیم ہے۔
بؤہری پرشن۔ جو اربنت آدک کا شر دھان کریں ہیں۔ تہی کے گن بھائیں
ہیں۔ ان کے متو شر دھان سو سمیکتو نہ ہوئے۔ تائیں جا کے سانجا اربنت آدک
کا شر دھان ہوئے۔ تاکہ متو شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوئے نہیں؟
تاکہ سما دھان۔ متو شر دھان بنا اربنت آدک کا چھائیں آدی گن جائیں ہے۔
سو پراتے آشرت گن جائیں ہیں پر تو جڈا۔ جڈا جو پڈگل دے جیسے سمبھوئے تیسے متواتر
تائیں بھانے ہے۔ تائیں سانجا شر دھان بھی نہ ہوئے۔ جائیں جو۔ ایجو کی جانی چھائیں بنا
اربنت آدک کے آتم آشرت گن کوں۔ وا۔ شر یہ آشرت گن کوں بھن بھن دھائیں۔
جو بھائیں۔ تو اپنے آتما کوں پر درو یہیں بھن کیسے نہ جائیں؟ جائیں پوچن سارو دے ایسا
کیا ہے۔

जो जाणदि अरहंतं दब्बत्तगुणत्तपज्जतेहिं।

सो जाणदि अप्पाणं मोहो खलु जादितस्सल्लय ॥ ८०॥

याका ارتھ ہو جو اربنت کوں درو متو گن۔ پر پراتے تو کری جائیں ہے، سو آتما کوں
جائیں ہے تاکہ मोहो (موتو) دے کوں پراپت ہوئے۔ تائیں جا کے جو آدک متو فی کا شر دھان
تائیں۔ تاکہ اربنت آدک کا بھی سانجا شر دھان تائیں۔ بؤہری موکش آدی متو کا
شر دھان بنا اربنت آدک کا ماہا تمیہ متواتر نہ جائیں۔ لوکک آتشہ آدک کری اربنت کا۔
تہیچرن آدی کری، موکو کا، پر جیونی ہی اربنت آدی کری دھرم کی مہما جائیں، سو لے
پراشرت بھاؤ ہیں۔ بؤہری آتم آشرت بھاؤ فی کری اربنت آدک کا سو سو سمیکتو شر دھان
بھئے ہی جانے ہے۔ تائیں جا کے سانجا اربنت آدک کا شر دھان ہوئے تینا کے متو شر دھان
ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم جاننا۔ پارکار سمیکتو کا لکھشن نویش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سانجا متواتر شر دھان۔ وا۔ آپا پرکار شر دھان۔ وا۔ آتم شر دھان
وا۔ دیو دھرم کا شر دھان سمیکتو کا لکھشن کیا۔ بؤہری انی سرو لکھشن کی پر سپر ایکتا
بھی دکھائی ہو۔ جانی پر متواتر۔ انیہ پرکار لکھشن کہنے کا پوچن کہا؟
تاکہ آدک۔ اے چاری لکھشن کے تہی دے سانجا دریشی کری ایک لکھشن گرہن

دھرم کا شر دھان کو سمیکتو کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سادھان۔ ارہنت دیو ادک کا شر دھان میں کو دیو ادک کا شر دھان دھرمی ہونے کی ریت برکتیا تو کا ا بھا د ہوئے۔ اس پکھش یا کون سمیکتو کیا ہے۔ سو۔ دھما سمیکتو کا لکشن ہو ناہیں۔ جاتیں دیو دیو یعنی مٹی آدی دیو ہار دھرم کے دھارک دھما دریشی تن کے بھی ایسا شر دھان ہوئے۔ اتھوا جیسے اؤدیت مہادرت ہوتیں تو دیش چار ترسل چار تر ہوتے۔ وار نہ ہوتے۔ رن تو اؤدیت مہادرت بھتے بنا دیش چار ترسل چار تر کد اچت نہ ہوتے۔ تاتیں درتھی کون اؤدیہ روپ کارن جانی کارن دیشے کارہ کا اچار کری۔ ائی کون چار تر کیا ہے۔ ارہنت دیو ادک کا شر دھان ہوتیں تو سمیکتو بھتے۔ وار نہ ہوتے۔ رن تو ارہنت ادک کا شر دھان بھتے۔ بنا متوارتھ شر دھان روپ سمیکتو کد اچت نہ ہوتے۔ تاتیں ارہنت ادک کے شر دھان کون اؤدیہ روپ کارن جانی۔ کارن دیشے کارہ کا اچار کری۔ اس شر دھان کون سمیکتو کیا ہے۔ یا ہی تیں یا کا نام دیو ہار سمیکتو ہے۔ اتھوا جاتے متوارتھ شر دھان ہوتے۔ تاکے سا نجا ارہنت ادک کے سو روپ کا شر دھان ہوتے ہی ہوتے۔ متوارتھ شر دھان بنا پکھش کری ارہنت ادک کا شر دھان کرے۔ رن تو یھاوت سو روپ کی ہیمانی لئے شر دھان ہوتے ناہیں۔ بوہری جا کے سا نجا ارہنت ادک کے سو روپ کا شر دھان ہوتے تاکے متوارتھ شر دھان ہوتے ہی ہوتے۔ جاتیں ارہنت ادک کا سو روپ ہیمانیں جو۔ اچو۔ اسرو ادک کی ہیمانی ہوتے۔ ایسے ائی کون پر پھر ادینا بھا دی جانی۔ کہیں ارہنت ادک کے شر دھان کون سمیکتو کیا ہے؟

یہاں پر رشن۔ جو نارک ادک جیونی کے دیو کو دیو ادک کا دیو ہار ناہیں۔ وار۔ تن کے سمیکتو پاتے ہے۔ تاتیں سمیکتو ہوتیں ارہنت ادک کا شر دھان ہوتے ہی بھتے۔ ایسا نیم سمبھوئے ناہیں؟

تاکا سادھان۔ ریت متونی کا شر دھان دیشے ارہنت ادک کا شر دھان گرکت ہے۔ جاتیں متوارتھ شر دھان دیشے موکھش تن تو کون سرو دکرشٹ ناہیں ہے۔ سو۔ موکھش تن تو وارہنت رتھ کا لکشن ہے۔ سو۔ لکشن کون اٹھوٹ مائے۔ سو۔ تاکے لکھش کو اٹھوٹ مائے ہی مائے۔ تاتیں انا کون بھی سرو دکرشٹ مائے۔ اور کون نہ مائے۔ سو۔ ہی دیو کا شر دھان بھیا۔ بوہری موکھش کے کارن سنور بجزا ہے۔ تاتیں ائی کون بھی اٹھوٹ مائے ناہیں ہے۔ سو۔ سنور بجزا کے دھارک مکھش نہیں مٹی نہیں۔ تاتیں مٹی کون اٹھ مائے۔ اور کون نہ مائے۔ سو۔ ہی گورو کا شر دھان بھیا۔ بوہری راگ ادک ریت بھا د کا نام اہنسا ہے۔ تاتیں کون اہا ہے

ہوئے۔ تو آسرو بندھ کا ابعاد کری سنو زجر عیب آتے تیں موکش بد کوں پاوے۔
 بوہری جو آپار کا بھی شر دھان کراپے ہے۔ سو تیں ہی پر یوجن کے ارٹھی کراپے ہے۔ تائیں
 آسرو آدک کا شر دھان بہت آپار کا جاننا۔ وا۔ آپ کا جاننا کار یہ کاری ہے۔
 یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو شاستری دتے آپار کا شر دھان۔ وا۔ کیول آتا
 کا شر دھان ہی کوں سمیکو کیا۔ وا۔ کار یہ کاری کہیا۔ بوہری نو متو کی سنتی چھوڑی ہمارے
 ایک آتا ہی ہو جو۔ ایسا کیا۔ سو کیسے کیا؟

تا کا سما دھان۔ جا کے سانچا آپار کا شر دھان۔ وا۔ آتا کا شر دھان ہوئے۔ تاکے
 ساتوں متوئی کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ بوہری جا کے سانچا سات متوئی کا شر دھان
 ہوئے۔ تاکے آپار کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا پر سیر دینا بھادی بنا
 جانی۔ آپار کا شر دھان کوں۔ وا۔ آتم شر دھان ہی کوں سمیکو کیا ہے۔ بوہری اس چھل کری
 کوئی سامانیہ ہے آپار کو جانی۔ وا۔ آتا کوں جانی کر کر تیرہ پنوں آئے۔ تو۔ وا کے بھرم ہے۔
 جاتیں ایسا کیا ہے۔ **निर्विशेष हि सामान्य भवेत्तरविषाणवत्**۔
 جو وقیش بہت سامانیہ ہے۔ سو گدھے کا سینک سمان ہے۔ تائیں پر یوجن بھوت آسرو
 آدک ویش بہت آپار کا۔ وا۔ آتا کا شر دھان کرنا لو گہ ہے۔ اتھوا۔ ساتوں متو اتھنی
 کا شر دھان کری راگ آدک بیٹنے کے ارٹھی پر در دینی کوں بھن بھاوے ہے۔ وا۔
 اپنے آتا ہی کوں بھاوے ہے۔ تاکے پر یوجن کی سدھی ہوئے۔ تائیں مکھیتا کری بھید
 وگیاں کوں۔ وا۔ آتم گیان کوں کار یہ کاری کہیا ہے۔ بوہری متو اتھ شر دھان کے بنا
 سرو جاننا کار یہ کاری نا بھی جاتیں پر یوجن تو راگ آدک بیٹنے کا ہے۔ سو۔ آسرو آدک
 کا شر دھان بنا پر یوجن بھلے نا ہیں۔ تب کیول جانتے ہی تیں مان کوں بدھا ہے۔
 راگ آدک چھوڑے نا ہیں۔ تب وا۔ کا کار یہ کیسے سدھی ہوئے۔ بوہری نو متو سنتی کا
 چھوڑا کیا ہے۔ سو بوہروے نو متو کے وچار کری سمیک درشن بھیا پیچھے زو کلب
 دشا ہوئے کے ارٹھی نو متوئی کا بھی وکلب چھوڑنے کی چاہ کری۔ بوہری جا کے پہلے
 ہی نو متو کا وچار نا ہیں۔ تاکے تیں وکلب چھوڑنے کا کاپر یوجن ہے۔ اتھ انکے کلب
 آپ کے پائے ہے۔ اتھ ہی کا تاگ کروا ہے آپار کا شر دھان دتے۔ وا۔ آتم شر دھان
 دتے بہت متو کا شر دھان کی سا پیکھا پائے ہے۔ تائیں متو اتھ شر دھان سمیکو
 لکھشن ہے۔

بوہری پرشن۔ جو کیں شاستری دتے ارہنت دیو زگر تمھ گورو ہنسار بہت

اس آتما کار دروید میں یقین ادلوکن سوئی نیم میں سبک دیش ہے۔ تا میں نو
متو کی سستی کو چھوڑی بارے ہو ایک آتما ہی ہو مگو۔ بوہری کہیں ایک آتما
کے نشیہ ہی کو سمیکو کہے ہیں۔ پشاور تہہ سہ اُٹائے دئے۔^(۱) دشنما تلمی
دیشی ایسا ہے سو۔ یا تلمی ہو ہی ارتھ ہے۔ تا میں جیوا جیوی کا واکول جیو
ہی کا شردھان بھنے سمیکو ہو ہے۔ ساتوں کا شردھان کا نیم ہوتا۔ تو ایسے کا ہے
کون بھتے۔

تا کا سما دھان۔ پتر میں یقین آپ کا شردھان ہو ہے۔ سو۔ آسرو آدک کا
شردھان کری بہت ہو ہے کہ بہت ہو ہے۔ جو بہت ہو ہے تو مو گھش کا
شردھان بنا کہیں پر یوجن کے ارتھی ایسا اُٹائے کرے ہے۔ بنوہر جرا کا شردھان
بنا راک آدک بہت ہوئے سو رڈپ دئے اُپیوگ لگا دئے کا کا ہے کون اُدم
راکھے ہے۔ آسرو بندھ کا شردھان بنا پور وادستھا کو کا ہے کو چھوڑے ہے۔
تا میں آسرو آدک کا شردھان بہت آپا ر کا شردھان کرنا سمیکوے نا ہیں۔ بوہری
جو آسرو آدک کا شردھان بہت ہو ہے۔ تو سو میو ہی ساتوں متوئی کے شردھان
کا نیم بھیا۔ بوہری کیول آتما کا نشیہ ہے۔ سو پر کا رڈپ شردھان بھنے بنا آتما
کا شردھان نہ ہوئے۔ تا میں جیوا کا شردھان بھنے ہی جیو کا شردھان ہوئے۔ بوہری
تلم کے پور وادست آسرو آدک کا بھی شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تا میں یہاں بھی ساتوں
متوئی کے ہی شردھان کا نیم جاننا۔ بوہری آسرو آدک کا شردھان بنا آپا ر کا شردھان
وا کیول آتما کا شردھان سا بننا ہوتا نا ہیں۔ جا میں آتما دروید ہے۔ سو۔ تہہ شردھ
اشدھ پر یائے لے ہے۔ جیسے متو ادلوکن بنا پکا ادلوکن نہ ہوئے۔ تیسے شردھ۔
اشدھ پر یائے بھانیں بنا آتما دروید کا شردھان نہ ہوئے۔ سو۔ شدھ اشدھ ادستھا
کی بھانی آسرو آدک کی بھانی میں ہو ہے۔ بوہری آسرو آدک کا شردھان بنا آپا ر کا
شردھان۔ وا کیول آتما کا شردھان کاریہ کاری بھی نا ہیں۔ جا میں شردھان کر واد۔
متی کر واد۔ آپ ہے سو۔ آپ ہے ہی پر ہے سو۔ پر ہے۔ بوہری آسرو آدک کا شردھان

सम्यग्दर्शनमेतदेव नियमादात्मा च तावानयम् ।

तन्मुत्तवानवतत्वसन्ततिमिमामात्मायमेकोऽस्तु नः ॥ जीवाजीव० अ० कलश॥ ६ ॥

(۱) दर्शनमात्मविनिश्चितिरात्मपरिज्ञानमिष्यते बोधः ।

स्थितिरात्मनि चारित्रं कृतं एतेभ्यो भवति बन्धः ॥ पु० सि० २१६ ॥

کوں ہوتیں وہ ایک شا کھانٹ نہ ہوئے تیسے کا ٹوٹا کے سمیکٹو گن کرمی انیک گن ٹیکٹ ٹیکٹ ادستھا بھٹی۔ تاکولہ ہونیں سمیکٹو گن نشٹ نہ ہوئے سالیے کیولی بدھ بھگوان کے بھی متوارتھ شردھان لکھشن ہی سمیکٹو پائیے ہے۔ تائیں تہاں دیا پتی ہوں ناہیں ہے۔

بوہری پرشن۔ مہیادیرشی کے بھی متوارتھان ہوئے۔ ایسا شاستر دشنے
رڈوں ہے۔ برودن سار دشنے آتم گیان شونہ متوارتھ شردھان اکارہ کاری کہیا ہے۔
تائیں سمیکٹو کا لکھشن متوارتھ شردھان کہے ہے۔ تس دشنے اتی دیا پتی دوشن لاگے ہے۔
تاکا سماردھان۔ مہیادیرشی کے جو متوارتھان کہیا ہے۔ سو۔ نام ٹھٹھیا کری
کہیا ہے۔ جائیں متوارتھان کا گن ناہیں۔ ار۔ ویوہار دشنے جا کا نام متوارتھان کہے
سو۔ مہیادیرشی کے ہوئے۔ اتھوا آگم درویہ ٹھٹھیا کری ہوئے۔ متوارتھ شردھان
کے برتی یادک شاستر نی کو ابھیا سے ہے۔ تن کا سورڈ پ تجتیر کرنے دشنے اہوگ
ناہیں لگا دے ہے۔ ایسا جانا۔ بوہری یہاں سمیکٹو کا لکھشن متوارتھ شردھان کہیا
ہے۔ سو۔ بھاڈ ٹھٹھیا کری کہیا ہے۔ سو۔ گن بہت سا نچا متوارتھ شردھان مہیادیرشی
دیرشی کے کدایت نہ ہوئے۔ بوہری آتم گیان شونہ متوارتھ شردھان کہیا ہے۔ تہاں
بھی سوئی ارتھ جانا سا نچا جو۔ اجیو ادک کا جا کے شردھان ہوئے۔ تاکے آتم گیان
کیسے نہ ہوئے ہوئے ہی ہوئے۔ ایسے کوئی ہی مہیادیرشی کے سا نچا متوارتھ شردھان
سردتھانہ پائیں ہے۔ تائیں تس لکھشن دشنے اتی دیا پتی دوشن نہ لاگے ہے۔
بوہری جو ہوئے متوارتھ شردھان لکھشن کہیا۔ سو۔ سمبھوی بھی ناہیں ہے۔ جاتیں
سمیکٹو کا پرٹی پٹھٹھی مہیادیرشی تو کا ہو ناہیں ہے۔ وا۔ کا لکھشن اس تیں دیرتی لکھے ہے۔
ایسے ادیا پتی اتی دیا پتی سمبھوی پنا کری رہت سردسمیک دریشینی دشنے
تو پائے۔ ار۔ کوئی مہیادیرشی دشنے نہ پائے۔ ایسا سمیک درشن کا سا نچا لکھشن
متوارتھ شردھان ہے۔

بوہری پرشن ایجے ہے۔ جو یہاں ساتوں متونی کے شردھان کا نیم کہو ہو۔ سو
بنیں ناہیں۔ جاتیں کہیں پرتیں بھنن آب کا شردھان ہی کوں سمیکٹو کہیں ہیں۔ سیمہ سار
دشنے (۱) एकत्वे नियतस्य

(۱) एकत्वे नियतस्य शुद्धनयतो व्याप्त्यर्थदस्यात्मनः।

पूर्णज्ञानयनस्यदर्शनमिह द्वयान्तरेभ्यः पृथक् ॥

ہے۔ سو پریتی کا تشدد نہ کیا۔ جو پریتی چھڑائی ہوئے۔ تو اس نکشن کا تشدد کیا کہئے۔ سو۔ تو۔ ہے نہیں ساقوں متونی کی پریتی تھاں بھی بنی رہے۔ تائیں یہاں ادیاپتی پنا نہیں ہے۔

بوہری پرشن۔ جو جھد مسہ کے تو پریتی پریتی کہنا سمجھوئے۔ تائیں تھاں سپت متونی کی پریتی سمیکو نکشن کیا۔ سو۔ ہم مانیا۔ پرنتو کیولی سہد بھگوان کے۔ تو۔ سرد کا جان پنا سمان روپ ہے۔ تھاں سپت متونی کی پریتی کہنا سمجھوئے نہیں۔ اربن کے سمیکو گن پائے ہی ہے۔ تائیں تھاں تیں نکشن کا ادیاپتی پنا آیا۔ تاکا سادھان۔ جیسے جھد مسہ کے شرت گیان کے او ساری پریتی پائے ہے۔

تیسے کیولی سہد بھگوان کے کیول گیان کے او ساری پریتی پائے ہے۔ جو سپت متونی کا سو روپ پہلے ٹھیک کیا تھا۔ سو۔ ہی کیول گیان کر ہی جانا۔ تھاں پریتی کو پریم ادگار ڈھ پو بھیا۔ یا ہی تیں تھاں پریم ادگار ڈھ سمیکو کیا۔ جو پور دے شردھان کیا تھا۔ تاکو جھوٹ جانا ہوتا۔ تو۔ تھاں پریتی ہوتی۔ سو۔ تو جیسا سپت متونی کا شردھان جھد مسہ کے بھیا تھا۔ تیسار ہی کیولی سہد بھگوان کے پائے ہے۔ تائیں

گیان آدک کی ہینا اڈھکتا ہوتیں بھی ترینچ آدک دا کیولی سہد بھگوان تن کے سمیکو گن سمان ہی کیا۔ بوہری پور دے او ستھا وشنے ہو مانیں تھا۔ سنور نرجا کری موکش کا پائے کرنا۔ بھگت اوستھا بھتے ایسے ماننے لگے۔ جو سنور نرجا کری ہمارے موکش بھی۔ بوہری پور دے گیان کی ہینا کری جیو آدک کے تھوڑے پیش جانیں تھا۔ بھگے کیول گیان بھتے تن کے سرد و شیش جانیں۔ پرنتو مول بھوت جو آدک کے سو روپ کا شردھان جیسا جھد مسہ کے پائے ہے۔ تیسار ہی کیولی کے پائے

ہے۔ بوہری دیدی کیولی سہد بھگوان اتیہ پار تھنی کول بھی پریتی لئے جانیں ہیں۔ تھاپانی تے پدارتھ پریوجن بھوت نہیں۔ تائیں سمیک گن وشنے سپت متونی ہی کا شردھان گہن کیا ہے۔ کیولی سہد بھگوان لاگ آدمی روپ پرے ہیں۔ سنار اوستھا کونہ چاہیں ہیں۔ سو۔ ہو اس شردھان کابل جانا۔

بوہری پرشن۔ جو سمیک درشن کو۔ تو۔ موکش مارگ کیا تھا۔ موکش وشنے یا کاسد بھاؤ کیسے کہئے ہے؟

تاکا اوتہ۔ کوئی کارن ایسا بھی ہوئے۔ جو کاریہ سہد بھتے بھی نشٹ نہ بھتے۔ جیسے کا ہو درکش کے کوئی ایک شا کھاری۔ انیک شا کھایت اوستھا بھتی تیں

تاکا سما دھان - وچار ہے سو - تو اُپوگ کے آدھین ہے - جہاں اُپوگ لگے
تس ہی کا وچار ہو ہے - بوہری شردھان ہے سو - پرتیتی روپ ہے - تاتیں انیہ گیہ کا
وچار ہو تیں - وایسو ونا آدی کریا ہو تیں متونی کا وچار ناہیں - تتھاپی تہی کی پرتیتی بنی
رہے ہے - نشٹ نہ ہو ہے - تاتیں وا - کے سمیکو کا سد بھاؤ ہے جیسے کوئی روگ منشیہ
کے ایسی پرتیتی ہے - یس منشیہ ہوں - ترنچ آدی ناہیں ہوں میرے اس کارن تیں روگ
بھیا ہے - سو - اب کارن میں روگ کون گھٹائے روگ ہونا - بوہری وہ ہی منشیہ انیہ وچار
آدی روپ پرورتے ہے - تب وا - کے ایسا وچار نہ ہو ہے - پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا
کرے ہے تیسے اس آتما کے ایسی پرتیتی ہے - یس آتما ہوں پدگل آدی ناہیں ہوں میرے
آسرو تیں بندھ بھیا ہے - سو - اب سندر کری، بزجرا کری موکش روپ ہونا - بوہری سوئی
آتما انیہ وچار آدی روپ پرورتے ہے - تب وا کے ایسا وچار نہ ہو ہے - پرنتو شردھان ایسا
ہی رہیا کرے ہے +

بوہری پرشن جو ایسا شردھان رہے ہے - تو بندھ ہونے کے کارن وشے کیسے پرورتے ہے؟
تاکا اوتتر - جیسے سوئی منشیہ کوئی کارن کے وش تیں روگ بدھنے کے کارن وشے
بھی پرورتے ہے - ویا پار آدی کاریہ - وا - کرودھ آدی کاریہ کرے ہے - تتھاپی تس شردھان
کا وا کے ناش نہ ہو ہے تیسے سوئی آتا کرم اڈے بنت کے وش میں بندھ ہونے کے
کارن وشے بھی پرورتے ہے - وشے سیون آدی کاریہ - وا - کرودھ آدی کاریہ کرے
ہے - تتھاپی تس شردھان کا وا کے ناش نہ ہو ہے - اس کاوشیش زنیہ آگے کرینگے
ایسے سپت متو کا وچار نہ ہو تیں بھی شردھان کا سد بھاؤ پاتے ہے - تاتیں تہاں
اویاتی پاناہیں ہے +

بوہری پرشن - اُدنی دشا وشے جہاں زروکپ آتما تو بھو ہو ہے - تہاں
تو سپت بھتو آدک کا وکپ بھی نشیدہ کیا ہے سو - سمیکو کے لکشن کا نشیدہ کرنا
کیسے سمجھو ہے؟ - ار - تہاں نشیدہ سمجھو ہے - تو - اویاتی دوشن آیا +
تاکا اوتتر - پچلی دشا وشے سپت متونی کے وکپنی وشے اُپوگ لگایا تا کری
پرتیتی کا درڑھ کینہیں - ار - وشے آدک تیں اُپوگ چھوڑائے راگ آدی گھٹایا -
بوہری کاریہ سدھ بھتے کارنتی کا بھی نشیدہ کھتے ہے - تاتیں جہاں پرتیتی بھی
درڑھ بھتی - ار - راگ آدک دوری بھتے تہاں اُپوگ بھراوے کا کھد کاہے کون
کرے - تاتیں تہاں تنی وکپنی کا نشیدہ کیا ہے - بوہری سمیکو کا لکشن تو پرتیتی

واکے ہوئے۔ سوئی ہی جو۔ اجو کا شردھان ہے۔ بوہری جیسے سوئی ترینچ مکھ آدک کا نام آدک نہ جانیں ہے۔ تمھانی مکھ اوستھا کوں پہچانتا۔ تاکے ارمھی آگامی دھک کا کارن کوں پہچانی تا کا تیاگ کوں کیا چاہے ہے۔ بوہری جو دھک کا کارن بنی رہیا ہے۔ تاکے ابھاؤ کا پائے کرے ہے۔ جیسے چھ گیا نی موکھش آدک کا نام نہ جانیں۔ تمھانی سروتھا مکھ روپ موکھش اوستھا کوں شردھان کرتا۔ تاکے ارمھی آگامی بندھ کا کارن راگ آدک آسرو تا کا تیاگ روپ سنور کو کیا چاہے ہے۔ بوہری جو سنار دھک کا کارن ہے۔ تا کی شدھ بھاؤ کری بزجرا کیا چاہے ہے۔ ایسے آسرو آدک کا واکے شردھان ہے۔ یا پرکار واکے بھی سبت تمھو کا شردھان پائے ہے۔ جو ایسا شردھان نہ ہوئے۔ تو راگ آدی تیاگ شدھ بھاؤ کرنے کی چاہی نہ ہوئے۔ سوئی گئے ہے۔

جو جو۔ اجو کی جاتی نہ جانی آیا پر کوں نہ پہچانیں۔ تو پر دشنے راگ آدک کیسے نہ کرے؟ راگ آدک کوں نہ پہچانیں۔ تو تہنی کا تیاگ کیسے کیا چاہے۔ سو۔ راگ آدک ہی آسرو ہیں۔ راگ آدک کا پھل بُرا نہ جانیں۔ تو۔ کائے کوں راگ آدک چھوڑا چاہے۔ سو راگ آدک کا پھل سوئی بندھ ہے۔ بوہری راگ آدی بہت پرینام کوں پہچانیں ہے۔ تو تہس روپ ہوا چاہے ہے۔ سو۔ راگ آدی بہت پرینام کا ہی نام سنور ہے۔ بوہری پورو سنار اوستھا کا کارن ہی کی ہانی کوں پہچانیں ہے۔ تو تاکے ارمھی تیشون آدی کری شدھ بھاؤ کیا چاہے ہے۔ سو۔ پورو سنار اوستھا کا کارن کرم ہے۔ تا کی ہانی سوئی بزجرا ہے۔ بوہری سنار اوستھا کا ابھاؤ کوں نہ پہچانیں۔ تو سنور بزجرا روپ کائے کوں پر دتے۔ سو۔ سنار اوستھا کا ابھاؤ سوئی موکھش ہے۔ تا میں ساتوں تمھونی کا شردھان بھنے ہی راگ آدک چھوڑی شدھ بھاؤ ہونے کی اچھا آپجے ہے۔ جو ان دشنے ایک بھی تمھو کا شردھان نہ ہوئے۔ تو ایسی چاہ نہ آپجے۔ بوہری ایسی چاہ چھ گیا نی ترینچ آدی سمیک درشتی کے ہوئے۔ ہے۔ تا میں واکے سبت تمھونی کا شردھان پائے ہے۔ ایسا تشیم کرنا۔ گیانا دارن کا کشیولیم تھوڑا ہوتیں دشنے پنے تمھونی کا گیان نہ ہوئے۔ تمھانی درشن موہ کا آپتم آدک تہس سامانہ پنے تمھو شردھان کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ ایسے اس مکھشن دشنے ادیا پتی دوشن ناہیں ہے +

بوہری پرشن جو جس کال وشنے سمیک درشتی دشنے کشانی کے کارینی دشنے پر دتے ہے۔ تہس کال دشنے سبت تمھونی کا وچار ہی ناہیں۔ تہاں شردھان کیسے سمجھوے؟ ارمیکو رہے ہی ہے۔ تا میں تہس مکھشن دشنے ادیا پتی دوشن آولے ہے +

کی پریتی کرے۔ پرتو شریر آشرت کر یانی دشنے انکار۔ واپنے آسرو دشنے اپادے پھول اتیادی
 وپریت ابھیرائے تیں متھیا درشتی ہی رہے۔ تاتیں جو تتوارتھ شر دھان وپریتا بھنی
 ویش رہت ہے۔ سوئی سمیگ درشن ہے۔ ایسے وپریتا بھنی ویش رہت جو آدی تتوارتھنی
 کا شر دھان بنا سو۔ سمیگ درشن کا لکھن ہے۔ سمیگ درشن لکھن ہے سوئی تتوارتھ سوتر
 دشنے کہیا ہے۔ ॥ ۱-۲ ॥ "तत्त्वार्थश्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्" تتوارتھنی کا شر دھان سوئی
 سمیگ درشن ہے۔ بوہری سوارتھنی سدھی نامہ سوترنی کی ٹیکا ہے۔ تیں دشنے تتوادک
 بدنی کا ارتھ پرگٹ لکھیا ہے۔ واسات ہی تتو کیسے کہے۔ سو پر یوجن لکھیا ہے۔ تاکے اتوبار
 تیں یہاں کھو کھن کیا ہے۔ ایسا جانا +
 بوہری پرتھارتھ سدھ اپائے دشنے بھی ایسے ہی کیسے +

जीवाजीवादीनां तत्त्वार्थानां सदैव कर्तव्यम्।

श्रद्धानं विपरीताभिनिवेशविविक्तमात्मरूपं तेत् ॥ २२ ॥

یا کا ارتھ۔ وپریتا بھنی ویش کری رہت جو۔ اجیو آدی تتوارتھنی کا شر دھان سد کال
 کرنا یوگیہ ہے۔ سو ہو شر دھان آتما کا سو روپ ہے۔ درشن موہ اپادھی دوری بھنے پرگٹ
 ہوئے۔ تاتیں آتما کا سو بھاو ہے۔ چرتھ آدی کُن سھان دشنے پرگٹ ہوئے ہے۔ پیچھے
 سدھ اوستھاد دشنے بھی سد کال یا کا سد بھاو ہے۔ ایسا جانا +

(तत्त्वार्थश्रद्धानलक्षणमें अव्याप्ति-अतिव्याप्ति-असंभवदोषका परिहार)

یہاں پرشن ایچے ہے جو ترینچ آدک تجھ گیانی کیتی جیوسات تتونی کا نام بھی نہ جانی
 سکیں۔ تنی کے بھی سمیگ درشن کی پراتی شاستر دشنے کہی ہے۔ تاتیں تتوارتھ شر دھان
 پناں تم سمیکٹو کا لکھن کہیا۔ تیں دشنے او یا پتی دوشن لاگے ہے +
 تا کا سما دھان۔ جیو۔ اجیو۔ آدک کا نام آدک جانوں۔ واپتی جانوں۔ واپتی جانوں۔
 اُن کا سو روپ یقار تھ پھانی شر دھان کے سمیکٹو ہوئے۔ تہاں کوئی سامانی ہے سو روپ
 پھانی شر دھان کرنے۔ کوئی ویش پنے سو روپ پھانی شر دھان کرے۔ تاتیں تجھ گیانی
 ترینچ آدک سمیگ درشتی ہیں۔ سو جیو آدک کا نام بھی نہ جانیں ہیں۔ تتھانی اُن کا سامانیہ
 پیں سو روپ پھانی شر دھان کریں ہیں۔ تاتیں اُن کے سمیکٹو کی پراتی ہوئے۔ جیسے کوئی
 ترینچ اپنلا۔ اورنی کا نام آدک۔ تو غاہیں غاہیں۔ پرتو آپ ہی دشنے آپو مائیں ہے۔ اورنی
 کوں پر مائیں ہے۔ تیسے تجھ گیانی جیو۔ اجیو۔ کا نام نہ جانیں۔ پرتو جو گیانی آدی سو روپ کا
 ہے۔ تیں دشنے تو آپو مائیں ہے۔ اور جو شریر آدی ہے۔ تنی کوں پر مائیں ہے۔ ایسا شر دھان

ہو۔ واپسی ہو ہو۔ واپس آئے تھے شردھان ہو ہو کسی کے آدھین موکش مارگ ناہیں، ایسا جانا۔
بوہری کہیں پنیہ پاپ بہت نو پد رتھ کہے ہیں۔ سو پنیہ پاپ آسرو آدک کے ہی ویش ہیں؛
تائیں سات متونی وشنے گربھت بھئے۔ اتھو پنیہ پاپ کا شردھان بھئے پنیہ کوں موکش مارگ
نہ مائیں۔ واپس جھنڈ ہوئے۔ پاپ روپ نہ پرورتے تائیں موکش مارگ وشنے اتنی کا
شردھان بھی اُپکاری جانی دوشے متو ویش کے ویش ملائے۔ نو پد رتھ کہے۔ واپس سار
آدی وشنے اتنی کوں نو متو بھی کہے ہیں۔

بوہری پرشن۔ اتنی کا شردھان سمیگ درشن کیا، سو۔ درشن۔ تو سامانیہ اولوکن ماتر۔
شردھان پریتی ماتر، اتنی کے ایکار تھ پنا کیسے سمجھوے؟
تا کا او تر۔ پرکن کے وشن ہیں دھا تو کا رتھ اتھو پنیہ پاپ۔ سو۔ یہاں پرکن موکش مارگ
کائے۔ تیں وشنے درشن، شبد کا رتھ سامانیہ اولوکن ماتر گہرن کرنا۔ جاتیں جاکھن، جاکھن
درشن کری سامانیہ اولوکن تو سمیگ درشنی ہتھیا درشنی کے سان ہوئے۔ کچھو یا کری موکش
مارگ کی پرورتی۔ اپرورتی ہوتی ناہیں۔ بوہری شردھان ہوئے۔ سو۔ سمیگ درشنی ہی
کے ہوئے۔ یا کری موکش مارگ کی پرورتی ہوئے۔ تائیں درشن، شبد کا رتھ بھی یہاں
شردھان ماتر ہی گہرن کرنا۔

بوہری پرشن۔ یہاں وپریتا بھنی ویش بہت شردھان کرنا کیا۔ سو پر یو جن کہا؟
تا کا سما دھان۔ ابھینی ویش نام ابھیرائے کاہے۔ سو۔ جیسا متوار تھ شردھان کا ابھیرائے
ہے۔ ایسا نہ ہوئے۔ اتھو ابھیرائے ہوئے؟ تا کا نام وپریتا بھنی ویش ہے۔ سو متوار تھ شردھان
کرنے کا ابھیرائے کیول تہی کا نچھیکر کرنا ناہیں ہے۔ تہاں ابھیرائے ایسا ہے۔ جو۔
اجو کوں پچانی آپ کوں۔ واپر کوں جیسا کا تیسامائیں۔ بوہری آسرو کوں پچانی تا کوں پیہ
مائیں۔ بوہری بندھ کوں پچانی تا کوں بہت مائیں۔ بوہری سنور کوں پچانی تا کوں ابائے
مائیں۔ بوہری زبڑ کوں پچانی تا کوں بہت کا کارن مائیں۔ بوہری موکش کوں پچانی تا کوں
اپنا پریم بہت مائیں۔ ایسے متوار تھ شردھان کا ابھیرائے ہے۔ تیں میں اٹھا ابھیرائے کا نام
وپریتا بھنی ویش ہے۔ سو۔ سانچا متوار تھ شردھان بھئے یا کا ابھا وھوئے تائیں متوار تھ
شردھان ہے۔ سو۔ وپریتا بھنی ویش بہت ہے۔ ایسا یہاں کہا ہے۔

اتھو کا ہو کے ابھاس ماتر متوار تھ شردھان ہوئے ہے۔ پر متوار تھیرائے وشنے ورت
پنوں ناہیں چھوٹے۔ کوئی پرکار کری پور و دکت ابھیرائے تیں اتھو ابھیرائے انترنگ
وشنے پائے ہے۔ تو واکے سمیگ درشن نہ ہوئے۔ جیسے درویدہ لنگی منی جن وچنی تیں تنونی

پریوجن ہے نہیں یہاں تو موکش کا پریوجن ہے۔ سو جن سامانہ وا۔ ویش بھادنی
 کا شردھان کے موکش ہوئے۔ ار جینی کا شردھان کے بنا موکش نہ ہوئے، پنی ہی کا
 یہاں روپن کیا۔ سو جو اچولے دوئے تو بہت دروینی کی ایک جاتی اپیکھشا
 سامانہ روپ متو کے لئے دوئے جاتی جانن جو کے آپا پر کا شردھان ہوئے۔ تب پر
 میں بہن آتا کوں جائیں۔ اپنا بہت کے ار جینی موکش کا آپائے کرے۔ ار
 آپ نہیں بہن پر کوں جائیں۔ تب پر دروہ تیں ادا سین ہوئے راگ آدک تیا جی
 موکش مارگ وٹے پر دروہ تیں۔ تا تیں اے دوئے جاتی کا شردھان بھہری موکش
 ہوئے۔ ار۔ دوئے جاتی جانے بنا آپا پر کا شردھان نہ ہوئے، تب پر پائے بھہری
 سناری پریوجن ہی کا آپائے کرے۔ پر دروہ وٹے راگ دویش روپ ہوئے پر دروہ
 تب موکش مارگ وٹے کیسے پر دروہ تیں۔ تا تیں اے دوئے جاتیں کا شردھان نہ بھہری۔
 موکش نہ ہوئے۔ ایسے اے دوئے تو سامانہ متو اوشیہ شردھان کرنے یو گئے کہے۔
 بوہری آسرو آدک پانچ کہے۔ تے جو مدکل کی پر پائے ہیں۔ تا تیں اے ویش روپ
 متو ہیں۔ سو انی پانچ پر پائی کو جائیں موکش کا آپائے کرنے کا شردھان ہوئے۔ تہاں
 موکش کوں بھجائے۔ تو نا کوں بہت مانی تا کا آپائے کرے۔ تا تیں موکش کا شردھان
 کرنا۔ بوہری موکش کا آپائے سنور زجرا ہے۔ سو انی کو بھیلے تو جیسے سنور زجرا ہوئے۔
 تیسے پر دروہ تیں۔ تا تیں سنور زجرا کا شردھان کرنا۔ بوہری سنور زجرا تو ابھاؤ لکھشن لے
 ہیں۔ سو جن کا ابھاؤ کیا جائے۔ تنی کوں بھجائے جائے۔ جیسے کرو دھ کا ابھاؤ بھہری لکھشا
 ہو۔ سو۔ کرو دھ کوں بھجائے تو نا کا ابھاؤ کری لکھشا روپ پر دروہ تیں۔ تیسے ہی آسرو
 کا ابھاؤ بھہری سنور ہوئے۔ ار بندھ کا ایک ویش ابھاؤ بھہری زجرا ہوئے۔ سو۔ آسرو بندھ
 کوں بھجائے تو تنی کا ناش کری سنور زجرا روپ پر دروہ تیں۔ تا تیں آسرو بندھ کا شردھان
 کرنا۔ ایسے انی پانچ پر پائی کا شردھان بھہری موکش مارگ ہوئے۔ انی کوں نہ بھجائے
 تو موکش کی بھجانی بنا تا کا آپائے کہے کوں کرے۔ سنور زجرا کی بھجانی بنا تنی وٹے
 کیسے پر دروہ تیں۔ آسرو بندھ کی بھجانی بنا تنی کا ناش کیسے کرے؟ ایسے انی پانچ پر پائی کا
 شردھان نہ بھہری۔ موکش مارگ نہ ہوئے۔ یا پر کا ریدی متو ار تھا تے ہیں تنی کا سامانہ
 ویش کری انیک پر کا پر روپن ہوئے۔ پر تو یہاں ایک موکش کا پریوجن ہے۔ تا تیں
 دوئے تو جاتی اپیکھشا سامانہ متو۔ ار۔ پانچ پر پائے روپ ویش متو ملائے سات ہی متو
 کہے۔ انی کا بھٹا متو شردھان کے آدھین موکش مارگ ہے۔ انی بنا اورنی کا شردھان

ہے۔ انتہا نامیں۔ ایسا پریتی بھاؤ۔ سو ستوار تھ شردھان ہے۔ بوہری وپریتا بھی ویش جو
انتہا پھیرائے تا کر ہی بہت سو۔ سمیک دشن ہے۔ یہاں وپریتا بھی ویش کا زاکرن کے
انجھی سمیک، بد کیا ہے، جاتیں 'سمیک' ایسا بد پرشنا و ایک ہے۔ سو۔ شردھان دشن
وپریتا بھی ویش کا بھاؤ بھی ہے ہی پرشنا سمجھو ہے ہے۔ ایسا جانا۔

یہاں پرشن۔ جو 'تسو' مارا، اے دوئے پہ کہے، تنی کا پر یوجن کہا ہے

تاکا سجاد دھان 'تت' شدے۔ سویت' شد کی ایک کھشا تے ہے۔ تائیں جا کا پر کرن ہوئے۔ سو'ت کہئے۔ جا کا جو بھاؤ کہئے۔ سو'ر وپ سو'یتو جانا۔ جائیں 'ما و'ست'ت' 'ت'س' 'السا'تو شد کا ساس ہوئے ہے۔ 'تو'ری جو خانے میں آوے۔ 'السا'دو'ہ۔ 'وا'گن' 'ریا'ئے'

اس کا نام ارکھ ہے۔ بوسہری: तत्त्वेन अर्थस्तत्त्वार्थः ۴ تعلق کہئے اپنا سو روپ تا گمری سہتہ۔

پدارتھ تین کا شردھان سو سیک درشن ہے۔ یہاں تو۔ متو شردھان ہی کہتے تو جا کا
 یو بھاؤ (तप) کے تاکا شردھان بنا کیوں بھاؤ ہی کا شردھان کاریہ کاریہ نہیں۔
 فوہری جو اشدھ شردھان ہی کہتے۔ تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا شردھان کاریہ
 کاریہ نہیں جسے کوئی کے گمان درشن آدمی۔ وادرن آدک کا تو شردھان ہوتے۔ یہ

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، یہ شویت درن ہے۔ ابتدا دی پریتی ہوئے۔ پرنوگیاں درشن آتما کا سبھاؤ ہے۔ میں آتما ہوں۔ بومہری درن آدی پدگل کا سبھاؤ ہے۔ پدگل موتیں بھن چھا پارتھ ہے۔ ایسا پارتھ کا شردھان نہ ہوئے۔ تو بھاؤ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ بومہری جیسے میں آتما ہوں۔ ایسا شردھان کیا پرنو آتما کا سو روپ جیسا ہے۔ تیسا شردھان نہ کیا تو بھاؤ کا شردھان بنا پارتھ کا بھی شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ تائیں تلوکری ارتھ کا شردھان ہوئے۔ سوئی کاریہ ہے۔ اتھوا جو آدک کوں تلو سنگیا بھی ہے۔ ار۔ ارتھ سنگیا بھی ہے۔ تائیں *तत्त्वमेवार्थस्तत्त्वार्थ* تو تلو سوئی ارتھ، تن کا شردھان۔ سو۔ سینگ درشن ہے۔

اس ارٹھ کری کہیں متو شروہان کول سمیگ درشن کہیں۔ دا کہیں پدارتھ شروہان کول
سمیگ درشن کہیں۔ تہاں درودھ نہ جاتا۔ ایسے 'متو' اور 'ارتھ' دے پد کہنے کارپوچن آہ
بوہری پرشن۔ جو متو ارتھ تو اٹھتے ہیں۔ تے سامانیہ ایکٹھا کری جیوا جیو دے شے سرو
گرہت نہجے۔ تاہیں دے ہی کہنے تھے، کے اٹھتے کہنے تھے۔ 'ا' سرو آؤک تو جیوا جیو ہی
کے دیشیں ہں، اپنی ہی کول جدے کہنے کارپوچن کہا ۹

تا کا سما دھان۔ جو یہاں پدارتھ شرفضان کرنے ہی کا بیج بن جاتا۔ تو تو سامانہ
کری۔ دا۔ ویشیش کر ہی جیسے سرو پدارتھ ہی کا جانا ہوئے تھے ہی نقصن کرتے۔ سو تو یہاں

(लक्षण और उसके दोष)

اب ان کا زودیش۔ ار۔ لکھن زودیش۔ ار۔ پر یکھشا اور کری زودین کچھتے ہے۔ تہاں سمیگ درشن۔ سمیگ گیان۔ سمیگ چارتر موکھش کا مارگ ہے، ایسا نام ماتر مکھن۔ سو۔ تو زودیش جانا۔ بوہری اتی ویاپتی ادیا پتی اسمبھوی پنا کری بہت ہوئے۔ ار۔ جا کری اتی کوں بھولنے۔ سو۔ لکھن، جانا۔ تا۔ کا جو زودیش کہتے۔ زودین۔ سو۔ لکھن زودیش، جانا۔ تہاں جا کوں بھولنا ہوئے۔ تا۔ کا نام لکھش ہے۔ اس بنا اور کا نام لکھش ہے۔ سو۔ لکھش۔ وا۔ لکھش۔ دو۔ دو۔ وٹے پائے۔ ایسا لکھن جہاں کہتے۔ تہاں اتی ویاپتی یوں جانا۔ جیسے آتما کا لکھن امور تمشو کہا۔ سو۔ امور تمشو، لکھن ہے۔ سو۔ لکھش جو ہے۔ آتماش دے بھی پائے۔ ار۔ لکھش جو ہے۔ آکا ش آدک تہی دے بھی پائے۔ تا۔ تیں بوہری ویاپتی لکھن ہے۔ یا کری آتما بھولنے آکا ش آدک بھی آتما ہوئے جائے۔ ہو۔ دوش لاگے۔

بوہری جو کوئی لکھش دے تو ہوئے۔ ار۔ کوئی دے نہ ہوئے۔ ایسا لکھش کا ایک دیش دے پائے۔ ایسا لکھن جہاں کہتے۔ تہاں ادیا پتی یوں جانا۔ جیسے آتما کا لکھن کیوں گیان آدک کہتے۔ سو۔ کیوں گیان کوئی آتما دے تو پائے۔ کوئی دے نہ پائے۔ تا۔ تیں ہو۔ ادیا پتی، لکھن ہے۔ یا کری آتما بھولنے سو۔ لکھش گیانی آتما نہ ہوئے۔ ہو۔ دوش لاگے۔ بوہری جو لکھش دے پائے ہی ناہیں، ایسا لکھن جہاں کہتے تہاں اسمبھوی پناں جاناں۔ اے جیسے آتما کا لکھن جڑ پنا کہتے۔ سو۔ پر یکھش آدی پناں کری ہو۔ دودھ ہے۔ جا تیں ہو۔ اسمبھوی، لکھن ہے۔ یا کری آتما نا تیں پد کل آدک آتما ہوئے جائے۔ ار۔ آتما ہے۔ سو۔ آتما ہوئے جائے۔ ہو۔ دوش لاگے۔

ایسے اتی ویاپتی اسمبھوی لکھن ہوئے سو۔ لکھنا بھاس ہے۔ بوہری لکھش دے تو سرد تر پائے۔ ار۔ لکھش دے کہیں نہ پائے۔ سو۔ سا نچا لکھن ہے۔ جیسے آتما کا سو۔ روپ چتہ ہے۔ سو۔ ہو۔ لکھن سردی آتما دے تو پائے ہے۔ آتما دے کہیں نہ پائے۔ تا۔ تیں ہو۔ سا نچا لکھن ہے۔ یا کری آتما مانے۔ آتما آتما کا یہ تھار تھ گیان ہوئے۔ تھو۔ دوش لاگے تا۔ تیں۔ ایسے لکھن کا سو۔ روپ ادھر ن ماتر کیا۔ اب سمیگ درشن آدک کا سا نچا لکھن کہتے ہے۔

(सम्यग्दर्शन का सच्चा लक्षण)

وہریتا پھنی دیش بہت جیو آدک تتوار تھو شردھان سو۔ سمیگ درشن کا لکھن ہے جو اچھو۔ آسرو۔ بندھ۔ سنوڑ۔ تر جہا۔ موکھش اے سات تتوار تھو ہیں۔ ان کا جو شردھان ایسہ ہی

تبی کا سرد تھا ناش ہوئیں کیوں آتما کی جو سرو پر کار شدہ اوستھا کا ہونا سو موکش ہے۔
 نا کا جو پائے۔ کارن، سو موکش مارگ جانا، سو۔ کارن، تو انیک پر کار ہوئیں، کیٹی کارن
 تو ایسے ہوئیں، جا کے بھٹے بنا، تو کاریہ نہ ہوئے۔ ار۔ جا کے بھٹے کاریہ ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔
 جیسے مٹی لنگ دھارے بنا، تو موکش نہ ہوئے۔ ار۔ مٹی لنگ دھارے موکش ہوئے بھی
 ناہیں بھی ہوئے۔ بوہری کیٹی کارن ایسے میں نکھیہ پئے تو جا کے بھٹے کاریہ ہوئے۔ ار۔ کا ہوئے
 بنا بھٹے بھی کاریہ سدھی ہوئے۔ جیسے انشادی باہر تپ کا سادھن کے نکھیہ پئے موکش
 پائے ہے۔ بھرت آدک کے باہر تپ کئے بنا ہی موکش پراپتی بھتی۔ بوہری کیٹی کارن ایسے
 ہیں۔ جا کے بھٹے کاریہ سدھی ہوئے ہی ہوئے۔ جا کوں نہ بھٹے سرو تھا کاریہ سدھی نہ ہوئے۔
 جیسے سیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھٹے تو موکش ہوئے ہی ہوئے۔ ار۔ تا کوں نہ بھٹے
 سرو تھا موکش نہ ہوئے۔ ایسے اس کارن کے تبی دتے اتیہ کری نیم میں موکش کا سادھن
 جو سیگ درشن گیان چارتر کا ایکی بھاؤ سو موکش مارگ جانا، سانی سیگ درشن سیگ گیان
 سیگ چارترنی دتے ایک بھی نہ ہوئے۔ تو موکش مارگ نہ ہوئے۔ سوئی (तत्त्वसूत्रविषे)
 کیا ہے۔

सम्यग्दर्शनज्ञानचारित्राणि मोक्षमार्गः ॥१॥

اس سوتر کی ٹیکا دتے کیا ہے جو یہاں ”مोक्षमार्ग“ ایسا ایک وجہ کہنا تاکہ ارتھ ہوئے۔
 بوتینوں میں ایک موکش مارگ ہے۔ جدے جدے تین مارگ ناہیں ہیں *
 یہاں پرشن جو انیت سیگ درشنی کے تو چارتر ناہیں، داکے موکش مارگ بھیا
 ہے کہ نہ بھیا ہے۔

تا کا سادھان، موکش مارگ یا کہ ہوسی، ہو تو نیم بھیا تا میں اچارت میں یا کہ موکش
 مارگ بھیا بھی کہئے۔ پر ماتھ میں سیگ چارتر بھٹے ہی موکش مارگ ہوئے۔ جیسے کوئی پرشن
 کے کسی خر جانے کا اچھیہ بھیا تا میں داکوں دیوہا میں ایسا بھی کہئے۔ ”ہو۔ تیں خر کوں چلیا
 ہے۔“ پر ماتھ میں مارگ دتے گمن کے ہی چلنا ہوسی۔ تیسے انیت سیگ درشنی کے دیترگ
 بھاؤ روپ موکش مارگ کا شدھان بھیا۔ تا میں داکوں اچارت میں موکش مارگ کہئے۔
 پر ماتھ میں دیترگ بھاؤ روپ پرئے ہی موکش مارگ ہوسی۔ بوہری ”प्रवचनसार“ دتے
 بھی تینوں کی ایک کرتا بھٹے ہی موکش مارگ کہیا ہے۔ تا میں ہو جانا تہ تو شدھان گیان بنا
 تو راگ آدی گھٹائے موکش مارگ ناہیں۔ ار۔ راگ آدی گھٹائے بنا تہ تو شدھان گیان
 تیں بھی موکش مارگ ناہیں تینوں میں ساکھشات موکش مارگ ہوئے۔ *

کا کر تو یہ کھوٹا نہیں جوہری تاکوں ہوتے جو کے سو میو سمیک درشن ہوتے۔ جوہری سمیک درشن ہوتیں شر دھان تو یہ ہو بھیا۔ میں آتا ہوں۔ مجھ کو راگ آدی نہ کرنے پڑ تو چار تر موہ کے آدے تیں راگ آدک ہوئیں۔ تہاں تیمبر آدے ہوتے تب تو وٹے آدی وٹے پھٹے ہئے۔ ار مندا آدے ہوتے۔ تب اپنے پڑ شار تھ تیں دھرم کاری نہ وٹے۔ وار دیرا گئے آدی بھاؤنا وٹے پوگ کول لگا دے ہئے۔ تا کے نمت تیں چار تر موہ مند ہوتا جائے۔ ایسے ہوتیں ویش چار تر موہ۔ سکل چار تر اچک کار کرنے کا پڑ شار تھ بر گٹ ہوتے۔ جوہری چار تر کول دھاری پنا پڑ شار تھ کری دھرم وٹے برتی کول بدھا دے۔ تہاں وٹدھتھ کری کرم کی بن شکتی ہوتے۔ تا تیں وٹدھتھ بھئے۔ تا کری ادھک کرم کی شکتی بن ہوتے۔ ایسے کرم تیں موہ کا ناش کرے تب سر دھتھ پر بنام وٹدھ ہوتے تہی کری گیا نا دلن آدی کا ناش ہوتے تب کیول گیان بر گٹ ہوتے۔ تہاں پچھے بنایاے اگھا کی کرم کا ناش کری شدھ بدھ بدھ کول پاوے۔ ایسے اپدیش کا تو نمت تیں۔ ار داپنا پڑ شار تھ کرے۔ تو کرم کا ناش ہوتے۔ جوہری جب کرم کا آدے تیمبر ہوتے۔ تب پڑ شار تھ نہ ہوتے سکے ہئے۔ اور بے گن ستھانی تیں بھی گر جاتے ہئے۔ تہاں تو جیسا ہونہار ہوتے۔ تیسا ہوتے۔ پڑ تو تہاں مند آدے ہوتے۔ ار پڑ شار تھ ہوتے سکے۔ تہاں تو پر سادی نہ ہونا۔ ساد دھان ہوتے۔ اپنا کاریہ کرنا جیسے کوڈ پڑش ندی کا پرواہ وٹے پڑیا جے ہئے۔ تہاں پانی کا زور ہوتے تب تو۔ وا۔ کا پڑ شار تھ کھوٹا نہیں۔ اپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار پانی کا زور تھوڑا ہوتے۔ تب جو پڑ شار تھ کری جھٹے تو جھٹس آوے۔ تیں ہی کول جھٹے کی شکشا دیجئے ہئے۔ ار نہ جھٹے تو ہوٹو ہوٹو جے پچھے پانی کا زور بھئے بہا جلا جائے تیسے جو سنار وٹے بھرے ہئے۔ تہاں کرمی کا تیمبر لگے ہوتے تب تو وا کا پڑ شار تھ کھوٹا نہیں۔ اپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار کرم کا مند لگے ہوتے۔ تب پڑ شار تھ کری موکش مارگ وٹے پرور تے۔ تو موکش پاوے۔ تیں ہی کول موکش مارگ کا اپدیش دیجئے ہئے۔ ار موکش مارگ وٹے نہ پرور تے۔ تو کجیت وٹدھتھتا پاتے۔ پچھے تیمبر آدے آتے جگو دادی پیائے کول پاوے۔ تا تیں اوسر جو کنا یوگیہ ناہیں۔ اب سرور پر کار اوسر آیا ہے۔ ایسے اوسر پاونا کھٹن۔ تا تیں شری گورو دیال ہوتے موکش مارگول اپدیشیں۔ تیں وٹے بھو یہ جیونی کول پرور تے کرنی۔ اب موکش مارگ کا سو نڈ پ کہتے ہئے۔

(मोक्षमार्ग का स्वरूप)

جن کے نمت تیں آتا شدھ وٹا کول دھاری دکھی بھیا۔ ایسے جے موہ آدک کرم

تا کا سما دھان۔ کرم کا بندھ۔ وا۔ اُدے سدا کال سمان ہی ہوا کرے۔ تو تو ایسے ہی
 ہے۔ پر تو پرمینا منی کے بنت میں پورو بندھ کرم کا بھی اُٹکشن، اُکشن، بکنسن آدی ہوتیں
 تن کی شکستی بین ادھک ہوتے ہے۔ تا میں تنی کا اُدے بھی من تبھر ہوئے۔ جتنی کے گنت میں
 نوین بندھ بھی من تبھر ہوئے۔ تا میں سنا دی جیونی کے کرم اُدے کے بنت کری کہہوں
 گیان آدک گھنے پر گٹ ہوئیں۔ کہہوں تھوڑے پر گٹ ہوئیں۔ کہہوں راگ آدک مند ہو
 ہیں۔ کہہوں تبھر ہوئیں۔ ایسے پلٹی ہو کرے ہے۔ تہاں کداجت سنگی پیچند پر پات
 پیانے پایا۔ تب من کری وچار کرنے کی شکستی بھی۔ توہری یا کے کہہوں تبھر راگ آدک
 ہوئے۔ کہہوں مند ہوئے۔ تہاں راگ آدک کا تبھر اُدے ہوتیں۔ تو دشنے کشائے آدک
 کے کارینی دشنے ہی پر ورتی ہوئے۔ توہری راگ آدک کا مند اُدے ہوتیں باہرے اپدیش آدک
 کا گنت بنے۔ ار۔ آپ پُرشارتھ کری۔ تنی اپدیش آدک دشنے ایوگ کوں لگاوے۔ تو دھرم
 کارینی دشنے پر ورتی ہوئے۔ ار۔ گنت نہیں۔ وا۔ آپ پُرشارتھ دکرے۔ تو انیہ کارینی دشنے ہی
 پر ورتے۔ پر تو مند راگ آدی لئے پر ورتے۔ اس اوسر دشنے اپدیش کارینی دشنے جے چار
 شکستی رہت ایکندریہ آدک، تنی کے تو اپدیش گھنے کا گیان ہی ناہیں۔ ار تبھر راگ آدی
 سہت جیونی کا اپدیش دشنے ایوگ لاگے ناہیں۔ تا میں جے جو دچار شکستی سہت ہوئے۔ ار
 جن کے راگ آدی مند ہوئے۔ تن کوں اپدیش کا گنت میں دھرم کی پراپتی ہونے جائے۔ تو
 تا کا بھلا ہوئے۔ توہری اس ہی اوسر دشنے پُرشارتھ کارینی دشنے جے۔ ایکندریہ آدک۔ تو
 دھرم کارینی دشنے کوں سمر تھ ہی ناہیں کیسے پُرشارتھ کریں۔ ار تبھر کشائی پُرشارتھ کرے سو
 پاپ ہی کا کرے۔ دھرم کارینی دشنے پُرشارتھ ہوئے سکے ناہیں۔ تا میں دچار شکستی سہت ہوئے۔
 ار۔ جن کے راگ آدک مند ہوئے۔ سو جو پُرشارتھ کری اپدیش آدک کے گنت میں متورنہ
 آدی دشنے ایوگ لگاوے۔ تو یا کا ایوگ تہاں لگے۔ تب یا کا بھلا ہوئے۔ جو اس اوسر
 دشنے بھی متورنہ کرنے کا پُرشارتھ دکرے۔ پرماد میں کال گما اوئے کے۔ تو مند راگ
 آدی لئے دشنے کا مانی کے کارینی ہی دشنے پر ورتے کے دیو ہار دھرم کارینی دشنے پر ورتے۔
 تو اوسر تو جاتا رہا۔ سنا دی دشنے بھر من ہوئے۔

توہری اس اوسر دشنے جے جو پُرشارتھ کری متورنہ کرنے دشنے ایوگ لگاوے کا
 ابھیاں راگ میں اتنی کے دشنے تہاں دے۔ تاکری کھ منی کی شکستی بین ہوئے۔ کینک کال دشنے
 آئے آپ درشن مودہ کا اپٹم ہوئے۔ تب یا کے متورنی کی یقاوت پریتی آدے۔ سو یا کا تو۔
 کر تو یہ متورنہ کا ابھیاں ہی ہے۔ اس ہی میں درشن مودہ کا اپٹم۔ تو سو یہ ہوئے۔ یا میں جیو

بُوہری پرشن جو بھرم کا بھی تو کارن کرم ہی ہے۔ پُرشارتھ کہا کرے ۹
تا کا اوتھ۔ سانچا اپدیش تیں زرنیہ کتے بھرم دوری ہوئے۔ سو۔ ایسا پُرشارتھ د کرے ہے۔
تس ہی تیں بھرم رہے ہے۔ زرنیہ کرنے کا پُرشارتھ کرے۔ تو بھرم کا کارن موہ کرم تا کا
بھی اپشادی ہوئے۔ تب بھرم دوری ہوئے جائے۔ جاتیں زرنیہ کرتاں پریناسنی کی دشتھ
ہوئے۔ تس تیں موہ کا سختی اوتھیاگ گھٹے ہے ۱۰

بُوہری پرشن جو زرنیہ کرنے دتھے اُپوگ نہ لگا دے ہے۔ تا کا بھی تو کارن کرم ہے۔
تا کا سادھان۔ ایکندر یادک دیا کرنے کی فکتی ناہیں۔ تن کے تو کرم ہی کا کارن ہے۔
یا کے۔ تو۔ گیانا درن آدک کا کھنڈو شتم تیں زرنیہ کرنے کی شکتی بھتی جہاں اُپوگ لگا دے۔
تس ہی کا زرنیہ ہوئے سکے۔ یوانیہ زرنیہ کرنے دتھے اُپوگ لگا دے۔ یہاں اُپوگ نہ لگا دے
سو ہو تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ کرم کا تو کھنڈو یون ناہیں ۱۱
بُوہری پرشن جو سیکو چار تر کا تو گھاتک موہ ہے۔ تا کا ابھاؤ بھتے بنا موکش کا پائے
کسے ہے ۱۲

تا کا اوتھ۔ متو زرنیہ کرنے دتھے اُپوگ نہ لگا دے۔ سو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ بُوہری پُرشارتھ
کری متو زرنیہ دتھے اُپوگ لگا دے۔ تب سو ہو ہی موہ کا ابھاؤ بھتے سیکو آدی روپ موکش
کے اُپائے کا پُرشارتھ بنے ہے۔ سو بھتی ہے تو متو زرنیہ دتھے اُپوگ لگا دے کا پُرشارتھ کرنا۔
بُوہری اپدیش بھی دیجئے ہے۔ سو۔ اس ہی پُرشارتھ کرا دے کے ارنی دیجئے ہے۔ بُوہری اس
پُرشارتھ تیں موکش کے اُپائے کا پُرشارتھ آپ ہی تیں سدھ ہو گیا۔ ار۔ متو زرنیہ نہ کرنے
دتھے کوئی کرم کا دوش ہے ناہیں۔ تیرا ہی دوش ہے۔ ار۔ تو۔ آپ تو مہنت رہیا چلے۔
ار۔ بنا دوش کرم آدک کے لگا دے۔ سو جن آگیا لے۔ تو ایسی انتی سمجھوے ناہیں۔ تو کوں
دتھے نشانے روپ ہی رہنا ہے۔ تا تیں بھوٹ بولے ہے۔ موکش کا سانچا ابھلاش ہوئے۔
تو ایسی بھتی کلے کوں بنا دے۔ سنساریک کارنی دتھے اپنا پُرشارتھ تیں سدھ نہ ہوئی جائے۔
تو بھی پُرشارتھ کری اُدیم کیا کرے۔ یہاں پُرشارتھ کھوئے میٹھ۔ سو۔ مانے ہے۔ موکش
کوں دیکھا دیکھی اُچکشت ہے۔ وا۔ کا سو روپ پچانی تا کوں بت روپ نہ جانے ہے۔
بت جانی تا کا اُدیم نہیں۔ سو نہ کرے۔ یہو سمجھو ہے ۱۳

یہاں پرشن۔ تم کہیا۔ سو۔ تیرے پتو دوریہ کرم کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔
بھاؤ کرم تیں ددویر کرم کا بندھ ہوئے۔ بُوہری تا کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ ایسے ہی نادہ
تیں پر پر رہے۔ تب موکش کا پائے کیسے ہوئے سکے ۱۴

تا کا سما دی جان ایک کاریہ ہونے دے انیک کارن ملیں ہیں۔ سو موکش کا پائے تیں
ہے۔ تہاں تو پورو وکت تینوں ہی کارن ملیں ہیں۔ ار۔ نہ تیں ہے۔ تہاں تینوں ہی
کارن نہ ملیں ہیں۔ پورو وکت تین کارن کہے تہی دے کال بدھی وا۔ ہونہار تو کھو پو تو
ناہیں۔ جس کال دے کاریہ نہیں سوئی کال بدھی۔ ار جو کاریہ بھیا۔ سوئی ہونہار۔ بوہری
جو کرم کا اپشاد ک ہے۔ سو پو دھل کی شکتی ہے۔ تا کا آتما کرتا تراناہیں۔ بوہری پرشارتھ
تیں اڈیم کرے ہے۔ سو پو آتما کا کاریہ ہے۔ تاتیں آتما کول پرشارتھ کری اڈیم کرنے
کا پدیش دیکھے ہے۔ تہاں ہو آتما جس کارن تیں کاریہ بدھی اورشیہ ہوتے۔ تیں کارن
رُوپ اڈیم کرے۔ تہاں تو انیہ کارن ملیں ہی ملیں۔ ار۔ کاریہ کی بھی بدھی ہوئے ہی ہوتے۔
بوہری جس کارن تیں کاریہ کی بدھی ہوتے اتھواناہیں بھی ہوتے۔ تیں کارن رُوپ اڈیم
کرے۔ تہاں انیہ کارن ملیں تو۔ کاریہ بدھی ہوئے۔ نہ ملیں تو نہ بدھی ہوتے۔ سو جن مت
دے جو موکش کا پائے کیا ہے۔ سو۔ اس تیں موکش ہوتے ہی ہوتے۔ تاتیں جو پو پرشارتھ
کری پیشور کا پدیش اڈساری موکش کا پائے کریں ہیں۔ تاکے کال بدھی وا۔ ہونہار بھی
بھیا۔ ار کرم کا اپشادی بھیا ہے۔ تو پو ایسا پائے کرے ہے۔ تاتیں جو پرشارتھ کری موکش
کا پائے کرے ہے۔ تاکے سر و کارن ملیں ہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔ ار۔ وا کے ادشیہ موکش کی پراپتی
ہوتے۔ بوہری جو پو پرشارتھ کری موکش کا پائے نہ کرے تاکے کال بدھی وا۔ ہونہار بھی
ناہیں۔ ار کرم کا اپشادی نہ بھیا ہے۔ تو پو پائے نہ کرے ہے۔ تاتیں جو پرشارتھ کری موکش
کا پائے نہ کرے ہے۔ تاکے کوئی کارن لے ناہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔ ار۔ وا کے موکش کی پراپتی
نہ ہوتے۔ بوہری تو کہے ہے۔ پدیش تو سر و فتنے ہیں۔ کوئی موکش کا پائے نہ کری سکے کوئی
ذکر کر سکے۔ سو کارن کہا۔ سو کارن ہو ہی ہے۔ جو پدیش تیں پرشارتھ کرے ہے۔ سو موکش
کا پائے نہ کری سکے ہے۔ ار پرشارتھ نہ کرے ہے۔ سو موکش کا پائے نہ کری سکے ہے۔ پدیش
تو فتنہا مارتے پھل جیسا پرشارتھ کرے تیسالاکے +

(द्रव्यलिंगी के मोक्षोपयोगी पुरुषार्थ का अभाव)

بوہری پرشن۔ جو درویہ لنگی تہی موکش کے ارتھی کر سہ نہوں چھوڑی تیشون آدی کریں
ہیں۔ تہاں پرشارتھ تو کیا، کاریہ بدھ نہ بھیا تاتیں پرشارتھ کے تو پھو بدھی ناہیں +
تا کا سما دی جان۔ ایہتا پرشارتھ کری پھل چاہے۔ تو کیسے بدھی ہوتے؟ پیشون آدی
دیو بارسا دھن دے اوراگی ہوتے پرورے۔ تا کا پھل شاستر دے تو کھج بندھ کہا۔ ار پو
تیں تیں موکش چاہے۔ سو کیسے ہوتے۔ یہو۔ تو بھر ہے۔

۱۔ اچھا نو ساری سامگری نہ ملے تب کشائے بدھتے ہیں آگٹھا بدھ تب دکھ مانے سوہے تو ایسے۔ اریہو جائیں۔ موکوں پر دروہ کے جہت میں مسکھ دکھ ہوئے۔ سو۔ ایسا جاننا بھرم ہی ہے۔ تائیں ایہاں ایسا دیا کرتا۔ جو سنار اوستھا دتھے کویت کشائے گھٹیں سکھ مانے۔ تاکوں بہت جاتے۔ تو جہاں سر دتھا کشائے ددوری بھتے واکشائے کارن ددوری بھتے برم زاکٹھا ہونے کری اتنت مسکھ پائے۔ ایسی موکش اوستھا کوں کیسے بہت نہ مانے ہو پوری سنار اوستھا دتھے آٹھ پیکوں پائے۔ قوبھی کے تو دتھے سامگری ملا دلنے کی آگٹھا ہونے۔ کے دتھے سیون کی آگٹھا ہونے۔ کے اپنے اور کوئی کرودھ آدی کشائے میں اچھا اچھے تاکے پورن کرنے کی آگٹھا ہونے۔ کہ اچھا سر دتھا زاکٹھا ہوتے سکے ناہیں۔ ابھیرائے دتھے تو انیک پر کارا آگٹھا بنی ہی رہے۔ اریہو کوئی آگٹھا میٹے کے پائے کرتے۔ سو برہم تو کاریہ سدھ ہونے ناہیں۔ اریہو بھوتویہ لوگ میں وہ کاریہ سدھ ہونے جاتے۔ تو ت کال اور آگٹھا میٹے کا پائے دتھے لاگے۔ ایسے آگٹھا میٹے کی آگٹھا زاکٹھا رسیا کرے جو ایسی آگٹھا نہ رہے۔ تو نئے نئے دتھے سیون آدی کاریہ دتھے کاہے کوں پرورتے ہے ناہیں سنار اوستھا دتھے پینہ کا دتے میں اندر امندر آدی پدا دے۔ تو بھی زاکٹھا نہ ہوتے۔ دکھ ہی رہے۔ تائیں سنار اوستھا ہتکاری ناہیں +

پوری موکش اوستھا دتھے کوئی ہی پرکاری آگٹھا رہی ناہیں۔ تائیں آگٹھا میٹے کا پائے کرنے کا بھی پر یوجن ناہیں۔ سدا کال شانت رس کری مسکھی ہے۔ تائیں موکش اوستھا ہی ہتکاری ہے۔ پورو بھی سنار اوستھا کا دکھ کا۔ اریہو۔ موکش اوستھا کا سکھ کا ویش ورن کیا ہے۔ سو۔ اس ہی پر یوجن کے اریہو کیا ہے۔ تاکوں بھی دپاری موکش کو بہت روپ جانی۔ موکش کا پائے کرنا۔ سروا پدیش کا تا تیرہ ایتا ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو موکش کا پائے کال بدھی آئے۔ بھوتویہ اوساری نہیں ہے۔ کہ موہ آدک کا اپٹم آدی بھتے نہیں ہے کہ اپنے پرشار تھ میں آدمیم کئے نہیں ہے۔ سو کہو جو پہلے دوئے کارن ملے نہیں ہے۔ تو ہم نو ابدیش کاہے کوں دیتے ہے۔ اریہو۔ پرشار تھ میں نہیں ہے۔ تو ابدیش سرو میں تہی دتھے کوئی پائے کری سکے۔ کوئی نہ کری سکے۔ سو کارن کہا۔

(मोक्षसाधन में पुरुषार्थ की मुख्यता)

ہے۔ پر مار تھیں سکھ ہے نہیں۔ بوہری جو تھوڑا بھی دکھ سدا کال رہے ہے۔ تو داکوں
 بھی بہت ٹھہرائے۔ سو بھی نہیں۔ تھوڑے کال ہی پنیہ کا اُدے ہے۔ یہاں تھوڑا دکھ
 ہوئے پیچھے بہت دکھ ہوتی جاتے۔ تاہیں سنسار اوستھا بہت روپ نہیں جیسے کاہو
 کے وضم جو رہے۔ تاکے کبھو اسانا بہت ہوئے۔ کبھو تھوڑی ہوئے تھوڑی اسانا
 ہوئے تب وہ آپ کو نیکائیں۔ لوک بھی کہیں۔ نیکائے پر تو پر مار تھیں یاؤت
 جو رکابہ بھاقے۔ تاوت نیکائیں ہے۔ تیسے سنساری کے موہ کا اُدے ہے تاکے
 کبھو آکٹا بہت ہوئے۔ کبھو تھوڑی ہوئے تھوڑی آکٹا ہوئے۔ تب وہ آپ کو
 سکھی مانے۔ لوک بھی کہیں سکھی ہے۔ پر تو پر مار تھیں یاوت موہ کا سد بھاقے۔
 تاوت سکھی نہیں۔ بوہری سنی۔ سنسار دشاوتے بھی آکٹا گھٹس سکھ نام پاوے
 ہے۔ آکٹا بدھ سکھ نام پاوے ہے کچھو باہیہ سامگری تیں سکھ دکھ نہیں جیسے
 کاہو درد ری کے نچت دھن کی پراپتی یعنی۔ یہاں کچھو آکٹا گھٹس تیں داکوں سکھی
 کہتے۔ ار۔ وہ بھی آپ کو سکھی نہیں۔ بوہری کاہو بہت دھن وان کے نچت دھن
 کی ہالی بھتی۔ یہاں کچھو آکٹا بدھنے تیں داکوں دکھی کہتے۔ ار۔ وہ بھی آپ کو
 دکھی نہیں۔ ایسے ہی سرور جاننا۔

بوہری آکٹا گھٹا بدھنا بھی باہیہ سامگری کے اوساری نہیں۔ کشائے بھاؤنی
 کا گھٹس بدھنے کے اوساری ہے۔ جیسے کاہو کے تھوڑا دھن ہے۔ ار۔ داکے سنشوش
 ہے۔ تو۔ داکے آکٹا تھوڑی ہے۔ بوہری کاہو کے بہت دھن ہے۔ ار۔ داکے
 ترشنا۔ تو۔ داکے آکٹا گھنی ہے۔ بوہری کاہو کوں کاہو نے بہت برا کہیا۔ ار۔ داکے
 کرو۔ صہ نہ بھیا۔ تو۔ داکے آکٹا نہ ہوئے۔ ار۔ تھوڑی باتیں کے ہی کر دھہ ہوئے۔ ار۔
 تو۔ داکے آکٹا گھنی ہوئے۔ بوہری جیسے گو کے بھڑے تیں کچھو بھی راجون نہیں۔
 پرتہ موہ بہت تاہیں داکے رکشا کرنے کی بہت آکٹا ہوئے۔ بوہری بھو بھلے شریہ
 آدک تیں گھنے کاریہ سدھیں میں پر تو پر دشنے مان آدک کری شریہ آدک تیں موہ
 گھٹی جاتے۔ تب مرنے کی بھی تھوڑی آکٹا ہوئے۔ تاہیں اسامانا۔ سنسار اوستھاوتے
 بھی آکٹا گھنے بدھنے ہی تیں سکھ دکھ مانتے ہیں۔ بوہری آکٹا کا گھٹا بدھنا راگ آدک
 کشائے گھٹس بدھنے کے اوساری ہے۔ بوہری پر دیویہ روپ باہیہ سامگری کے
 اوساری سکھ دکھ نہیں۔ کشائے تیں یا کے اچھا ایسے۔ ار۔ یا کی اچھا اوساری
 باہیہ سامگری لے۔ تب یا کا کچھو کشائے اچھنے تیں آکٹا گھٹس تب سکھ مانے۔

بُوہری تِس آٹکٹا کول سہکاری کارن گیان ورن آدک کا اڈے ہے۔ گیا نادرن درشنا ورن کے اڈے تِس گیان درشن سمیورن نہ پر گئے؛ تائیں یا کے دیکھنے جانے کی آٹکٹا ہوئے۔ اٹھوا بھارتھ سمیورن دستو کا سو بھاؤ نہ جائیں؛ تب راگ آدی اُوپ ہوئے پرورے؛ تہاں آٹکٹا ہوئے۔

بُوہری انترائے کے اڈے تِس اٹھوا اوساروان آدی کاریہ نہ نہیں۔ تب آٹکٹا ہئے۔ اِنی کا اڈے ہے۔ سو۔ موہ کا اڈے ہو تِس آٹکٹا کول سہکاری کارن ہے۔ موہ کے اڈے کا ناش بھئے اِنی۔ کابل نہاں۔ انتر مہورت کال کری آپے آپ ناش کول پرات ہوئے۔ پرتو سہکاری کارن بھی دوری ہوئے جاتے؛ تب پرگٹ روپ نزل دشا بھائے۔ تہاں کول گیانی بھگوان انتت سکھ روپ دشا کول پرات کہتے۔

بُوہری اگھائی کرمنی کا اڈے کے مت تِس شریر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ سو۔ موہ کرم کا اڈے ہو تِس شریر آدک کا سنیوگ آٹکٹا کول باہیہ سہکاری کارن ہے۔ انترگ موہ کا اڈے تِس راگ آدک ہوئے۔ ار۔ باہیہ اگھائی دھرمی کے اڈے تِس راگ آدک کول کارن شریر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ تب آٹکٹا آپے ہے۔ بُوہری موہ کا اڈے تِس ناش بھئے بھی اگھائی کرم کا اڈے رہے ہے۔ سو۔ کھو بھی آٹکٹا پجائے سکے ناہیں۔ پرتو پورے آٹکٹا سہکاری کارن تھا؛ تائیں اگھائی کرمن کا بھی ناش اُنیا کول اٹٹ ہی ہے۔ سو۔ کیولی کے اِنی کے ہو تِس کھو دکھ ناہیں تائیں اِنی کے ناش کا اڈم بھی۔ ناہیں پرتو موہ کا ناش بھئے اے کرم آپے آپ تھوڑے ہی کال میں سر دناش کول پرات ہوئے جاتے ہں۔ ایسے سر و کرم کا ناش ہونا آتما کا بہت ہے۔ بُوہری سر و کرم کے ناش ہی کا نام موکش ہے۔ تائیں آتما کا بہت ایک موکش ہی ہے۔ اور کھو ناہیں؛ ایسا نتیجہ کرنا۔

ابہاں کو دکھے۔ سنار دشا و شے پنیہ کرم کا اڈے ہو تِس بھی جیو سکھی ہوئے۔ تائیں کیول موکش ہی بہت ہے۔ ایسا کا ہے کول کہتے؟

(سَسارِیکِ سُرِخِ دُ:رِخِ ہِیَ ہِے)

تا کا سما دھان۔ سنار دشا و شے سکھ تو سر دھائے ہی ناہیں؛ دکھ ہی ہے۔ پرتو کا ہو کے کبہوں بہت دکھ ہوئے؛ کا ہو کے کبہوں تھوڑا دکھ ہوئے۔ سو۔ پورے بہت دکھ تھا۔ وا۔ انہی جونی کے بہت دکھ پائے ہے؛ تِس ایکش تائیں تھوڑے دکھ دالے کول سکھی کہتے۔ بُوہری تِس ہی ابھیر لے تِس تھوڑے دکھ دالا آپ کول سکھی لے

نہیں جن کے بنت میں دکھ ہوتا جائیں۔ تن کوں دوری کرنے کا اُپائے کریں۔ ار جن کے
 بنت میں سکھ ہوتا جائیں، تنی کے ہونے کا اُپائے کریں۔ ٹوہری سنگوچ و ستار آدی دستھا
 بھی آتما ہی کے ہونے والے۔ انیک پر درویہی کا بھی سنگوچ لے ریتو جن کری دکھ سکھ
 ہوتا نہ جائیں تنی کے دوری کرنے کا دے۔ ہونے کا کچھو بھی اُپائے کوئی کرے نہیں۔
 سو۔ اہاں آتم دردیہ کا ایسا ہی سو بھاؤ جانا۔ اور۔ توہر و دستھا کوں سہی سکتیں۔
 ایک دکھ کوں سہی سکتا نہیں پر ویش دکھ ہونے۔ توہر و کہا کرے۔ تا کوں بھو گئے
 پر تو۔ سو۔ ویش ہے۔ تو۔ کینت بھی دکھ کوں نہ ہے۔ ار سنگوچ و ستار آدی دستھا جیسی
 ہونے تیسے ہو ہو تنی کوں سو۔ ویش ہے بھی بھو گئے۔ سو۔ سو بھاؤ دے ترک نہیں۔
 آتما کا ایسا ہی سو بھاؤ جانا۔ دیکھو دکھی ہونے۔ تب سوتا چاہے۔ سو۔ سیوے میں
 گیان آدک مند ہوئی جاتے ہے۔ پر تو بڑا راجھا بھی ہونے دکھ کوں دوری کیا چاہے
 ہے۔ وا۔ نواچا ہے۔ سو۔ مرے میں اپنا ناش مانے ہے۔ پر تو اپنا استیتو بھی کھوئے دکھ
 دوری کیا چاہے ہے۔ تا میں ایک دکھ رُوب پر پائے کا ابھاؤ کرنا ہی یا کار تو یہ ہے۔
 ٹوہری دکھ نہ ہونے۔ سو۔ ہی سکھ ہے۔ جاتیں آکھنا نکھشن لے دکھ تس کا ابھاؤ سوتی
 زائل نکھشن سکھ ہے۔ سو۔ ہو بھی پر نکھشن بھلے ہے۔ باہر کوئی سا مگری کا سنگوچ
 بلو۔ جاکے انترنگ دے آکھتے۔ سو۔ دکھی ہی ہے۔ جاکے آکھنا نہیں۔ سو۔ سکھی ہے۔
 ٹوہری آکھتا ہوئے۔ سو۔ راگ آدک کشائے بھاؤ بھٹے ہوئے۔ جاتیں راگ آدی بھاؤنی
 کری ہو۔ تو۔ درویہی کوں اور بھانتی پر نما یا چاہے۔ ار۔ دے۔ درویہ اور بھانتی پر نہیں
 تب یا تے آکھتا ہوتے۔ تہاں کے۔ تو۔ آپ کے راگ آدک دوری ہونے کے آپ چاہے
 تیسے ہی سر درویہ پر نہیں۔ تو۔ آکھتا مٹے۔ سو۔ سر درویہ۔ تو۔ یا کے آدھین نہیں۔ گداپت
 کوئی درویہ جیسی یا کی اچھا ہونے تیسے ہی پر نہیں۔ تو۔ بھی یا کی سر دھتا آکھتا دوری نہ
 ہونے سر دکار یہ یا کا جیسا ہی ہونے۔ ایتھان ہونے۔ تب ہو زائل رہے۔ سو۔ ہو۔ توہر و
 ہی سکے نہیں۔ جاتیں کوئی درویہ کا پرین کوئی درویہ کے آدھین نہیں۔ تا میں اپنے
 راگ آدی بھاؤ دوری جھٹے زائل ہونے۔ سو۔ ہو کار یہ بنی سکے ہے۔ جاتیں راگ
 آدک بھاؤ آتما کا سو بھاؤ بھاؤ۔ توہر و نہیں۔ آپا دھک بھاؤ ہے۔ پر بنت میں بھٹے
 میں۔ سو۔ بنت موہ کرم کا دے ہے۔ تا کھا بھاؤ بھٹے سروراک آدک دلیہ ہونے جاتیں۔
 تب آکھنا کا ناش بھٹے دکھ دوری ہونے سکھ کی پراپتی ہونے تا میں موہ کرم کا ناش
 ہتکاری ہے +

ॐ नमः

نواں ادھیکار

موکش مارگ کا سو روپ

دوہا

शिवउपाय करते प्रथम, कारन मंगलरूपा
बिघनविनाशक सुरवकरन, नमोऽमुद्ग शिवभूषा ॥ १॥

اتھ موکش مارگ کا سو روپ کہتے ہیں۔ پہلے موکش مارگ کے پر تہی پکھشی
مستیا درشن آدک تہی کا سو روپ دکھایا تہی کون۔ تو۔ دکھ روپ دکھ کا کارن جانی ہیہ
مانی تہن کا تیاگ کرنا۔ بوہری پچ میں ایدیش کا سو روپ کھایا کون جانی ایدیش کون بھار
سمجھنا اب موکش کے مارگ سمیگ درشن آدک تہی کا سو روپ دکھاتے ہیں ان
کون سو روپ سکھ کا کارن جانی آبادے مانی اہی کا ائیکار کرنا۔ جاتیں آتما کا بہت موکش
ہی ہے۔ تہی ہی کا پائے آتما کون کر تو یہ ہے۔ تاتیں اس ہی کا ایدیش یہاں دیکھتے ہیں۔
تہاں آتما کا بہت موکش ہی ہے۔ اور تاتیں۔ ایسا نتیجہ کیسے ہوئے۔ سو کہتے ہیں:-

(आत्मा का हित एक मोक्ष ही है)

آتما کے نانا پرکار غن پر پائے روپ اوستھایا ہے۔ تہی وشے اور تو۔ کوئی اوستھا
ہو ہو۔ کچھو آتما کا بگاڑ سدھارنا ہیں۔ ایک دکھ سکھ اوستھائیں بگاڑ سدھارے ہو۔
ایہاں کچھو سینو درشنات چاہیے تاتیں۔ پر سکھ ایسے ہی پر تہی بھاسے ہیں۔ لو کہتے
جیتے آتما ہیں تہی کے ایک اُپائے ہو پائے ہیں۔ دکھ نہ ہوئے۔ سکھ ہوئے۔ بوہری
انہ اُپائے بھی جیتے کریں ہیں۔ تیتے ایک اسی ہی پر یوجن لئے کریں ہیں۔ دوسرا پر یوجن

بُہری کال دوش میں جن مت دشنے ایک ہی پرکار کری کوئی مکھن دُردھ بھیا
ہے۔ سو ہو چھ بدھیں کی بھولی ہے، کچھ موت دشنے دوش ناہیں۔ سو بھی جن مت
کا اتیشے (تنبہ)۔ پرمان دُردھ مکھن کوئی کری سکے ناہیں کہیں سوری پور دشنے کہیں
دوارا دتی دشنے نیسی ناہتھ سوامی کا جنم بھیا سو۔ کاٹھیں ہی ہو ہو پر نو گھر دشنے جنم ہونا
پرمان دُردھ ناہیں۔ اب بھی ہوتا دیسے ہے +

بُہری انہ مت دشنے سروگیہ آدک بھارتھ لیا نی کے کے کرنتھ بتادیں۔ بُہری تہی
وٹھے پر سرور دُردھ بھاسے کہیں۔ تو بالی برہماری کی پرشنا کرے۔ کہیں کچھ :
”**पुत्र बिना गति ही होय नाही**“ سو۔ دو ڈسا نچا کیسے ہوئے۔ سو۔ ایسے مکھن
تہاں بہت پائیے ہے۔ بُہری پرمان دُردھ مکھن تہی دشنے پائیے ہے۔ ویرہ مکھ دشنے
پڑنے میں پھل کے پیر ہوا۔ سو۔ ایسے اوار کا ہو کے ہوتا دیسے ناہیں۔ اُومان میں لے
ناہیں۔ سو۔ ایسے بھی مکھن بہت پائیے۔ سو۔ بہاں سروگیہ آدک کی بھولی مانتے۔ سو۔
تو۔ دے کیسے بھولیں۔ اور دُردھ مکھن ماننے میں آفے ناہیں۔ تاہیں جن کے مت
دشنے دوش ٹھہرائے ہے۔ ایسا جانی ایک جن مت ہی کا اپدیش گرن کرے یوگیہ ہے +
تہاں رکھا نو لوگ آدک کا ابھاس کرنا۔ تہاں پہلے یا کا ابھاس کرنا۔ پیچھے
یا کا کرنا۔ ایسا نیم ناہیں۔ اپنے پرینامنی کی ادستھا دیکھی جس کے ابھاس میں اپنے
دھرم دشنے پروتی ہوئے۔ ریش ہی کا ابھاس کرنا۔ اٹھوا کد اچت کسی شاستر کا
ابھاس کرے۔ کد اچت کسی شاستر کا ابھاس کرے۔ بُہری جیسے روز ناں دشنے
تو انیک رقم جہاں تہاں بھتی ہیں تہی کون کھاتے میں ٹھیک کھادے۔ تو لینا دینا
کا نتیجہ ہوئے۔ تیسے شاستر نی دشنے۔ تو انیک پرکار اپدیش جہاں تہاں دیا ہے نا کوں
سمیک گیان دشنے بھارتھ برہمن لے پھانے۔ تو بہت اُست کا نتیجہ ہوئے تاہیں
سیات پد کی سا پیچش لے سیمک گیان کری بے جیوچن وچنی دشنے رمے ہیں +
لے جو شیکھری شدھ آتم سوروب کوں پراپت ہو ہیں۔ موکھش مارگ دشنے
پہلے آئے آگم گیان کیا ہے۔ آگم گیان بنا اور دھرم کا سادھن ہوئے سکے ناہیں۔
تاہیں آتم کوں بھی بھارتھ بدھی کری آگم ابھاس کرنا۔ تہاں اکلان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्र विषे उपदेशस्वरूप-
प्रतिपादक नामा आठवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ।।

ایسے دھار کئے بھی ستیہ اسٹیہ کا زنیہ نہ ہوتے سکے۔ تو جیسے کیولی کوں بھاسیا ہے۔ تیسے پرمان ہے۔ ایسے مانی لینا۔ جاتیں دیو آدک کا۔ وایتوتنی کا زردھار بھتے بنا۔ تو موکش مارگ ہوتے ناپیں۔ جی کا۔ تو زردھار بھی ہوتے سکے ہے۔ سو کوئی ان کا سو روپ و دھکے تو۔ آپ ہی کوں بھاسی جائے۔ تو ہری انیہ کھن کا زردھار نہ ہوتے۔ وایتوتنی دی رہے۔ وایتوتنی بھی جان پنا ہوتے جائے۔ ار کیولی کا کہیا پرمان ہے۔ ایسا زردھان رہے۔ تو موکش مارگ دشنے وگھن ناپیں۔ ایسا جانا۔

یہاں کوڈ ترک کرے۔ جیسے نانا پرکار کھن جن مت دشنے کیا۔ تیسے انیہ مت دشنے بھی کھن پاتے ہے۔ تمہارے مت کے کھن کا تو۔ تم جس اس پرکار تھاپنا کیا۔ ار انیہ مت دشنے ایسے کھن کوں تم دوش لگاؤ۔ سو ہو تمہارے راگ ددیش ہے۔ تاکا سما دھان۔ کھن۔ تو۔ نانا پرکار ہوتے۔ ار۔ پریو جن ایک ہی کوں پوشے۔ تو۔ تو کوئی دوش ہے ناپیں۔ ار کہیں کوئی پریو جن پوشے۔ کہیں کوئی پریو جن پوشے۔ تو۔ دوش ہی ہے۔ سو جن مت دشنے۔ تو ایک پریو جن راگ آدمی میلے کا ہے۔ سو کہیں بہت راگ آدمی ٹھٹھرائے تھوڑا راگ آدمی کرادے کا پریو جن پوشیا ہے۔ کہیں سرد راگ آدمی مٹا دے کا پریو جن پوشیا ہے۔ پر تو راگ آدمی بدھا دے کا پریو جن کہیں ناپیں۔ تاپیں جن مت کا کھن سرو زرد دوش ہے۔ ار۔ انیہ مت دشنے کہیں راگ آدمی مٹا دے کا پریو جن نے کھن کرے۔ کہیں راگ آدمی بدھا دے کا پریو جن نے کھن کرے۔ ایسے ہی اور بھی پریو جن کی و دھتائے کھن کرے۔ تاپیں انیہ مت کا کھن سد دوش ہے۔ لوک دشنے بھی ایک پریو جن کو پوشے نانا جن کے تاکوں پرانیک کہتے ہے۔ ار۔ پریو جن اور اور پوشتی تاپیں کرے۔ تاکوں باؤ لاکھتے ہیں۔ تو ہری جن مت دشنے نانا پرکار کھن ہے۔ سو۔ جدی جدی اپیکھٹائے ہے۔ تہاں دوش ناپیں۔ انیہ مت دشنے ایک ہی اپیکھٹائے انیہ کھن کرے۔ تہاں دوش ہے۔ جیسے جن دیو کے ویتراگ بھا ہے۔ ار۔ سمو سرن آدمی و بھوت بھی پاتے ہے۔ تہاں و دھتائیں سمو سرن آدمی و بھوتی کی رچنا اندر آدک کرے ہے۔ ان کوں بس دشنے راگ آدک ناپیں۔ تاپیں دو بات سمجھوے ہیں۔ ار۔ انیہ مت دشنے ایشور کوں۔ ساکشی بھوت ویتراگ بھی کہے۔ ار۔ تپس ہی کری کے کام کر دھ آدمی بھا و تروپنا کرے۔ سو ایک آتما ہی کے ویتراگ پنا۔ ار۔ کام کر دھ آدمی بھا۔ کیسے سمجھوے ہ ایسے ہی انیہ جانا۔

سمجھو۔ بوہری ایک ہی پرکار کرکری شاسترنی دے پر سرور دھ بھاسے تہاں کہا کہ تیرے
جیسے پر بھٹاؤ یوگ دے ایک تیر تھنک کی ساتھ ہزاروں منی تیر تھنک گئے بتائے کرناؤ یوگ
دے چھ مہینہ آٹھ سہ دے چھ سو آٹھ جو مکتی جائیں۔ ایسا نم کیا۔ پر بھٹاؤ یوگ دے
ایسا کھن پر کیا۔ دیو دیوانا اُچی پیچھے مری ساتھی ہی منشی آدی پر پیا۔ دے دے اُچھے۔
کرناؤ یوگ دے دیو کاسا گردوں پر نان دیوانا کاپلیوں پر مان آؤ کہیا۔ ایادی ودھی
کیسے لے؟

تا کا اؤ تر۔ کرناؤ یوگ دے کھن ہے سو۔ تو تار تہی لے ہے۔ انیہ اؤ یوگ دے
کھن پر یوجن اؤ ساری ہے۔ تائیں کرناؤ یوگ کا کھن۔ تو جیسے کیا ہے۔ تیسے ہی ہے۔
اؤ دنی کا کھن کی جیسے ودھی لے تیسے ملائے لینی۔ ہزاروں منی تیر تھنک کی ساتھ مکتی
گئے بتائے۔ تہاں ہو جانا۔ ایک ہی کال اتے مکتی گئے تائیں۔ جہاں تیر تھنک گن آدی
کر یا سیٹھ ستر بھے۔ تہاں جی کی ساتھی اتے منی لے تھے۔ بوہری مکتی آگے پیچھے گئے۔
ایسے پر بھٹاؤ یوگ کرناؤ یوگ کا وردھ دوری ہو ہے۔ بوہری دیو دیوانا ساتھ
اُچھے۔ پیچھے دیوانا چہ کرکری بیچ میں انیہ پر پاتے دھری۔ جن کا پر یوجن نہ جانی کھن نہ
کیا۔ پیچھے وہ ساتھی منشی پر پاتے دے اُچھے۔ ایسے ودھی ملائے وردھ دوری ہو ہے۔
ایسے ہی ایتر ودھی ملائے لینی۔

بوہری پر مشن۔ جو ایسے کھن دے بھی کوئی پرکار ودھی لے۔ پر تو کہیں نی مٹا
سوامی کا سور پتی پور دے کہیں دوارا وئی دے جم کہیا۔ را چندر آدک کی کھنا انیہ۔ انیہ
پرکار بھی (ایادی)۔ بوہری کہیں ایک دیر آدک کے ساسا دن، گن سقان ہونا کھیا کہیں
نہ کھیا۔ ایادی ان کھن کی ودھی کیسے لے؟

تا کا اؤ تر۔ ایسے وردھ لے کھن کال دوش تیں بھے ہیں۔ اس کال دے تیکش
گیا۔ واپو شرتی کا۔ تو ابھاد بھیا۔ ار سوک بڑھی گرتھ کرنے کے ادھ کار بھے۔ جن
کے مہر تیں کوئی ارتھ انیہ بھاسے۔ تا کوں تیسے تھے۔ اتھو اس کال دے کیتی جین مت
دے بھی کشتی بھے ہیں۔ سو کوئی کال پائے۔ انیہ کھن انہوں نے کھیا ہے۔ ایسے بھٹا
کھن بھیا۔ تائیں جین شاسترنی دے وردھ بھاسے لا گا۔ سو جہاں وردھ بھاسے
تہاں اتنا کرنا سو اس کھن کرنے والے بہت پرانیک ہیں۔ کہ اس کھن کرنے والے بہت
پرانیک ہیں۔ ایسا چار کرکری بڑے آچار یا دکنی کا کہیا کھن پرمان کرنا۔ بوہری جن مت
کے بہت شاستر ہیں۔ تہی کی آٹھ لادنی۔ جو پر پیرا آٹھ لے میں لے۔ سو کھن پرمان کرنا۔

ارہز و کلپ دشا کوں انجی کار کرے۔ تو اٹا دکار بدھے۔ ٹوہری جیسے بھوجن آدی ویشنی ویش
آسکت ہوئے۔ ارہز مہ تیگ آدی دھرم کوں انجی کار کرے۔ تو دوش ہی آپجے۔ ٹوہری
جیسے دیا پار آدی کرتے کا دکار۔ تو نہ چھوٹے۔ ارہز تیگ کا بھیش ند پدا دھرم انجی کار
کرے۔ تو بہادوش آپجے۔ ایسے ہی انتر جانا +

یا ہی پرکار اور بھی سانچا د چار تیں اپدیش کوں پتھار تھ جانی انجی کار کرنا بہت
دستار کہاں تائیں کہتے۔ اپنے سمیک گیان بھتے آپ ہی کوں پتھار تھ بھاسے۔ اپدیش
تو دچنا آتھ کہ ہے۔ ٹوہری دچن کری انیک ارہز تیگ پت کہے جاتے ناہیں۔ تائیں اپدیش
تو ایک ہی ارہز کی مکھیتا لے ہوئے۔ ٹوہری جس ارہز کا جہاں درن ہے، تہاں جس
ہی کی مکھیتا ہے۔ دوسرے ارہز کی تہاں ہی مکھیتا کرے۔ تو دود اپدیش درڑھ نہ
ہوئے۔ تائیں اپدیش دشنے ایک ارہز کوں درڑھ کرے۔ پر تو سر دچن مت کا چنہ
سیا دوا دے۔ سو سیات پد کار تھ کھنچت ہے۔ تائیں جو اپدیش ہوئے تا کوں
سر دھانہ جانی لینا۔ اپدیش کا ارہز کوں جانی تہاں آنا د چار کرنا، ہو اپدیش کس پرکار
ہے۔ کس پر یوجن لے ہے، کس جو کوں کاریہ کاری ہے، آیتادی د چار کری جس کا
پتھار تھ ارہز گر بن کرے، پیچھے اپنی دشا دیکھیں، جو اپدیش جیسے آپ کوں کاریہ کاری
ہوئے، جس کوں ایسے آپ انجی کار کرے۔ ارہز جو اپدیش جاننے یوگیہ ہی ہوئے۔ تو
تا کوں پتھار تھ جانی لے۔ ایسے اپدیش کا پھل کوں یادے +

کوئی کہے۔ جو۔ تھ بدھی آنا د چار نہ کری سکے۔ سو۔ کہا کرے +
تا کا اوتہ۔ جیسے دیاباری اپنی بدھی کے اوساری جس میں مجھے سو تھوڑا
دا بہت دیو پار کرے۔ پر تو نفع ٹوٹا کا گیان تو اوشیہ چاہئے۔ تیسے دیو کی اپنی بدھی
کے اوساری جس میں سمجھے سو تھوڑا دا بہت اپدیش کوں گرے۔ پر تو مجھ کوں ہو
کاریہ کاری ہے، ہو کاریہ کاری ناہیں۔ اتنا تو گیان اوشیہ چاہئے۔ سو کاریہ۔ تو اتنا
ہے۔ پتھار تھ شردھان گیان کری راگ آدی گھٹا دنا۔ سو ہو کاریہ اپنے سدھے، سوئی
اپدیش کا پر یوجن گرے۔ ویش گیان نہ ہوئے۔ تو پر یوجن کوں۔ تو چھوٹے ناہیں، ہو
تو ساد دھانی اوشیہ چاہئے۔ جس میں اپنا ست کی ہانی ہوئے، تیسے اپدیش کا ارہز
سمجھنا یوگیہ ناہیں۔ یا پر کار سیا دوا دیر شئی لے جین شاسترنی کا ابھیا س گئے اپنا
کلیان ہوئے +

یہاں کو د پرشن کرے۔ جہاں انیہ پرکار سمجھوے، تہاں۔ تو سیا دوا

ہی مائیں۔ ایسے ہی انمیر جانا۔

بُوہری جیسے کاہو کے اتی شیتانگ روگ ہوئے۔ تاکے ارہتی اتی آشن رس آدک اوشدھی کہی ہیں، تس اوشدھی کو جا کے داہ ہوئے۔ وا۔ چھ شیت ہوئے سو۔ گرسن کرے۔ تو۔ دکھ ہی یاوے۔ تیسے کاہو کے کوئی کاریہ کی اتی مکھیتا ہوئے تاکے ارہتہ تس کے نیشہ کا اتی کھنچ کر ی اپدیش دیا ہوئے تاکوں جا کے تس کاریہ کی مکھیتا نہ ہوئے۔ وا۔ چھوڑی مکھیتا ہوئے سو۔ گرسن کرے۔ تو۔ براہی ہوئے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے کاہو کے شاستر ابھیا س کی اتی مکھیتا۔ ار۔ آتا تو بھو کا ادم ہی تائیں تاکے ارہتی بہت شاستر ابھیا س نیشہ کیا۔ بُوہری جا کے شاستر ابھیا س تائیں۔ وا۔ بھو شاستر ابھیا س ہے۔ سو۔ جو تس اپدیش تیں شاستر ابھیا س چھوڑے۔ ار۔ آتا تو بھو دتے اپوگ رہے تائیں۔ تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ براہی ہوئے بُوہری جیسے کاہو کے یکہ سنان آدی کری ہنسائیں دھرم ماننے کی مکھیتا ہے تاکے ارہتی ”بو پرتھوی اُلے۔ تو۔ بھی ہنسا کے پنیہ پھل نہ ہوئے۔ ایسا اپدیش دیا۔ بُوہری جو جو پوجن آدی کاریہ کری کچت ہنسا لگاوے۔ ار۔ بہت پنیہ اچھاوے سو۔ جو اس اپدیش تیں پوجن آدی کاریہ چھوڑے۔ ار۔ ہنسا بہت سا مایک آدی دھرم دتے اپوگ لاگے تائیں۔ تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ براہی ہوئے ایسے ہی انمیر جانا۔ بُوہری جیسے کوئی اوشدھی گن کاری ہے۔ پرتو آپ کے یاد ت تس اوشدھی تیں بہت ہوئے تاکوت تس کا گرسن کرے۔ جو شیت تیں بھی آشن اوشدھی کا سیون کیا ہی کرے۔ تو۔ اٹا روگ ہوئے۔ جیسے کوئی دھرم کاریہ ہے۔ پرتو آپ کے یاد ت تس دھرم کاریہ تیں بہت ہوئے تاکوت تس کا گرسن کرے۔ جو ادبخی دشا ہو تیں پچی دشا سمبندھی دھرم کا سیون دتے لاگے۔ تو۔ اٹا و کاری ہوئے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے پاپ مٹنے کے ارہتی پرتی کر منادی دھرم کاریہ ہے۔ بُوہری آتا تو بھو ہو تیں پرتی کر منادک کا وکھ کرے۔ تو۔ اٹا و کار بدھے؛ یا ہی تیں **سما یسا** دتے پرتی کر منادک کوں دس کہیا ہے۔ بُوہری جیسے اور تی کے کرنے یوگیہ پربھا و نادادی دھرم کاریہ ہے۔ تن کوں در تی ہوئے کری کرے۔ تو۔ پاپ ہی باندھے۔ دیا پار آدی آر مہ چھوڑی چتیا لہ آدی کاریہ کا ادھیکاری ہوئے سو۔ تیسے بنے ایسے ہی انمیر جانا۔

بُوہری جیسے پاک آدک اوشدھی پٹش کاری ہے۔ پرتو جو دان گرسن کرے۔ تو۔ مہا دوش اچھے۔ تیسے اونچا دھرم بہت بھلا ہے۔ پرتو اپنے وکار بھاؤ دوری نہ ہوئے۔ ار۔ اونچا دھرم گرے۔ تو۔ مہا دوش اچھے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے اپنا اشہ وکار بھی نہ چھوٹا۔

دیرت ایدیش گریں پُرا ہی ہوئے۔ بُہری جیسے **आत्मानुशासनविषे** ایسا کہیا: ”جو تو گن دان ہوتے دوش کیوں لگاتے ہے۔ دوش دان ہونا تھا۔ تو دوش میری کیوں نہ بھلا!۔“ سو جو جو آپ۔ تو گن دان ہوئے۔ ار۔ کوئی دوش لاگتا ہوئے۔ تہاں تیں دوش دُور کرنے کے ارہتی تیں ایدیش کوں انجیکار کرنا بُہری آپ۔ تو دوش دان ہے۔ ار۔ اس ایدیش کا گرین کری گن دان پریشی کوں نچا دکھاوے۔ تو پُرا ہی ہوئے۔ سرودوش ہوئے تیں۔ تو کچت دوش روپ ہونا پُرا ناہیں ہے۔ تا تیں بھتیں۔ تو وہ بھلا ہے۔ بُہری یہاں ہو کہیا۔ تو دوش میری کیوں نہ بھلا!۔ سو۔ ہو ترک کری ہے۔ کچھ سرودوش میری ہوئے کے ارہتی ہو ایدیش ناہیں ہے۔ بُہری جو۔ گن دان کے کچت دوش بھتے بھی۔ نندا ہے۔ تو سرودوش پرست۔ تو۔ سدھ میں۔ پچلی دشاوے۔ تو۔ کوئی گن کوئی دوش ہوئے ہی ہوئے۔

یہاں کو دیکھے۔ ایسے ہے۔ تو۔ ”مُنی ننگ دھاری کچت پری گرہ راکھے۔ سو بھی رگود جاتے“۔ ایسے شٹ پا ہو جو شے کیسے کیا ہے؟ تاکا اوت۔ ادنی پدی دھاری تیں پدی دے نہ سمجھوتا نچا کاریہ کئے۔ تو۔ رتکیا بھنگ آدی ہوئے تیں مہادوش لاگے ہے۔ ار۔ نیچی پدی دے تہاں سمجھوتا گن دوش ہوئے۔ تو ہوئے: ”تہاں۔ وا۔ کا دوش گرین کرنا یوگیہ ناہیں۔ ایسا جانتا۔“ بُہری **उपदेशासिदान्तस्त्वमालाविषे** کہیا۔ ”اگیا اوساری ایدیش دینے والا کا رودھ بھی کھشما کا بھنڈا ہے“۔ سو۔ ہو ایدیش دکتا کا گر ہوا یوگیہ ناہیں۔ اس ایدیش تیں دکتا کا رودھ کیا کرے۔ تو۔ وا۔ کا پُرا ہی ہوئے۔ ہو ایدیش شروتانی کا گر ہوا یوگیہ ہے۔ کد اچت دکتا کا رودھ کری کے بھی ساچا ایدیش دے۔ تو۔ شروتان گن

(۱) हे चन्द्रमः किमिति लाञ्छनवान् भूस्त्वं

तद्दानं भवेः किमितं तन्मयं एव नाभूः ।

किं ज्योत्स्नया मलमलं तव पोषयन्त्या

स्वर्भावनन्नु तथा सति नाडसि लक्ष्यः ॥ १४१ ॥

(۲) जह जायस्व सस्त्रो तिलं तु सन्ति राग गहदि हते सु ।

जइ लेइ अप्पबहुयं तत्तो पुरा जइ शिामोयं ॥ १८ ॥ (सूत्र पाहुड)

(۱) शेषो विस्वमाको सो सुतं भासंत जस्स रागथ रागस्य ।

उस्सुतेण स्वमाविय दोस महामोह आवासो ॥ १४ ॥

لوک وٹے کا ہو کوں آوتیں ہی کوئی کار یہ بھیا ہوئے۔ تہاں ایسے کہئے۔ ”جو یہو آیا ہی ناہیں۔ ار یہو کار یہ ہوئے گیا“ ایسا ہی یہاں پر یوجن گرہن کرنا۔ ایسے ہی امیتر جانا۔ بوہری جیسے کہیں یہاں آؤک کچھو کیا ہوئے۔ سوئی تہاں نہ مانی لینا، جہاں پر یوجن ہوئے سو۔ جانا۔ **ज्ञानार्णव विषय** ایسا کیا ہے۔ ”اور دوئے تین ست پڑش ہیں“۔ سو نیم تیں اتے ہی ناہیں یہاں تھوڑے ہیں۔ ایسا پر یوجن جانا۔ ایسے ہی امیتر جانا۔ اس ہی بریتی لئے اور بھی انیک پر کار شبد نی کے ارتھ ہوہیں۔ تن کوں یٹھا سمجھو جانے۔ وپریت ارتھ نہ جانا۔

بوہری جو اُپدیش ہوئے۔ تاکوں یٹھا رتھ پچانی جو اپنے یوگیہ اُپدیش ہوئے تاکا اچکار کرنا۔ جیسے ویدک شاستری دتے انیک اوشدھی کہی ہیں۔ تن کوں جانے۔ ار گرہن قس ہی کار کرے۔ جا کری اپنا روگ دوری ہوئے۔ آپ کے شیت کا روگ ہوئے۔ تو اُشن اوشدھی کا ہی گرہن کرے۔ شیتل اوشدھی کا گرہن نہ کرے۔ یہو اوشدھی اور نی کوں کار یہ کاری ہے۔ ایسا جانیں۔ تیسے مین شاستری دتے انیک اُپدیش ہیں۔ تن کوں جانے۔ ار گرہن قس ہی کار کرے۔ جا کری اپنا روگ دوری ہوئے۔ آپ کے جو۔ وکار ہوئے تاکا لٹیدھ کرن ہارا اُپدیش کوں کرے۔ قس کا پوشک اُپدیش کوں نہ کرے۔ یہو اُپدیش اور نی کوں کار یہ کاری ہے۔ ایسا جانیں۔ یہاں اداہرن کہتے ہے۔ جیسے شاستر دتے کہیں نتیجہ پوشک اُپدیش ہے کہیں دیوہار پوشک اُپدیش ہے۔ تہاں آپ کے دیوہار کا اڈھکیہ ہوئے۔ تو نتیجہ پوشک اُپدیش کا گرہن کری۔ یٹھا دت پر دتے۔ ار۔ آپ کے نتیجہ کا اڈھکیہ ہوئے۔ تو دیوہار پوشک اُپدیش کا گرہن کری۔ یٹھا دت پر دتے۔ بوہری پور دے۔ تو دیوہار شردھان تیں آتم گیان گیان تیں بھر شٹ ہوئے رہیا تھا۔ پیچھے دیوہار اُپدیش ہی کی مکھیتا کری آتم گیان کا اُدم نہ کرے۔ اتھو۔ پور دے۔ تو نتیجہ شردھان تیں ویراگی تیں بھر شٹ ہوئے سو محمد ہوئے رہیا تھا۔ پیچھے نتیجہ اُپدیش ہی کی مکھیتا کری۔ وٹے کشائے کوں پوشیں۔ ایسے

(۲) दुःप्रज्ञाबललुप्तवस्तुनिचया विज्ञानशून्यामयाः ।

विद्यन्ते प्रतिमन्दिरं निजनिजस्वायौद्यता देहिनः ॥

आनन्दाभूतसिन्धुशीकरचयेर्निर्बोध्य जन्मज्वरं

ये मुक्तेर्वदनेन्दुवीक्षरा परास्ते सन्ति द्वित्रा यदि ॥ २४ ॥

- ज्ञानार्णव, पृष्ठ ۵۵

پڑھتی دے کر شتر و کول جیتے، تاکا نام گرن، جانا۔ یہاں کرم شتر و شبد کول پور دے جوڑیں جو ارتھ ہوتے۔ سو گرن کیا نام نہ کیا۔ بوہری جیسے پران دھارے تاکا نام جو ہے۔ جہاں جیون مرن کا دیو ہار اپیکھا کھتن ہوئے۔ تہاں۔ تو اندر آدی پران دھار سو جیو ہے۔ بوہری دروید آدک کا انچھیا ایکھشا زوپن ہوئے۔ تہاں جیتنے پران کول دھاریں۔ سو جیو ہے۔ بوہری جیسے سمیہ شبد کے ایک ارتھ آتا تاکا نام سمیہ ہے۔ سرو پدارتھ کا نام سمیہ ہے۔ کال کا نام سمیہ ہے۔ سمیہ با رکال کا نام سمیہ ہے۔ شاستر کا نام سمیہ ہے۔ مت کا نام سمیہ ہے۔ ایسے ایک ارتھنی دے جیسا جہاں سمجھوے تیا تہاں ارتھ جانی لینا بوہری کہیں۔ تو ارتھ اپیکھا نام آدک کہتے ہے کہیں روڈھی اپیکھا نام آدک کہتے ہے۔ جہاں روڈھی اپیکھا نام آدک کھیا ہوئے۔ تہاں واکا شبد ارتھ نہ گرن کرنا۔ واکا روڈھی روپ ارتھ ہوئے۔ سو ہی گرن کرنا جیسے میکت آدک کول دھرم کیا۔ تہاں تو ہیو جیو کول آتم ستھان دے دھارے ہے۔ تاتیں یا کا نام سار تھ ہے۔ بوہری دھرم ددوید کا نام دھرم کیا۔ تہاں روڈھی نام ہے۔ یا کا اکھتر ارتھ نہ گرنہاں۔ اس نام دھارک ایک دستوبے۔ ایسا ارتھ گرن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جانا بوہری کہیں جو شبد کا ارتھ ہوتا ہوئی۔ سو۔ تو نہ گرن کرنا۔ تہاں جو پر یوجن بھوت ارتھ ہوتے۔ سو۔ گرن کرنا۔ جیسے کہیں کسی کا ابھاد کیا ہوئے۔ ارتھیاں کچھت سد بھاؤ پائے۔ تو۔ تہاں سرو تھا ابھاد نہ گرن کرنا۔ کچھت سد بھاؤ کول نہ گنی ابھاد کیا ہے۔ ایسا ارتھ جانا۔ سمیگ دیشٹی کے راگ آدک کا ابھاد کیا۔ تہاں ایسے ارتھ جانا۔ بوہری نوکشائے کا ارتھ۔ تو یہوے کشائے کا نشدھ۔ سو۔ تو ارتھ نہ گرن کرنا۔ یہاں کرو دھ آدی سا ریکھے اے کشائے نائیں، کچھت کشائے ہیں۔ تاتیں نوکشائے ہیں۔ ایسا ارتھ گرن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔

بوسہری جیسے کہیں کوئی میٹھی کری کہتے کیا ہوئے۔ کہاں پر یوں گریں کرنا۔

समयसार का कलशा "ایہو کیا" دھوبی کا درشتانیت دت پر بھاؤ

کاتیاگ کی درشتی یادت پر بعدی کول نہ پراپت بھتی۔ تاوت بیوا او بھوئی پر گٹ

بھتی۔ سو۔ کہاں پر یوں جن ہے پر بھاؤ کا کاتیاگ ہوتے ہی او بھوئی پر گٹ ہوئے۔

(१) अवतरति न थावद्वृत्ति मृत्यन्तवेगादन्वमपरभावत्यागदृष्टान्तदृष्टिः ।

भट्टिति सकलमात्रे रन्यदीयैर्विमुक्ता, स्वयमियमेनुभूतिस्तावदाविर्बभूव ॥

(जीवाजीव अ० कलशार्थ)

ہوئے۔ ارہ کہیں تس میں بہن بھاؤ کی اپکھشا کری۔ پرشنسا کری ہوئے۔ تہاں وُردھ نہ جانا جیسے کسی شہد کریا کی جہاں زندا کرتی ہوئے، تہاں۔ تو تس میں اُدھی شہد کریا۔ وا۔ شہد بھاؤ تہی کی اپکھشا جانی۔ ار۔ جہاں پرشنسا کری ہوئے۔ تہاں تس میں بچی کریا۔ وا۔ شہد کریا تہی کی اپکھشا جانی، ایسے ہی انیتر جانا۔ توہری ایسے ہی کا ہو جو کی اُدھے جیو کی اپکھشا زندا کری ہوئے۔ تہاں سرو تھا زندا جانی کا ہو کی نیچے جیو کی اپکھشا پرشنسا کہنی ہوئے۔ تو سرو تھا پرشنسا نہ جانی تھا سمبو۔ وا۔ کا گن دوش جانی لینا، ایسے ہی انیہ دیا کھیاں جس اپکھشا لئے کیا ہوئے، تس اپکھشا۔ وا۔ کا۔ ار۔ تھہ سمبھنا۔

توہری شاستر و شے ایک ہی شبد کا کہیں۔ تو کوئی ار۔ تھہ ہوئے۔ کہیں کوئی ار۔ تھہ ہوئے۔ تہاں پر کرن پہیانی۔ وا۔ کا سمبھو تا ار۔ تھہ جانا۔ جیسے موکھش مارگ و شے سبک درشن کیا۔ تہاں درشن شبد کا ار۔ تھہ شردھان ہے۔ ار۔ پیوگ ورن و شے درشن شبد کا ار۔ تھہ وستو کا سامانیہ سو روپ گرن ماتر ہے۔ ار۔ اندریہ ورن و شے درشن شبد کا ار۔ تھہ نیر کری دیکھنے ماتر ہے۔ توہری جیسے سوکھشم بادر کا ار۔ تھہ وستوئی کا پرمان آدک کھتن و شے چھوٹا پرمان لئے ہوئے۔ تاکا نام سوکھشم۔ ار۔ بڑا پرمان لئے ہوئے تاکا نام بادر ایسا ار۔ تھہ ہوئے۔ پدگل سکندھ آدی کا کھتن و شے اندریہ گمبہ نہ ہوئے۔ سو سوکھشم اندریہ گمبہ ہوئے۔ سو بادر ایسا ار۔ تھہ ہے۔ پیو آدک کا کھتن و شے ردمی آدی کا نمت بنا سو میور کے ناہیں۔ تاکا نام سوکھشم، ر کے تاکا نام بادر ایسا ار۔ تھہ ہے۔ وستر آدک کا کھتن و شے مہین کا نام سوکھشم، موٹا کا نام بادر ایسا ار۔ تھہ ہے۔ (کر دنا تو لوگ کے کھتن و شے پدگل سکندھ کے نبت تہیں ر کے ناہیں تاکا نام سوکھشم ہے۔ ار۔ رگ جائے تاکا نام بادر ہے) توہری پر تیکھش شبد کا ار۔ تھہ لوک دیو بار و شے۔ تو اندریہ کری جاتے کا نام پر تیکھش ہے پرمان بھیدی و شے پلٹ پر پی تھاس کا نام پر تیکھش ہے۔ اُتھا تو مہون آدی و شے آپ و شے اوستھا ہوئے۔ تاکا نام پر تیکھش ہے۔ توہری جیسے مہیا و شے کے اگیان کیا تہاں سرو و اگیان کا اُتھا و نہ جانا، سب اگیان ہے اُتھا و تہیں اگیان کیا ہے۔ توہری جیسے اُدرنا شبد کا ار۔ تھہ جہاں دیو آدک کے اُدرنا نہ کہی تہاں۔ تو۔ انیہ نمت تہیں مران ہوئے تاکا نام اُدر ہے۔ ار۔ دس کرنی کا کھتن و شے اُدرنا کرن دیو اُتھا کے بھی کیا۔ تہاں اُدری کے چھبکی کا درویہ اُدیادلی و شے، پیچھے تاکا نام اُدرنا ہے۔ ایسے ہی انیتر تھا سمبھو ار۔ تھہ جانا۔ توہر ایک ہی شبد کا پو۔ و شبد جوڑیں انیک، کا ار۔ تھہ ہوئے۔ وا۔ اس ہی شبد کے انیک۔ ار۔ تھہ ہیں۔ تہاں جیسا سمبھوے جیسا ار۔ تھہ جانا۔ جیسے جیتے تاکا نام جن ہے۔ پر تو دھہ۔

بُوہری ایک ہی اُوٹو لوگ دِشے دلوکھشا کے دِش تیں اِنک رُوپ کھن کرے ہے۔
جیسے کرنا اُوٹو لوگ دِشے پر مادی کا سِپتِ گن سَھان دِشے اِہا دُکیا۔ تہاں کُشاے اُوک
پر مادی کے بھید کے۔ بُوہری تہاں ہی کُشاے اُوک کا سد بھاؤ دُشما دی گن سَھان پرینت
کہا، تہاں دُردھ نہ جانا۔ جاتیں یہاں پر مادی دِشے۔ تو بے شُہ اِشُہ بھاؤ لی کا اِہیر
لے کُشاے اُوک ہونے تَن کا گرن ہے۔ سو سِپتِ گن سَھان دِشے ایسا اِہیر لے دُوری
بھیا، تا تیں تہی کا تہاں اِہا دُکیا۔ بُوہری سوکھسم اُدی بھاؤ لی کی اِپکھشا تَن ہی کا دم
اُدی گن سَھان پرینت سد بھاؤ کیا ہے۔

بُوہری چنا اُوٹو لوگ دِشے چوری، پر استری اُدی سِپت وین کا تیاگ پر ہنم پر تہا
دِشے کہا، بُوہری تہاں ہی تَن کا تیاگ دِویت پر تہا دِشے کہا۔ تہاں دُردھ نہ جانا جاتیں
سِپت وین دِشے۔ تو چوری اُدی کاریہ ایسے گرن ہے تیں، چن کری دند اُوک پاوے، لوک
دِشے اِنی نندا ہونے۔ بُوہری دِشے چوری اُدی کا تیاگ کرنے یوگیہ ایسے کہے ہیں؛
جے گرسھ دھرم دِشے دُردھ ہونے۔ وا، کچت لوک نندہ ہونے۔ ایسا اِہا دُکیا۔ ایسے
ہی اِنتر جانا۔

بُوہری نانا بھاؤ لی کی ساپکھش تیں ایک ہی بھاؤ کوں اِنیا تہا پر کار بُر دین کہے
ہے جیسے کہیں۔ تو مہادرت اُوک چار تر کے بھید کہے، کہیں مہادرت اُدی ہوتیں بھی
دردہ لگی کوں اِشیمی کہا، تہاں دُردھ نہ جانا۔ جاتیں سِگ گیان سہت مہادرت اُوک
تو چار تر ہیں۔ ار۔ اِگیان پُردوک دِشے اُوک بھسے بھی اِشیمی ہی ہے۔

بُوہری جیسے تَن بھتھا تو نی دِشے بھی وِہ کہا۔ ار۔ بارہ پر کار پنی دِشے بھی وِہ کہا؛
دُردھ نہ جانا۔ جاتیں وِہ کرنے یوگیہ نا ہیں۔ تہی کا بھی وِہ کری دھرم مانا۔ سو۔ تو۔ وِہ
بھتھا تو ہے۔ ار۔ دھرم بدھتی کری۔ جے وِہ کرنے یوگیہ ہیں۔ تَن کا بھتھا یوگیہ وِہ کرنا۔ سو۔
وِہ تپ ہے۔ بُوہری جیسے کہیں۔ تو۔ اِہیمان کی نندا کری، کہیں پر شنسا کری، تہاں دُردھ
نہ جانا۔ جاتیں مان کُشاے تیں آپ کوں اُوچا مناولے کے اِکھتی وِہ اُدی نہ کرے، سو۔
اِہیمان۔ تو۔ نندہ ہی ہے۔ ار۔ بُوہر پنا تیں دِشے اُدی نہ کرے، سو۔ اِہیمان پر شنسا یوگیہ ہے۔

بُوہری جیسے کہیں چترانی کی نندا کری۔ کہیں پر شنسا کری، تہاں دُردھ نہ جانا۔
جاتیں مایا کُشاے تیں کا بُو کا کھنکھنے کے اِہا چترانی کہے، سو۔ تو۔ نندہ ہی ہے۔ ار۔ وِہ
لے بھتھا سمبھو کاریہ کرنے دِشے جو چترانی ہونے۔ سو۔ شلا گھہ ہی ہے۔ ایسے ہی اِنتر چان
بُوہری ایک ہی بھاؤ کی کہیں۔ تو۔ تیں اِکھشٹ بھاؤ کی اِپکھشا کری نندا کری

جانے میں آوے۔ تائیں انی کا ابھیا س ذکرنا۔ تنی کوں کہتے ہے :-
 سامانہ جانے تیں و شیش جاننا بلوان ہیں جوں جوں و شیش جانیں۔ توں توں دستو
 سو بھاؤ زل بھاسے، شر دھان در دھ ہوئے، راگ آدی گھٹے۔ تائیں تیں ابھیا س
 و شے پرورتنا یوگیہ ہے۔ ایسے چاروں اویو گنی و شے دوش کلپنا کری ابھیا س تیں
 پرانہ مکھ ہوتا یوگیہ ناہیں +

بوسری دیا کرن نیانے آدک شاستر تیں، تن کا بھی حقوڑا بہت ابھیا س کننا جائیں
 انی کا گیان بناڑے شاستر تیں کا ارتھ بھاسے ناہیں بوسری دستو کا بھی سوڑو پ انی
 کی پڑھتی جانیں، جیسا بھاسے، تیسا بھاشادک کری بھاسے ناہیں۔ تائیں پریمرا کا ریر
 کا ری جانی، ان کا بھی ابھیا س کرنا۔ پرتوان ہی و شے پھنسی نہ جاننا۔ کھووان کا ابھیا س
 کری پر یوجن بھوت شاستر تیں کا ابھیا س و شے پرورتنا۔ بوسری و شیک آدی شاستر تیں
 ہیں، تنی تیں موکش مارگ و شے کھو پر یوجن ہی ناہیں۔ تائیں کوئی دیو بار دھرم کا ابھیرا
 تیں بنا کھیدانی کا ابھیا س ہوئے جاتے۔ تو، آپکار آدی کرنا، پاپ روپ نہ پرورتنا۔
 ار۔ ان کا ابھیا س نہ ہوئے۔ تو مٹی ہو ہو، کھو لگا ناہیں۔ ایسے جن مت کے شاستر
 بردوش جانی تن کا پیدیش ماننا +

(अपेक्षा ज्ञान के अभाव से आगम में दिरवाई देने वाले परस्पर विरोध का निराकरण)

اب شاستر تیں و شے اپیکھا شادک کوں نہ جانیں۔ پر سیر و رودھ بھاسے۔ تاکا پرا کرنا
 کیجئے۔ پر تمہادی اویو گنی کی آمانے کے اویو ساری جہاں جیسے کمقن کیا ہوئے، تہاں
 تیسے جانی لیا۔ اور اویو لوگ کا کمقن کوں اور اویو لوگ کا کمقن تیں اپیکھا جانی سندھیر
 نہ کرنا۔ جیسے تیں تو زل سیک دوشی ہی کے شکا کا نکھشا ویکھتا کا ابھاؤ کیا۔ کہیں
 بھے کا آٹھواں کن ستھان پرینت، بوجھ کا دسواں پرینت، جلیکا کا آٹھواں پرینت۔
 کیا، تہاں و ردھ نہ جاننا۔ شر دھان نو بدک تبھر شند کا دیک کا سیک دوشی کے ابھاؤ
 بھیا۔ آٹھواں مکھیہ نے سیک دوشی شکا دی نہ کرے تیں اپیکھا پھر نا اویو لوگ و شے شکا دیک
 کا سیک دوشی کے ابھاؤ کیا۔ بوسری سو کشم شکتی اپیکھا بھادک کا آدے شستادی
 کن ستھان پرینت یا سے ہے۔ تائیں کرنا اویو لوگ و شے تہاں پرینت تنی کا سد بھاؤ
 کیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ پوری اویو گنی کا پیدیش و دھان و شے کسی اداہرن کے
 نہیں۔ جاتے آٹھواں اپنی بدھی تیں سمجھی لینے +

ہوتے۔ سو سمیکت سو پر ریکا شر دھان بھتے ہوئے۔ ار سو شر دھان درو یا تو یوگ کا ابھياس
کئے ہوئے۔ تاتیں پہلے درو یا تو یوگ کے اوسا شر دھان کری سیگ درشتی ہوئے۔ بھتے
چرنو تو یوگ کے اوسا رت آدک دھاری ورتی ہوئے۔ ایسے مکھیہ بنے۔ تو نیچلی دشا وٹے
ہی درو یا تو یوگ کاریہ کاریہ۔ گون نے جاکوں موکش مارگ کی پیا تہی ہوئی نہ جانے۔
تا کوں پہلے کوئی ورت آدک کا اپدیش دیجئے ہے۔ تاتیں اوچی دشا والوں کو ادھیا تم
ابھياس یوگیہ ہے۔ ایسا جانی نیچلی دشا والوں کوں تہاں تیں پران مکھ ہونا یوگیہ ناہیں +
بوہری جو کہو گے۔ ادنجا اپدیش کا سو روپ نیچلی دشا والوں کوں بھاسے ناہیں +
تا کا اوتری ہوئے۔ اور۔ تو۔ ایک پرکار جڑانی جانیں۔ ار۔ یہاں مورکھ نارگٹ
کھتے۔ سو سمیکت ناہیں۔ ابھياس کئے سو تدب یکے بھاسے ہے۔ اپنی بدھی اوسا ہی تھوڑا
بہت بھاسے۔ پرنتو سر دھنا بڑو دہی ہوئے توں بوشے۔ سو۔ تو جن مارگ کا درو شی ہوتا +
بوہری جو کہو گے۔ ابار کال جھرشٹ ہے۔ تاتیں اکر شٹ ادھیا تم اپدیش کی مکھیہ
نہ کرنی +

تا کوں کہتے ہے۔ ابار کال ساکھشات موکش نہ ہونے کی ایکھا نکر شٹ ہے۔
آتما تو بھون آدک کری سمیکت آدک کا ہونا ابار سے ناہیں تاتیں آتما تو بھون آدک
کے ار بھی درو یا تو یوگ کا ادشیہ ابھياس کرنا سوئی شٹ پا ہوڑ وٹے (موکش پا ہوڑ
میں) کیا ہے :-

अज्जवि तिरयणसुद्धा अप्पाझाऊण जंति सुरलोए ।

लोयंते देवत्तं यत्थ चुयाणिव्वुदिंजति ॥ ७७ ॥

یا کا ار تھ۔ اہو تیر یکن کری شدھ جو آتما کوں ادھیا تے کری سر لوک وٹے پراپ
ہو ہیں۔ وا۔ لوکاتک وٹے دیو یوں پا دیں ہیں۔ تہاں تیں چیت ہوئے۔ موکش جاتے
ہیں۔ بوہری تاتیں اس کال وٹے بھی درو یا تو یوگ کا اپدیش مکھیہ جاتے
بوہری کوئی کہے ہے۔ درو یا تو یوگ وٹے ادھیا تم شاستر ہیں۔ تہاں سو۔ پر بھید
دیگان آدک کا اپدیش دیا۔ سو۔ تو۔ کاریہ کاریہ بھی گھنا۔ ار سمجھی میں بھی شیکھر آوے۔
پرنتو درو یہ گن پر یا تے آدک کا۔ وا۔ پرمان نہ آدک کا۔ وا۔ انیہ مت کے کہے تھو آدک
کے زاکرن کا مکھن کیا۔ سو تہی کا ابھياس تیں وکلب و شیش ہوئے۔ بہت پر یاس کئے

(۱) 'यहां' 'बहुरि' के आगे ३-४ लघुप्रकार का स्थान स्वरदाप्रति में छोड़ा गया है जिस से ज्ञात होता है कि मल्लजी वहाँ कुछ और भी लिखना चाहते थे किन्तु लिख नहीं सके।

سچم گن ستمان ہوئے۔ سو کارن کہا کہ بوسری تیر تھنکار آدک گر سہ پد چھوڑی کاہے کوں سنیم
گر گریں۔ تاہیں بوسنیم ہے۔ باہیہ سنیم سادھن بنا پرینام زل نہ ہوئے سکیں ہیں۔ تاہیں
باہیہ سادھن کا ودھان جانے کوں چرنا لو لوگ کا ابھیا س ادھیشہ کیا چاہیے +

(द्रव्यानुरयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوسری کیتی جو کہیں ہیں۔ جو درو یا تو لوگ وٹے درت سنیم آدی دیو ہار دھرم کا
ہیں پار گٹ کیا ہے۔ سمیک درشتی کے وٹے بھوگ آدک کوں بزجرا کا کارن کیا ہے۔
آتیا دی گھن سنی جو ہیں۔ سو سوچند ہوئے پنے چھوڑی پاپ وٹے پرورتیں تاہیں آئی
۴ بانچنا۔ ستنا محنت تاہیں تا کوں کہنے ہے۔ جیسے گردہ مصری کھا میں مرے۔ تو منشیہ
تو مصری کھانا نہ چھوڑے۔ تیسے ویرت بھی ادھیا تم گرنہ سنی سوچند ہوئے۔ تو
دیو کی۔ تو ادھیا تم گرنہ سنی کا ابھیا س نہ چھوڑے۔ آنا کرے۔ سا کوں سوچند ہوتا ہیں۔
تا کوں جیسے وہ سوچند نہ ہوئے۔ تیسے ایدیش دے۔ بوسری ادھیا تم گرنہ سنی وٹے بھی سوچند
ہوئے کا جہاں تھاں نشیدہ کہتے ہے۔ تاہیں جو یکے تہی کوں سنیں۔ سو۔ تو سوچند ہوتا ہیں۔
ار۔ ایک بات سنی اپنے ابھیرائے میں کوڈ سوچند ہوسی۔ تو گرنہ کا تو دوش ہے ناہیں۔
اس بیوی کا دوش ہے۔ بوسری جو جھوٹا دوش کی کلنا کری۔ ادھیا تم شاستر کا بانچنا۔
ہتا نشیدہ ہتے۔ تو موکش مارگ کا مول ایدیش۔ تو تھاں ہی ہے۔ تا کا نشیدہ کے موکش
مارگ کا نشیدہ ہوئے۔ جیسے میگھ درشا بھتے بہت جیونی کا کلیان ہوئے۔ ار۔ کا ہو کے اٹنا
ٹوٹا پڑے۔ تو۔ تس کی مکھیا کری میگھ کا۔ تو۔ نشیدہ نہ کرنا تیسے سہا وٹے ادھیا تم ایدیش
بھتے بہت جیونی کوں موکش مارگ کی پراپتی ہوئے۔ مار۔ کا ہو کے اٹنا پاپ پرورتے۔ تو۔
تس کی مکھیا کری۔ ادھیا تم شاستر کی کا۔ تو۔ نشیدہ نہ کرنا۔ بوسری ادھیا تم گرنہ سنی
تیں کوڈ سوچند ہوئے۔ سو۔ تو۔ پہلے بھی مہیا درشتی تھا۔ اب بھی مہیا درشتی ہی
رہیا۔ اتنا ہی ٹوٹا پڑے جو مسکتی نہ ہوئے۔ گنتی ہوئے۔ ار۔ ادھیا تم ایدیش نہ بھتے۔
بہت جیونی کے موکش مارگ کی پراپتی کا ابھا ہوئے۔ سو۔ یا میں گھنے جیونی کا گھنا
بڑا ہوئے۔ تاہیں ادھیا تم ایدیش کا نشیدہ نہ کرنا +

بوسری کیتی جو کہیں ہیں۔ جو درو یا تو لوگ ٹوپ ادھیا تم ایدیش ہے۔ سو۔ اکر شٹ ہے
سو۔ ادھی دشا کوں رایت ہوئے۔ تن کوں کار یہ کاری ہے۔ پچلی دشا والوں کو۔ تو۔ درت
سنیم آدک کا ہی ایدیش دینا یوگی ہے +
تا کوں کہتے ہے۔ جن درت وٹے۔ تو۔ ہو پر پائی ہے۔ جو پہلے سمیک ہوئے۔ پچھے درت

سو۔ راگ آدی گھٹے ایسا کاریہ ہوتے۔ بوہری پاشان آؤک دشنے اس لوک کا پرچون کوئی تھاسی جاتے۔ تو راگ آؤک ہوتے آوے۔ ار۔ دوپ آؤک دشنے اس لوک سمبندھی کاریہ کھو ناہیں۔ تائیں راگ آؤک کا کارن ناہیں جو۔ سورگ آؤک کی رچنا سنی تہاں راگ ہوتے۔ تو۔ پرلوک سمبندھی ہوتے تاکا کارن پنے کوں جانیں۔ تب پاپ پھوڑی پنے دشنے پرورے۔ اتنا ہی نفع ہوتے۔ بوہری دیپ آؤک کے جائیں، یقناوت دچنا بھلے۔ تب اتیہ مت آؤک کا کھیا بھوٹ بھلے۔ تندہ شر دھانی ہوتے۔ بوہری یقناوت دچنا جانے کری بھرم مٹیں۔ اُپیوگ کی نرلٹا ہوتے۔ تائیں یہ ابھاس کاریہ کاری ہے +

بوہری کی کھن کھن ہیں۔ کرنا تو لوگ دشنے کھٹنا گھنی تائیں تاکا ابھاس دشنے کھید ہوتے + تاکوں کہتے ہے۔ جو دستوشیکھر جانے میں آوے۔ تہاں اُپیوگ آ لکھے ناہیں۔ ار جانی دستو کوں بار مبار جانے کا آتہا ہوتے ناہیں، تب پاپ کاری دشنے اُپیوگ لگی جاتے تائیں اپنی بدھی افساری کھٹنا کری بھی جا کا ابھاس ہوتا جائیں۔ تاکا ابھاس کرنا۔ ار۔ جا کا ابھاس ہوتے ہی سکے ناہیں۔ تاکا کیسے کرنے؟ بوہری۔ تو کہے ہے۔ کھید ہوتے سو پر مادی رہنے میں تو۔ دھرم ہے ناہیں پر مادیں سکھیا رہنے۔ تہاں تو پاپ ہی ہوتے۔ تائیں دھرم ا رہتی اُدیم کرنا ہی یکت ہے۔ یا۔ وچاری کرنا تو لوگ کا ابھاس کرنا +

(चरणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوہری کہتی جیو ایسے کہے ہیں۔ چرنا تو لوگ دشنے باہیہ ورت آدی سادھن کا اپدیش ہے۔ سو۔ اپنی تیں کھو بدھی ناہیں۔ اپنے پرینام نرل چاہیے۔ باہیہ چاہو جیسے پرور تو تائیں اس اپدیش میں پران نکھ رہے ہیں +

جنی کوں کہتے ہیں۔ آتم پرینامنی کے اود باہیہ پروری کے ننت نیتیک سمبندھ ہے۔ جائیں چھ دستہ کے کریا پرینام تو روک ہو میں۔ کدراچت بنا پرینام کوئی کریا ہوئے۔ سو۔ پوش تیں ہوئے۔ اپنے دشن تیں اُدیم کری کاریہ کریے۔ ار کہتے پرینام اس روپ ناہیں ہے۔ سو پو بھرم ہے۔ اتھوا باہیہ پدارتھ کا آشریہ پاتے پرینام ہوتے سکے ہے۔ تائیں پرینام شینے کے ادھی لکھے دستو کا نشیہ کرنا سمیہ سار آدی دشنے کہیا ہے۔ اس ہی واسطے راگ آدی بھاؤ گھٹیں۔ باہیہ لکھے اؤ کرتم تیں شر اوک مٹی دھرم ہوتے۔ اتھوا ایسے شر اوک مٹی دھرم اچھا کر کے پنچ ششم آدی گن ستمان تھا دشنے راگ آدی گھٹے روپ پرینامنی کی پراپتی ہوتے۔ ایسا رچون چرنا تو لوگ دشنے کہیا۔ بوہری جو باہیہ شیم تیں کھو بدھی دھوتے۔ تو۔ ہمارا دھرم بدھی کے واسی دیو سیگ درشی بہت گیلی تر سکے۔ تو۔ چھ گنی ستمان ہوتے۔ ار۔ گرتھ شر اوک شیکھے

دھرماتما ہریشنی کی کھائیں۔ آپ کے دھرم کی پریتی و شیش ہوئے۔ تاتیں پر تھانڈیوگ کا
ابھاس کرنا کر کے ہے۔

(करणयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بڑھری کیتی جو کے ہیں۔ کرناؤیوگ دشنے گن سٹان مارگناؤک کا۔ کرم کیتی کا
کھن کیا عار لوک آؤک کا کھن کی سوچی کوں جانی لیا۔ بھو ایسے ہے۔ بھو ایسے ہے۔ بھو
میں اپنا کاریہ کہا بدھ بھیا۔ تے تو۔ بھگتی کریتے۔ کے درت۔ دان آؤک کریتے۔ کے اتمان
کھن۔ (۱) میں اپنا بھلا ہونے۔

تا کوں کہتے ہے۔ پریشود۔ تو۔ دیر آگ ہے بھگتی کے پرش ہونے مری کھو کرتے ناہیں۔
بھگتی کر تیں مذکشائے ہوئے۔ تاکا سو بیوا تم بھل ہوئے۔ سو کر دناؤیوگ کے ابھاس
وشتے تیں بھی ادھکار مذکشائے ہوئے تے ہے۔ تاتیں یا کا پھل اتی اتم ہوئے۔
بڑھری مدت۔ دان آؤک تو۔ کشائے گھٹاؤنے کے پارہیت کا سادھن ہیں۔ ارکناؤیوگ
کا ابھاس کئے۔ تہاں ایوگ لگی جائے۔ تب راگ آؤک دودری ہوئے۔ سو۔ بھواننگ
نت کا سادھن ہے۔ تاتیں بھو و شیش کاری ہے۔ درت آؤک دھاری ادھبھی دی
کیجئے۔ بڑھری اتمان بھو ورم کا رہے۔ پریشودا مانیہ اؤ بھو وشتے ایوگ
ار نہ بھگتی۔ تب اینہ وکپ ہوئے۔ تہاں کرناؤیوگ کا ابھاس ہوئے۔ تو۔ تیں وچار وشتے
ایوگ کوں لگاؤے۔ بھو وچار ورتان بھی راگ آؤک گھٹاؤ۔ مہ ہے۔ ار۔ گامی راگ
آؤی گھٹاؤنے کا کارن ہے۔ تاتیں یہاں ایوگ لگاؤنا۔ جیکہ آؤک کے نا۔ کار کرکری
جائیں۔ تینی وشتے راگ آؤی کرے۔ کار یو جن ناہیں۔ تاتیں راگ آؤی بھگتی ناہیں۔ بھو ورتان
ہوئے۔ کار یو جن جہاں تہاں پر گئے۔ تاتیں راگ آؤی مٹاؤنے کو۔ کارن ہے۔
یہاں کو۔ دھنکے۔ کئی۔ تو۔ کھن ایسا ہی ہے۔ پریشود پ سمد آؤک کے بھوانوی
رٹوئے۔ تینی میں کہا بدھ ہی ہے؟

تا کا اؤ۔ تہاں تینی کوں جائیں کھو تینی وشتے ایشٹ ایشٹ بھگتی نہ ہوئے۔ تاتیں پشودکت بدھی
ہوئے۔ بڑھری مہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو جس تیں کھو پر یو جن ناہیں۔ ایسا پاشان آؤک کوں
بھی جائیں۔ تہاں ایشٹ ایشٹ پنوں نہ مٹے ہے۔ سو بھی کاری بھیا۔

تا کا اؤ۔ تہاں سرگی جیو داگ آؤی پر یو جن نا کا ہو کوں جانے کا اؤیم کرے جو سو سو اؤن
کا جانا ہوئے۔ تو۔ تاننگ راگ آؤک کا بھیرانے کے دشن کری۔ تہاں تیں ایوگ کوں پھڑایا
ہی چاہے ہے۔ یہاں اؤیم کری دود پ سمد آؤک کوں جانے ہے۔ تہاں ایوگ لگاؤے ہے۔

جوانکار آدمی کریم بدھانے کھن کر رہا ہے۔ سوینڈی تنی مکھ پن پکیتی نے ہی نکھیں *
ار۔ جو۔ ٹوکے کا سمبندھ ملا دلے کو سامانیہ کھن کیا ہوتا۔ بدھانے کریم کھن کا ہے

کوں کیا؟ اور تیرہ ہوئے۔ جو پر وکش کھن کوں بدھانے کے بنا۔ واکا سو روپ بھاسے
تا کا اور تیرہ ہوئے۔ تو بھوک سنگرام آدمی ایسے کئے، چھے سرو کا تیاگ کریم منی بھسے۔ تیلوی
ناہیں۔ بھوری پہلے۔ تو بھوک سنگرام آدمی ایسے کئے، چھے سرو کا تیاگ کریم منی بھسے۔ تیلوی
چمکار تب ہی بھاسے جب بدھانے کھن کیجئے۔ بھوری تو کھسے۔ تاکہ مدت میں راگ آدک
بدھی جاتے۔ سو۔ جیسے کو وچتیا لہ بناوے۔ سو۔ واکا تو پر یوجن کہاں دھرم کاریہ کر دلے کا
ہے۔ مار کئی پانی تہاں پار پا کا دیہ کرے۔ تو وچتیا لہ بناوے والا کا۔ تو۔ دوش ناہیں۔ جیسے شری گود
پران آدمی دشنے شرنکار آدمی درن کئے۔ تہاں ان کا پر یوجن راگ آدمی کر دلے کا۔ تو ہے
ناہیں۔ دھرم دشنے لگا دلے کا پر یوجن ہے۔ مار کوئی پانی دھرم نہ کرے۔ مار۔ راگ آدک ہی
بدھانے۔ تو شری گور و کا کہا دو ملے ہے۔

بھوری جو تو کہے۔ جو راگ آدک کا بنت ہوئے۔ سو کھن ہی ذکر نا تھا۔
تا کا اور تیرہ ہوئے۔ سرائی جونی کا من کیول دیراگ کھن دشنے لگے ناہیں۔ تاتیں
جیسے بالک کوں پتاشہ کے آشریہ او شدھی دیجئے۔ تیسے ہراگی کوں بھوک آدمی کھن کے آشریہ
دھرم دشنے روچی کلائے ہے۔

بھوری تو کہے گا۔ ایسے ہے۔ تو دیراگی پھنی کوں۔ تو ایسے گرمیتی کا اھیاس کر نایت ناہیں۔
تا کا اور تیرہ ہوئے۔ جن کے انترنگ دشنے راگ بھاؤ ناہیں۔ جن کے شرنکار آدمی کھن
نہیں۔ راگ آدمی آپجے ہی ناہیں۔ یوجا نہیں ایسے ہی ہاں کھن کرنے کی قدمتی ہے۔
بھوری تو کہے گا۔ جن کے شرنکار آدمی کھن نہیں سلاگ آدمی ہوتے۔ آدکے تنی کوں
تو دیا کھن شینا لوگ ناہیں۔

تا کا اور تیرہ ہوئے۔ جہاں دھرم ہی کا۔ تو پر یوجن۔ ار۔ جہاں تہاں دھرم کو پوشیں۔
ایسے جن پران آدک کئی دشنے سنگ پاتے۔ شرنکار آدک کا کھن کیا۔ تا کوں نہیں بھی
جو بہت راگی بھیا۔ تو وہ انتر کہاں دیراگی ہو سی۔ پران شینا چھوڑی اور کاریہ بھی ایسا ہی
کر لگا۔ جہاں بہت راگ آدمی ہوتے۔ تاتیں واسکے بھی پران سنے تھوڑا بہت دھرم بدھی
ہوتے۔ تو ہوتے۔ اور کاریہ میں ہو کاریہ بھلا ہی ہے۔

بھوری کوئی کہے۔ پر تھا تو لوگ دشنے اندی جونی کی کہانی ہے۔ وائیں اپنا کار یوجن شہے
ہے۔ تا کوں کہتے ہے۔ جیسے کامی پر غشی کی کھنائیں آپ کے بھی کام کاریم بدھے۔ تیسے

سو مہنت پریش شاستر نی دے ایسی رچنا کیسے کریں۔ بوہری دیا کرن نیلے آدک کریں۔ جیسا مقدار شوکھنارہ زوہن ہوئے۔ جیسا سودھی بھا شادے ہوئے سکے ناہیں تاتیں دیا کرن آدی آملنے کری درشن کیلئے۔ سو اپنی بدھی انوساری تھوڑا بہت ان کا ابھاس کری الویوگ روپ پر یو جن بھوت شاسترن کا ابھاس کرنا۔ بوہری ویدک آدی جھکار میں جن مت کی پر بھاؤنا ہوئے۔ دا اوشدھا دیک میں آپکار بھی نہیں۔ اتھو اے یو لوگ کادیہ دے الو رکت ہیں۔ تے ویدک آدک پتکار میں جینی ہوئے پیچھے سانچا دھرم پاتے اپنا کلیان کریں۔ اتیادی پر یو جن لئے ویدک آدی شاستر کہے ہیں۔ یہاں اتنا ہے۔ اے بھی جن شاستر ہیں۔ ایسا جانی انی کا ابھاس دے بہت لگنا ناہیں۔ جو بہت بدھی میں انی کا سچ جانا ہوئے۔ ار۔ انی کوں جانیں آپ کے راگ آدک دکار بدھتے نہ جانیں۔ تو انی کا بھی جانا ہوئے الویوگ شاستر اتے شاستر بہت کاریہ کاریہ ناہیں۔ تاتیں انی کا ابھاس کا ویشیش ادریم کرنا نیکت ناہیں۔

یہاں پریشن۔ جو ایسے ہیں۔ تو گندھر آدک انی کی رچنا کا ہے کوں کریں؟ تاکا آوتہ۔ پورو دکت کچھت پر یو جن جانی ان کی رچنا کری۔ جیسے بہت دھنواں کدایت ستوک کاریہ کاری دستو کا بھی سنجیہ کرے بوہری تھوڑا دھنواں ان دستو نی کا سنجیہ کرے۔ تو دھن۔ تو تہاں لگی جائے۔ بہت کاریہ کاری دستو کا سنگرہ کا ہے میں کرے۔ تیسے بہت بدھی وان گندھر آدک کتھن چت ستوک کاریہ کاری ویدک آدی شاستر نی کا بھی سنجیہ کرے۔ تھوڑا بدھی وان ان کا ابھاس دے لگے۔ تو بدھی۔ تو۔ تہاں لگی جائے۔ اتھو کشت کاریہ کاری شاستر نی کا ابھاس کیسے کرے؟ بوہری جیسے مندر لگی۔ تو بران آدی دے شرنکار آدی زوہن کرے۔ تو بھی دکار نی نہ ہوئے۔ تیمبر راگی تیسے شرنکار آدی زوہن کرے۔ تو پاپ ہی بانڈے تیسے مندر لگی گندھر آدک میں تے ویدک آدی شاستر زوہن کرے۔ تو بھی دکار نی نہ ہوئے۔ تیمبر راگی تہی کا ابھاس دے لگی جائے۔ تو۔ راگ آدک بدھائے پاپ کرم کوں بانڈے۔ ایسے جانا۔ یا پر کارہین مت کے آپدیش کا سو روپ جانا۔ اب ان دے دوش کلپنا کوئی کرے ہے۔ تاکا زاکرن کیجئے ہے۔

(प्रथमानुयोगमें दोष कल्पना का निराकरण)

کیمیں جیو کے ہیں۔ پر تھو الویوگ دے شرنکار آدک کا۔ واسنگرام آدک کا بہت کتھن کریں۔ تہی تے بہت میں راگ آدک بدھی جائے۔ تاتیں ایسا کتھن نہ کرنا تھا۔ دا۔ ایسا کتھن سفتا ناہیں۔ تاکوں کہتے ہے۔ کتھا کہنی ہوئے تب تو سروہی اوستھا کا کتھن کیا چاہیے۔ بوہری

اب اپنی اونیوگنی وٹے کسی پڑھتی کی مکھیا پائے ہے، سو کہنے ہے۔

(अनुराग में व्याख्यान की पद्धति)

پڑھتا اونیوگ وٹے۔ تو انکار شاسترنی کی۔ وا۔ کا دیہ آدی شاسترنی کی پڑھتی مکھیہ ہے جاتیں انکار آدک تیں میں رنجائے مان ہوئے سودھی بات کہیں ایسا اونیوگ لاگے ناہیں۔ جیسا انکار آدی بجتی بہت کھن تیں اونیوگ لاگے۔ بوہری پر دکھش بات توں کھن دکھتا کری رنوں کرے۔ تو۔ وا۔ سودھ پٹیک بھالے۔ بوہری کرنا اونیوگ وٹے گنت آدی شاسترنی کی پڑھتی مکھیہ ہے۔ جاتیں تہاں ہدیہ کشیر کال بھاؤ کا پرمان آدک رنوں کھتے ہے۔ سو۔ گنت گرختی کی آمنائے تیں تاکا کھم جان پنا ہوئے۔ بوہری چرنا اونیوگ وٹے بھاشت نیکی شاسترنی کی پڑھتی مکھیہ ہے۔ جاتیں یہاں آچرن کرنا ہائے سو۔ لوک پردتی کے اوساری نیکی مارگ دکھائے۔ وہ آچرن کرے۔ بوہری درویا اونیوگ وٹے نیائے شاسترنی کی مکھیہ پڑھتی ہے۔ جاتیں یہاں رنہ کرے کا پر یو جن ہے۔ ار۔ نیائے شاسترنی وٹے رنہ کرے کا مارگ دکھایا ہے۔ ایسے اپنی اونیوگنی وٹے پڑھتی گنت ہے۔ اور بھی انیک پڑھتی لے دیا کھیاں اپنی وٹے پائے ہے۔ یہاں کوڈ کے۔ انکار گنت نیکی نیلے کا۔ تو کیاں پنہ یعنی کے ہوئے۔ پچھ پڑھتی

سمجھیں ناہیں۔ تاتیں سودھا کھن کیوں نہ کیا ؟

تاکا اوت۔ شاستر میں۔ سو مکھیہ نے پنڈت۔ ار۔ چرنی کے ابھیا س کرے یوگیہ ہیں۔ سو انکار آدی آمنائے لے کھن ہوئے۔ تو تن کا من لاگے۔ بوہری جے پچھ پڑھتی ہیں۔ تنی کوں پنڈت سمجھائے دیں۔ ار۔ جے نہ سمجھی سکیں۔ تو تن کوں مکھ تیں سودھا ہی کھن کہیں۔ پر نو گرختی وٹے سودھا کھن کھیں۔ ویش پڑھتی مئی کا ابھیا س وٹے ویش نہ پر ویش۔ تاتیں انکار آدی آمنائے لے کھن کھتے ہے۔ ایسے اپنی چاری اونیوگنی کارنوں کیا ؟

بوہری جن مت وٹے گھنے شاستر۔ تو۔ اپنی چاروں اونیوگنی وٹے گر بہت ہیں۔ بوہری دیا کرن نیائے جیند کوش آدک شاستر بھاؤ۔ ویک جیوتس منتر آدی شاستر بھی جن مت وٹے پائے ہے تن کا کہا پر یو جن ہے۔ سو منہو۔

دیا کرن نیائے آدک کا ابھیا س بھے اونیوگ رنوپ شاسترنی کا ابھیا س ہوئے سکے۔ تاتیں دیا کرن آدی شاستر کہے ہیں ؟

کوڈ کے پچھا شادھ سودھا رنوں کرتے۔ تو دیا کرن آدک کا کہا پر یو جن تھا ؟ تاکا اوت۔ بھاشا تو ابھرنش رنوپ شادھ والی ہے۔ دیش دیش وٹے اور اوسے۔

وٹے۔ تو باہر کر یا کی ٹکھیتا کری ورن کرہئے ہے۔ درو یا تو یوگ وٹے آتم پرینامنی کی ٹکھیتا کری زوئیں کچھئے ہے۔ بوہری کرنا تو یوگ دت سوکھتم ورن نہ کیجئے ہے۔ تاکہ اوارن کہئے ہیں۔

اوپر کے شجہ اشجہ شدہ ایسے تین بھید کے۔ تہاں دھرم اواراگ نوپ پرینام۔ سو۔ شجہ اپوگ۔ ار۔ باپ اواراگ نوپ۔ وا۔ دولش نوپ پرینام۔ سو۔ اشجہ اپوگ۔ راک دولش بہت پرینام۔ سو۔ شدہ اپوگ ایسے کہا۔ سو۔ اس جھد متھ کے بدھی گوجر پرینامنی کی اپیکھا اپوگ کھن ہے۔ کرنا تو یوگ وٹے کشائے کھن اپیکھا گن سھان آدی وٹے شکیش وٹے پرینام اپیکھا زوپن کیا ہے۔ سو۔ وکھشاں یہاں ناہیں ہے۔ کرنا تو یوگ وٹے۔ تو راک آدی بہت شدہ اپوگ پتھاکھیاں چلتر بھتھوئے۔ سو۔ موہ کا ناشر تیں سو سو سی۔ نچلی ہوسقا دا شدہ اپوگ کا سادھن کیسے کرے۔ ار۔ درو یا تو یوگ وٹے شدہ اپوگ کہلے ہی کا مکھ اپدیش ہے۔ تاہیں یہاں جھد متھ جس کال وٹے بدھی گوجر بھگتی آدی۔ وا۔ پنا آدی کارہ نوپ پرینامنی کون تھڑائے آتم اوتھون آدی کارہنی وٹے پرہرتے۔ تس کالی شدہ اپوگ کہئے۔ بدھی یہاں کیولی گیان گوجر سوکھتم راک آدک ہیں۔ تھپانی ہتھالی وکھاں یہاں نہ کری۔ ایہی بدھی گوجر راک آدک چھوڑے تس اپیکھا یا کون شدہ اپوگ کیا ایسے ہی سو پر شر دھان آدک بھتھ سمیکت آدی کے۔ سو۔ بدھی گوجر اپیکھا زوپن ہے۔ سوکھتم بھاؤنی کی اپیکھا گن سھان آدی وٹے سمیکت آدک کار زوپن کرنا تو یوگ وٹے پانچے ہے۔ ایسے ہی انہ جانے۔ تاہیں درو یا تو یوگ کے کھن کی کرنا تو یوگ تیں ودمی ہلیا چاہئے۔ سو۔ کہیں تو طے کہیں نہ طے ہے۔ جیسے پتھاکھیاں چارتر بھتھ۔ تو۔ درو اپیکھا شدہ اپوگ ہے۔ بوہری نچلی دشا وٹے درو یا تو یوگ اپیکھا۔ تو۔ کدایت شدہ اپوگ ہوئے۔ ار۔ کرنا تو یوگ اپیکھا سدا کال کشائے اٹش کے سدا بھاؤ تیں شدہ اپوگ ناہیں۔ ایسے ہی انہ کھن جانی لینا۔ بوہری درو یا تو یوگ وٹے پرمت وٹے کے تھو آدک تہی کون اٹھ دیکھا دلے کے ار تھنی تہی کا نشیدہ کیجئے ہے۔ تہاں دولش بدھی نہ جاتی تہی کون اٹھ دیکھا دلے کے اٹھ دھان کرانے کا پر یو جن جانا۔ ایسے ہی اور بھی انیک پرکار کر کی ہلیان تو یوگ وٹے دیا کھیاں کا و دھان ہے۔ یا۔ پرکار چاروں اوتھوگ کے دیا کھیاں کا و دھان کہا۔ سو۔ کوئی گر تھ وٹے ایک اوتھوگ کی۔ کوئی وٹے دوئے کی۔ کوئی وٹے تین کی۔ کوئی وٹے چاروں کی پر دھان لے دیا کھیاں ہوئے۔ سو۔ جہاں جیسا سمجھوئے۔ تہاں تیسابھی لینا۔

نشیدہ کیجئے۔ جے جیو آتم انجیون کے آپاسے کون نہ کریں ہیں۔ اور ہاں کر یا کاٹوٹھے
مگن میں جن کول جاں میں اُداس کر ی۔ آتم انجیون آدی دے لگا دے کول دیت
شیل شیم آدک کاہن بنا پر گٹ کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جوانی کول چھوڑی
پاپ دے لگنا۔ جائیں تیں اپدیش کار یون انجیون دے لگا دے کا ناہیں ہے۔ شخص پر گٹ
دے لگا دے کول شیدہ پیر گ کا نشیدہ کیجئے۔

یہاں کو دیکھ کہ اُدھیاتم شاستری دے پندہ پاپ سان کہے ہے تاتیں شیدہ پیر گ
ہوئے۔ تو۔ تو۔ بھلا ہی ہے۔ نہ ہوئے۔ تو پندہ دے لگو۔ دا۔ پاپ دے لگو۔
تا کا اُدتر۔ جیسے شو در جانی اپیکشا جاٹ چاندل سان کہے پر شو چاندل تیں جٹ
کھو اُدتم ہے۔ وہ اسپر شیبے۔ وہ سپر شیبے۔ تیسے بندہ کارن اپیکشا شیبہ پاپ سان
ہیں۔ پرتو پاپ تیں پندہ کھو بھلا ہے۔ وہ سپر کٹائے روپ ہے۔ وہ مند کھائے روپ ہے۔
تاتیں پندہ چھوڑی پاپ دے لگنا ایکتا ناہیں ایسا جانا۔

بھری ہے جو جن باب بھکتیادی کارینی دے ہی مگن ہیں۔ جنی کول آتم شروہان آدی کلنے
کول دیہ دے دیہے دیہو لے ناہیں۔ اتیادی اپدیش کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا
جو بھکتی چمڑائے بھو جن آدک تیں آپ کول شکھی کرنا۔ جائیں تیں اپدیش کار یون ایسا
ناہیں ہے۔ ایسے ہی انیہ دیو ہار کا نشیدہ تہاں کیا ہوئے۔ تاکول جانی پرادی نہ ہونا۔ ایسا
جانتا ہے کیول دیو ہار سادھن دے ہی مگن ہیں تیں کول نشیدہ روچی کر اڈے کے ارتھی
دیو ہار گول دین دکھا پائے۔ بھری تہی ہی شاستری دے سمگ دیشنی کے دے سمگ آدک
کول بندہ کا کارن نہ کیا۔ زچا کا کارن کیا۔ سو۔ یہاں بھو مگنی کا اُپادے پنا نہ جانی لینا۔ تہاں
سمگ دیشنی کا مہا دیکھا دے کول جے میمر بندہ کے کارن بھوگ آدک پر بندہ تے تیں بھوگ
آدک کول بوت سنے بھی شروہان فکٹی کے بل میں منہ بندہ ہوسے لگا۔ تاکول بھیا ناہیں۔
اور تیں ہی بل میں نہ اُدیش ہونے لگی۔ تاتیں اپکار تیں بھو مگنی کول بھی بندہ کا کارن نہ کیا۔ زچا
کا کارن کیا۔ دھاری کے بھوگ زچا کے کارن ہونیں۔ تو جن کول بھو مگنی سمگ دیشنی تیں
کا گرن کا بے کول کرے۔ یہاں اس کھن کا اتنا ہی پر یون ہے۔ دیکھو۔ سیکھو کی مہا جا کے
بل تیں بھوگ بھی اپنے جن کول نہ کر سکتے ہیں۔ جا ہی پر کار اور بھی کھن ہونیں۔ تاکول متعلقہ
پنا جانی لینا۔

بھری دیو ہار پیر گ دے بھی چرنا ڈیوگ وٹ گرن تیاگ کر لے لے دیو جن ہے۔ تاتیں
چد سٹکے بٹھی گور پر نیاسنی کی اپیکشا ہی تہاں کھن کیجئے ہے۔ اتنا دیش ہے۔ جو پنا بھوگ

تو جی کا ٹھیک ہونا کھن ہے، جاتیں باہر پروردی تسمان ہے۔ ار جو کداجت سمیکتوی کوں کوئی چنہ کمری ٹھیک پڑے۔ ار وہ واکلی بھگتی نہ کرے، تب اورنی کے سنگھ ہوتے، یا کی بھگتی کیوں نہ کری۔ ایسے واکا مہیا دیشی پنا پرگٹ ہوئے تب سنگھ وٹے وددھہ اُپجے۔ تاتیں یہاں دیوار سمیکتو مہیا تو کی اپیکشا کھن جاننا۔
یہاں کوئی پرشن کرے۔ سمیکتوی۔ تو دویہ لگی کوں آپ تیں بن گن مکت ماسن ہے۔
تاکلی بھگتی کیسے کرے؟

تاکا سادھان۔ دیوار دھرم کا سادھن دویہ لگی کے بہت ہے نار بھگتی کرنی۔ سو بھی دیوار ہی ہے۔ جاتیں جیسے کوئی دھوان ہوئے پر تو جو کل وٹے بڑا ہوتے تاکوں کل اپیکشا بڑا جانی۔ تاکا تنکار کرے۔ ایسے آپ سمیکتو گن سہت کھن پر تو جو دیوار دھرم وٹے پر دھان ہوئے۔ تاکوں دیوار دھرم اپیکشا گن ادھک مانی تاکلی بھگتی کرے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری ایسے ہی جو بہت ادا اس آدی کرے تاکوں تپسوی کہتے ہے۔ یدری کوئی دھیان ادھین آدی ویشیش کرے ہے۔ سو اتکوشٹ تپسوی ہے۔ تعالیٰ ایہاں چنانا دیوگ وٹے باہر تپ ہی کی پردھانائے تاتیں تپ ہی کوں تپسوی کہتے ہے۔ یا ہی پرکارانہ نام ادک جاتے۔ ایسے ہی انہ ایک پرکارانے چنانا دیوگ وٹے دیا کھیاں کا دھان جاننا۔ اب دویہ دیوگ وٹے کہتے ہے۔

(द्रव्यानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیونی کے جیو آدی دویہ کا یہاں تھہ شردھان جیسے ہوتے تھے ویشیش مکی بیتودر شات آدک کا ایہاں نہون کھتے ہے۔ جاتیں یاد وٹے یہاں تھہ شردھان کراولے کا پر یون ہے تہاں یدری جیو آدی دستو بھید ہے۔ تھاپانی تن وٹے بھید کلپنا کری دیوار تیں دویہ گن پر پائے آدک کا بھید نہون کھتے ہے۔ بوہری پرتیتی اناولے کے ارتھی انیک مکتی کری اپدیش دیتے ہے۔ اتھو پرمان نہ کری اپدیش دیتے ہو بھی مکتی ہے۔ بوہری دستو کا اناوان پریمی گیان آدک کرے کوں بیتودر شات آدک دیتے ہے۔ ایسے تہاں دستو مکتی پرتیتی کراولے کوں اپدیش دیتے ہے۔ بوہری یہاں سوکھش مارگ کا شردھان کراولے کے ارتھی جیو آدی متونی کا ویشیش مکی بیتودر شات آدی کری نہون کھتے ہے۔ تہاں بوہر بھید و گن آدک جیسے ہوتے تھے جیو جیو کارنہ کھتے ہے۔ بوہری ویزاگ بھا و جیسے ہوتے تھے آدک کا سو دپ کھاتے ہے۔ بوہری تہاں مکھیہ نے گیان دیرا گہ کوں کارن آتم افو ہونا واک تاکلی ہما گلے ہے۔
بوہری دویہ دیوگ وٹے شچہ ادھیاتم اپدیش کی پر فحاننا ہوتے۔ تہاں دیوار دھرم کا بھی

کوں پوٹے۔ تو وہ انکو جھوٹ نہ کہتے۔ توہری سانچ بھی ہے۔ ار جھوٹا پر یون کول پوٹے۔ تو وہ سمجھتا ہی ہے۔ انکار کتنی نام آدک دے جن ایکشا جھوٹ سلیخ نامیں پر یون ایکشا جھوٹ سانچ ہے۔ جیسے کچھ ہونما بہت ٹگری کول اندر پری کے سانک کہتے ہے۔ سو جھوٹ ہے۔ پر تو ٹھوٹھا کا پر یون کول پوٹے ہے۔ تائیں جھوٹ نامیں پر توہری اس ٹگری دے جھڑی کے دے ہے۔ ایسا کیا سو جھوٹ ہے۔ ایتر بھی دے دینا پاتے ہے۔ پر تو تہاں انیائے وان تھوڑے میں نیلے وان کو دھڑ دیکھے ہے۔ ایسا پر یون کول پوٹے ہے۔ تائیں جھوٹ نامیں پر یون برہستی کا نام سرگورڈ نکھیں۔ وانکل کا نام کچھ نکھیں۔ سو ایسے نام انیتر ایکشا میں جن کا اکھشرا ہے۔ سو جھوٹ ہے۔ پر تو وہ نام جس پلہتہ کا اندر پرگٹ کرے ہے۔ تائیں جھوٹ نامیں۔ ایسے ہی انیتر مت آدک کے اداہرن آدمی دیکھے ہے۔ تے جھوٹ میں پے تھو اداہرن آدک کا تھو شر دھان کرا وانما پلہتہ میں شر دھان تو پر یون کا کرا وانما ہے۔ سو پر یون سانچ ہے۔ تائیں دوش نامیں ہے۔

توہری چرنا تو یوگ دے جھڑی کے جھڑی گور سٹول پنا کی ایکشا لوک چھوٹ کی ٹکیتا تے تویش دیکھے ہے۔ توہری کول گیان گور سو کٹم پنا کی ایکشا نہ دیکھے ہے۔ جائیں جس کا آچن نہ ہونے سکے۔ یہاں آچن کرا ملے کل پر یون ہے۔ جیسے افودنی کے ترس ہنسا کا تھال کیا۔ اس کے استری سیون آدمی کیا فی خدے ترس ہنسا ہوئے۔ سو بھی جالنے ہے جن وانی دے یہاں ترس کہے میں پر تو یا کے ترس مارنے کا ابھیرا تے نامیں۔ لوک دے جالکا نام ترس گھات ہے۔ تاکول کہے نامیں۔ تائیں ترس ایکشا دے ترس ہنسا کا تیاگ ہے۔ توہری مٹی کے سقاوہ ہنسا کا بھی تیاگ کیا۔ سو مٹی پر تھو جی آدمی دے مٹی آدمی کرے ہے۔

جس سر دھان ترس کا بھی ابھاو نامیں۔ جائیں ترس جیو کی بھی او گھنا ایسی چھوٹی ہے۔ جو دھشی گورچہ آسے۔ اس جی کی سستی پستی جی آدمی دے مٹی آدمی جی جن وانی میں جالنے میں دے۔ کراچیت آدمی گیان آدمی کری بھی جالنے میں پر تو یا کے پر تو میں سقاوہ ترس ہنسا کا ابھیرا تے نامیں۔ توہری لوک دے مٹی کو دنا مارا شک جی میں کیا کرنی اتھلی پورنی کا نام سقاوہ ہنسا ہے۔ اس سٹولی ترس کے پڑنے کا نام ترس ہنسا ہے۔ تاکول نہ کہیں۔ تائیں مٹی کے سقاوہ ہنسا کا تیاگ کہتے ہے۔ جوہری ایسے ہی انت شیبہ۔ ایرم پر یون گرہ کا تیاگ کیا۔ ار کیول گیان کا جانے کی ایکشا اسیر وچیں لوگ بادہواں مٹی سٹھان پرینت کیا۔ کھنڈھم پھا تو آدمی پر دویہ کا ترس تیر حوال گن سٹھان پرینت ہے۔ جید کا اوسے قوم گن سٹھان پرینت ہے۔ انترنگ پر یون گرہ دسواں گن سٹھان پرینت ہے۔ بابہ

بؤہری چرنا ٹو لوگ دشنے کشانی جیونی کون کشائے اُچائے کری بھی پاپ کول ٹھہرائے
ہے۔ ار۔ دھرم دشنے لگائے ہے۔ جیسے پاپ کا پھل ترک آؤک کے دکھ دکھائے جی کون
بھے کشائے اُچائے پاپ کاریہ ٹھہرائے ہے۔ بؤہری پنیہ کا پھل سوگ آؤک کے ٹکھ دکھائے
جن کون لوہہ کشائے اُچائے دھرم کاریہ دشنے لگائے ہے۔ بؤہری ہو جیو اندیہ دشنے
شریہ پتر دھن آؤک کے انوراگ تیں پاپ کرے ہے۔ دھرم پران مکھ لے ہے۔ تاتیں
اندیہ ویشنی کون مرن کیش آؤک کے کارن دکھائے کری۔ ترن دشنے ارنی کشائے کرانے
ہے۔ شریہ آؤک کول اشوچی دکھائے تہاں دولیش کرائے ہے۔ بؤہری دھن آؤک کول کیش
دھن آؤک کے گراک دکھائے تہاں دولیش کرائے ہے۔ بؤہری دھن آؤک کول مرن کیش
آؤک کا کارن دکھائے۔ تہاں انشٹ بدھی کرائے ہے۔ اتیادی آپائے تیں وشیادی دشنے
تہاں لاگ دھدی ہونے کری ترن کے پاپ کر یا چھوٹی دھرم دشنے پروردی ہوئے۔ بؤہری
نام۔ سمرن۔ ستھانی۔ کارن۔ پوجا۔ وان۔ پھیل آؤک تیں اس لوک دشنے داہرہ کٹھ دکھ۔
دوری ہوئے۔ پتر دھن آؤک کی پراپتی ہوئے۔ ایسے دھرم کری ترن کے لوہہ اُچائے جی
دھرم کاریہ دشنے لگائے ہے۔ ایسے ہی انیہ اداہرن جاتے +

یہاں پریشن۔ جو کوئی کشائے ٹھہرائے کوئی کشائے کراونے کا پر یون کہا
تا کا سما دھان۔ جیسے لوگ۔ تو شیتانگ بھی ہے۔ ار۔ جد بھی ہے پر تو کوئی کے
شیتانگ تیں مرن ہوتا جائیں۔ تہاں دیندیہ ہے سو۔ دل کے جور ہونے کا آپائے کہ جور
بھے پیچھے دا۔ کے جیونے کی آشا ہونے۔ تب پیچھے جو کے بھی سیٹھے کا آپائے کہ تے کشائے
توسرو ہی بیہر میں پر تو گیتی جیونی کے کشانی تیں پاپ کاریہ ہوتا جائیں۔ تہاں شری گور دھرم۔
سو۔ ان کے پنیہ کاریہ کول کارن موت کشائے ہونے کا آپائے کریں پیچھے۔ دار کے ساہی دھرم
تہاں بھی جائیں۔ تب پیچھے ترن کشائے سیٹھے کا آپائے کریں ہیں۔ ایسا پر یون جانا +
بؤہری چرنا ٹو لوگ دشنے جیسے جو پاپ چھوٹی دھرم دشنے لاگیں۔ تیسے انیک بھکتی کری
دھن کرے ہے۔ تہاں لوگ درشتات چھٹی اداہرن نیلے پروردی کے دواہری سمجھائے
ہے۔ دا۔ کہیں انیہ مت کے بھی اداہرن آدی کہتے ہے۔ جیسے **वृक्षवृक्षवृक्ष** دشنے کھنشی
کول کلاواہرنی کہی۔ دا۔ سمند دھن دشنے اور کھنشی آپئے۔ ترن لیکھاوش کی بھکتی کہی۔ ایسے
ہی انیتر کہتے ہے۔ تہاں کیتی اداہرن آدی جھوٹے بھی ہیں۔ پر تو ساہنچا پر یون کول پوشیں ہیں۔
تاتیں دشنے ناہیں +

یہاں کوڈ کھے کہ جھوٹ کا۔ تو دوش لاگے۔ تا کا اتر۔ جو جھوٹ بھی ہے۔ ار۔ ساہنچا پر یون

جنی کا ماننا چھوٹے ہے۔ تاکا بھی زون کرے ہے۔ بوہری سیک گیان کے ارتھی منشیوی
برست تن ہی تلونی کا تیکھے ہی جاتے کا اپدیش دیکھے ہے۔ تس جاتے کول کارن جن
شاسترنی کا ابھاس ہے۔ تائیں تس پر یوجن کے ارتھی جن شاسترنی کا بھی ابھاس
سو میو ہوئے تاکا زون کرے ہے۔ بوہری سیک جارتے کے ارتھی راگ آدی دودی
کرنے کا اپدیش دیکھے ہے۔ تہاں ایک دیش۔ وار سردیش تیکھر راگ آدک کا ابھادیکھے
تن کے نبت میں ہوئی تھی۔ جے ایک دیش سردیش پاپ کریا تے چھوٹے ہں۔ بوہری
مندراگ تیں شرادک منی کے دوتنی کی پرورتی ہوئے۔ بوہری مندراگ آدک کئی کا بھی اصلو
بھتے شدھ اپوگ کی پرورتی ہوئے تاکا زون کرے ہے۔ بوہری یقہارتھ شرمدان
لے سیک دیشنی کے میسے یقہارتھ کوئی آدک ہوئے۔ وا۔ بھکتی ہوئے۔ وا۔ پوجا بھادک
آدی کاری ہوئے۔ وار دھیان آدک ہوئے۔ تن کا اپدیش دیکھے ہے۔ جیسا جن میت دتے
سانچا پر مرمارگ ہے۔ تیس اپدیش دیکھے ہے۔ ایسے دتے پرکار اپدیش چرنا نو لوگ تے
جاننا۔

بوہری چرنا نو لوگ دتے تیکھر کشانی کا کاریہ چھڑائے مندکشاے روپ کاریہ کرنے
کا اپدیش دیکھے ہے۔ بدیپی کشائے کرنا براہی ہے۔ تھپالی سروکشائے نہ چھوٹے جانی
جیتے کشائے ٹھٹیں تہا ہی بھلا ہوگا۔ ایسا پر یوجن تہاں جاننا۔ جیسے جن جونی کے
آرمھ آدی کرنے کی۔ وار۔ مندرا آدی بناونے کی۔ وا۔ دتے سیونے کی۔ وا۔ کرودھ آدی
کرنے کی اچھا سردھادوری نہ ہوئی جانی۔ تن کول پوجا بھادنا دان آدک کرنے کا۔
وا۔ چیتیا لہ آدی بناونے کا۔ وا۔ جن دیو آدک کے آگے شو بھادک زتیمہ گان آدی کرنے
کا۔ وا۔ دھرمات پرتشی کی سہائے آدی کرنے کا اپدیش دیکھے ہے۔ جاتیں انی دتے پر مرمار
کشائے کا پوشن نہ ہوئے۔ پاپ کاریہ دتے پر مرمار کشائے پوشن ہوئے۔ تائیں پاپ کاریہ
تیں چھڑائے۔ انی کاریہ دتے لگائے ہے۔ بوہری تھوڑا بہت جتا چھوٹا جائیں۔ تہا پاپ
کاریہ چھڑائے سمکت۔ وا۔ انودرت آدی پالنے کارن کول اپدیش دیکھے ہے۔ بوہری جن جونی
کے سروتھا آرمھ آدک کی اچھا دودی بھتی۔ تن کول پور دوت پوجا دک کاریہ۔ وار۔ پوجا
کاریہ چھڑائے۔ مہادرت آدی کریانی کا اپدیش دیکھے ہے۔ بوہری کچھ راگ آدک چھوٹا
جانی۔ تن کول دیا دھرم اپدیش پرستی کر منادی کاریہ کرنے کا اپدیش دیکھے ہے۔ جہاں سوداگ
دودی ہوتے تہاں کچھ کرنے کا کاریہ ہی دھیانا ہں۔ تائیں تن کول کچھ اپدیش ہی نائیں۔ ایسے
کرم جاننا۔

کوں بھی پراپت ہوتے جاتے تاتیں دیوہار اپدیش کری پاپ میں چھڑائے پنیہ کاریں دشنے لگاتے تھے۔ بوہری نے جو موکش مارگ کوں پراپت کیجئے۔ وہ اپراپت ہونے لگو گئے۔ تہی کا ایسا آپکار کیا جو ان کوں تشہیر بہت دیوہار کا اپدیش دے موکش مارگ دشنے بعد ملنے۔ شری گورو۔ تو سرور کا ایسا ہی آپکار کریں پر توجن جیونی کا ایسا آپکار نہ بنے۔ تو شری گورو کہا کریں جیسا بنا قیسا ہی آپکار کیا۔ تاتیں دوئے پر کار اپدیش دیجئے۔ تہاں دیوہار اپدیش دشنے۔ تو باہرہ کریانی ہی کی پردھانائے۔ تہاں کریانی میں جو پاپ کریا چھوڑی پنیہ کریانی دشنے پرورے۔ تہاں کریا کے اوسار پرینام بھی تشہیر کشائے چھوڑی۔ کچھ مند کشائی ہونے جاتے۔ سو منکھیہ پنے۔ تو ایسے ہے۔ بوہری کا ہو کے نہ ہونے۔ تو مہی ہوو۔ شری گورو۔ تو۔ پرینام سدھارنے کے ارتمی باہرہ کریانی کوں اپدیشیں ہیں۔ بوہری تشہیر بہت دیوہار کا اپدیش دشنے پرینام سنی ہی کی پردھانائے۔ تاکا اپدیش تیں تنوگیان کا ابھاس کری۔ داجو لگے۔ بھادنا کری۔ پرینام سدھارے۔ تہاں پرینام کے اوساری باہرہ کریا بھی سدھری جاتے۔ پرینام سدھریں۔ باہرہ کریا سدھرے ہی سدھرے۔ تاتیں شری گورو پرینام سدھارنے کو منکھیہ اپدیشیں ہیں۔ ایسے دوئے پر کار اپدیش دشنے جہاں دیوہار ہی کا اپدیش ہونے۔ تہاں سمیک درشن کے ارتمی ارہنت دیوہار گرنجھ گورو دیا دھرم کو ہی ماننا۔ اور کوں نہ ماننا۔ بوہری جو ادک تنوچن کا دیوہار سو روپ کیسے۔ تاکا شردھان کرنا۔ ششکا دی پچیس دوش نہ لگا دے۔ نیشنکٹ ادک انگ۔ واسوگ ادک گن پالنے۔ اتیادی اپدیش دیجئے۔ بوہری سمیک گیان ارتمی جن مت کے شاسترنی کا ابھاس کرنا۔ ارتمہ وینھن ہوئی۔ رنجھی کا سادھن کرنا۔ اتیادی اپدیش دیجئے۔ بوہری سمیک چارہم کے ارتمی ادک۔ ویش وار سرودیش ہنسادی پانی کا تیاگ کرنا۔ دست آدی انجھی کوں پالنے۔ اتیادی اپدیش دیجئے۔ بوہری کوئی جو کوں ویش دھرم کا سادھن نہ ہوتا جانی۔ ایک اکھڑی ادک کا ہر اپدیش دیجئے۔ جیسے بھیل کوں کا کلا کا مانس چھڑایا۔ گو الیا کو نسکار منتر جینے کا اپدیش دیا۔ گرہہ کوں جتیالیہ پوچار بھادنا آدی کارہ کا اپدیش دیجئے۔ اتیادی جیسا جو ہوئے تاکوں جیسا اپدیش دیجئے۔ بوہری جہاں تشہیر بہت دیوہار کا اپدیش ہونے۔ تہاں سمیک درشن کے ارتمی یقارہ تنوچن کا شردھان کرانے کے۔ تہاں جو تشہیر سو روپ ہے۔ سو بھوتارہہ ہے۔ دیوہار سو روپ ہے۔ سو۔ اپچار ہے۔ ایسا شردھان لے۔ واسوہ پرکھیدو گیان کری۔ پردوہ ویشے راگ آدی چھوڑنے کا پر یوجن لے۔ تہی تنوچن کا شردھان کر کے کا اپدیش دیجئے۔ ایسے شردھان میں ارہنت آدی بنا اتیرہ دیو ادک بھوٹا بھاسیں۔ تب سو سیو

پریدھی کہتے۔ سوکھتم پنے کچھو ادھک چنچنی ہوئے۔ ایسے ہی ایتھر جاننا۔ بوہری کہیں سکھیا کی
 ایکھشادیا کھیاں ہوئے۔ تاکوں سرو پرکار نہ جاننا۔ جیسے ہتھیا درشتی ساسدن گن ستھان ولے
 کول پاپ جیو کے۔ اسنیت آدی گن ستھان ولے کول پنینے جیو کے۔ سو مکھئے پنے ایسے کہے۔
 تار تہیہ میں دو قنی کے پاپ پنینے پتھا سمجھو پائے۔ ایسے ہی ایتھر جاننا۔ ایسے ہی ادر بھی
 نہا پرکار پائے ہے۔ تے پتھا سمجھو جانے۔ ایسے کرنا ڈیوگ وشے دیا کھیاں کا دھعان
 دکھایا۔

اب چرانا ڈیوگ وشے کس پرکار کا دیا کھیاں ہے۔ سو دکھائے ہے۔

(चरणनुपोग में व्याख्यान का विधान)

چرنا ڈیوگ وشے جیسے جیونی کے اپنی بدھی گوچر دم کا آچن ہوئے۔ سو ایدیش
 دیا ہے۔ تہاں دم تھر نچھو روپ موکھش مارگ ہے۔ سوئی ہے تاکے سادھن ادک
 اچا میں دم ہے۔ سو دیو ہاری کی پردھانتا کی۔ تاکا پرکار اچا دم کے ہمد ادک
 یلے شے روپن کریتے ہے۔ جاتیں نشیم دم وشے۔ تو کچھو گرن تیاگ کا دلکھ نہیں۔ ار۔
 یا کے فمیل ادر ستھادشے دلکھ چھوٹا نہیں۔ تاکا میں اس جیو کول دم وددھی کاری کول
 چھڑا دے کا۔ ار۔ دم سادھن آدی کاری کے گرن کرانے کا ایدیش یلے وشے ہے۔ سو ایدیش
 دوتے پرکار دیجئے ہے۔ ایک۔ تو دیو ہاری کا ایدیش دیجئے ہے۔ ایک۔ نشیم بہت دیو ہار کا ایدیش
 دیجئے ہے۔ تہاں جن جیونی کے نشیم کا گیان نہیں ہے۔ دا ایدیش دے بھی ہوتا دیجئے۔ ایسے
 ہتھیا درشتی جو کچھو دم کول شکھ بھئے تن کول دیو ہاری کا ایدیش دیجئے ہے۔ بوہری جن
 جیونی کے نشیم دیو ہار کا گیان ہے۔ دا ایدیش دے تن کا گیان ہوتا دیجئے ہے۔ ایسے سیک
 درشتی جو واسیکت کول شکھ ہتھیا درشتی جیون کول نشیم بہت دیو ہار کا ایدیش دیجئے
 ہے۔ جاتیں شری نورو سرو جیونی کے ایکاری ہیں۔ سو اسکی جیو۔ تو ایدیش گرنیں یوگہ
 نہیں۔ تن کا۔ تو ایکار (تہاں) کیا۔ اھ جیونی کول تن کی دیا کا ایدیش دیا۔ بوہری جے جو کرم
 پر بلتا میں نشیم موکھش مارگ کول پراپت سوتے سکے نہیں جی کا اتہا ہی ایکار کیا۔ جو ان
 کول دیو ہار دم کا ایدیش دے گنتی کے مکھنی کا کارن پاپ کاریہ چھڑا تے سکھتی کے اندیہ
 مکھنی کا کارن پنینے کاری وشے لگایا۔ جیتا دکھ مشیا۔ تہاں ہی ایکار ہمایا۔ بوہری پاپی کے۔ تو۔
 پاپ واسنا ہی رہے۔ مار۔ گنتی وشے جاتے۔ تہاں دم کا بہت نہیں۔ تاکا میں پرم پرانے دکھ
 ہی کول پاپا کرے۔ ہ۔ پنینے دان دم واسنا ہے۔ ار۔ گنتی وشے جاتے۔ تہاں دم کا بہت
 لیتے۔ تاکا میں پرم پرانے شکھ کول پاوے۔ اتھو کرم سکھتی میں ہوتے جاتے۔ تو موکھش ملگ

ایسے ہی انتر جانا۔

بڑھری کوئی جیو کے من، جن کا نے کی چٹا تھوڑی ہوتی ویسے۔ تو بھی کرنا کرشن مہنتی کی
ایکھا بہت لوگ کہا کا ہو کے چٹا بہت ویسے۔ تو بھی مہنتی کی بیٹیاں ستوک لوگ کہہ
جیسے کیوں گن تو ہی کر یا بہت بھیا۔ تہاں بھی تاکے لوگ بہت کہا۔ وہاں ہر جگہ سو گن آدی
کریں ہیں۔ تو بھی تن کے لوگ ستوک کہے۔ ایسے ہی انتر جانا۔ تو مہری کہیں جا کی دیکھتا کچھ
دیکھتا۔ تو بھی سوکھشم فکنتی کے سدھا ڈتیں تاکا تہاں۔ استیتو کیا جیسے مٹی کے برہم۔ کارہ کچھ
ناہیں۔ تو بھی نوم گن ستمان پرینت میمن سنگیا کہی ساہندرانی کے دکھ کا کارن دیکت ناہیں۔
تو بھی کد اپت اسانا کا آوے کیا۔ نار کیسی کے سکھ کا کارن دیکت ناہیں۔ تو بھی کد اپت سانا کا آوے
کیا ناگن۔ ایسے ہی انتر جانا۔

بڑھری کرنا تو لوگ سینگ درشن۔ گنا چارہ آدک دھرم کا نوپن کر م پرکرتی پٹم
آدک کی لیچھٹا لے سوکھشم فکنتی جیسے پلے۔ تیسے گن ستمان آدی دے نوپن کہہ ہے۔
دار سینگ درشن آدک کے دے شے بھوت جو آدک تن کا بھی نوپن سوکھشم بھیدا آدی لے
کرے۔ یہاں کوئی کرنا تو لوگ کے اوساری آپ آدیم کرے۔ تو ہونے سکے ناہیں۔
کرنا تو لوگ دے تو بھار تھ دیا تھ جھانے کا سکھیر یو جی بے۔ آچن کرانے کی
مکھیتا ناہیں۔ تاہیں سو۔ تو چرنا تو لوگ آدک کے اوسار پورے۔ تیں تیں جھکدیر ہونا
ہے۔ سو سو سو سو ہی ہونے۔ جیسے آپ کر مٹی کا پٹم آدی کیا چاہے۔ تو کیسے ہونے آپ
تو کھنو آدک پچھیر کرے کا آدیم کرے تاہیں سو سو سو سو پٹم آدی سیکت ہونے۔ ایسے ہی انتر
جاتا۔ ایک انتر بھوت دے گید جواں گن ستمان سول پٹی کر م تیں متھیا درشی ہونے۔
بڑھری چڑھی کر کیوں گیان پجاوے۔ سو ایسے سیکت آدک کے سوکھشم بھاؤ بھی گوجر
آوے ناہیں۔ تاہیں کرنا تو لوگ کے اوساری جیسا کا تیا جانی تھ لے۔ ار پور دتی بدھی
گو چہ جیسے پھلا ہونے تیسے کرے۔

بڑھری کرنا تو لوگ دے شے بھی کہیں ایش کی مکھیتا لے دیا کہیاں ہوتی تاکوں سوھا
تیسے ہی دیا نظر جیسے ہنساوک کا پاتے کول نکلی گیان کہا۔ انیمت آدک کے شدر اسیاس
کول کو شرن گیان گیا۔ بڑا دیسے جھلا دیسے۔ تاکوں دیکھت گیان کہا۔ سو ان کول چھوڑے
کے ارھی ایش کرے ایسے کہا۔ تار تہ تیں متھیا درشی کے سو ہی گیان کو گیان ہیں۔

سینگ درشن سو گیان گیان سو گیان ہیں۔ ایسے ہی انتر جانا۔
بڑھری کہیں مکھن کیا ہونے۔ تاکوں تار تہ تیں سوپ دجا نا۔ جیسے دیاں تیں تیں

آدی تین بھیدہ داران کے اکیس بھیدہ زون کئے ایسے ہی انتر جانا ہے۔
 بوہری کرنا تو یوگ دشنے بدھی دستوں کے کشتر کال۔ بھاؤ آوک اکھڑت میں تھاپی
 چھ دستوں کوں پھنا دھک گیان ہونے کے ارٹھی پر دیش سمیہ او بھاگ پر تی بھیدہ آوک کی
 کلپنا کر تی تپنی کا پرمان زو پئے ہے۔ بوہری ایک دستوں دشنے جگے جگے ٹھنی کا۔ واپریانی
 کا بھیدہ کر تی زون کئے ہے۔ بوہری جو پدگل آوک بدیہ پی بھن بھن میں تھاپی سمندھ آوک
 کر تی انیک دروہ کر تی پیمیا گتی جاتی آدی بھیدہ زون کوں ایک جو کے زو پئے میں بتادی دیوار
 نہ کی پردھانائے دیا کھیاں جانا۔ جاتیں دیوار پنا دیش جانی سکے ناہیں۔ بوہری کہیں
 شچہ درن بھی پائے ہے۔ جیسے جو آوک دروہی کا پرمان زون کیا۔ سو۔ جگے جگے
 اتے ہی دروہ ہیں۔ سو۔ جھا سمجھ جانی لینا ہے۔

بوہری کرنا تو یوگ دشنے جگے کھن ہیں۔ تے کیسی تو چھ دستوں کے ریکش انڈان آوی
 گورہوں بوہری بے نہ ہوئیں۔ تنی کوں آگیا پرمان کر تی مانے۔ جیسے جو پدگل کے ستوں
 بہت کال ستھائی منشیہ آوی پرانے۔ وا۔ گھٹادی پرانے زون کئے۔ تن کا تو ریکش انڈان
 آوی ہونے سکے۔ بوہری سمیہ سمیہ پر تی سو کشتر پرین اپیکھا گیان آوک کے۔ وا۔ سنگدھ
 رکھاؤک کے انش زون کئے تے آگیا ہی میں پرمان ہوئی۔ ایسے ہی انتر جانا ہے۔
 بوہری کرنا تو یوگ دشنے چھ دستوں کی پرور تی کے اوسار درن کیا ناہیں۔ کیوں
 گیان گمہ پر رھتی کا زون ہے۔ جیسے کیسی جو۔ تھوہر آوک کا وچار کریں ہیں۔ وا۔ دست
 آوک پالیں ہیں۔ پر زون کے انترنگ سمیکت جارتہ شکتی ناہیں۔ تاتیں ان کوں تھیا
 درشتی ماورنی کہئے ہے۔ بوہری کیسی جو دروہ آوک کا۔ وا۔ دست آوک کا وچار بہت ہیں۔
 انہ کا رہی دشنے پرورے ہیں۔ وا۔ درادی کر تی۔ زو وچار ہونے رہے ہے۔ پر زون کے سمیکت
 آوی شکتی کا سدھار ہے۔ تاتیں ان کوں سمیکتوی۔ وا۔ درتی کہئے ہے۔ بوہری کوئی جو کے
 کشانی کی پرور تی۔ تو گھنی ہے۔ ار۔ وا کے انترنگ کشائے شکتی تھوڑی ہے۔ تو۔ وا کوں مند
 کشانی کہئے ہے۔ ار کوئی جو کے کشانی کی پرور تی۔ تو تھوڑی ہے۔ ار۔ وا کے انترنگ کشائے
 شکتی گھنی ہے۔ تو۔ وا کوں بھر کشانی کہئے ہے۔ جیسے ویشتر آوک دیو کشانی میں گزناش آوی
 کاریہ کریں۔ تو۔ بھی تن کے تھوڑی کشائے شکتی میں بیت لیشا کی۔ بوہری ایکندھیہ آوک جو کشائے
 کاریہ کرتے دیے ناہیں۔ تن کے بہت کشائے شکتی میں گزناش آوی لیشا کی۔ بوہری سرور تھوڑی
 دیو کشائے زو پ تھوڑے پرور میں۔ تن کے بہت کشائے شکتی میں اسیم کیا۔ چیم گن ستھانی
 دیوار اہم آوی کشائے کاریہ زو پ بہت پرور میں۔ تاکے مند کشائے شکتی میں دیش سلیم کیا۔

آدک کی پریشہ ہوئے۔ تاکوں دور کے رتی ماننے کا کارن ہوئے۔ اُن کوں رتی کوئی نہیں۔
تب اُٹا اُسرگ ہوئے۔ یا ہی میں دیوکی اُن کے خیت آدک کا پکار کرتے نہیں۔ گوالیا دیوکی
تھا۔ کوڈنا گری ہو کار یہ کیا۔ تاتیں یا کی پریشنا کری۔ اس چھل کری اورنی کوں دھن پیتی
وٹھے جو دھدھ ہوئے۔ سو کار یہ کرنا یوگ نہاں۔ بوہری جیسے **کجکار** **ماہر** **سینہوہر**
راجہ کوں منیا نہیں۔ مڈر یکلوشے پر تیار اگھی۔ سو بڑے بڑے سینگ درشتی راجا دک کوں نہیں۔
یا کا دوش نہیں۔ ارمڈر یکلوشے پر تیار رکھنے میں ادینہ ہوئے۔ یہ تھاوت بدھی تیں ایسی پرتیا
نہوئے۔ تاتیں اس کا یہ وٹھے دوش بے پرتو داکے ایسا گیان نہ تھا۔ دھرم اڈا لگ تیں
میں اور کوں نموں نہیں۔ ایسی بدھی بھئی۔ تاتیں واک پریشنا کری۔ اس چھل کری اورنی
کوں ایسے کار یہ کرنے یکت نہیں۔ بوہری کیتی پُرشوں نے پتر آدک کی پراپتی کے ارھتی۔ دا۔
روگ کشٹ آدی دوری کرنے کے ارھتی چیتا لہ پوجن آدی کار یہ کئے۔ ستور آدی کے بندکار
منتر سمن کیا سو۔ ایسے کئے تو نیکا کچھت گن کا ابعاد ہوئے۔ ندان بندھ نامہ آرت دھیان ہوئے۔
پاپ ہی کا پوجن انترنگ وٹھے۔ تاتیں پاپ ہی کا بندھ ہوئی۔ پرتو موہت ہوئے کری
بھی بہت پاپ بندھ کا کارن کوڈو آدک کا۔ تو پوجن آدی نہ کیا۔ اُٹا وڈا لگائیں گرسن
کری۔ واک پریشنا کرتے۔ اس چھل کری اورنی کوں لوکک کار یہنی کے ارھتی دھرم
سادھن کرنا یکت نہیں۔ ایسے ہی انہ جانے۔ ایسے ہی پر تھا تو یوگ وٹھے انہ کھن بھی ہوئے۔
تاکوں تمنا سمجھو جانی بھرم روپ نہ ہونا۔
اب کرنا تو یوگ وٹھے کس پر کار دیا کھیان ہے۔ سو کہئے ہے۔

(करणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیسے کیول گیان کری جانا میسے کرنا تو یوگ وٹھے دیا کھیان ہے۔ بوہری کیول گیان
کری تو بہت جانا پرتو جو کوں کار یہ کری جو کرم آدک کا۔ واک ترلوک آدک کا ہی پوجن
یا وٹھے ہوئے۔ بوہری تن کا بھی سو روپ سرور پوجن نہ ہوئے سکے۔ تاتیں جیسے دجن گوچر
چھ دستھ کے گیان وٹھے اُن کا کچھو بھاؤ بھاسے تیسے سنگھج کری پوجن کریتے۔ بے بہاں
ادابرن۔ جو کے بھاؤنی کی ایک کھشا گن ستھانک کہے۔ تے بھاؤ انت سورو پ نے دجن گوچر
نہاں۔ تہاں بہت بھاؤنی کی ایک جانی کری چودہ گن ستھان کہے۔ بوہری جو جانتے کے انیک
پر کا نہیں۔ تہاں مکھیہ چودہ گن کا پوجن کیا۔ بوہری کرم پرما کو انت پرما کو شکی یکت میں تن
وٹھے بہتی کی ایک جانی کری اظہ۔ واک۔ ایک سو۔ اڈا لگائیں پر کرنا کہی۔ بوہری ترلوک وٹھے انیک
رچا ہیں۔ تہاں مکھیہ کیتیک رچا پوجن کریتے ہے۔ بوہری پرمان کے انت بھید تہاں سنگھیا

کہتے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ تیسے بہت شہ۔ وا۔ اشہہ کارنی کا ایک پھل بھیا، تاکوں اُچار کری۔ ایک شہ۔ وا۔ اشہہ کارنیہ کا پھل کہتے۔ تو دوش ناہیں۔ اشہوا۔ اور شہ۔ وا۔ اشہہ کارنیہ کا پھل جو بھیا ہوئے تاکوں ایک جاتی آپیکھا اُچار کری کوئی اور ہی شہ۔ وا۔ اشہہ کارنیہ کا پھل کہتے۔ تو۔ دوش ناہیں اُچیش دے کہیں دیو ہار ورن ہئے کہیں نتیجہ ورن ہئے۔ یہاں اُچار رُپ دیو ہار ورن کیلئے ایسے یاگوں پر مان کیجئے ہئے۔ یاگوں تار تمیہ نہ مانی لینا۔ تار تمیہ کار نا تو یوگ دے شے نہ ورن کیا ہے۔

سو جاننا +

بُہری پر تھا تو یوگ دے اُچار۔ وپ کوئی دھرم کا انگ بھئے سمپورن دھرم بھیا کہتے ہئے۔ جیسے جنی یونی کے شنگہ کا خٹھا دک نہ بھئے۔ تن کے سمیکت بھیا کہتے۔ سو۔ ایک کوئی کلاریہ دے شے شنگہ کا خٹھا دکے ہی تو سمیکت نہ ہوئے سمیکت۔ تو۔ سو شر دھان بھئے ہوئے پرتو نتیجہ سمیکت کا۔ تو۔ دیو ہار سمیکت دے اُچار کیا بُہری دیو ہار سمیکت کا کوئی ایک انگ دے شے سمپورن دیو ہار سمیکت کا اُچار کیا ایسے اُچار کری سمیکت بھیا کہتے ہئے۔ بُہری کوئی جین شاستر کا ایک انگ جانے سمیکت گیان بھیا کہتے ہئے سو۔ شتو گیان بہت شتو گیان بھئے سمیکت گیان ہوئے۔ پرتو۔ پور دوت اُچار کریتے ہئے۔ بُہری کوئی بھلا اُچار بھئے سمیک۔ چار تر بھیا کہتے ہئے۔ تہاں جانیں جین دھرم اُچکار کیا ہوئے۔ وا۔ کوئی چھوٹی موٹی پریشیا گری ہوئے تاکوں شر اوک کہتے سو۔ شر اوک۔ تو۔ نیم کن۔ سھان درتی بھئے ہوئے۔ پرتو۔ پور دوت اُچار کری یاگوں شر اوک کیا ہے۔ اُتر پُران دے شے شریک۔ کوں شر اوک اُچکار کیا سو۔ وہ تو۔ شتت تھا۔ پرتو۔ جینی سھاتائیں کیا۔ ایسے ہی امیتر جاننا۔ بُہری جو سمیکت رست مٹی لنگ دھارے۔ وا۔ کوئی درو یاں بھی اتی چار لگا تا ہوئے تاکوں مٹی کہتے سو۔ مٹی تو شتت دی کن۔ سھان درتی بھئے ہوئے۔ پرتو۔ پور دوت اُچار کری مٹی کہا ہے۔ سو۔ سرن سھادے مٹینی کی سٹھیا کہی تہاں سر دی شتھ بھاد لنگ مٹی دے شے پرتو مٹی لنگ دھارے تیں سنی کول مٹی کہے۔ ایسے ہی امیتر جاننا +

بُہری پر تھا تو یوگ دے شے کوئی دھرم بھیا تیں اُچت کارنیہ کرے۔ تاکی بھی پر شتت کریتے ہئے۔ جیسے **विष्णु मार** مٹینی کا اُپسرگ دوری کیا سو۔ دھرم اُچکار تیں کیا۔ پرتو مٹی پر چھوڑی بیو کارنیہ کرنا یوگیہ نہ تھا۔ جانیں ایسا کارنیہ تو۔ گرہتہ دھرم دے شے سمبھوے۔ ار۔ گرہتہ دھرم تیں مٹی دھرم اُچکار ہے سو۔ اُچکار دھرم چھوڑی نیچا دھرم اُچکار کیا سو۔ یوگیہ ہے۔ پرتو داتسلیہ انگ کی پر دھانتا کری۔ دشتو کمار جی کی پر شتت کری۔ اس پھل کری اُدرتی کوں اُچکار دھرم چھوڑی نیچا دھرم اُچکار کرنا یوگیہ ناہیں۔ بُہری جیسے **गुवालिया** مٹی کوں اُچکار کرنا تیار سو۔ کر دتا تیں بیو کارنیہ کیا۔ پرتو آیا اُپسرگ کوں تو۔ دوری کرے سچ اوستھا دے شے جو شتت

بھیا۔ تہاں اُن کے تو۔ اُدھ پر کا بیا کھش رکھے تھے یہاں گرنہ کرتا انہ پر کار کہے پر تو پریو جن ایک ہی دکھا دیں ہیں۔ بوسری بخجہ بن۔ سلام آدک کا نام آدک۔ تو بھادوت ہی بھیں۔ ار۔ درن بن ادھک بھی پریو جن کوں پوشتارو پے ہیں۔ اتیادی ایسے ہی جانا۔ بوسری پر خشک روپ کھتا بھی گرنہ کرتا اپنا دچار اوساری کہے۔ جیسے **धर्मपरीक्षाविषे** موکھنی کی کھتا بھی۔ سو۔ اے ہی کھتا منو دیگ کہی تھی۔ ایسا نیم ناپیں پر تو موکھ پنا کوں پوشتی کوئی وار تا کہی۔ ایسا ابھیراے پوشے ہے۔ ایسے ہی انیتر جانا۔

یہاں کوئی کہے۔ ایتمار تھ کنا تو میں شاستری وٹے سمبھوے ناپیں۔ تاکا اوترا۔ ایتمار تو۔ وا۔ کا نام ہے۔ جو۔ پریو جن اور کا اور پر گٹ کرے۔ جیسے کا ہو کوں کہیا۔ تو ایسے کہو۔ وٹے ہے ہی اکھش تو نہ کہے۔ پر تو بوسری پریو جن لئے کہیا۔ تو۔ واکوں متھیا وادی نہ کہے۔ تیسے جانا جو۔ بیسا کا تیا کھنے کی سمیر داتے ہوئے۔ تو۔ کا ہوئے بہت پر کار ویرا گیہ پنتون کیا تھ۔ تاکا درن سرد بختے گرنہ بدھی جائے۔ کھو نہ لکھیں۔ وا۔ کا بھاد بھاسے ناپیں۔ تائیں ویرا گیہ کے ٹھکانے تھ۔ بہت اپنا دچار کے اوساری ویرا گیہ پوشتاری کھن کرے۔ سراگ پوشتا نہ کرے۔ تہاں پریو جن ایتمار تھ بھیا۔ تائیں یا کوں ایتمار تھ نہ کہے۔ ایسے ہی انیتر جانا۔

بوسری پر تھ تو لوگ وٹے ہاگی نکھیتا ہوئے۔ تاکوں ہی پوشے ہے۔ جیسے کا ہوئے اپواس کیا۔ تاکا تو پھل ستوک تھ۔ بوسری دا کے انہ دھرم پریو جن کی ویشیشا بھتی۔ تائیں ویشیشا اچھ پریو جن پراپتی بھتی۔ تہاں بس کوں اپواس ہی کا پھل زردین کریں۔ ایسے ہی انہ جاتے۔ بوسری جیسے کا ہو لئے شیل آدی کی پر تھیا دیڑھ را کھی۔ وا۔ منسکار منتر سمرن کیا۔ وا۔ انہ دھرم سادھن کیا۔ تاکے کشٹ دوری بھتے۔ اتیشہ پر گٹ بھتے۔ تہاں تن ہی کا تیا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انہ کوئی کرم کے اُدے تیں دیسے کاریہ بھتے۔ تو بھتی تن کوں تن شیل آدک کا ہی پھل زردین کریں۔ ایسے ہی کوئی پاپ کاریہ کیا۔ تاکے بس ہی کا۔ تو تیا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انہ کرم اُدے تیں بیچ گئی کوں پراپت بھیا۔ وا۔ کشٹ آدک بھتے۔ تاکوں بس ہی پاپ کاریہ کا پھل زردین کریں۔ اتیادی ایسے ہی جانا۔

یہاں کوئی کہے۔ ایسا جھوٹا پھل دکھا دنا۔ تو۔ یو گیہ ناپیں۔ ایسے کھن کوں پرمان کیسے کہتے۔ تاکا کما دھان۔ جے اگیا نی جیو بہت پھل دکھائے بنا دھرم وٹے نہ لاکیں۔ وا۔ پاپ تیں نہ دیریں۔ تہی کا بھلا کرنے کے ارتمی ایسے درن کرتے ہے۔ بوسری جھوٹ۔ تو۔ تہاں بھوئے پپ دھرم کا پھل کوں پاپ کا پھل بتا دیں۔ پاپ کا پھل کوں دھرم کا پھل بتا دیں۔ سو۔ تو بھتے ناپیں۔ جیسے دس پُرش ملی کوئی کاریہ کریں۔ تہاں پچا کر ی ایک پُرش کا بھی کیا کہتے۔ تو دوش ناپیں۔ اٹھوا جا کے پتا دک لئے کوئی کاریہ کیا ہوئے۔ تاکوں ایک باقی آپیکھشا پچا کر ی پُتر آدک کا کیا

جائیں انی کے مت میں تک پڑیں پائے ہے۔ ایسے جانی شرادک منی دھرم کے دشمن ہیں۔ جیسا اپنا دیرتر آگ بھاؤ بھیا ہوئے۔ تیسرا اپنے یوگیہ دھرم کوں سادھیں ہیں۔ تہاں جیتا نشان دیرتر آگسا ہوئے۔ تاکوں کارہ کاری جائیں ہیں، جیتا نشان راگ سے ہے۔ تاکوں ہدیہ جاتے ہیں۔ سمپورن دیرتر آگسا کوں پریم دھرم مانتے ہیں۔ ایسے چرنا ٹیوگ کا پرچون ہے۔

(द्रव्यानुयोग का प्रयोजन)

اب درو یا ٹیوگ کا پرچون کہتے ہیں۔ درو یا ٹیوگ دشنے دروینی کا وائتوتنی کا رچون کری جیونی کوں دھرم دشنے لگاتے ہے جے جو، جو آدک دروینی کوں۔ وائتوتنی کوں پہچانیں ناہیں۔ آپا پر کوں بھن جاتے ناہیں۔ تن کوں ہینو درشنانت بھتی کری۔ واپرمان نیہ آدک کری۔ تن کا سو روپ ایسے دکھا یا جیسے یا کے پریتی ہوتے جاتے۔ تاکے ابھیاں تیں انادی آگیا تادوری ہوئے۔ انہ مت کلیت تنو آدک جھوٹ بھاسیں، سب جن مت کی پریتی ہوئے۔ اب ان کے بھاد کوں پہچاننے کا ابھیاں راگھیں تو شیکھر ہی تنو گیان کی پراپتی ہوتے جاتے۔ بوہری جن کے تنو گیان بھیا ہوئے۔ تے جو درو یا ٹیوگ کوں ابھیاں تن کوں اپنے شرودھان کے اوساری۔ سو بروکھن پر تی بھاسے ہے۔ جیسے کا ہوئے کسی وقیا کوں سیکھی لئی۔ پرتو جوتا کا۔ ابھیاں کیا کرے۔ تو وہ یاد دی ہے۔ نہ کرے۔ تو بھولی جاتے تیسے یا کے تنو گیان بھیا۔ پرتو جوتا کا پر تی یادک درو یا ٹیوگ کا ابھیاں کیا کرے۔ تو وہ تنو گیان رہے۔ نہ کرے۔ تو بھولی جاتے۔ اٹھو اسٹک شپ نے تنو گیان بھیا تھا۔ سو نانا مکتی ہینو درشنانت آدک کری۔ سٹھ ہوئے جاتے۔ تو تیس دشنے شتھ تانہ ہوئے۔ کے۔ بوہری اس ابھیاں تیں راگ آدی گھتے تیں شیکھر موکش سدھ۔ ایسے درو یا ٹیوگ کا پرچون جانا ہے۔
اب ان اڈیوگنی دشنے کس پرکار ویا کھیاں ہے۔ سو کہتے ہے :-

(प्रथमानुयोग में व्याख्यान का विधान)

پرتھما ٹیوگ دشنے جے مول کتا ہیں۔ تے۔ تو جیسی ہیں۔ تیسری ہی رتھو ہے۔ ادر تن دشنے پر سنگ پائے ویا کھیاں ہوئے۔ سو کوئی تو جیسا کا تیسرا ہوئے۔ کوئی گرتھ کرتا کا وچا کے اوساری ہوئے۔ پرتھو پرچون انیتھانہ ہوئے۔

تھاکا ادا پھرن۔ جیسے تیر تھکر دیونی کے کلیان کن دشنے اندر آیا۔ ہو کتا تو متھے۔ بوہری اندر متھتی کری۔ تاکا ویا کھیاں کیا۔ سو۔ اندر تو ادر ہی پرکار ستونی پکینی تھی۔ ادر۔ یہاں گرتھ کرتا ادر ہی پرکار ستونی پکینی تھی۔ پرتھو ستونی روپ پرچون انیتھانہ بھیا۔ بوہری پرپر کتھ ہوئے وچن الاپ

مہا جانی جن مت کا شر دعائی ہوئے۔ بوہری جے جو متو گیانی ہوئے۔ اس کرنا ٹو لوگ
 کول ابھاسیں ہیں۔ تن کول ہوئیں کاوشیش رُوپ بھاسے ہے۔ جے جو آؤک متو آپ
 جانیں ہے۔ تن ہی کاوشیش کرنا ٹو لوگ وشے کئے ہیں۔ تہاں کیتی وشیش۔ قیہادت
 نشیم رُوپ ہیں۔ کیتی اُچا رلے دیوہار رُوپ ہیں۔ کیتی دویہ کشتر کال بھاؤ آؤک کا
 سو رُوپ برمان آدی رُوپ ہیں۔ کیتی نمت آشرہ آدی اپیکھشالے ہیں۔ اتیادی انیک
 پرکار کے وشیش رُوپن کئے ہیں۔ تن کول جیسا کاتیسامانتا اس کرنا ٹو لوگ کول بھاسے
 ہے۔ اس ابھاس میں متو گیان رُپل ہوئے۔ جیسے کوہو ہو تو جانیں تھہر رُپل ہوئے۔
 پر متو اس رتن کے وشیش گھنے جانیں۔ رُپل رتن کا پارکھی ہوئے۔ تیسے متونی کول
 جانیں تھا۔ اے جو آؤک ہیں۔ پر متو تن متونی کے گھنے وشیش جانیں۔ تو۔ رُپل متو گیان
 ہوئے۔ متو گیان رُپل بھئے آپ ہی وشیش دھرم اتا ہوئے۔ بوہری انی ٹھکانے آؤگ
 کول لگاتے۔ تو داگ آؤک کی وردھی ہوئے۔ ارچھہ مسٹھ کا ایک گر۔ زنتر آؤگ بے
 نامیں۔ تاتیں گیانی اس کرنا ٹو لوگ کا ابھاس وشے آؤگ کول لگا دے ہے۔ تن
 کری کیول گیان کری دیکھ پارتھنی کا جان پلپا کے ہوئے۔ پر تیکش اپر تیکش ہی کا
 بھید ہے۔ بھاسے وشے دُودھ ہے ناہیں۔ ایسے ہو کرنا ٹو لوگ کا رُپون جانا کرنا
 کھتے گنت کول کارن سو تر تن کا جا وشے۔ آؤ لوگ ادھیکار ہوئے۔ سو کرنا ٹو لوگ
 ہے۔ اس وشے گنت دتن کی مکھتا ہے۔ ایسا جانا۔

(चरणानुयोग का प्रयोजन)

اب چرنا ٹو لوگ کا رُپون کہئے ہے۔ چرنا ٹو لوگ وشے نا نا پرکار دھرم کے سادھن
 رُپون کری جیونی کول دھرم وشے لگاتے ہے۔ بے جیوت۔ اہت کول جانیں ناہیں۔
 ہنساؤک پاپ کارینی وشے متیر ہوئے رہے ہیں۔ تن کول جیسے دے پاپ کارینی کول پھوری
 دھرم کارینی وشے لاگیں۔ تیسے ابدیش دیا۔ تا کول جانی دھرم آچرن کرے کول شکھہ بھتے۔
 تے جو گرہتہ دھرم۔ دایمنی دھرم کا ودھان مٹی آپ تیں جیسا سدمے تیسہ دھرم۔ سادھن
 وشے لاگے ہیں۔ ایسے سادھن تیں کشائے مند ہوئے۔ تاکہ پھل تیں اتنا تو ہوئے۔ جو گنتی
 وشے دکھ نہ پاویں۔ ار۔ مگنتی وشے سکھ پاویں۔ بوہری ایسے سادھن تیں جن مت کا نت بنیا
 رہے۔ تہاں متو گیان کی پراپتی ہونی ہوئے۔ تو۔ ہوئے جاتے۔ بوہری جے جو متو گیانی ہوئے
 کری چرنا ٹو لوگ کول ابھاسے ہیں۔ تن کول اے سرو آچرن اپنے دیتراگ بھاؤ کے اتوا سا
 بھاسے ہیں۔ ایک دیش ہا۔ سرو دیش دیتراگتا بھتے۔ ایسی شر اوک دشا ایسی مٹی دشا ہوئے۔

نیکے سمجھی جائے۔ بُوہری لوگ دِشے تو راجادک کی کھٹانی دِشے پاپ کا پوشن ہوئے۔ تہاں مہنت پُرش راجادک تہی کی کھٹا تو ہیں۔ پر تُوہریو جن جہاں تہاں پاپ کوں چھڑائے دھرم دِشے لگاھنے کا پرگٹ کرے ہیں۔ تاتیں تے جیو کھٹانی کے لالچ کری۔ تو۔ تِس کوں بانجیس نیس پیچھے پاپ کوں بُرا دھرم کوں بھلا جانی۔ دھرم دِشے رُوجی دنت ہو ہیں۔ ایسے چھڑاھنی کے سمجھا دِشے کوں ہو اُو یوگ ہے۔ پر کھم کہئے۔ اُوہنیں مہتھا دِشے تِن کے ار بھی جو۔ اُو یوگ۔ سو پر تھما اُو یوگ ہے۔ ایسا ار تھ گومٹ سار کی پیکا دِشے (۱) کیا ہے۔ بُوہری جن جیو نی کے متو گیان بھیا ہوئے پیچھے اس پر تھما اُو یوگ کوں بانجیس نیس تِن کوں یوٹس کا اُوہرن دُپ بھاسے ہے جیسے جیو انا دی ندھن ہے۔ تہریر اُوک شیوگی پدار تھ ہیں۔ ایسے ہو جائیں تھما بُوہری پُرانی دِشے جیو نی کے بھو انتر دُپن کے تے تِس جانے کے اُوہرن بھئے۔ بُوہری شجھا شجھا شجھا اُو یوگ کوں جائیں تھما۔ دانتن کے پھل کوں جائیں تھما۔ بُوہری پُرانی دِشے تِن اُو گنی کی پرورتی۔ دانتن کا پھل جیو نی کے بھیا۔ سو دُپن کیا۔ سو ہی تِس جانے کا اُوہرن بھیا۔ ایسے ہی اُنہر جانے یہاں اُوہرن کا ار تھ ہو جو جیسے جائیں تھما۔ تیسے ہی تہاں کوئی جیو کے ادستھا بھئی تاتیں یوٹس جانے کی ساکھی بھئی۔ بُوہری جیسے کوئی سُبھٹ ہے۔ سو۔ سُبھٹنی کی پرشما۔ ار۔ کایرنی کی نندا جا دِشے ہوئے۔ ایسی کوئی پُرانی دِشے کی کھٹانے کرنی سُبھٹ پنا دِشے اتی اُتساہ دان ہوئے۔ تیسے دھرم اتما ہے۔ سو۔ دھرم اتما کی پرشما۔ ار۔ پاپنی کی نندا جا دِشے ہوئے۔ ایسی کوئی پُرانی دِشے کی کھٹانے کرنی دھرم دِشے اتی اُتساہ دان ہوئے۔ ایسے ہو پر تھما اُو یوگ کا پر یون جانا +

करणानुयोग का प्रयोजन

بُوہری کرنا اُو یوگ کے دِشے جیو نی کی۔ داکرمی کی دیش۔ داکرلوک اُوک کی رچنا دُپن کری جیو نی کوں دھرم دِشے لگائے ہیں۔ جے جیو دھرم دِشے اُو یوگ لگا یا جائیں تے جیو نی کا گن سھان مار گنا اُو دی دیش۔ ار۔ کرمی کا کارن ادستھا پھل کوں۔ کون کے کیسے کیسے پائے۔ اتیادی دیش۔ ار۔ کرلوک دِشے رُک۔ سو رُک اُوک کے ٹھکالے پہانی پاپ تیں دُمکھ ہوئے۔ دھرم دِشے لاگے ہیں۔ بُوہری ایسے وچار دِشے اُو یوگ رمی جانے۔ تہاں پاپ پرورتی چھوٹ سو میوت کال دھرم اُپجے ہے۔ تِس بھیا س کری متو گیان کی بھی پراپتی شیکھر ہوئے۔ بُوہری ایسا سو کھتم تھما رتھ کھن جن مت دِشے ہی ہے۔ انترناہیں۔ ایسے

1- प्रथमं मिथ्यादृष्टिमव्रतिकमव्युत्पन्नं वा प्रतिपाद्यमाश्रित्य प्रवृत्तोऽनुयोगो-

स्थितकारः प्रथमानुयोगः, जी. प्र. टी. गा. ३६१-२।

ॐ नमः

آکھواں ادھیکار

اپدیش کا سو روپ

اتھ مہتا دیشی جیونی کوں موکش مارگ کا اپدیش دے تن کا اپکار کرنا یہو ہی اتم اپکار ہے۔ یہ تھنکر گندھرا دک بھی ایسا ہی اپکار کریں۔ تاتیں اس شاستہ دتے بھی تن ہی کا اپدیش کے اوساری اپدیش دیجئے ہے۔ تہاں اپدیش کا سو روپ جانے کے ارہتی کھو دیا کھیاں کیجئے ہے۔ جاتیں اپدیش کوں یہاوت نہ پچانیں۔ تو انیہا مانی وپریت پرورتے۔ تاتیں اپدیش کری سو روپ کہتے ہے۔

جن مت دتے اپدیش چار اویوگ کا دیا ہے۔ سو پر تھانویوگ، کرنا اویوگ، چرنا اویوگ، درو یا اویوگ، اے چار اویوگ ہیں۔ تہاں یہ تھنکر چکوری آدی مہان پریشی کے چرتہاں دتے زون کیا ہونے۔ سو **پرممانو یوگ** ہے۔^۱ بوہری گن ستھان مارگن آدک روپ جیو کا۔ واکرمی کا۔ واکرلوک آدک کا جا دتے زون ہونے۔ سو **کرہانویوگ** ہے۔^۲ بوہری گرسہ منی کے دھرم آچرن کرنے کا جا دتے زون ہونے۔ سو **چرہانویوگ** ہے۔^۳ بوہری شٹ درو یہ دتے تلو آدک کا۔ واکر سو پر بھید و گیان آدک کا جا دتے زون ہونے۔ سو **دھنیا نو یوگ** ہے۔^۴ اب ان کار پو جن کہتے ہے۔

پرممانو یوگ کا پریو جن

پر تھانویوگ دتے۔ تو سنسار کی وچرتا پٹہ پاپ کا پھل، مہنت پریشی کی پرورتی، ایادی زون کری جیونی کوں دھرم دتے لگاتے ہیں۔ جے جیو تھم بدھی ہونے لگے بھی بس کری دھرم شکھ ہو میں۔ جاتیں دے بیو سو کھتم زون کوں پچانیں نا میں۔ لوگ وار تانی کوں جانیں تہاں تہی کا پوگ لاگے۔ بوہری پر تھانویوگ دتے لوگ پرورتی روپ ہی زون ہوتے۔ تاکوں تہ

تس کون دو کچھو تنہ کچھو اتنیہ ایہیں کال مائیں۔ جیسے متونی کا شر دھان، اشر دھان ایہیں کال ہوئے۔ سو مشر دشا ہے۔ کیسی کہے ہیں۔ ہم کون۔ تو جن دیو۔ وا۔ اتیہ دیو سر دی دینے یوگیہ ہیں۔ اتیادی مشر شر دھان کون مشر گن ستمان کہے ہیں۔ سو ناہیں۔ ہو تو۔ پر تیکش متیا۔ تو دشا ہے۔ دیو مار روپ دیو آدمی کا شر دھان بھتے بھی متیا۔ تو رہے ہے۔ تو یا کے۔ تو دیو کو دیو کا کچھو ٹھیک ہی ناہیں۔ یا کے۔ تو یہ ہونہ متیا۔ تو پر گٹ ہے۔ ایسے جانتا۔ ایسے سمیکت کون سنمکھ متیا درشتنی کا کتن کیا۔ پر سنگ پاتے اتیہ بھی کتن کیا ہے۔ یا۔ پر کار جین مت والے متیا درشتنی کا سو روپ رڈن کیا۔ یہاں نانا پر کار متیا درشتنی کا کتن کیا ہے۔ تا کار پر جین یہ جانتا۔ جو اپنی پرکاری کون پچانی آپ وٹے کوئی ایسا دوش ہوئے۔ تو تا کون دوری کری سمیک شر دھانی ہونا۔ اونی ہی کے ایسے دوش دیکھی دیکھی کشتانی نہ ہونا۔ جاتیں اپنا بھلا برا۔ تو اپنے پرینا منی تیں ہے۔ اونی کون۔ تو روجی دان دیکھے۔ تو کچھو اپیش دے۔ وا۔ کا بھی بھلا کہے۔ تاتیں اپنے پرینام سدھارے کا آپاے کرنا یوگیہ ہے۔ سو پر کار کے متیا۔ تو بھاڈ چھوڑی۔ سمیک درشتی ہونا یوگیہ ہے۔ جاتیں سنسار کا مول متیا۔ تو ہے۔ متیا۔ تو سمان اتیہ پاپ ناہیں ہے۔ ایک متیا۔ تو۔ اتنا کے ساتھ اتنا فبندی کا بھاڈ بھتے اکنا لیس پر کرتی کا۔ تو۔ بندھ ہی مٹی جاتے۔ سبھتی انت کوٹا کوئی ساگر کی رہی جاتے۔ اٹو بھاگ حقوڑا رہی جاتے۔ شیکھر ہی موکش پد کون پاوے۔ ہوہری متیا۔ تو۔ کا سد بھاڈ رہیں۔ اتیہ ایک آپاٹے کے بھی موکش مارگ نہ ہوئے۔ تاتیں جس بس آپاٹے کری سو پر کار متیا۔ تو کا ناش کرنا یوگیہ ہے۔

इति मोक्षमार्गप्रकाशक नाम शास्त्रविषैजैनमतवाले

मिथ्यादृष्टीनि का निरूपण जामें भया ऐसा

सातवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ॥७॥

گیان دے بھاسے ہے۔ جس اپکھشا گن ستمانی کی پلٹن شاستر دے گئی ہے۔ یا پرکار جو سمیکتہ میں بھرٹ ہوئے۔ سو سادی متھیا درشتی کہتے۔ تاکہ بھی بڑھری سمیکتہ کی پراپتی دے تھو دوکت پانچ لہی ہوئے۔ دیشیش اتھلہاں کوئی جیو کے درشن موہ کی تین پر کرتینی کی ستا ہوئے۔ سو تینوں کوں آپٹمائے پر مھویشم سمیکتی ہوئے۔ اتھوا کاٹھو کے سمیکتہ موہنی کا اڈے آوے ہے۔ دوسے پر کرتینی کا اڈے نہ ہوئے۔ سو کھشیو پشیم سمیکتی ہوئی ہے۔ یا کے گن شرینی آوی کر یا نہ ہوئے۔ وا۔ انی ورنی کرنا نہ ہوئے۔ بڑھری کاٹھو کے مشر مہویشم کا اڈے آوے ہے۔ دوسے پر کرتینی کا اڈے نہ ہوئے۔ سو۔ مشر گن ستمانی کوں پراپت ہوئے۔ یا کے کارن نہ ہوئے۔ ایسے سادی متھیا درشتی کے متھیا تو پھو میں دشا ہوئے۔ کشاک سمیکتہ کوں ویدک سمیکد درشتی ہی پاوے ہے۔ تائیں تاکہ تھن ہاں نہ کیا ہے۔ ایسے سادی متھیا درشتی کا جگھنہ تو مدھیم انتر مہورت ماتر امکھشٹ پخت اڈن اردھ پد گل پر یورتن ماتر کال جانا۔ دیکھو پرینامی کی وجہ تاکہ کوئی جو تو گیارھویں گن ستمانی پھاکھت چار تریاے۔ بڑھری متھیا درشتی ہوئے پخت اڈن اردھ پد گل پر یورتن کال پرینت سنساریں رولے۔ ار۔ کوئی تیتہ نگو د میں سوں نکھی منشی ہوئے۔ متھیا تو پھوٹے پیچھے انتر مہورت میں کیول گیان پاوے۔ ایسے جانی اپنے پرینام بگڑنے کا بھے را کھنا۔ ار۔ تین کے مدھاسے کا پائے کرنا۔

بڑھری اس سادی متھیا درشتی کے تھوڑے کال متھیا۔ تھوڑے کال رہے۔ تو باہر جینی پنا تائیں لٹھ ہوئے۔ وا۔ تھوئی کا شردھان دیکت نہ ہوئے۔ وا۔ بنا د چار کئے ہی۔ وا۔ سٹوک د چار ہی میں بڑھری سمیکتہ کی پراپتی ہوئے جاتے ہے۔ بڑھری بہت کال متھیا۔ تھوڑے کال رہے۔ تو جیسی انادی متھیا درشتی کی دشا جیسی یا کی بھی دشا ہوئے۔ گرہیت متھیا۔ تھوڑے کال بھی گرہے ہے۔ نگو د آدی دے بھی رولے ہے۔ یا کا پھو پرمان ناہیں *

بڑھری کوئی جیو سمیکتہ میں بھرٹ ہوئے۔ سو۔ تھراں جگھنہ ایک سمیہ امکھشٹ پھ آوی پرمان کال رہے ہے۔ سو۔ یا کا پرینام کی دشا چن کری کہنے میں آوی ناہیں۔ سو کھشم کال ماتر کوئی جانی کے کیول گیان گہ پرینام ہوئے۔ تھراں اتھوا ٹوہن جی کا تو اڈے ہوئے۔ متھیا۔ تھوڑے کال رہے۔ سو۔ آکر پرمان تھیں یا کا سو مدھپ جانا۔

بڑھری کوئی جیو سمیکتہ میں بھرٹ ہوئے۔ مشر گن ستمانی کوں پراپت ہوئے۔ تھراں بشر موہنیہ کا اڈے ہوئے۔ یا کا۔ کال مدھیم انتر مہورت ماتر ہے۔ سو۔ یا کا بھی کال تھوڑے۔ سو۔ یا کے بھی پرینام کیول گیان گہ ہے۔ یہاں اتنا بھاسے ہے۔ جیسے کاٹھو کوں سکھ دئی۔

ابھاد کرے ہے، پرتی پر ماؤنی کوں انیہ سہتی روپ برنماوے ہے۔ بوہری انتر کرن کئے کچھ
 ایشم کرن کرے ہے۔ انتر کرن کری ابھاد روپ کئے بیشکینی کے اوہری جو مہتیا۔ تو کے بیشک
 تہنی کوں اڈے اڈے کوں ایو گئے کرے ہے۔ اتیادک کر یا کری انورنی کرن کانت سمی کے
 انتر جن بیشکینی کا ابھاد کیا تھا۔ تن کا اڈے کال آیا تب بیشکینی بنا اڈے کون کا اڈے تاتیں
 مہتیا۔ تو کا اڈے نہ ہونے تیں پرتھو ایشم سمیک کی پراتی ہوئے۔ انادی مہتیا درشی کے
 سمیک موہنیہ بشر موہنیہ کی ستاناہیں ہے۔ تاتیں ایک مہتیا۔ تو کرم ہی کوں ایشماے
 ایشم سمیک درشی ہوتے ہے۔ بوہری کوئی جو سمیک پائے کچھ بھر شٹ ہوئے تاتیاں
 بھی دشا انادی مہتیا درشی کی سی ہونے جاتے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو پرکشا کری تنو شردھان کیا تھا۔ تاکا ابھاد کیسے ہوتے ؟
 - تاکا سما دھان۔ جسے کسی پرش کوں شکشا دینی تاتیاں پرکشا کری وا۔ کے ایسے
 ہی ہے۔ ایسی پرتی بھی آتی تھی، کچھ ایتھا کوئی پرکار کری وچار بھیا تاتیں اس شکشا
 دے سندہ بھیا۔ ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ اتھوا نہ جانوں کیسے ہے۔ اتھوا تس شکشا
 کوں جھوٹ جانی۔ تس تیں وپریتی بھئی تب وا۔ کے پرتی نہ بھئی تب وا۔ کے تس شکشا
 کی پرتی کا ابھاد ہوتے۔ اتھوا پورڈ تو۔ ایتھا پرتی تھی ہی اینج میں شکشا کا وچار تس ہتھارہ
 پرتی بھئی تھی۔ بوہری تس شکشا کا وچار کے بہت کال ہوئے گیا۔ تب تا کوں بھولی جیسے
 پورڈ ایتھا پرتی تھی۔ تیسے ہی سو میو ہوتے گئی۔ تب تس شکشا کی پرتی کا ابھاد ہوتے
 جاتے۔ اتھوا ایتھا۔ پرتی پہلے تو کہیں نہیں کچھ نہ آد کچھو ایتھا وچار کیا۔ نہ بہت کال
 بھیا پرتی تیساری کرم اڈے تیں ہونہار کے اتھوا۔ وایو میو تس پرتی کا ابھاد ہوتے۔
 ایتھا پنا بھیا۔ ایسے ایک پرکار تس شکشا کی ہتھارہ پرتی کا ابھاد ہوتے۔ تیسے جیسے
 جن دیو کا متو اڈی روپ ایش بھیا تاکا پرکشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایلی شردھان
 بھیا کچھ پورڈ جیسے کہ تیسے ایک پرکار تس۔ پورڈ شردھان کا ابھاد ہو
 ہے۔ سو پرتھو کھن سھول پنے دکھایاے تار تہ کری یول گیان دے بھلے ہے۔ اس
 سہ شردھان ہے۔ اس سمیہ ناہیں جاتیں یہاں مول کارن مہتیا۔ تو کرم ہے۔ تاکا اڈے
 ہوتے تب۔ تو انیہ وچار اڈی کارن ملو۔ وایو میو سمیک شردھان کا ابھاد ہو
 ہے۔ بوہری تاکا اڈے ہوتے تب ایلی کلان ملو۔ وایو میو سمیک شردھان ہوتے
 جاتے ہے۔ سو۔ ایسی انترنگ سمیہ سمیہ سمیہ شلکا کا جانا چھد سھکے ہوتا ناہیں۔
 تاتیں اپنی مہتیا سمیک شردھان روپ ادھتھا کا تار تہ یا کوں کچھ ہو سکے ناہیں۔ کیوں

تھیں۔ چادری لبدھی تے۔ تو بھتی ہوئے۔ ار۔ انتر مورت پیچھے جا کے سمیکت ہوا ہوئے۔ جس بی جو کے کرن لبدھی ہوئے۔ سو۔ اس کرن لبدھی والا کے بدھی پور دک۔ تو اتنا ہی اودیم ہوئے۔ جس تنو و چاروشے اُپوگ کوں تدو پ ہوئے لگاوے تاکری سمیہ ہیر نام بزل ہوئے جائے۔ پس۔ جیسے کا ہوئے سکھ کا و چار ایسا بزل ہوئے لگیا۔ جاگری یا کے شکم ہی تاکری پرتی ہوئے جاسی۔ تیسے تنو اپدیش کا (و چار) ایسا بزل ہوئے لگیا۔ جاگری یا کے شکم ہی تاکری دھان ہوئے۔ بوہری انی پرینامی کا تار تہ کیوں گیان کری دکھیا۔ تاکری پرتی کرنا تو لوگ وشے کیاے۔ سو اس کرن لبدھی کے تین بھید ہیں۔ ادھ کرن۔ اُورو کرن۔ انی ورنی کرن۔ انی کا ویشیہ دیا کھیاں تو لبدھی سار شاستر دتے کیاے۔ جس تیں جاننا یہاں سکھ شپ ساکتے ہے۔ بر۔ تر کال ورنی سر و کرن لبدھی والے جیوتن کے پرینامی کی اپیکشا اتے مین نام ہیں۔ تہاں کرن نام تو پرینام کا ہے۔ بوہری جہاں پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان ہوئے۔ سو ادھ کرن ہے! جیسے کوئی جیو کا پرینام جس کرن کے پہلے سمیہ ستوک و شدمتائے بھیا۔ پچھے سمیہ انت گئی و شدمتاکری بدھتے بھتے۔ بوہری والے جیسے دو تیسے تری تیسے آدی سمینی وشے پرینام ہوئے۔ تیسے کیتی انی جیونی کے پر نعم سمیہ وشے ہی ہوئے۔ تاکے جس تیں سمیہ سمیہ انت گئی و شدمتاکری بدھتے ہوئے۔ ایسے ادھ پر ورنی کرن جاننا۔

بوہری جس وشے پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان نہ ہوئیں۔ اُورو ہی ہوئیں۔ جیسے جس کرن کے پرینام جیسے پہلے سمیہ ہوئے۔ تیسے کوئی ہی جیو کے دو تیسے آدی سمینی وشے نہ ہوئے۔ بدھتے ہی ہوئے۔ بوہری ایہاں ادھ کرن ورت جیونی کے کرن کا پہلا سمیہ ہی دتے۔ جنی انیک جیونی کے پر سہر پرینام سمان بھی ہوئے۔ ار۔ ادھک ہیں و شدمتائے بھی ہوئے۔ پر تو یہاں اتنا ویشیہ بھیا۔ تو اس کی اُکھ شستائیں بھی دو تیسے آدی سمیہ والے کا جگہ نہ پرینام بھی انت گئی و شدمتائے ہی ہوئے۔ ایسے ہی جنی کوں کرن مانٹے دو تیسے آدی سمیہ بھیا ہوئے۔ تنی کے جس سمیہ والوں کے تو پر سہر پرینام سمان۔ وا۔ اسمان ہوئے۔ پر تو اوپر لے سمیہ والوں کے جس سمیہ سمان سر و تھانہ ہوئے۔ اُورو ہی ہوئے۔ ایسے اُورو کرن جاننا۔

(۱) समए समए भिषण भावा तम्हा अपुब्बकरत्ते हु ।

जम्हा उबारिषणाव हेदिम भावेहि समत्त ससत्त ॥ लब्धि ३६॥

तम्हा विदियकरत्ता अपुब्बकरत्तेति रिषदिहुं ॥ लब्धि ५१॥

करण परिरामो अपुब्बारिष च तारिष करत्तरिष च अपुब्बकरत्तरिष,

असमात्तपरिरामा ति जंउत्तं होदि। अवला, १-६-८-४

چھپی ورت آوک کو دھاریں ہیں۔ کارٹوکے ٹیک پت بھی ہوتے جاتے ہے۔ ایسے ہوتو چار
والہ جو سمیکت کا ادھیکاری ہے۔ پر تو یا کے سمیکت ہوتے ہی ہوتے، ایسا نیم ناریں جاتیں
شاسترو شے سمیکت ہوتے تیں پہلے پنج لہھی کا ہونا کہیا ہے۔

(पंच लब्धियो का स्वरूप)

کھشیو پشم و شدمہ دیشا پر یوگیہ۔ کرنا۔ تہاں جس کو ہوتے شنتے تنو و چار ہوتے
سکے۔ ایسا گیا ناورن آدی کرمنی کا کھشیو پشم ہوتے۔ آدے کال کوں پراپت سر و گھاتی
سپر دھکنی کے، نشکینی کا آدے کا ابعاد سو۔ گھشیو۔ ار۔ اناکت کال و شے آدے آدے یوگیہ
تہی ہی کا ستارو پ رہنا سو۔ انشم ایسی دیش گھاتی سپر دھکنی کا آدے بہت کرمنی کی
ادستھا کا نام کھشیو پشم ہے۔ تا کی پراپتی۔ سو۔ کھشیو پشم لہھی ہے۔ بوہری موہ کا منڈے
آدے تیں منڈکشاے روپ بھاد ہوتے۔ جہاں تنو و چار ہوتے سکے۔ سو۔ و شدمہ لہھی
ہے۔ بوہری جن دیو کا ابدیشا تنو کا دھارن ہوتے۔ و چار ہوتے۔ سو۔ دیشا لہھی ہے۔
جہاں ترک ٹوڑی و شے ابدیش کا منت نہ ہوتے۔ تہاں پورو سنسکارتیں ہوتے۔ بوہری
کرمنی کی پورو ستاد گھٹ کریم، انتہ کوٹا کوئی ساگر پرسان رہی جاتے۔ ار۔ نوین بندہ
انتہ کوٹا کوئی پرسان تا کے سنکشیات دیں بھاگ ماتر ہوتے۔ سو۔ بھی تیں لہھی کال تیں
لگائے کرمن تیں گھٹا ہوتے کیتیک پاپ پر کرمنی کا بندہ کرمن تیں مٹتا جاتے۔ اتیادی
یوگیہ ادستھا کا ہونا سو۔ پر یوگیہ لہھی ہے۔ سو۔ اے چار دول لہھی بھویہ۔ یا۔ ابھویہ کے
ہوہیں۔ ان چار لہھی بھے پیچھے سمیکت ہوتے تو ہوتے۔ نہ ہوتے تو ناہیں بھی ہوتے۔ ایسے
لہھی سار و شے کہیا ہے۔ تاہیں تیں تنو و چار دلے کے سیکتو ہوتے کا نیم ناہیں۔ جیسے
کارٹوکوں پت کی شکھ شادنی۔ تا کوں وہ جانی و چار کرے، یہو سیکھ دلی۔ سو۔ کیسے ہے؟
پیچھے و چار تاں۔ و۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی اُس سیکھ کی پریتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ انیتھا و چار
ہوتے۔ و۔ انیتھا و چار و شے لاگی تیں سیکھ کا ز دھار نہ کرے۔ تو پریتی ناہیں بھی ہوتے تیسے
شری گورو۔ تنو ابدیش دیا۔ تا کوں جانی و چار کرے۔ یہو ابدیش دیا۔ سو۔ کیسے ہے۔ پیچھے
و چار کرنے تیں۔ و۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پریتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ انیتھا و چار ہوتے
و۔ انیتھا و چار و شے لاگی۔ تیں ابدیش کا ز دھار نہ کرے۔ تو پریتی ناہیں بھی ہوتے۔ سو۔ نول
کارن مٹتھا۔ تو کرمن ہے۔ یا۔ کا آدے شے تو پریتی ہوتی جاتے نہ ہے۔ تو ناہیں ہوتے، ایسا نیم
ہے۔ یا۔ کا ابدیم۔ تو۔ تنو و چار کا کرنے اتہی ہے۔
بوہری پانچویں کرن لہھی بھے سمیکت ہوتے ہی ہوتے۔ ایسا نیم ہے۔ سو۔ جا کے پورو کی

کرتی نہ ہونے سکے تاکہ آگیا اوساری جان نہ کرنا۔

ایسے اس جلتے کے اوسھی کبھوں آپ ہی دچار کرے ہے کبھوں شاستر پانچے ہے کبھوں
سٹنے ہے کبھوں اں ابھیاں کرے ہے کبھوں پرشن اتر کرے ہے ایا دی روپ پر روتے ہے۔
اپنا کارہ کرنے کا جا کے ہر تل بہت ہے تاتیں انترنگ پریتی میں تاکہ سادھن کرے ہے۔ یا۔
پرکار سادھن کرتاں یاد ت سا نچا اتو شردھان نہ ہونے کہہوا لیے ہی ہے ایسی پریتی لئے
جیوادی تنوئی کا سو روپ آپ کوں نہ بھائے جیسے پیائے دئے اس بدھی ہے۔ ایسے
کیول آتم دئے اس بدھی نہ آوے بہت است روپ اپنے بھادنی کوں نہ پچائیں اناوت
سمیکت کوں شکھ متیلو رشی ہے جیو تھو کے ہی کال میں سمیکت کوں پریت ہوگا اس
ہی بھوئیں وار ایدر پائے دئے سمیکت کوں پاوے گا اس بھوئیں ابھیاں کری پرلو دئے
ترینچ آدمی گتے دئے ہی جائے۔ تو تہاں سنہ کار کے بل تیں دیو گوہ شاستر کا نہت نا بھی
سمیکت ہوتے جائے۔ جائیں ایسے ابھیاں کے بل تیں متھیا تو کرک کا اٹو بھاگ پین ہو
ئے جہاں۔ واکا آوے نہ ہوئے تہاں ہی سمیکت ہوتے جائے۔ مول کارن یہ ہو ہی ہے۔
دیو آدک کا تو باہر نہت ہے سو مکھیا کری۔ تو۔ ائی کے نہت سی تیں سمیکت ہوئی تاریہ
تیں پورا ابھیاں سنسکا تیں درتمان اں کا نہت نہ ہونے تو بھی سمیکت ہونے سکے

ہے۔ سدھات دئے "तन्नि सगादधिगमाद्" ایسا سوتر ہے (۳، ۹، ۱۰، ۱۱)

یا کا ارتھ یہو۔ سو سمیک درشن نیمسک۔ وا۔ ادھیکم تیں ہوئے۔ تہاں دیو آدک یہی
نہت بنا ہوئے۔ سو نیمسک تیں بھیا کہئے۔ دیو آدک کا نہت تیں ہوئے۔ سو۔ ادھیکم تیں
بھیا کہئے۔ دیکھو تہو دچارک مہا تھو و چار پریت دیو آدک کی پریتی کرے۔ بہت شاستر
ابھیا ہے۔ ورتا آدک پائے۔ پشچرن آدمی کرے تاکہ تو سمیکت ہونے کا ادھیکار
تائیں۔ ار تھو و چار دالا ائی بنا بھی سمیکت کا ادھیکاری ہوئے۔ یوہری کوئی جیو کے تھو
و چار کے ہونے پہلے کسی کارن پائے دیو آدک کی پریتی ہوئے۔ وا۔ ورت تپ کا انیکار
ہوئے۔ پیچھے تھو و چار کرنے پر تھو سمیکت کا ادھیکاری تھو و چار بھئی ہوئے۔

یوہری کا ہوئے تھو و چار بھئی پیچھے تھو پریتی نہ ہونے تیں سمیکت تو نہ بھیا۔ ار۔ دیو ہار
دھرم کی پریتی نہ دچی ہوئے گئی۔ تاتیں دیو آدک کی پریتی کرے ہے۔ وا۔ ورت تپ کوں
انیکار کرے ہے۔ کا ہوئے دیو آدک کی پریتی۔ ار۔ سمیکت یک پت ہوئے۔ ار۔ ورت
تپ سمیکت کی ساتھ بھی ہوئے۔ ار۔ پہلے پیچھے بھی ہوئے۔ دیو آدک کی پریتی کا تو نیم
ہے۔ اس دنا سمیکت نہ ہوئے۔ ورت آدک کا نیم ہے ناہیں کہئے جیو تو پہلے سمیکت ہوئے۔

میتونی کی تو پرکشا کری لینا جائیں ان دشتے ایتھا پنو بھنے اپنا برا ہوئے۔ اُپادے کوں پیہیہ اتی لے تو برا ہوئے پیہیہ کوں اُپادے مانی لے تو برا ہوئے +

بوسری جو کہے گا۔ آپ پرکشا نہ کری۔ اریجن وچن ہی تیں اُپادے کوں اُپادے جائیں پیہیہ کوں پیہیہ جائیں۔ تو یائیں کیسے برا ہوئے ؟

تاما کا سما دھان۔ اریتھ کا بھاؤ بھاسیں بنا وچن۔ تاما کا ابھیرائے نہ پہچائیں۔ ہو تو مانی لے۔ جو میں جن وچن اوساری ماؤں ہوں۔ پر تو بھاؤ بھاسیں بنا ایتھا پنوں ہوئے جائے۔ لوک دشتے بھی لنگر کوں کسی کاریہ کوں بھیجے۔ سو وہ اُس کاریہ کا بھاؤ جائیں۔ تو کاریہ کوں سدھارے۔ جو بھاؤ نہ بھاسے۔ تو کہیں مچو کی ہی جائے۔ تائیں بھاؤ بھاسنے کے اریقی پیہیہ اُپادے میتونی کی پرکشا اوشیہ کرنی +

بوسری وہ کہے ہے۔ جو پرکشا ایتھا ہوئے جائے۔ تو کہا کرتے ؟

تاما کا سما دھان جن وچن۔ اری اپنی پرکشا اتی کی سماتا ہوئے۔ تب تو جائے ستہ پرکشا بھتی۔ یادوت ایسے نہ ہوئے۔ تاوت جیسے کوڈ لکھا کرے ہے۔ تاکی ودھی نہ لے۔ تاوت اپنی چوک کوں ڈھوٹھیں۔ تیسے یہ اپنی پرکشا دشتے وچا کرے بوسری جو گئیہ تہیں۔ تن کی پرکشا ہوئے سکے تو پرکشا کرے ناہیں۔ ہو اومان کرے۔ جو پیہیہ اُپادے تہیں ایتھا نہ کہے۔ تو گئیہ میتو ایتھا کس اریقی کہے۔ جیسے کوڈ پر وچن روپ کاریہ دشتے جھوٹ دہولے۔ سو۔ اپروچن جھوٹ کا ہے کوں بولے تائیں گئیہ میتونی کا پرکشا کری بھی۔ وا۔ آگیا کری سو روپ جانے ہے۔ تہی کا یٹھارتھ بھاؤ نہ بھاسے تو بھی دوش ناہیں۔ یا ہی تیں جین شاستری دشتے تہو آدک کا زون کیا۔ تہاں تو ہینو مچتی آدی کری جیسے باکے اومان آدی کری پیتی آوے تیسے کھن کیا۔ بوسری ترک۔ گن سٹھان مارگنا۔ پُران آدک کا کھن آگیا اوساری کیا۔ تائیں پیہیہ اُپادے میتونی کی پرکشا کرنی یو گئیہ ہے۔ تہاں جو آدک دیوہ۔ وا۔ تہو تن کوں پہچانے۔ بوسری تہاں آپا پر کو پہچانا۔ بوسری تیا گئے یو گئیہ بھیا تو داگ آدک۔ اری گرنیں یو گئیہ سیگ درشن آدک تن کا سو روپ پہچانا۔ بوسری نمت نیمیتک آدک جیسے ہیں۔ تیسے پہچانا۔ اسیادی موش مارگ دشتے جن کوں جائیں پروسی ہوئے۔ تہی کوں اوشیہ جاننے۔ سو۔ ان کی تو پرکشا کرنی سامانیہ نے کسی ہینو مچتی کری۔ ان کوں جاننے۔ وا۔ پرمان نہ کری جاننے۔ وا۔ زویش سو ہینو۔ آدی کری۔ وارست سکھیا آدی کری۔ اپنی کا ویش جاننا۔ جیسی مدھی ہوئے۔ جیسا نمت ہیں۔ تیسے اپنی کوں سامانیہ ویش روپ پہچانے بوسری اس جاننے کا اُپکاری گن سٹھان مارگن آدک۔ وا۔ پران آدک۔ وا۔ ورت آدک۔ فریادک کا بھی جاتا یو گئیہ ہے۔ یہاں پرکشا ہوئے سکے۔ تہی کی پرکشا

تو جن کے نام سکھے سو۔ اُدیش بھیا۔ بوہری جن کے کمیشن جانے۔ بوہری ایسے سمجھوے ہے کہ ناپیں۔ ایسا وچار لے پرکھشا کرنے کے تہاں نام سیکھی لینا۔ ار۔ کمیشن جانی لینا۔ لے دوو۔ تو اُدیش کے اوساری ہوہیں۔ جیسے اُدیش دیا۔ تیسے یاد کری لینا۔ بوہری پرکھشا کرنے دے اپنا ویو یک چاہئے ہے۔ سو ویو یک کری ایکانت اپنے اُسوگ دے وچارے۔ جیسے اُدیش دیا تیسے ہی ہے۔ کہ ایتھارے تہاں اومان آدی پرمان کری ٹھیک کرے۔ و۔ اُدیش تو ایسے ہیں۔ ار۔ ایسے نہ مانیے تو۔ ایسے ہوئے۔ سو۔ ان دے پربل بکھی کون ہے۔ ار۔ زبل بکھی کون ہے۔ جو پربل بھاسے تاکوں سانچ جانیں۔ بوہری جو اُدیش تیں ایتھاسانچ بھاسے۔ وار۔ سندھ بہہ ہوئے۔ ردھار نہ ہوئے۔ تو۔ بوہری ویشیشکیر ہوئے تہی کوں پوچھے۔ بوہری۔ دے۔ اُتر دیں تاکوں وچارے۔ ایسے ہی یاد ت ردھار نہ ہوئے۔ تاوت پرشن اُتر کرے۔ ایتھاسمان بدھی کے دھارک ہوئے۔ جن کوں اپنا وچار جیسا بھیا ہوئے تیساکہے۔ پرشن اُتر کری پرسر چچا کرے۔ بوہری جو پرشن اُتر دے زدن بھیا ہوئے۔ تاکوں ایکانت دے وچارے۔ باہی پرکار اپنے انترنگ دے جیسے اُدیش دیا تھا۔ تیسے ہی زنیہ ہوئے۔ بھاد نہ بھاسے۔ تاوت ایسے ہی ادم کیا کرے۔ بوہری انیہ تینی کری بکیت تونی کا اُدیش دیا ہے تاکری جین اُدیش ایتھابھاسے۔ وار۔ سندھ بہہ ہوئے توہی پودوکت پرکار کری ادم کرے۔ ایسے ادم کئے۔ جیسے جن دیو کا اُدیش ہے۔ تیسے ہی سانچ ہے۔ مجھ کوں بھی ایسے ہی بھاسے ہے۔ ایسا زنیہ ہوئے۔ جانیں جن دیو ایتھادادی ہیں ناہیں۔

یہاں کو دے کے جن دیو جو ایتھادادی ناہیں ہے۔ تو جیسے اُن کا اُدیش ہے۔ تیسے شر دھان کری لیجئے۔ پرکھشا کا ہے کوں کیجئے؟

تاکا سمدھان۔ پرکھشا کئے بنا ہو تو مانا ہوئے۔ جو جن دیو ایسے کیلے۔ سو۔ تیسے ہے۔ پرنو اُن کا بھاد آپ کوں بھاسے ناہیں۔ بوہری بھاد بھاسے بنا زبل شر دھان نہ ہوئے۔ جاکی کاہو کا وچن ہی کری پریتی کریئے۔ تاکی انہ کا وچن کری ایتھابھی پریتی ہوئے جائے۔ تاہیں شکتی اپکھشا وچن کری گنہیں پریتی۔ اُپریتی دت ہے۔ بوہری جا کا بھاد بھاسیا ہوئے تاکوں ایک پرکار کری بھی ایتھادامیں۔ تاہیں بھاد بھاسیں پریتی ہوئے۔ سوئی ساچی پریتی ہے۔ بوہری جو کہو گئے۔ پرش پرمان تیں وچن پرمان کیجئے۔ تو پرش کی بھی پرمانا سوہیہ۔ تو نہ ہوئے۔ وار۔ کسے کہتی وچنی کی پرکھشا پہلے کری لیجئے۔ تب پرش کی پرمانا ہوئے۔

یہاں پرشن۔ اُدیش تو ایک پرکار کس۔ کس کی پرکھشا کریئے؟

تاکا سمدھان۔ اُدیش دے تہی اُپا دے کہتی بیسہ۔ کہتی گیدے تو زو پئے ہے۔ تہاں اُپا دے

پر تھکنا اٹھ سوڑھ کیسے ماٹوں، جاؤں، وچاروں ہوں۔ اتنا دی دیو یک رست بھرم تیں سنگٹے ہوئے، بوہری اہنت آدی بتلانہ دیو آدک کول نہ مانے ہے۔ واجین شاستر اوساری جیو آدی کے بھیدی کھی لے ہیں۔ تن ہی کول نہ مانے ہے، اور کول نہ مانے ہے سو تو سینگے رتن بھیا۔ بوہری جین شاستر فی کا ابھیا س دتے بہت پر دتے ہے سو سینگے گیان بھیا۔ بوہری دتے آدی روپ کر پانی دتے پر دتے ہے سو سینگے چار تر بھیا۔ ایسے آپ کے دیو ہا رتن تر بھیا مانیں۔ سو دیو ہا ر تو اچا کار کا نام ہے سو اچا ر بھی تو تے بنے جب تید بھوت نشیم دتن تر بھیا کا کارن ایک ہونے۔ جیسے نشیم دتن تر بھیا سدھے۔ تیسے انی کو سادھے تو دیو ہا ر سو بھی سمجھوے۔ سو یا کے تو تید بھوت نشیم دتن تر بھیا ہی بھیا ناہیں یہو ایسے کیسے سادھی سکے۔ آگیا اوساری ہوا دیکھیاں دیکھی سادھن کرے تاتیں یا کے نشیم دیو ہا ر موکش مارگ نہ بھیا۔ آگے نشیم دیو ہا ر موکش مارگ کا رڈین کرینگے۔ تاکا سادھن بھئے ہی موکش مارگ ہوگا۔

ایسے سو جیو نشیم ابھاس کو مانے جاتے ہے۔ پر تو دیو ہا ر سادھن کو بھی بھلا جاتے ہے۔ تاتیں سو چھند ہونے۔ اٹھ روپ نہ پر دتے ہے۔ دتے آدک شھ اپوگ روپ پر دتے ہے۔ تاتیں انتم گروپ پرینت پد کو پا دے ہے۔ بوہری جو نشیم ابھاس کی پر بتاتیں اٹھ روپ پر دتے ہونے جاتے تو لگتی دتے بھی گن ہونے۔ پرینامنی کے اوساری پھل پا دے ہے۔ پرینو سناو کا ہی بھوکا رہے ہے۔ سا نچا موکش مارگ پائے بنا سدھ پد کول نہ پا دے ہے۔ ایسے نشیم ابھاس دیو ہا ر ابھاس ددونی کے اولی متیاد دشتی تنی کا رڈین کیا۔ اب جیکو کول شکھ ہے متیاد دشتی تنی کا رڈین کیجئے ہے۔

(सम्यक्त्व के सन्मुख मिथ्यादृष्टि का निरुपण)

کوئی منہ کشائے آدک کا کارن پائے گیا نا درن آدی کر منی کا کشید نشیم بھیا تاتیں تنو و چار کرنے کی شکتی بھتی۔ ساروہ منہ بھیا، تاتیں تنو و چار دتے ادم بھیا۔ بوہری باہیہ منہ دیو۔ گوڑو شاستر آدک کا بھیا تن کری سا نچا پدیش کا لاہ بھیا۔ تہاں اپنے پر یوجن بھوت موکش مارگ کا لاہ دیو گوڑو دھرم آدک کا۔ واجیو آدی تنو فی کا لاہ۔ آپ کا لاہ۔ آپ کول اشتکاری۔ بھکاری بھو آدی کا اتیادک کا پدیش تیں سادھان ہونے ایسا و چار کیا۔ سو تھ کول توان باتی کی خبری ہی ناہیں۔ میں بھرم تیں ٹھو لی پایا پر پائے ہی دتے تمنہیہ بھیا۔ سو اس پر پائے کی تو تھوڑے ہی کال کی ستمتی ہے۔ بوہری یہاں موکول سرو منہ لے ہے۔ تاتیں موکول ان باتی کا ٹھیک کرنا جاتیں ان دتے تو میرا ہی پر یوجن بھلے ہے۔ ایسے و چاری جو پدیش سنا نا کا عنصار کرنے کا ادم کیا۔ تہاں آدیش، نکمش، زویش، پریکشاد وار کری تن کا ر دھار ہونے تاتیں پہلے

جیوئی کے شہدہ ایوگ۔ ارشدہ ایوگ کا نکت پنا پائے ہے۔ تاتیں ایوگ کی دت آدک
 شہدہ ایوگ کوں موکھش مارگ کہیائے۔ دستو دجارتاں شہدہ ایوگ موکھش کا گھانک ہی
 ہے۔ جاتیں بندھ کوں کارن سوئی موکھش کا گھانک ہے۔ ایسا شردھان کرنا۔ بوہری شہدہ
 ایوگ ہی کوں اپادے ان تاکا پائے کرنا۔ شہدہ ایوگ۔ شہدہ ایوگ کوں بیہ جانی تن کے
 تیاگ کا پائے کرنا۔ جہاں شہدہ ایوگ نہ ہونے سکے۔ تہاں شہدہ ایوگ کوں چھوڑی شہدہ ہی
 دتے پرورنا۔ جاتیں شہدہ ایوگ تیں شہدہ ایوگ دتے شہدہ ایوگ کی ادھکتا ہے۔ بوہری شہدہ
 ایوگ ہونے تب تو پروردیہ کا ساکھی بھوت ہی رہے ہے۔ تہاں تو کھوپر دروید کا پروردیہ
 ہی ناپیں۔ بوہری شہدہ ایوگ ہونے۔ تہاں باہر دت آدک کی پروردیہ ہونے۔ ار۔ شہدہ
 ایوگ ہونے۔ تہاں باہر دت آدک کی پروردیہ ہونے۔ جاتیں شہدہ ایوگ کے۔ ار۔ پروردیہ
 کی پروردیہ کے نکت نکت تک سمندر پلے ہے۔ بوہری پہلے شہدہ ایوگ چھوٹی شہدہ ایوگ
 ہوئی۔ پیچھے شہدہ ایوگ چھوٹی۔ شہدہ ایوگ ہوئی۔ ایسی کرم پر پائی ہے۔
 بوہری کوئی ایسے مائیں کہ شہدہ ایوگ ہے۔ سو۔ شہدہ ایوگ کو کارن ہے۔ سو جیسے شہدہ
 ایوگ چھوٹ شہدہ ایوگ ہوئے۔ ایسے شہدہ ایوگ چھوٹ شہدہ ایوگ ہوئے۔ ایسے ہی کارن کارن
 پنا ہونے تو شہدہ ایوگ کا کارن شہدہ ایوگ ٹھہرے۔ اتھو اور دیہ نئی کے شہدہ ایوگ تو بخوش
 ہوئے۔ شہدہ ایوگ ہوتا ہی ناپیں تاتیں پرما دت تیں انی کے کارن کارن پنا ہے۔ جیسے
 روگ کے بہت روگ تھا۔ پیچھے ستوک روگ بھیا۔ تو وہ ستوک روگ تو زدگ ہونے کا کارن ہے
 ناپیں۔ اتھو۔ ستوک روگ رہیں۔ زدگ ہونے کا پائے کرے تو ہونی جائے۔ بوہری جو ستوک
 روگ ہی کوں بھلا جانی تاکا رکھنے کا یقن کرے تو زدگ کیسے ہونے۔ تیسے کشانی کے تیر کشانے
 روپ شہدہ ایوگ تھا۔ پیچھے مند کشانے روپ شہدہ ایوگ بھیا۔ تو وہ شہدہ ایوگ توئی کشانے
 شہدہ ایوگ ہونے کوں کارن ہے ناپیں۔ اتھو۔ شہدہ ایوگ بھئے شہدہ ایوگ کا یقن کرے
 تو ہونے جائے۔ بوہری جو شہدہ ایوگ ہی کوں بھلا جانی تاکا سا دھن کیا کرے تو شہدہ ایوگ
 کیسے ہونے۔ تاتیں مٹھیا درشی کا شہدہ ایوگ تو شہدہ ایوگ کوں کارن ہے ناپیں۔ بیگ
 درشی کے شہدہ ایوگ بھئے کھٹ شہدہ ایوگ پراپتی ہونے۔ ایسا کھنہ پنا کر ہی کہیں شہدہ ایوگ
 کوں شہدہ ایوگ کا کارن بھی کہئے ہے۔ ایسا جانا۔

بوہری جو جیو آپ کوں شجیہ دیو ہار مٹھ موکھش مارگ کا سا دھک مائے ہے۔ تہاں
 پور دت پرکار آتا کوں شہدہ مائیا جو مٹھ دیو شجیہ تیسے ہی جانا۔ سو۔ میگ گان بھیا۔
 تیسے ہی وچار دتے پروردیہ سو۔ میگ چار تر بھیا۔ ایسے تو آپ کے بھجیہ رتن تر یہ بھیا مائے۔ سو ییں

ہی کا بہت پنا ایک دستور دے کیسے سمجھوے؟ تائیں ایسا ماننا بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ جیسے راجہ رنگ منشی نے کی اپیکشا سمان ہے۔ تیسے سدھ سناری جو تو نے کی اپیکشا سمان کہے ہیں کیول گیان آدمی اپیکشا سمانا لے۔ سو ہے ناہیں سناری کے نقیہ کری مٹی گیان آدک ہی ہے۔ سدھ کے کیول گیان ہے۔ بتاؤ دیش ہے۔ سناری کے مٹی گیان آدک کرم کا بہت میں ہیں۔ تائیں سو بھاؤ اپیکشا سناری کے کیول گیان کی شکتی کہے۔ تو دوش ناہیں۔ جیسے رنگ منشی کے راجہ مولے کی شکتی پائے۔ تیسے یہو شکتی جانتی۔ بوہری دوہیر کرم۔ نوکرم۔ پدگل کری نیچے ہیں۔ تائیں نقیہ کری سناری کے بھی ان کا بہت ناہے۔ پر تو سدھوت ان کا کارن کا راجہ اپیکشا سمندھ بھی نہ مانیں تو بھرم ہی ہے۔ بوہری بھاؤ کرم آتا کا بھاؤ ہے۔ سو نقیہ کری آتا ہی کا ہے۔ کرم کے نہت میں ہوئے۔ تائیں دیو ہار کری کرم کا کہے ہے۔ بوہری سدھوت سناری کے بھی راگ آدک نہ ماننا کرم ہی کا ماننا۔ یو بھرم ہے۔ یا ہی پر کار کری نہ کری ایک ہی دستو گول ایک بھاؤ اپیکشا دیسا بھی ماننا، دیسا بھی ماننا، سو تو متبیا بھی ہے۔ بوہری جسے جسے بھاؤ کی اپیکشا تینی کی پر متبیا ہے۔ ایسے مان متا سمندھو دستو گول ماننا سو۔ ساچا شر دھان ہے۔ تائیں متبیا دوشی ایک ناکت روپ دستو گول مانے۔ پر تو متا تھ بھاؤ گول پچانی مان کے ناہیں۔ ایسا جانا نا۔

بوہری اس جیو کے دست خیل سنیم آدک کا انیکہ کار پائے ہے۔ سو۔ دیو ہار کری اے بھی کوش کا کارن ہیں۔ ایسا مان کن کوں ادا دے مانے ہے۔ سو۔ جیسے کیول دیو ہار اولی جیو کے دیو ہار تھا نا کیا تھا۔ تیسے ہی یا کے بھی امتھا تھ پنا جانا۔ بوہری یہو ایسے بھی مانے ہے۔ جو متا لوگیو دست آدمی کریا تو کرنی لوگیو ہے۔ پر تو اتنی دے متونہ کرنا۔ سو بھاؤ آپ کرتا ہوئے۔ تس دے متو کیسے نہ کریئے۔ آپ کرتا نہ ہے۔ تو مجھ کوں کرنی لوگیو ہے۔ ایسا بھاؤ کیسے کیا۔ ار جو کرتا ہے۔ تو وہ اپنا کرم بھیا۔ تب کرتا کرم سمندھ سو میو ہی بھیا۔ سو۔ ایسی مان بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ یا یہ دست آدک ہیں۔ سو تو شر آدمی پردویہ کے آشر یہ ہیں۔ پردویہ کا آپ کرتا ہے ناہیں تائیں تس دے کر تو مٹی بھی نہ کرنی۔ ار تہاں متو بھی نہ کرنا۔ بوہری دست آدک دے کر سن تاک لوپ اپنا شہا پیوگ ہوئے۔ سو۔ اپنے آشر یہ ہے۔ تاکا آپ کرتا ہے۔ تائیں تس دے کر تو مٹی بھی مانی۔ ار تہاں متو بھی کرنا۔ بوہری اس شہا پیوگ کوں بندھ کا ہی کارن جانا۔ سو کوش کا کارن نہ جانا۔ جاتیں بندھ۔ ار موکوش کے۔ تو۔ پرستی کھشی پنا ہے۔ تائیں ایک ہی بھاؤ تینی بندھ کو بھی کارن ہوئے۔ ار موکوش کوں بھی کارن ہوئے۔ ایسا ماننا بھرم ہے۔ تائیں دست اور دست دونو کلب بہت جہاں پردویہ کے گرہن تاک کا کھوہر یو جن ناہیں۔ ایسا ادا سین ویراگ شدھ پیوگ سونی موکوش مارگہ ہے۔ بوہری پچلی دشا دے کیسی

व्यवहार एव हितवानिश्चयतां यात्यनिश्चयज्ञस्य ॥१॥

ان کا ارتھ یعنی راج گیانی کے سمجھانے کو استیاں تھوڑی دہائی تاکوں پیدائش ہے جو کیوں دیوہاری کوں جلاتے ہے۔ تاکوں پیدائش ہی دینا نہیں یوگی ہے۔ بوہری جیسے جو سانچا سنگھ کوں نہ جلاتے تاکوں بلا دوسری سنگھ ہے۔ تیسے جو نشیم کوں نہ جلاتے تاکوں دیوہاری نشیم پنا کوں پراپت ہو ہے۔

ایہاں کوئی بز و چار پرش ایسے کہے کہ تم دیوہار کوں استیاں تھوڑی دہائی کہو۔ تو ہم دست شیل سیم آدی دیوہار کا یہ کہے کوں کریں۔ سر و کوں چھوڑی دیوں گے تاکوں کہتے ہے۔ کچھ ورت شیل سیم آدک کا نام دیوہار نہیں ہے۔ ہانی کوں موکش مارگ اتنا دیوہار ہے۔ سو چھوڑی دے بوہری ایسا شر دھان کری جو ہانی کوں تو باہر سہکاری جانی اپا تریں موکش مارگ کیا ہے۔ اے تو پر دویہ آشرت میں۔ بوہری سانچا موکش مارگ ویراگ بھاؤ ہے۔ سو سو۔ دویہ آشرت ہے۔ ایسے دیوہار کوں استیاں تھوڑی دہائی۔ ورت آدک کا چھوڑنے میں۔ تو دیوہار کا بیس پنا ہوتا ہے نہیں۔ بوہری ہم پوچھیں میں۔ ورت آدک کوں چھوڑی کہا کرے گا؟ جو ہنسادی رُوپ پر دوتے گا۔ تو تھاں۔ تو موکش مارگ کا اپار بھی سمجھوے نہیں۔ تھاں پر دوتے میں کہا بھلا ہو گا۔ رک آدک پاؤ گے تاتیں ایسے کرنا تو بز و چار پنا ہے۔ بوہری ورت آدک رُوپ پریشی ملی۔ کیوں ویراگ ادا سین بھاؤ رُوپ ہونا ہے تو بھلے ہی ہے۔ سو غلی دشاؤ شے ہوئے سکے نہیں۔ تاتیں ورت آدی سادھن چھوڑی سو چھند سونا یوگیہ نہیں۔ یا پر کار شر دھان دتے نشیم کوں پر دوتی دتے دیوہار کوں اپا دے ماننا۔ سو بھی مہتیا بھاؤ ہی ہے۔

بوہری ہو جو دودھ مینی کا انگیکار کرنے کے ارتھی کدا چت آپ کوں شدہ سمدھ سمان راگ آدی بہت کیوں گیان آدی بہت آتما اوتھو ہے۔ دھیان مدرا دھاری ایسے دجاؤ شے لاگے۔ سو ایسا آپ نہیں۔ پرتو بھرم تیں نشیم کری میں ایسا ہی ہوں۔ ایسے مانی سنشٹ ہو ہے۔ کدا چت چرن دداری رُوپن ایسے ہی کرے ہے۔ سو نشیم تو تھادوت وستو کو پر رُوپے پر تھکش آپ جیسا نہیں۔ تیس آپ کو ماننا۔ سو نشیم نام کیسے پاوے جیسا کیوں نشیم ابھاس والا جو کے پوچھا ایتھار تھ پنا کیا تھا۔ تیسے ہی یا کے جاننا۔

اتھو ابھو ایسے ماننے ہے۔ جو اس نہ کری آتما ایسا ہے۔ اس نہ کری ایسا ہے۔ سو آتما۔ تو جیسے تیس ہی ہے۔ تس دتے نہ کری رُوپن کرنے کا جو بھیرا نے ہے تاکوں نہ پنا میں ہیں۔ جیسے آتما نشیم کری۔ تو سمدھ سمان کیوں گیان آدی بہت دروہ کر۔ تو کم۔ بھاؤ کرم بہت ہے۔ دیوہار نہ کری سنساری مٹی گیان آدی بہت دروہ کر۔ تو کم۔ بھاؤ کرم بہت ہے۔ ایسا ماننے ہے۔ سو ایک آتما کے ایسے دوتے سو رُوپ تو ہوئے نہیں۔ جس بھاؤ ہی کا بہت پنا۔ تس بھاؤ

جیوہے۔ دیکھنے والا جیوہے۔ اتیادی پرکار لئے۔ واکے جو کی پہچان بھی۔ بوہری نشیہ کری ویتراگ بھاؤ
 موکش مارگ ہے۔ تاکوں ج نہ پہچانیں۔ تہی کول ایسہ ہی کیا کریئے۔ تووے سمجھیں ناہیں۔ تب ان
 کول دیوہار نہیہ کری متوشردھان گیان پور واک پروردیہ کا نہت مٹنے کا سا پنکھش کری ورت
 شیل سیم آدک روپ ویتراگ بھاؤکے ویش وکھائے۔ تب واکے ویتراگ بھاؤ کی پہچان بھی
 یاہی پرکار ایتیر بھی دیوہار بنا پنچیہ کے پدیش کا نہ ہونا جانا۔ بوہری یہاں دیوہار کری نڈار کا دی
 پرپائے ہی کول جیو کیا۔ سو پرپائے ہی کول جیوہے مانی لینا۔ پرپائے تو جیو پدگل کاسینوگ روپ ہے۔
 تہاں نشیہ کری جودرویہ جدہ ہے۔ تاہی کول جیو مانا جیو کاسینوگ تیں شریر آدک کول بھی اچار
 کری جیو کیا۔ سو کہنے ماتری ہے۔ پرپاتھ تیں شریر آدک جیوہے ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔
 بوہری ابھید اتما وشنے گیان درشن آدی ابھید کے۔ سو تین کول ابھید روپ ہی نہ مانی لینے ابھید تو
 سمجھانے کے ارتھ کے ہیں۔ نشیہ کری اتما ابھید ہی ہے۔ تیں ہی کول جیو دستو ماننا۔ سنگیا سنگیا دی
 کری ابھید کے۔ سو کہنے ماتری ہیں۔ پرپاتھ تیں جدے جدے ہیں ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بوہری
 پروردیہ کا نہت مٹنے کی پنکھشا ورت شیل سیم آدک کول موکش مارگ کیا۔ سو۔ ان ہی کول موکش
 مارگ نہ مانی لینے۔ جاتیں پروردیہ کا گہن تیاگ اتما کے ہوئے۔ تو اتما پروردیہ کا کرتا ہوتا ہوئے۔ سو۔
 کوئی درویہ کوئی درویہ کے آدھین ہے ناہیں۔ تاہیں اتما ہے بھاؤ راگ آدک تیں۔ تن کول چھوڑی
 ویتراگ ہوئے۔ سو نشیہ کری ویتراگ بھاؤ ہی موکش مارگ ہے۔ ویتراگ بھاؤ کی کے۔ ورت
 آدکنی کے کد اچت کارہ کارنہنوں ہے۔ تاہیں ورت آدک کول موکش مارگ کہے۔ سو کہنے ماتر
 ہی ہیں۔ پرپاتھ تیں باہیہ کریا موکش مارگ ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ ایسہ ہی ایتیر بھی دیوہار
 نہیہ کا اچھکار نہ کرنا جانی لینا۔

یہاں پریشن۔ جو دیوہار نہیہ پرکول پدیش وشنے ہی کارہ کاری ہے کہ اپنا بھی پر یوجن سادھے ہے؟
 تاکا سما دھان۔ آپ بھی یاوت نشیہ جیہ کری پرپوت دستو کول نہ پہچانیں۔ تاوت دیوہار
 مارگ کری دستو کا نشیہ کرنے۔ تاہیں نیلی وشنے آپ کول بھی دیوہار نہیہ کارہ کاری ہے۔
 برنو دیوہار کول اچار ماتر مانی واکے دواہری دستو کا ٹھیک (نشیہ) کرے۔ تو تو کارہ کاری ہوئے۔
 بوہری جو نشیہ ورت دیوہار کو بھی شہیہ بھوت مانی دستو ایسہ ہی ہے۔ ایسا شردھان کرے۔ تو اٹا
 کارہ کاری ہوئے جائے۔ سوئی پڑ شارتھ سٹھ پائے وشنے کیا ہے۔

अबुधस्य बोधनार्य मुनीश्वरादेशयन्त्यभूतार्थम्।

व्यवहारमेव केवलमवैति यस्तस्य देक्षाना नास्ति॥ ६॥

माणवक एव सिंहे यता भक्त्यनवगीतसिंहस्य ।

کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ دیو ہار نیہ۔ سو۔ دوسرے پرحدویہ کون۔ وارتن کے بھاؤنی کون۔ جا۔ کارن کا رہ آدک کون کا ہو کون۔ کا ہووٹے ملائے نوچن کرے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں مٹھیا تو ہے۔ تائیں یا کا تاگ کرنا۔ بوہری نشیمینہ۔ جی ہی کون یغاوت نہ پے ہے۔ کا ہو کون کا ہووٹے نہ ملاوے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں سیکو ہوئے۔ تائیں یا کا شردھان کرنا۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو جن مارگ وشے دووینی کا گرسن کرنا کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے۔ تاکا سمدھان جن مارگ وشے کہیں تو نشیمینہ۔ کی مٹھیلے دیا کھیاں ہے۔ تاکوں تو ستیا رتھ ایسے ہی ہے۔ ایسا جانا۔ بوہری کہیں دیو ہار نیہ کی مٹھیلے دیا کھیاں ہے۔ تاکوں ایسے ہے ناہیں۔ بنت آدی پیکھتا اُچا رکیا ہے۔ ایسا جانا اس پرکار جاتے کا نام ہی دووینی کا گرسن ہے۔ بوہری دووینی کے دیا کھیاں کون سمان ستیا رتھ جانی ایسے بھی ہے۔ ایسے بھی ہے۔ ایسا بھرم یوہ پرستے کری تو دووینی کا گرسن کرنا کیا ہے ناہیں۔ بوہری پرشن۔ جو دیو ہار نیہ ستیا رتھ ہے۔ تو تاکا اُپدیش جن مارگ وشے کہے کون دیا۔ ایک نشیمینہ ہی کاروچن کرنا تھا۔ تاکا سمدھان۔ ایسا ہی ترک سید سار وشے کیا ہے۔ تہاں یہ اُتر دیا ہے۔

जहणवि सक्कमणज्जो अणज्जभासंविणा उगोहउ।

तहक्वहारेण विणा परमत्युवएसणमसक्कं॥ गाय० ८॥

یا کا ارتھ۔ جیسے انارہ جو لیکش سولیکش بھاؤنا ارتھ گرسن کرانے کون سرقت نہ ہوئے۔ تیسے دیو ہار بنا پرارتھ کا اُپدیش اُشک ہے۔ تائیں دیو ہار کا اُپدیش ہے۔ بوہری اس ہی ٹوٹرکی دیا کھیا وشے ایسا کیا ہے۔ ॥ व्यवहारनयो नानुसत्तव्यः ॥ یا کا ارتھ۔ بوہری نشیمینہ کے انیکار کرانے کو دیو ہار کی اُپدیش دیکھے ہے۔ بوہری دیو ہار نیہ ہے۔ سو۔ انیکار کرنے یوگیہ ناہیں۔ یہاں پرشن۔ دیو ہار بنا نشیمینہ کا اُپدیش کیسے نہ ہوئے۔ بوہری دیو ہار نیہ کیسے انیکار نہ کرنا۔ سو۔ کہو۔

تاکا سمدھان۔ نشیمینہ کری۔ تو اُترا پرحدویہ تیں بھتن سو بھاؤنی تیں ابھتن سویم بدھ دستوئے۔ تاکوں نے نہ پہچانیں۔ جی کون ایسے ہی کیا کریئے۔ تو تووے مجھے ناہیں۔ تب اُن کون دیو ہار نیہ۔ کر پی خیر۔ آدک پرحدویہ کی ساپیکش کری نہ مارک پھوی کائے آدی پپ جو کے ویش کے۔ تب منشیہ جوئے۔ نار کی جیوئے۔ اتیادی پرکار لے ولکے جو کی چوان بھی۔ اٹھوا ابھید دستو وشے بھید اُچائے گیان دشن آدی گن پرانے روپ جیوئے ویش کے۔ تب جانے والا

کی ایکشن پڑا تیس اپنی کون موکش مارگ کہتے تھے تاتیس اپنی کون دیو ہار کہیا۔ ایسے چھوڑا تھوڑا تھوڑا
 موکش مارگ پنا کر ہی اپنی کون نشیہ دیو ہار کہے ہیں۔ سو۔ ایسے ہی ماننا۔ بوہری اے دوڑ ہی سہانے
 موکش مارگ ہیں۔ اپنی دوڑی کون اپادے ماننا۔ سو۔ تو متھیا بدھی ہی ہے۔ کہاں وہ کہے ہے۔
 شر دھان تو نشیہ کالے کہے ہیں۔ ار۔ پرورنی دیو ہار روپ رکھے ہیں۔ ایسے ہم دوڑی کون اچھا کار
 کریں ہیں۔ سو۔ ایسے بھی نہیں نہیں ناہیں۔ جائیں نشیہ کا نشیہ روپ۔ ار۔ دیو ہار کا دیو ہار روپ شر دھان
 کرنا جکت ہے۔ ایک ہی نہ کا شر دھان بھٹے ایکات متھیا تو ہوئے۔ بوہری پرورنی دھتے نہ کا
 پرورجن ہی ناہیں۔ پرورنی تو دروہ کی پرنتی ہے۔ کہاں جس دروہ کی پرنتی ہوتے۔ تاکوں تیس ہی
 کی پرورنے۔ سو۔ نشیہ نہ۔ ار۔ تیس ہی کون انیہ دروہ کی پرورنے۔ سو۔ دیو ہار نہ۔ ایسے ابھیرنے اوسار
 پرورن میں تیس پرورنی دھتے دوڑ نہ نہیں ہیں۔ کچھ پرورنی ہی تو نہ روپ ہے ناہیں۔ تاتیس یا
 رکار بھی دوڑ نہ۔ کا کہیں ماننا متھیا ہے۔ تو کہہ کرے۔ سو کہتے ہیں۔ نشیہ نہ کری جوڑوں کیا ہوتے۔
 تاکوں تو ستیا رتھ مانی تاکا شر دھان اچھا کار کرنا۔ ار۔ دیو ہار نہ کری جوڑوں کیا ہوتے۔ تاکوں ستیا رتھ
 مانی تاکا شر دھان چھوڑنا۔ سوئی سمیہ سار دھتے کہا ہے۔

सर्वत्राध्यवसानमेव मरिवलं त्याज्य यदुक्तं जिनै-
 स्तन्मन्ये व्यवहार एव निरिवलोऽप्यन्याश्रयस्त्याजितः।
 सम्यग्निश्चयमेकमेव तदथो निष्कम्पमाक्रम्य किं
 शुद्धज्ञानधने महिम्नि न विजेबध्नन्तिसन्तो धृतिम्॥१॥

‘ममयसार कलशाबंधाधिकार १७३३’

یا کا ارتھ۔ جاتیں سرو ہی ہنسا دی۔ وا۔ ہنسا دی دھتے ادھیو سائے ہیں۔ سو۔ سمست ہی
 چھوڑنا۔ ایسا جن دیوئی کری کہی ہے۔ تاتیس میں ایسے مانوں ہوں جو ر آشرت دیو ہار ہے۔ سو۔
 سرو ہی چھوڑا ہے۔ سمست پرش ایک پریم نشیہ ہی کون بھلے پرکار نشیہ کپ پنے اچھا کار کری
 شدھ گیان دھن روپ پنج مہا دھتے سمست ہی کیوں نہ کریں ہیں۔
 بھاؤ ارتھ یہو دیو ہار کا تو تیاگ کرایا۔ تاتیس نشیہ کون اچھا کار کری۔ پنج مہا روپ پرورتنا
 جکت ہے۔ بوہری شت پاہوڑ دھتے کہا ہے۔

जो सुतो बबहारे सो जोई जागदे सकज्जम्मि ।

जो जागदि बबहारे सो सुतो अप्पणे कज्जे ॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو دیو ہار دھتے سوتا ہے۔ سو جو کی اپنے کاہہ دھتے جاگے۔ بوہری جو دیو ہار
 دھتے جاگے۔ سو۔ اپنے کاہہ دھتے سوتا ہے۔ تاتیس دیو ہار نہ کا شر دھان چھوڑی نشیہ نہ

موکش مارگ قہے ناہیں۔ پر تو موکش مارگ کا بت ہے۔ اسی پکاری ہے: تاکوں پکار کر
موکش مارگ کہے۔ سو۔ دیو ہار موکش مارگ کہے: جاتیں نشیم دیو ہار کار ورت ایسا ہی نکشن
ہے۔ سانچا زون۔ سو۔ نشیم پکار زون۔ سو۔ دیو ہار تائیں زون پکشتا دے پکار موکش مارگ
جانا۔ ایک نشیم موکش مارگ کہے۔ ایک دیو ہار موکش مارگ کہے۔ ایسے دوتے موکش مارگ
مانا متیا ہے۔ بوہری نشیم دیو ہار دوونی کا پا دے مانے ہے۔ سو۔ بھی بھرم ہے۔ جاتیں نشیم دیو ہار
کا سو روپ تو پر سر و رودھ ہے۔ جاتیں **समयसार** دے ایسا کیا ہے:۔

“(गाथा ११) * ववहारोऽभूत्यो भूत्यो देसिदो दु सुद्धराओ।

یا کا ارتھ۔ دیو ہار ابھو تار تھ ہے۔ ستیہ سو روپ کوں نہ زون ہے۔ کسی پکشتا پکار کر
ایمقا زون ہے۔ بوہری شدھ یہ جو نشیم ہے۔ سو بھو تار تھ ہے جیسا دستو کا سو روپ ہے۔ تیسار زون
ہے۔ ایسے ان دوونی کا سو روپ تو دردھتالے ہے:۔

بوہری تو ایسے مانیں ہے جو بدھ سملی شدھ آتما کا اوبھو ن۔ سو۔ نشیم۔ ار۔ ورت شیل شیم آدمی
روپ پر ورتی۔ سو۔ دیو ہار۔ سو۔ ایسا تیرا مانا ٹھیک ناہیں۔ جاتیں کوئی درویہ بھاؤ کا نام نشیم۔ کوئی
کا نام دیو ہار ایسے ہے ناہیں ایک ہی درویہ کے بھاؤ کوں نش سو روپ ہی زون کرنا۔ سو۔ نشیم
ہے۔ پکار کر تیس درویہ کے بھاؤ کوں انہ درویہ کے بھاؤ سو روپ زون کرنا۔ سو۔ دیو ہار ہے۔
جیسے مائی کے گھرے کوں مائی کا گھر اڑھے۔ سو۔ نشیم۔ ار۔ گھرت سنیوگ کا پکار کر۔ واکوں ہی
گھرت کا گھٹ کہے۔ سو۔ دیو ہار۔ ایسے ہی انتر جانا۔ تائیں تو کسی کوں نشیم مانیں: کسی کوں دیو ہار
مانیں۔ سو۔ بھرم ہے۔ بوہری تیرے مانے دے بھی نشیم دیو ہار کے پر سر و رودھ آیا۔ جو۔ تو آپ کوں
بدھ سمان شدھ مانے ہے۔ تو۔ ورت آدک کا بے کوں کہے ہے۔ جو ورت آدمی کا سادھن کر
بدھ بھیا چاہے ہے۔ تو۔ ورت مان آتما کا اوبھو متیا بھیا۔ ایسے دوونیمی کے پر سر
و رودھ ہے۔ تائیں دوونیمی کا پا دے پنا ہے ناہیں:۔

یہاں پر شمن جو سمیہ سار آدمی دے شدھ آتما کا اوبھو کوں نشیم کیا ہے۔ ورت تپ شیم
آدک کوں دیو ہار کیا ہے۔ تیسے ہی ہم مانیں ہیں:۔

تا کا سادھان۔ شدھ آتما کا اوبھو سانچا موکش مارگ کہے۔ تائیں واکوں نشیم کیا یہاں
سو بھاؤ تیں ابھن، پر بھاؤ تیں بھن ایسا شدھ شبد کا ارتھ جانا۔ سناری کوں بدھ ماننا۔ ایسا
بھرم روپ ارتھ شدھ شبد کا نہ جانا۔ بوہری ورت تپ آدمی موکش مارگ ہیں تائیں:۔ نت آدک

* ववहारोऽभूत्यो देसिदो दु सुद्धराओ।

भूत्यभसिदो रवळु सम्मद्धी त्वज्जीवो ॥ गाथा ११॥

اتر سنار دشا کے سوانگ ہیں۔ آپ تو آتے آتے، تائیں آتم گن کے گھاٹک گھاتیا کر م ہیں۔
 تن کا بن پنا کاریہ کا رہی ہے۔ سو۔ گھاتیا کر منی کا بندھ باہر پرورتی کے اوسا زنا ہیں۔ انترنگ
 کشائے شکتی کے اوسا ہے۔ یا ہی میں دروہ لنگی میں اسنیت دیش سنیت سمیک درشی کے گھاتی
 کر منی کا بندھ تھوڑا ہے۔ دروہ لنگی کے تو سر و گھاتی کر منی کا بندھ بہت بہتقی اوبھاگ لئے ہوئے
 ار۔ اسنیت دیش سنیت سمیک درشی کے بہتیا تو۔ انسا تو بندھی آدی کر م کا تو بندھ ہے ہی
 ناہیں۔ اویشنی کا بندھ ہوئے۔ سو۔ ستوک بہتقی اوبھاگ لئے ہوئے۔ بوہری دروہ لنگی کے کداپت
 گن شریہی بزجرانہ ہوئے۔ سمیک درشی کے کداپت ہوئے۔ دیش سکل سنیم بھتے زہتر ہوئے۔
 یا ہی میں ہو موکش مارگ بھیا ہے۔ تائیں دروہ لنگی منی اسنیت دیش سنیت سمیک درشی
 میں بن شاستر وٹے کیا ہے۔ سو۔ سیمہ سار شاستر وٹے دروہ لنگی منی کا بن پنا کا تھا۔ وٹکا
 کلشانی وٹے پرگٹ کیا ہے۔ بوہری پنچا سستی کائے گی ٹیکا وٹے جہاں کیول دیو ہارا دلبی کا کھن
 کیا ہے۔ تہاں دیو ہار پنچا چار ہوتیں بھی تاکا بن پنا ہی پرگٹ کیا ہے۔ بوہری پر وچن سار وٹے
 سنسار تو دروہ لنگی کوں کیا۔ بوہری پر ماتم پر کا ش آدی انہ شاستر تی وٹے بھی اس دیا کھیاں
 کوں پیشٹ کیا ہے۔ بوہری دروہ لنگی کے پائے ہے۔ درت تپ شیل سنیم آدی کر یا تن کوں بھی
 اکاریہ کا رہی انی شاستر تی وٹے جہاں تہاں دکھائی ہے۔ سو تہاں دکھی لینا۔ یہاں گتھ بدھنے
 کے بھتے میں ناہیں کھتے ہے۔ ایسے کیول دیو ہارا بھاس کے اوبھی بہتیا درشی تپ کا زوہن کیا۔
 اب نشیم دیو ہار دوہ مینی کے ابھاس کوں اوبھے ہیں۔ ایسے بہتیا درشی تپ کا زوہن کئے ہے۔

(निश्चय व्यवहारनायाभासबलम्बीमिथ्यादृष्टियों का निरूपण)

جے جو ایسا مائیں ہیں۔ جن مت وٹے نشیم دیو ہار دوہنے کے ہیں۔ تائیں ہم کوں تپ
 دوہنی کا انیکار کرنا۔ ایسے وچاری جیسے کیول نشیم ابھاس کے اومبن کا کھن کیا تھاتے
 تو نشیم کا انیکار کریں ہیں۔ ار۔ جیسے کیول دیو ہارا بھاس کے اومبن کا کھن کیا تھا۔ تیسے دیو ہار
 کا انیکار کریں ہیں۔ یہی ایسے انیکار کرنے وٹے دوہ مینی کے پر سر و رو دھ ہے۔ تھائی کرے
 کہا! سانچا تو دوہ مینی کا سو روپ بھاسیا ناہیں۔ ار۔ جن مت وٹے دوہنے کے ہیں۔ تپ وٹے کا ہو
 کوں چھوڑی بھی جانی ناہیں۔ تائیں بھرم لئے دوہنی کا سادھن سادھے ہیں۔ تے بھی جو بہتیا
 درشی جانتے۔ اب ان کی پرورتی کا ویش وکھائیے ہے۔ انترنگ وٹے آپ تو زہا کر کی
 بہتات نشیم دیو ہار موکش مارگ کوں پہچانیا ناہیں۔ جن اگیا مانی نشیم دیو ہار روپ موکش مارگ
 دوتے پر کار ماتے ہے۔ سو۔ موکش مارگ دوتے ناہیں۔ موکش مارگ کا زوہن دوتے پر کار دھتے
 جہاں سانچا موکش مارگ کوں موکش مارگ زوہنے ہے۔ سو۔ نشیم موکش مارگ ہے۔ ار۔ جہاں جو

پراتے درشتی میں جے پریشے آدک روپ اوستھا ہوئے! تاکوں آپ کے بھتی مالے ہے۔ دروہ
درشتی میں اپنی وار شریہ آدک کی اوستھا کوں بھن دیچالے ہے۔ ایسے ہی مانا پرکار ویو ہار
دیچارتیں پریشے آدک ہسے ہے۔

بوہری یعنی راجیہ آدی دشتے سامگری کاتیاگ کیا ہے۔ دا۔ اشٹ بھون آدک کاتیاگ
کیا کرے ہے۔ سو۔ جیسے کوہ داہ جوہ۔ دالا دایو ہونے کے بھے تیں شیتل وستو سیون کاتیاگ
کرے ہے۔ پرتو یاوت شیتل وستو کاسیون روپے تاوت وا کے داہ کا اہھا دہ کہتے۔ تیسے
راگ سہت جیو زک آدک کے بھے تیں دشتے سیون کاتیاگ کرے ہے۔ پرتو یاوت دشتے
سیون روپے تاوت راگ کا اہھا دہ کہتے۔ بوہری جیسے امرت کا اسوادی دیو کوں انیہ بھون
سو سیون نہ روپے! تیسے سوہریس کا اسواد کری دشتے سیون کی ادوجی یا کے نہ ہوئے۔ یار کا رکھل
آدک کی ایکھتار پریشے سہن آدی کوں سکھ کا کارن جالے ہے۔ ار۔ دشتے سیون آدی کوں
دکھ کا کارن جائیں ہیں بوہری ت کاں دشتے پریشے سہن آدک تیں دکھ ہونا مانیں ہے۔ دشتے
سیون آدک تیں سکھ مانیں ہے۔ بوہری جن تیں سکھ دکھ ہونا مانے جن دشتے اشٹ اشٹ
مڈھی تیں راگ دیش روپ ابھیرائے کا اہھا دہ ہوتے ناہیں۔ بوہری جہاں راگ دیش ہے!
تہاں چارتر ہوتے ناہیں۔ تائیں ہو دیوہ لنگی دشتے سیون چھوڑی تیش چرن آدی کرے ہے۔
تھاپانی انیشی ہی ہے۔ سدھات دشتے انیت دیش نیت سمیک درشتی تیں بھی یا کوں جن
کہا ہے۔ جائیں ان کے چوتھا پاچواں گن سٹھان ہے۔ یا کے پہلا ہی گن سٹھان ہے۔

کہا ہے۔ جائیں ان کے چوتھا پاچواں گن سٹھان ہے۔ یا کے پہلا ہی گن سٹھان ہے۔
یہاں نو دھ کے کہ۔ انیت دیش نیت سمیک درشتی کے کشانی کی پرورتی دیش ہے۔ ار۔
دروہ لنگی مٹی کے تھوڑی ہے۔ یا ہی تیں انیت دیش نیت سمیک درشتی توہ سوہواں سوگ
پرینت ہی جائے۔ ار۔ دروہ لنگی اپرم گرویک پرینت جائے۔ تائیں بھاؤ لنگی مٹی تیں۔ توہ
دروہ لنگی کوں بن کہو۔ انیت دیش نیت سمیک درشتی تیں یا کوں بن کیسے کہتے ہے؟
ما کا سوادھان۔ انیت دیش نیت سمیک درشتی کے کشانی کی پرورتی توہ پرتو
شرودھان دشتے کسی ہی کشاتے کے کرنے کا ابھیرائے ناہیں۔ بوہری دروہ لنگی کے شہ کشاتے
کرنے کا ابھیرائے یا ہے۔ شرودھان دشتے مٹی کوں بھلے جائیں ہے تائیں شرودھان ایکھا
انیت سیک درشتی تیں بھی یا کے ادھک کشاتے ہے۔ بوہری دروہ لنگی کے بوگنی کی پرورتی
شہ روپ گھنی ہو ہے۔ ار۔ اگھانی کر مٹی دشتے مٹیہ باب بندھ کا دیش شہ او شہ بوگنی کے اوسار
ہے۔ تائیں اپرم گرویک پرینت پہنچے ہے۔ سو۔ شہ کا دیہ کاری ناہیں۔ جائیں اگھاتیہ کر مٹی
گن کے گھاٹک ناہیں۔ ان کے آدے تیں آدے نیچے پد پائے تو کہا بھیا اے۔ توہ بابیہ نیوگ

تاکا۔ کارن ہوئے۔ یا کے تنوئی کا شر دھان گیان سما نچا بھیلنا میں۔ پور دے ورن کیا تھے تنوئی
کا شر دھان گیان بھیا ہے۔ بس ہی ابھیرائے میں سر و سادھن کرے ہے۔ سو۔ ائی سادھنی کا
ابھیرائے کی رہبر اکوں و چار میں کشائی کا ابھیرائے آدے ہے۔ کیسے ۹ سو۔ نہ ہو۔ ہو پاپ کوں
کارن راگ آدک کوں تو پیسہ جانی چھوڑے ہے۔ پرتو پیسہ کا کارن پرشت راگ کوں اپادیم
مانے ہے تاکے بدھنے کا پائے کرے ہے۔ سو۔ پرشت راگ بھی تو کشائے ہے۔ کشائے کوں
اپادیم مانیا تب کشائے کرے کا ہی شر دھان رہا۔ پرشت پر دروینی سیوں دوش کری پرشت
پر دروینی وٹے راگ کرنے کا ابھیرائے بھیا کچھ پر دروینی وٹے سامیہ بھاو روپ ابھیرائے دھیا۔
یہاں پرشن۔ جو سمیگ درشتی بھی تو پرشت راگ کا پائے رکھے ہے۔

تاکا او تر ہو جیسے کا ہو کے بہت دند ہوتا تھا۔ سو۔ وہ تھوڑا دند دینے کا پائے رکھے ہے۔
ار تھوڑا دند دے ہرش بھی مائیں ہے۔ پرتو شر دھان وٹے دند دینا انٹ ہی مانے ہے۔ تیسے
سمیگ درشتی کے باب روپ بہت کشائے ہوتا تھا۔ سو۔ ہو پیسہ روپ تھوڑا کشائے کرے کا پائے
رکھے ہے۔ جو تھوڑا کشائے جسے ہرش بھی مانے ہے۔ پرتو شر دھان وٹے کشائے کوں پیسہ ہی مانے
ہے۔ بوہری جیسے کو کو کئی کا کارن جانی۔ دیا پار آدک کا پائے رکھے ہے۔ پائے ہی آتے ہرش
مانے ہے۔ تیسے دروہی لنگی موکش کا کارن جانی پرشت راگ کا پائے رکھے ہے۔ پائے ہکا کے
ہرش مانے ہے۔ ایسے پرشت راگ کا پائے وٹے۔ واپر ش وٹے سمانا ہو میں بھی سمیگ درشتی
کے کے تو۔ دند سمان تھیا درشتی کے دیا پد سمان شر دھان پائے ہے۔ تائیں ابھیرائے وٹے
دیش بھیا۔

بوہری یا کے پریشے تیش چرن آدک کے بہت میں دکھ ہوئے۔ تاکا علاج تو نہ کرے ہے پرتو
دکھ ویدے ہے۔ سو۔ دکھ کا ویدنا کشائے ہی ہے۔ جہاں ویدنا آگتا ہوئے۔ تہاں تو جیسے اتیہ گئیہ
کوں جانیں ہے۔ تیسے ہی دکھ کا کارن گئیہ کوں جانیں ہے۔ سو۔ ایسی دشلیا کی نہ ہوئے۔ بوہری
ان کوں ہے۔ سو۔ بھی کشائے کا ابھیرائے روپ و چار میں سے ہے۔ سو۔ و چار ایسا ہوئے۔
جو پدوش پنے زک آدی گئی وٹے بہت دکھ ہے۔ ہو پرتی آدی کا دکھ تو تھوڑا ہے۔ یا کوں
سیر دوش ہیں۔ سو۔ دکھ موکش مکھ کی پرتی ہوئے۔ جو۔ ان کوں نہ ہے۔ ار۔ وٹہ مکھ پیسے۔ تو
زک آدک کی پرتی ہوئی۔ تہاں بہت دکھ ہو گا۔ اتیادی و چار وٹے پریشی وٹے انٹ
بدھی ہے۔ گیل زک آدک کے جھے میں۔ وائیکھ کے کوچ میں تن کوں سے ہے۔ سو۔ لے
سر و کشائے بھاو ہی میں بوہری ایسا و چار ہوئے۔ جے کرم باندھ تھے۔ تے بھو گئے نا چھوٹے
ناہیں۔ تائیں موکو سہیں آئے۔ سو۔ ایسے و چار میں کر م پھل چتیا روپ پر ورتے ہے۔ بوہری

یا کالہ تھ۔ جے جو متیا اندھکار کری دیات ہوت۔ سنتے آپ کوں پرپائے آشرت کریا کا کرتا
 مائے ہیں۔ تے جیو موکش اہلاشی ہیں۔ تو ورتن کے جیسے انیہ متی سامانیہ منشیہ کے موکش نہ ہوتے۔
 تیسے موکش نہ ہوئے۔ جاتیں کرتا پنا کا شر دھان کی سمانا ہے۔ توہری ایسے آپ کرتا ہوتے شر اوک
 دھرم۔ دامنی دھرم کی کریا وٹھے من۔ وچن کانے کی پرورتی زنترا رکھے ہیں۔ جیسے اُن کریانی
 وٹھے بھنگ نہ ہوئے۔ تیسے پرورتے ہیں۔ سو۔ ایسے بھاؤ تو سراگ ہیں۔ چارتر ہے۔ سو۔ ویتراگ
 بھاؤ روپ بے تاتیں ایسے سادھن کوں موکش مارگ ماننا متیا بدھی ہے۔

یہاں پریشن۔ جہ سراگ ویتراگ بھید کری دوتے پرکار چارتر کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہیں۔
 تاکا اوتتر۔ جیسے تندل دوتے پرکار۔ ہے۔ ایک تش بہت ہیں۔ ایک تش بہت
 ہیں۔ تہاں ایسا جانا۔ تش ہے۔ سو۔ تندل کا سو روپ نائیں۔ تندل وٹھے دوش ہے۔ ار۔ کوئی
 سیانا تش بہت تندل کا سنگرہ کرے تھا تا کوں دیکھی کوئی بھولا تشنی ہی کوں تندل مانی سنگرہ
 کرے۔ تو۔ ورتھا کھید کھن ہی ہوئے۔ تیسے چارتر دوتے پرکار کا ہے۔ ایک سراگ ہے۔ ایک بترگ
 ہے۔ تہاں ایسا جانا۔ راگ ہے۔ سو۔ چارتر کا سو روپ نائیں۔ چارتر وٹھے دوش ہے۔ ار۔ کیسی
 گلیانی پرشت راگ بہت چارتر دھرم ہے۔ تن کوں دیکھی کوئی اگلیانی پرشت راگ ہی کوں
 چارتر مانی سنگرہ کرے تو ورتھا کھید کھن ہی ہوئے۔

یہاں کوڈ کہے گا۔ پاپ کریا کرتیں تیراگ اڈک ہوتے تھے۔ اب الی بکریانی کوں کرتے مند
 راگ بھیا۔ تاتیں جیتا انشا راگ بھاؤ گھیا۔ جتا انشا۔ تو چارتر کہو۔ جیتا انشا راگ رسیا۔ جتا انشا
 راگ کہو۔ ایسے یا کے سراگ چارتر سمجھوے ہے۔

تاکا سہا دھان جو متو گیان پوروک ایسے ہوتے۔ تو۔ کہو ہو۔ تیسے ہی ہے۔ متو گیان
 بناؤ کرشت آچرن ہوتے بھی اسیم ہی نام پادے ہے۔ جاتیں راگ بھاؤ کرنے کا بھیہرے
 نائیں مٹے ہے۔ سوئی دکھایے ہے۔

(द्रव्य लिंगी के अभिप्राय में अयथार्थ पना)

دروہ لنگی مٹی راجیہ اڈک کو جھوڑی زرگتھ ہوئے۔ اٹائیں تول گھنی کوں بالے ہے۔ ناگوڑ
 اناشا دی گنات کرے ہے۔ کھشو دھاؤک بانیں پریش ہے۔ شریر کا کھنڈ کھنڈ بھیہ
 دیگڑ نہ ہوئے۔ ورت بھنگ کے کارن انیک ٹیس تو بھی دیگڑ رہے ہے۔ کوئی سیتی کرودھ
 نہ کرے ہے۔ الہا سادھن کا مان نہ کرے ہے۔ ایسے سادھن جٹھے کوئی کپٹانی نائیں ہے۔ اس
 سادھن کری اس لوک پرلوک کے وشی سکھ کوں نہ چاہے ہے۔ ایسی یاکی دشا بھی ہے۔ جو ایسی
 دشا نہ ہوتے۔ تو۔ گرویک پرینت کیسے پہنچے۔ پرتو یا کوں متیا دھٹی اسیم ہی شاستروٹھے کیا۔ سو۔

پہل سوہگ موکش ہے تیش چرن آدی پوتھ دینا شی پہل کے داتا میں بن کری شریر شوشنے لوگے
ہے۔ دیو گودو شاستر آدی ہنگامی میں؛ اتیادی پروردی کا گن و چاری تہی ہی کا انجکار کرے ہے۔
اتیادی پرکار کری کوئی پروردیہ کوں برا جانی انشٹ شر دے ہے۔ کوئی پروردیہ کوں بھلا جانی
انشٹ شر دے ہے۔ سو پروردیہ دے اشٹ انشٹ ٹوپ شر دھان سو متعیا ہے۔ بوہری اس
ہی شر دھان میں یا کے ادایتنا بھی دیش بدھی ٹوپ ہو ہے۔ جاتیں کا ہو کوں برا جانا؛ تاہی
کانام دوش ہے۔

کو دیکھے گا؛ سمیک درشی بھی تو برا جانی پروردیہ کوں تیا گے ہے۔
تا کا سما دھان۔ سمیک درشی پروردیہ کوں برا نہ جانے ہے۔ اپنا راگ بھاؤ کوں برا جانے
ہے۔ آپ راگ بھاؤ کوں چھوڑے تاتیں تا کا کارن کا بھی تیا گ ہو ہے۔ دستو و چاریں کوئی
پروردیہ تو برا بھلا ہے ناہیں۔
کو دیکھے گا؛ نمت ماتر تو ہے۔

تا کا اوتر پروردیہ نور آوری تو کوئی بگاڑتا ناہیں۔ اپنے بھاؤ بگڑیں تب وہ بھی باہیہ
نمت ہے۔ بوہری۔ واد کا نمت پنا بھی بھاؤ بگڑیں ہیں۔ تاتیں نیم ٹوپ نمت بھی ناہیں۔ ایسے
پروردیہ کا تو دوش دیکھنا متعیا بھاؤ ہے۔ راگ آدی بھاؤ ہی بڑے ہیں۔ سو۔ یا کے ایسی سمجھی ناہیں۔
ہو پروردیہ کا دوش دیکھی تہی دے دیش ٹوپ ادایتنا کرے ہے۔ سانجی ادایتنا تا کا نام ہے۔
کوئی ہی ددیہ کا دوش۔ واد گن نہ بھلاے تاتیں کا ہو کوں برا بھلا نہ جانے۔ آپ کوں آپ جانے۔
پر کوں پر جانے۔ پرتیں کچھو بھی پر یوجن میر ناہیں۔ ایسا مانی سا کھشی بھوت رہے۔ سو۔ ایسی
ادایتنا گیانی ہی کے ہوتے۔ بوہری ہو ادا سین ہوتے۔ شاستر دے دیو ہار چار تر اودت
مہادرت ٹوپ کیا ہے۔ تا کوں انجکار کرے ہے۔ ایک دیش۔ واد سر دیش ہنسادی پاپ
کوں چھوڑے ہے۔ بن کی جائیگا ہنسادی پنے ٹوپ کارینی دے پرو دے ہے۔ بوہری جیسے
پریائے آشرت پاپ کارینی دے کرتا پنا اپنا میں تھا۔ تیسے ہی پریائے آشرت پنے کارینی دے
کرتا پنا اپنا ماننے لاگا۔ ایسے پریائے آشرت کارینی دے ابن بدھی ماننے کی سماتا بھتی۔ جیسے
میں جو مادوں ہوں۔ میں پری گرو دھاری ہوں۔ اتیادی ٹوپ مانی تھی۔ تیسے ہی میں جوئی کی
رکھشا کروں ہوں۔ میں ننگن پری گرو بہت ہوں۔ ایسی مانی بھتی۔ سو۔ پریائے آشرت کاریہ
دے ابن بدھی۔ سو۔ ہی متعیا درشی ہے۔ سوئی سمیر سار دے کیا ہے۔

ये तु कर्त्तारमात्मानं पश्यन्ति तमसावताः ।

सामान्यजनवत्तेषां न सोऽहोपि मुमुक्षुतां ॥१॥ (सर्ववि. अधिकार १६६)

ज्ञानं ज्ञानगुरां विना कथमपि प्राप्तुं क्षमन्ते न हि ॥

(निर्जराधिकार ॥ १४२ ॥)

یا کا ارتھ۔ موکھش میں پران مکھ ایسے اتی دسکرتی گنی تین آدی کار میت کر ی آپ
ہی کلیش کرے ہے۔ تو کر د۔ بوہری انہ کیتی جو مہادوت۔ ار۔ تب کا بھار کر ی ج کال پرینت
کھشین ہوتے کلیش کرے میں۔ تو کر د۔ پرنتھ ہو سا کھشات موکھش سر روپ سر روگ
رہت بد جو آپے آپ اوجھو میں آدے۔ ایسا گیان سو بھاؤ سو۔ تو گیان گن بنا انہ کوئی
بھی پرکار کر ی پادنے کون سمرتھ نایں ہے۔ بوہری پنچاستی کاتے وشے جہاں ات وشے
دیو ہار بھاس والے کا کھن کیا ہے۔ تہاں تیرہ پرکار چار تھو میں بھی تا کا موکھش مانگ
وشے تیدھ کیا ہے۔ بوہری یوچن ساروشے آتم گیان شوئیہ بنیم بھاؤ اکاریہ کاری کہا
ہے۔ بوہری انہی گرنھنی وشے۔ وا۔ انہ پر ماتم پرکاش آدی شاستری وشے اس پر یوچن
لے جہاں تہاں نوچن ہے تا میں پہلے تنو گیان بھتے ہی آچرن کاریہ کاری ہے۔
یہاں کو دھلے گا۔ باہرے تو اودوت مہادوت آدی سادھیں ہیں۔ انترنگ پرینام
نایں۔ وا۔ سورگ آدک کی وانچا کر ی سادھے ہیں۔ سو۔ ایسے سادھے۔ تو۔ پاپ بندھ ہوتے۔
دروہ لنگی مٹی اوپریم گروییک پرینت جاتے ہے۔ پرادوتنی وشے اکتیس ساگر پرینت
دیو آدک کی راپتی انت بارہوئی نکھی ہے۔ سو۔ ایسے آدخے بد تو ب ہی پاوے جب انترنگ
پرینام تو دھک مہادوت پالے۔ مہاند کشائی ہوئے۔ اس لوک پر لوک کا بھوگ آدک
کی چاہی نہ ہوئے۔ کیول دھرم بدھمی میں موکھش ابھلاشی ہو اسادھن سادھیں تا میں
دروہ لنگی کے سھول تو انیتھاپنوں ہے تا میں۔ سو کھشم ایمتھاپنوں ہے۔ سو۔ سیمگ درشی
کون بھاسے ہے۔ اب انی کے دھرم سادھن کیسے ہے۔ ار۔ تا میں ایمتھاپنوں کیسے ہے۔
سو کہے ہیں۔

(द्रव्य लिंगी के चर्म साधन में अन्यथापना)

پرنتھ تو ساروشے رک آدک کا دکھ جانی۔ وا۔ سورگ آدی وشے بھی تنم مرن آدک کا
دکھ جانی سنارتیں اداس ہوتے موکھش کون چاہے ہے۔ سو۔ ان دکھنی کون تو دکھ سب
ہی جانی ہیں۔ اندر۔ اہمند آدک وشے اڈراگ میں اندر بیت سکھ بھو گویں ہیں تا کون
بھی دکھ جانی برا کل سکھ اوستھا کون بھجائی موکھش چاہیں ہیں۔ سوئی سیمگ درشی جانا بوہری
وشے سکھ آدک کا پھل رک آدک ہے۔ شریہا شوچی ونا فیک ہے۔ یو شے دیگہ نایں۔ کمندک
سوارتھ کے سکے ہیں۔ ایادی پر دروہی کا دوش وچاری تہی کا تو تیاگ کرے ہے۔ دت آدک کا

دکیتی جو ہنسنا مکھیہ کری۔ سنان شوچ آدمی ناہیں کریں ہیں۔ وا۔ لوکک کارہ آتے۔ دھرم چھوڑی۔
تہاں لگی جاتے اتادی کریں ہیں۔ (ایادی پرکار کری کوئی دھرم کون مکھیہ کری انہ دھرم
کوں نہ گئے ہیں۔ وا۔ وا کے آسرے پاپ آچریں ہیں۔ سو۔ جیسے ادیوکی دیپاری کوئی دیپار
کا نفع کے ارتھی انہ پرکار کری بہت لوٹا باڑے تیسے ہیو کارہ بھیا۔ چاہیے تو ایسے جیسے دیپار
کا پریو جن نفع ہے۔ سرو د چار کری جیسے نفع گھنا ہوئے تیسے کرے۔ تیسے گیانی کار پریو جن دیتراگ
یہا کہے۔ سرو د چار کری جیسے دیتراگ بھاؤ گھنا ہوئے تیسے کرے۔ جاتیں محول دھرم دیتراگ
بھاؤ ہے۔ یا ہی پرکھ ادیوکی جو دینتھا دھرم انگی کار کرے ہیں۔ تن کے تو سیک چار تر کی بھاسا
بھی نہ ہوئے۔

بوسری کیتی جیو اودرت مہادرت آدمی روپ۔ متھارتھ آچرن کریں ہیں۔ بوسری آچرن
کے اوسا ہی پرینام ہیں۔ کوئی مایا لوبھ آدک کا ابھیراتے ناہیں ہے۔ (انی کوں دھرم
جانی موکش کے ارتھی انی کا سادھن کرے ہے۔ کوئی سودگ آدک بھوگنی کی بھی اچھا نہ
راکھے ہے۔ پرتو تنو گیان پہلے نہ بھیا۔ تاہیں آپ تو جاتے میں موکش کا سادھن کرڈل ہوں۔
ار۔ موکش کا سادھن جو ہے۔ تا کوں جاتے بھی ناہیں۔ کیول سورگ آدک ہی کا سادھن
کرے۔ سو مصری کول امرت جانی بھکھے تو امرت کا گن تو نہ ہوئے۔ آپ کی پریتی کے اوسادی
پھل ہوتا ناہیں پھل جیسا سادھن کرے۔ تیسا ہی لاگے ہے شاستر وشنے ایسا کہیا ہے چار تر
وشنے 'سیک' پد ہے۔ سو۔ اگیان پوروک آچرن کی غیورنی کے ارتھی ہے۔ تاہیں پہلے تنو گیان
ہوئے۔ تہاں پہلے چار تر ہوئے۔ سو سیک چار تر نام پاوے ہے۔ جیسے کوئی کھیتی والا بیج تو
بووے ناہیں۔ ار۔ انہ سادھن کرے تو ان پر اپنی کیسے ہوئے۔ گھاس پھوس ہی ہوئے۔
تیسے اگیانی تنو گیان کا تو ابھاس کرے ناہیں۔ ار۔ انہ سادھن کرے تو موکش پر اپنی کیسے
ہوئے۔ دیوید آدک ہی ہوئے۔ تہاں کیتی جیو تو ایسے ہیں۔ تنو آدک کا نیکی نام بھی نہ جانیں۔
کیول ورت آدک وشنے ہی پروریں۔ کیتی جیو ایسے ہیں۔ پور ورت پر کار سیک درشن گیان
کا یہ تھارتھ سادھن کری ورت آدمی وشنے پرورے ہیں۔ سو دینہ بی ورت آدک یہ تھارتھ آچرن
تھاپانی یہ تھارتھ شردھان گیان ہا سرو آچرن متھیا چار تر ہی ہے۔ سوئی سمیہ سار کا مکشا وشنے
کہیا ہے۔

क्लिश्यन्तां स्वयमेव दुष्करतरैर्मौजोन्मुखैः कर्मभिः

क्लिश्यन्तां च परे महाप्रत्तपोभारैरा भगनाश्चिरम् ।

साज्ञान्मोक्षइदं निरामयपदं संवेद्यमानं स्वयं

بوسری جن کے سانچا دھرم سادھن نہیں تے کوئی کر یا تو بہت بڑی انگیکار کریں۔
 ار۔ کوئی بین کر یا کیا کریں۔ جیسے دھن آدک کا تو تیاگ کیا۔ ار۔ چو کھا بھوجن۔ چو کھا دستر
 اتیادی دھینی دشنے ویش پرور تے۔ بوسری کوئی جامہ پہنا۔ استری سیلون کرنا۔
 اتیادی کارینی کا تو تیاگ کر ی دھرم اتیا پنا برگٹ کریں۔ ار۔ مجھے کھوئے دیو بار آدمی
 کاریہ کریں۔ لوک ندریہ پاپ کر یا دشنے پرور تے۔ ایسے ہی کوئی کر یا اتی ادچی۔ کوئی کر یا
 اتی تھی کریں۔ تہاں لوک بندہ ہوئے۔ دھرم کی ہاسیہ کر اویں۔ دیکھو اموک دھرم اتیا ایسا
 کاریہ کرے ہے۔ جیسے کوئی پرش ایک دستر تو اتی اتم پہرے۔ ایک دستر اتی ہیں پہرے
 تو ہاسیہ ی ہوئے۔ تیسے ہو ہاسیہ پا دے ہے۔ سانچا دھرم کی تو ہو امانے ہے۔ جیتا
 اپنا راگ آدی دہر بھیا ہوئے۔ تا کے اوسا جس پد دشنے جو دھرم کر یا سمجھو بے سو۔
 سرو انگیکار کرے۔ جو مقور راگ آدی مٹیا ہوئے تو نچا ہی پد دشنے پرور تے۔ پر تو ادچا
 پد دھرائے نہی کر یا نہ کرے۔

یہاں پرشن۔ جو استری سیلون آدک کا تیاگ اوپر کی پر تاد دشنے کیا ہے۔ سو پچلی
 دستھا والا اتی کا تیاگ کرے کہ نہ کرے۔
 تا کا سما دھان۔ سرو تھا تی کا تیاگ پچلی دستھا و جا کری سکتا نہیں۔ کوئی دوش
 لا گے ہے۔ تا میں اوپر کی پر تاد دشنے تیاگ کیا ہے۔ پچلی دستھا دشنے جس پر کار تیاگ
 سمجھوئے۔ تیس پچلی دستھا والا بھی کرے۔ پر تو جس پچلی دستھا دشنے جو کاریہ سمجھوئے ہی
 نہیں۔ تا کا کرنا تو کٹانے بھاؤنی ہی میں ہوئے۔ جیسے کوڈ سپت دین سیلے۔ سو پچلی
 کا تیاگ کرے۔ تو کیسے بنے ویدہ پی۔ سوہ استری کا تیاگ کرنا دھرم ہے۔ تھالی پہلے پستو
 دین کا تیاگ ہوئے تب ہی سوہ استری کا تیاگ کرنا لوگ ہے۔ ایسے ہی اتی جانے۔

بوسری سرو پر کار دھرم کون نہ جائیں۔ ایسا جو کوئی دھرم کا انگ کون مکھیا کر ی اتی
 دھرم کون گون کرے ہے۔ جیسے کیتی جو دیا دھرم کون مکھیا کر ی پوجا پر بھاؤنا دی کاریہ
 کون اوتھا ہیں ہے۔ کیتی پوجا پر بھاؤنا دی دھرم کون مکھیا کر ی ہنسا دک کا بھنے داکھ
 ہیں۔ کیتی تب کی مکھیا کر ی۔ رت دھیان آدی کر ی کے بھی پوجا اس آدی کریں۔ دا۔ آپ
 کون تیسو مانی۔ تی شک کر دھ آدی کریں۔ کیتی دان کی مکھیا کر ی بہت پاپ کر ی
 کے بھی دھن پوجانے دان دے ہیں کیتی آسمہ تیاگ کی مکھیا کر ی۔ یا چا آدی کریں ہیں *

* खरडा प्रतिमें पं० जी ने कुछ और भी लिखने के लिये संकेत किया है। यह संकेत निम्न प्रकार है:-
 "इहां स्नानादि शौच धर्मका कथन तथा लौकिक कार्य आप धर्म छोड़ित हो लगे जाय है,
 तिनिका कथन लिख नहै," किन्तु पं० जी लिख नहीं पाए।

چھوڑنا تن کے خیال ماتر ہے سو پرنگیا بنگ کرنے کا مہا پاپ ہے، اس میں تو پرنگیا نہ لینی ہی
 بجلی ہے پیار کا پہلے تو زور چار ہونے پرنگیا کریں، پیچھے ایسی دشا ہونے میں دھرم
 دشنے پرنگیا نہ لینے کا ڈنڈہ تو ہے نہیں، جین دھرم دشنے تو ہوتا ہے نہیں
 ہے، پہلے تو ہمو گئیانی ہونے پیچھے جا کا تیاگ کرے، تا کا دوش پہمانے تیاگ کے کتنے ہوتے
 تا کوں جائیں، ٹوہری اپنے پینا سنی کا ٹھیک کرے، درتمان پرینا سنی ہی کے بھر دے پرنگیا
 نہ کری بیٹے، آگامی بزواہ ہوتا جائیں، تو پرنگیا کرے ٹوہری شریر کی شکست دے اور دیکھتے
 کال بھاؤ آدک کا دچار کرے، ایسے دچاری پیچھے پرنگیا کرنی، سو بھی ایسی کرنی، جس پرنگیا
 میں زرا دیناں نہ ہونے پرینام چڑھتے نہیں، ایسی جین دھرم کی آسانے ہے +

یہاں کوٹھکے، چاندل آدکوں نے پرنگیا کری جن کے اتنا دچار کہاں ہوئے +
 تا کا سما دھان، مرن پرینت کشٹ ہونے تو ہوجو پرنگیا نہ چھوڑنی، ایسا دچاری
 کری پرنگیا کریں ہیں، پرنگیا دشنے زرا دینا نہیں، ارسنگ درشنی پرنگیا کریں ہیں سو تنو گیان
 آدی ٹوہری کریں ہیں، ٹوہری جن کے انترنگ ورنکتا نہ بھی، اہ بابیہ پرنگیا دھریں ہیں،
 تے پرنگیا کے پہلے، واپچھے جاکر پرنگیا کریں، تا دشنے اتی آسکت ہونے لگے ہیں جیسے اواس
 کے دھالنے بارے بھوجن دشنے اتی تو بھی ہونے، گر شٹھ آدی بھوجن کریں، شیکھر تا گھنی کریں،
 سو جیسے مل کو موندی را کھیا تھا، چھوڑتا تب ہی بہت بزواہ چلنے لا کا تیسے پرنگیا کری ورنشیہ
 پرونی موندی، انترنگ آسکتا بدھتی گئی، پرنگیا ٹوہری ہوتیں ہی اتینت دشنے پرونی ہونے
 لاگی، سو پرنگیا کا کال دشنے، دشنے داسنا سنی نہیں، آگے پیچھے تا کی عیوض ادھک راگ کیا،
 تو پھل تو راگ بھاؤ میں ہو گا، تا میں جیتی ورنکتا بھی ہونے، تنی ہی پرنگیا کرنی، مہاشنی
 بھی چھوڑی پرنگیا کریں، پیچھے آرا آدی دشنے آچھتی کریں، اربڑی پرنگیا کریں ہیں، سو،
 اپنی شکست دیکھی کریں ہیں، جیسے پرینام چڑھتے ہیں، سو کریں ہیں پرما دی بھی نہ ہونے، ار،
 آکھتا بھی نہ پیچھے، ایسی پرونی کارہ کاری جانتی +

ٹوہری جن کے دھرم آدپری درشنی نہیں، تے کبھوں تو زرا دھرم آچاریں، کبھوں
 ادھک سو چھند ہونے پروتیں، جیسے کوئی دھرم پرو دشنے تو بہت اواس آدی کریں،
 کوئی دھرم پرید دشنے بار مہار بھوجن آدی کریں، سو، دھرم بدھی ہونے تو تھا یوگیہ سردھرم
 پرونی دشنے تھا یوگیہ نیم آدی دھرم، ٹوہری کبھوں تو کوئی دھرم کارہ دشنے بہت دھن
 فرمیں کبھوں کوئی دھرم کارہ اتی پراپت بھیا ہونے، تو بھی تھاں چھوڑا بھی دھن دھن میں سو،
 دھرم بدھی ہونے، تو تھا حکمتی تھا یوگیہ سردھرم کارہ دشنے دھن فرما کرے، ایسے ہی انیہ جانتا +

پہل لگے۔ سو ابھیرانے دشنے دانساہے۔ تا کلا لگے ہے۔ سو اس کا دیش دیا کہیاں آگے کریں گے۔ تہاں سو روپ نیلے بھلے گا۔ ایسی پہچانی بنا باہیہ آچرن کا ہی اُدیم ہے۔ تہاں کہی جو توکل کرم کری۔ وار دیکھا دیکھی۔ وار کردھ مان مایا لوبھ آدک میں آچرن آچھے ہیں۔ سو۔ انی کے تودرم بدھی ہی ناہیں۔ سیک جا رہاں میں ہوتے۔ اسے جو کوئی توجھو لے ہیں۔ وار کشانی ہیں۔ سو اگیان بھاؤ۔ وار کشائے ہوتیں سیک جا رہاں ہوتا ناہیں۔ بوری کہی جو ایسا مائیں ہیں۔ جو جانے میں کہائے۔ (ار۔ مانے میں کہائے) کچھو کرکا توکل لاگے گا۔ ایسے دھاری درت چھاؤ کی کپیا کی کاؤ کی اسے ہیں۔ سار۔ تنو گیان کا پائے درکے ہیں۔ سو تنو گیان بنا مہادوت آدک کا آچرن بھی سمتیا جا رہی نام پاوے ہے۔ ار۔ تنو گیان بھنے کچھو بھی درت آدک ناہیں ہیں۔ تو بھی اننت سیک درشی نام پاوے ہے تاس پہلے تنو گیان کا پائے کرنا۔ پچھے کشائے گھاؤ نے کوں باہیہ سادھن کرنا۔ سوئی۔ **योगیन्द्र**

دے کھائے۔ **دے کھائے۔**

“**वसणभूमिहं बाहिरा जिय वयसस्वणहंति।**”

یا کار تھ پور سیک درشن بھومیکا بنا ہے جو درت موبی درکش نہ ہوئے بوری جنی جونی کے تنو گیان ناہیں۔ اے بھارتھ آچرن نہ آچریں ہیں۔ سوئی دیش دکھائے ہے۔ کہی جو پہلے پوری پرتھکا دھری بیٹھیں۔ ار۔ انترنگ دشنے کشائے دانساہی ناہیں۔ تب جیسے تیسے پرتھکا پوری کیا جاہیں تہاں تس پرتھکا کری پرینام دکھی ہو ہیں جیسے بہت اپواس کری میٹھے۔ پچھے پڑائیں دکھی ہوا دکی وت کال گھاؤے۔ دھرم سادھن درکے۔ سو پہلے ہی سادھی جلتے۔ تنی ہی پرتھکا کیوں نہ لیجئے دکھی ہونے میں آتھو دھیان ہونے۔ تا کا پھل بھلا کیسے لاگے گا۔ اتھو۔ اس پرتھکا کا ڈکھ دھیان جاتے۔ تب تا کی عیوض وشہ پوٹنے کوں انہ پائے کہے۔ جیسے ترشلا لگے تب پانی تو نہ پھلے۔ ار۔ انہ شیتل اپا دانیک پرکار کہے۔ وار گھرت تو چھوڑے۔ ار۔ انہ سنگھ دستو کوں پائے کری بھٹکے۔ ایسے ہی انہ جانا۔ سو پرنے نہ سہا جاتے تھاؤ دشنے دانساہے۔ تنو۔ ایسی پرتھکا کہے کوں کری ستم وشہ چھوڑی پچھے دشم وشینی کا پائے کرنا پڑے۔ ایسا کارہ کہے کوں کیجئے یہاں تو اٹالاک بھاؤ تھیر ہوئے۔ اتھو پرتھکا دشنے دکھ ہونے۔ تب پرینام لگاؤے کوں کوئی آلمین دھارے جیسے اپواس کری پچھے کرٹا کریں۔ کہی پانی جو داؤ دی کو دشنے لگے ہیں۔ اتھو اسونے دیا چاہیں پو جائیں۔ کہی پرکار کری کال پورا کرنا ایسے ہی انہ پرتھکا دشنے جانا۔ اتھو کہی پانی ایسے بھی ہیں۔ پہلے پرتھکا کریں پچھے تس میں دکھی ہونے تب پرتھکا چھوڑی دیں پرتھکا لینا

درستی کے گیارہ انگ کا گیان ہونا لکھا ہے۔ یہاں کو دیکھے گیان تو اتنا ہے۔ پر تو جیسے ابھوری سین کے شروع میں بہت گیلیاں بھیا۔ جیسے ہوئے؟

تا کا سما دھان۔ وہ تو پانی تھا۔ جا کے ہنسا دی کی پروردی کا۔ پرتو جو چوگر پیک آدی دے جانے ہے۔ تا کے ایسا گیان ہوئے۔ سو تو شروع میں بہت ناپ۔ دا کے تو ایسا ہی شروع ہوا ہے۔ اے گرتھ سا ہے۔ پرتو کھتو شروع میں سا چاند بھیا۔ سمیر سارو شے * ایک ہی چو کے دھرم کا شروع ہوا، ایک دشا تک کا گیان، عبادت اور کا پانا لکھا ہے۔ پرتو سارو شے * ایسا لکھا ہے۔ آگم گیان ایسا بھیا جا کر ہی سرو پلا رتھی کو شامل دت جائیں ہے۔ یہ بھی جلتے ہے۔ ان کا جانن دار میں ہوں پرتو میں گیان سو روپ ہوں۔ ایسا آپ کوں پروردی میں ہیں کیوں چیتہ دیوہ پائیں اور بھوئے ہے۔ تا میں آگم گیان شونہ آگم گیان بھی کاریہ کاری ناپیں۔ یا پرکاریہ کے سیک گیان کے ارہتی جن شاستری کا ابھاس کرے ہے۔ تو بھی یا کے سیک گیان ناپیں۔

(सत्यं चरित्रं के अर्थे साधन में अययार्थता)

بوبری انی کے سیک چار کے ارہتی کیسے پروردی ہے۔ سو کہنے ہے۔ باسہ کیا اوری تو انی کے درستی ہے۔ ارہ پرینام سدھرنے بگڑنے کا وچار ناپیں۔ بوبری جو پرینامنی کا بھی وچار ہونے۔ تو جیسا اپنا پرینام ہوتا دیسے تنہی کے اوری درستی رہے ہے۔ پرتو ان پرینامنی کی پر میرا وچاریں۔ ابھیرائے و شے جو دانہ ہے تا کوں نہ وچارے ہے۔ ار

* मोक्षं असद्वृत्ते अभवियस्तो दुजो अधीएज्ज।

पाठोरा करेदि गुणं असद्वृत्तस्स एणारां तु ॥ गाथा २७४ ॥

मोक्षमहि न तत्र दभन्यः श्रुते शुद्धज्ञानमयात्मज्ञानशून्यत्वात् । ततो

ज्ञानमपि नासौ श्रुते । ज्ञानमश्रद्धाप्रज्ञाचारयेकादशमं भूतमपीयानोऽपि

श्रुताध्ययनमुरबभावान्न ज्ञानी स्यात् । सकिल गुणाः श्रुताध्ययनस्य यद्विक्ति

वस्तु भूतज्ञानमयात्मज्ञानं तच्च विविक्तवस्तु भूतं ज्ञानमश्रद्धाप्रज्ञाचारमभ्यस्य

श्रुताध्ययनेन न विधातुं शक्येत ततस्तस्य तद्गुणाभावः । ततश्च ज्ञानश्रद्धाना

भावात् सोऽज्ञानीति प्रतिनियतः ।

* परमासु पमाणं वा मुच्छादेहादिपुजस्स पुराणो।

सिज्जदिजदिसो सिद्धिं राणहदि सन्वागमथ विरो ॥ अ० ३ गाथा ३६ ॥

بُوہری جو کہو گے۔ ایسے ہے۔ تو اب بھاشا رُوپ گرتھ کا کہے کوں بنائے ہے۔
 تما کا سمدھان۔ کال دوش تیں جیونی کی سندھ بھی جانی۔ کوئی جیونی کے جیتا گیان
 ہوگا۔ تیتا ہی ہوگا۔ ایسا ابھیرائے وچاری بھاشا گرتھ کیجئے ہے۔ سو بے جو دیا کرن اَدک
 کا ابھیا س نہ کری سکے۔ تن کوں ایسے گرتھنی کری ہی ابھیا س کرتا۔ بُوہری جے جیوشدنی کا
 نہا جیتی لے ارتھ کرنے کوں ہی دیا کرن اوگا ہیں۔ داوادی کری مہنت ہونے کوں نہا
 اوگا ہیں۔ چترنا پرگٹ کرنے کے ارتھ کا دیہ اوگا ہیں۔ اتیادی لوکک پریو جن لے
 انی کا ابھیا س کریں۔ تے دھرماتما ناہیں۔ نیں جیتا تھوڑا بہت ابھیا س انی کا کری
 آتم بہت کے ارتھنی تھوڑا دک کا زنیہ کرے ہیں۔ سوئی دھرماتما پنڈت جانا ناہ۔
 بُوہری کیتی جیو پنیہ پاپ اَدک پھل کے زٹو ک پُران آدی شاستر۔ دا۔ پنیہ پاپ کرما کے
 زٹو ک اپار آدی شاستر۔ دا۔ گن سٹھان مار گنا۔ کرم پرکری۔ ترلوک اَدک تے زٹو ک۔
 کرنا تو یوگ کے شاستر تہی کا ابھیا س کرے ہے۔ سو۔ جوانی کا پریو جن آپ دو چارے
 ہے۔ تو۔ تو سوا کا سا ہی پڑھنا بُوہری جوانی کا پریو جن وچارے ہے۔ تہاں پاپ کوں
 بُرا جانا۔ پنیہ کوں بھلا جانا۔ گن سٹھان اَدک کا سو رُوپ جانی لینا۔ انی کا ابھیا س
 کریں گے۔ تہاں ہمارا بھلا ہے۔ اتیادی پریو جن وچارے۔ سو۔ اس تیں اتنا تو ہوسی زٹو ک
 اَدک نہ ہوسی۔ سو گ اَدک ہوسی۔ پرتو موکش مارگ کی تو پرتی ہونے ناہیں۔ پہلے ساچا
 تھو گیان ہونے۔ تہاں پیچھے پنیہ پاپ کا پھل کوں سنسار جانیں۔ شدھار یوگ تیں موکش
 مانیں۔ گن سٹھان آدی رُوپ جو کا دیو ہار زون جانیں۔ اتیادی جیسا کا تیسار دھان کرتا
 سنسا انی کا ابھیا س کرے۔ تو سیمگ گیان ہونے۔ سو۔ تھو گیان کوں کارن ادھیا تم رُوپ
 دروہ اڈوگ کے شاستر تیں۔ بُوہری کیتی جیو تہی شاستر تیں کا بھی ابھیا س کریں ہیں۔ پرتو
 تہاں جیسے لکھیا ہے۔ تیسے آپ زنیہ کری۔ کری۔ آپ کوں آپ رُوپ پر کوں پر رُوپ۔ آسرو
 اَدک کوں۔ آسرو آدی رُوپ نہ شردھان کریں ہیں۔ تھکتیں تو تھکات زون ایسا بھی کریں۔
 جا کے پدیش تیں اور جو سیمگ دیشی ہونے جاتے۔ پرتو جیسے لڑکا استری کا سوانک کری۔
 ایسا گان کرے۔ تاکوں سننے انی پُرش استری کام رُوپ ہونے جاتے۔ پرتو وہ جیسے لکھیا تیسے
 کے ہے۔ واکوں کچھ بھاد بھاسے ناہیں۔ تائیں آپ کام آسکت نہ ہوئے۔ تیسے پرتو جیسے
 لکھیا تیسے پدیش دے۔ پرتو آپ اڈو بھوناہیں کرے ہے جو آپ کے شردھان بھیا ہوتا۔
 تو اور تھو کا آتش اور تھو شے نہ ملاوتا۔ سو۔ یا کے تھل ناہیں۔ تائیں سیمگ گیان ہوتا ناہیں۔
 ایسے پرتو گیارہ انگ پرینت پڑھے تو بھی سدھی ہوتی ناہیں۔ سو۔ سیمہ سار آدی وشے تھیا

اب ہوسمگ گیان کے ارتھی شاستر وشے شاستر ابھياس گئے سمگ گیان ہونا کہا ہے۔
 تاتیں شاستر ابھياس وشے ت پر دے ہے۔ تہاں سیکھنا سکھاونا یاد کرنا پانچنا پرچھنا۔
 آدی کرنا جگے تو اموگ کو رادے ہے۔ پر تھووا کے پر یوجن اوپری درشی ناہیں ہے۔
 اس ایدیش وشے مجھ کو کاریہ کاری کہا سو۔ ابھیرائے ناہیں۔ آپ شاستر ابھياس کری
 اورتی تو مہودھن دینے کا ابھیرائے رکھے ہے۔ گھنے جو ایدیش مائیں۔ تہاں سنتشٹ
 ہوئے سو۔ گیان ابھياس تو آپ کے ارتھی کچھے ہے۔ برنگ پائے رکا بھی بھلا ہوئے
 تو پرکا بھی بھلا کریں۔ بوہری کوئی ایدیش نہ منے تو متی شتو! آپ کاسے کول وشاد کچھے۔
 شاستر اتھ کا بھاؤ جانی آپ کا بھلا کرنا۔ بوہری شاستر ابھياس وشے بھی کیسی تو ویا کرن
 نیلے کا دیہ آدی شاستر نی نوں بہت ابھیلے ہیں۔ سو۔ اے تولوک وشے پنڈت پراگٹ
 کرنے کے کارن ہیں۔ ان وشے آتم بہت نہوہن توہیں ناہیں۔ ان کا تو پر یوجن اتنا ہی
 ہے۔ اپنی بدھی بہت ہوئے تو تھوڑا بہت ان کا ابھياس کری۔ چھے آتم بہت کے سادھک
 شاستر جی کا ابھياس کرنا جو بدھی تھوڑی ہوئے۔ تو آتم بہت کے سادھک سکھ شاستر
 تن ہی کا ابھياس کرے۔ ایسا نہ کرنا جو ویا کرن آدک کا ہی ابھياس کرتے کرتے آو
 پوری ہوتے جاتے۔ ارتھو گیان کی پراپتی نہ ہیں۔
 یہاں کو دیکھے۔ ایسے ہے۔ تو ویا کرن آدک کا ابھياس نہ کرنا۔ تاکوں کہتے ہے۔
 تن کا ابھياس بنا مہان گرتھنی کا ارتھ کھلے ناہیں۔ تائیں تن کا بھی ابھياس کرنا لوگ ہے۔
 بوہری یہاں پرشن۔ مہان گرتھ ایسے کیوں کہے۔ جن کا ارتھ ویا کرن آدی بنا نہ کھلے۔
 بھاشا کری سکھ روپ ہتھویدیش کیوں نہ لکھیا۔ ان کے کچھو پر یوجن تو تھنا ناہیں۔
 تاکا سادھان۔ بھاشا وشے بھی پراکرت سنسکرت آدک کے ہی شبدیں۔ برتو پھرنش
 لے ہیں۔ بوہری دیش دیش وشے انیہ۔ انیہ پرکا ہے۔ سو۔ مہنت پرشن شاستر نی فٹے پھرنش
 شبد کیسے لکھیں۔ بالک تو تھلا بولے۔ تو بڑے تو نہ بولے۔ بوہری ایک دیش کی بھاشا روپ
 شاستر دوسرے دیش وشے جاتے۔ تو تہاں تاکا ارتھ کیسے بھلے۔ تاتیں پراکرت سنسکرت
 آدی شبدھ شبد روپ گرتھ جوڑے۔ بوہری ویا کرن بنا شبد کا ارتھ بھاوت نہ بھلے نیاتے
 بنا لکھشن پر بھاشا آدی بھاوت نہ ہونے سکے۔ اتا دی وچن دواری وستو کا سو روپ
 زنیہ ویا کرن آدی بنانیکے نہ ہونا جانی۔ تن کی آمنائے اوساری کتھن کیا۔ بھاشا وشے بھی
 تنی کی تھوڑی بہت آمنائے آئے ہی ایدیش ہوئے سکے ہے۔ تن کی بہت آمنائے تیں نیکے
 زنیہ ہوئے سکے ہے۔

آدمی پر پافے ہے۔ جا کے سمیٹوں سادھن ہوتے۔ سو موکش یاد دہن ہے۔ پرنتو تہاں دھرم کی جاتی ایک جانے ہے۔ سو جو کارن کی ایک جاتی جاتے۔ تاکہ کاریہ کی بھی ایک جاتی کا شرودھان اوشیہ ہوتے۔ جاتیں کارن و شیش بھنے ہی کاریہ و شیش ہوئے۔ تاتیں ہم ہوئے نیشہ کیا۔ واسکے ابھیرائے وشے اندر آدمی سکھ۔ ار۔ ستھ سکھ کی ایک جاتی کا شرودھان ہے۔ گوہری کرم نیشہ میں آتما کے او باوھک بھاؤ بھنے جن کا ابھاؤ ہوئیں شدھ سو بھاؤ پ کیوں آتما آپ بھیا۔ جیسے پانٹو سکھ میں وچھوڑیں شدھ ہوئے۔ تیسے ہو کرم آدک میں بھن ہوئے شدھ ہوئے۔ و شیش اتادہ دوڈا ستھاؤ وشے دکھی سکھی ناہیں۔ اتا اشدھ او ستھاؤ وشے دکھی تھا۔ اب تاکہ ابھاؤ ہونے میں برا کھل مکھشن انزے سکھ کی پراپتی بھی۔ گوہری اندر آو کھنی کے جو سکھ ہے۔ سو کھٹائے بھاؤنی کری اگھٹا روپ ہے۔ سو۔ وہ پرما تھ میں دکھ ہی ہے۔ تاتیں وا۔ کی۔ یا کی۔ ایک جاتی ناہیں۔ گوہری سو گ سکھ کا کارن پرستھ سکھ ہے۔ موکش سکھ کا کارن ویراگ بھاؤ ہے۔ تاتیں کارن و شے بھی و شیش ہے۔ سو ایسا بھاؤ یا کوں بھلے ناہیں۔ تاتیں موکش کا بھی یا کے ساچا شرودھان ناہیں ہے۔

یار کار یا کے ساچا شرودھان ناہیں۔ اس ہی واسطے سار وشے * کہا ہے۔ ”اچھویر کے شرودھان بھنے بھی متھیا درشن ہی ہے“۔ وا۔ پرچن سار وشے + کیا ہے۔ ”آتم گیان ٹھوٹھ متھیا شرودھان کاریہ ناہیں“۔ گوہری ہو دیو ہار درشنی کری سمیک درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ تہی کوں پالے ہے۔ پچیس دوش کہے ہیں۔ تہی کوٹالے ہے۔ سٹوٹھ آدک گھٹا کہے ہیں۔ تہی کوں دھارے ہے۔ پرنتو جیسے ج بھنے بنا کھیت کا سب سادھن کے بھی ان ہوتا ناہیں۔ تیسے ساچا شرودھان بھنے بنا سمیک ہوتا ناہیں۔ سو۔ نچاستی کہئے دیا کھیا وشے جہاں انتا وشے دیو ہا لاجاس والے کا درن کیا ہے۔ تہاں ایسا ہی کھن کیا ہے۔ یا پر کاریہ کے سمیک درشن کے ار تھی سادھن کرتے بھی سمیک درشن نہ ہوئے۔

(सम्यग्ज्ञान के अर्थ साधन में अयथावैता)

*

सद्वृहदि य पतेदि य रोचेदि य तह पुराणो य फासेदि ।

धम्मं भोरिमित्तं रादु सो कम्मकस्वयसिमित्तं ॥ गाथा २५५ ॥

+

अतः आत्मज्ञानं शून्यमागमज्ञानं तत्कार्यं शून्यं-संयतस्वप्नोपशममप्य-

किञ्चित्करमेव ॥ सं० टीका अ० ३ गाथा ३६ ॥

کوں۔ واہ پر انتہت آدی کوں تب کہا کوئی ویرترگ بھا قنٹھب تب کوں نہ جانے۔ انی ہی کوں تب جانی سنگدہ کرے۔ تو سنساری میں بھرے بہت کہا۔ اتنا سمجھی لینا، نچھہ دھرم تو ویرترگ بھا قنٹھبے۔ انیہ نانا ویشیش باہیہ سادھن اپنچشاپا تہیں کئے ہیں۔ جنی کوں ویوہار مار دھرم سنگیا جانی۔ اس رسیہ کوں نہ جانیں۔ تائیں دہارے زرجا کا بھی سا پناش دھان ناہیں۔

(بोध تत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بؤہری سدھ ہونا نا کوں موکش مانے ہے۔ بؤہری جنم جا مرن روگ کلیش آدی دکھ دؤری بھتے انت گیان کری لوک لوک کا جانا بھیا۔ ترلوک لوجیہ بنا بھیا۔ اتیا دی نچ کرے تاکا مہا جانے ہے۔ سور و جیونی کے دکھ دؤر کرنے کی۔ واہ کیسے جانے کی۔ واہ لوجیہ جانے کی چاہی ہے۔ انی ہی کے ارکھ موکش کی چاہ کینی تو یا کے اور جیونی کا شر دھان تیں کہا ویشیشتا یعنی +

بؤہری یا کے ایسا بھی ابھیرائے ہے۔ سورگ دوشے سکھ ہے۔ تہی تیں انت گئے موکش دوشے سکھ ہے۔ سو۔ اس گنگار دوشے سورگ موکش سکھ کی ایک جانی جاتے ہے۔ تہاں سوگ دوشے تو دوشے آدی سامگری جنت سکھ ہوئے۔ تاکی جانی یا کوں بھاسے ہے۔ ار۔ موکش دوشے ویشیہ آدی سامگری ہے ناہیں۔ سو۔ وہاں کا سکھ کی جانی یا کو بھاسے تو ناہیں۔ پرنتو سورگ تیں بھی موکش کوں اتم مہان پرش کے ہیں۔ تائیں ہو بھی اتم ہی مانے ہے۔ جیسے کوڈگان کا سور دپ نہ بھالے۔ پرنتو سر دسبھا کے سراہیں۔ تائیں آپ بھی سراہے ہے۔ تیسے ہو موکش کوں اتم ناہیں ہے +

بہاں وہ کہے ہے۔ شاستر دوشے بھی تو اندر آدک تیں انت گنا سکھ سدھنی کے پرندے ہیں۔ تاکا اوتر۔ جیسے تیرتھنکر شریر کی پر بھا کوں سورہ پر بھاتیں کوٹیاں گئی ہی تہاں تیں کی ایک جانی ناہیں۔ پرنتو لوک دوشے سورہ پر بھاک کی مہا ہے۔ تائیں بھی بہت مہا جانا لے کو پمالنکار کیجئے تیسے سدھ سکھ کوں اندر آدی سکھ تیں انت گنا کہا۔ تہاں تہن کی ایک جانی ناہیں۔ پرنتو لوک دوشے اندر آدی سکھ کی مہا ہے۔ تائیں بھی بہت مہا جانا لے کوں پمالنکار کیجئے ہے +

بؤہری پرش۔ جو سدھ سکھ۔ ار۔ اندر آدی سکھ کی ایک جانی وہ جانے ہے۔ ایسا نچھہ تم کیسے کیا؟ تاکا سما دھان جس دھرم سادھن کا پھل سورگ مانے ہے۔ تیں دھرم سادھن ہی کا پھل موکش مانے ہے۔ کوئی جوا اندر آدی پد پاوے۔ کوئی موکش پاوے۔ تہاں تی بدھوتی کے ایک جانی دھرم کا پھل بھیا ناہیں۔ ایسا تو مانے جو جا کے سادھن مقور ہو ہے۔ سو۔ اندر

پرورتن سو۔ تو باہیہ تپوت ہی جانا۔ جسے ان شنادی باہیہ کریا میں۔ تیسے لے بھی باہیہ کریا میں۔
تائیں پرائیجھت آدی باہیہ سادھن انترنگ تپ ناہیں ہیں۔ ایسا باہیہ پرورتن ہوتیں جو انترنگ
پرینامنی کی شدھتا ہوئے۔ تاکا نام انترنگ تپ جانتا۔ تہاں بھی اتنا ویشیش ہے۔ بہت
شدھتا بھئے شدھ اپوگ پرتی ہوئی۔ تہاں تو زجرا ہی ہے۔ بندھ ناہیں ہوئے۔ ار۔ سنوک
شدھتا بھئے شدھ اپوگ کا بھی انش ہے۔ تو جیتی شدھتا بھئی تاکری تو زجرا ہے۔ جیتا شدھ
بھاؤ ہے۔ تاکری بندھ ہے۔ ایسا مشر بھاؤ ٹیک پت ہوئے۔ تہاں بندھ۔ وار۔ زجرا دو ہوئے۔
یہاں کو کہے۔ شدھ بھاؤ تیں پاپ کی زجرا ہوئے۔ پنیہ کا بندھ ہوئے۔ شدھ بھاؤ تیں
تیں دو وڈنی کی زجرا ہوئے۔ ایسے کیوں نہ کہو؟

تاکا آؤ۔ موکش مارگ دیشے سستی تاکو گھٹنا سرو ہی پر کرتینی کا ہوئے۔ تہاں پنیہ
پاپ کا ویشیش ہے ہی ناہیں۔ ار۔ آؤ بھاگ کا گھٹنا پنیہ پر کرتینی کا شدھ اپوگ تیں بھی
ہوتا ناہیں۔ آؤ پری۔ آؤ پری پنیہ پر کرتینی کے آؤ بھاگ کا نیمبر بندھ اڈے ہوئے۔ ار۔ پاپ
پر کرتی کے پرماؤ پٹی شدھ پر کرتی ٹوب ہوئے۔ ایسا سکرمن شدھ دو وڈ بھاؤ ہوئے
ہوئے۔ تائیں پور وکت نیم سمبھوے ناہیں۔ وشدھتا ہی کے آؤ ساری نیم سمبھوے ہے۔
دیکھو۔ پترتہ گن ستمان والا شاترا اچاس آتم جنون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی زجرا
ناہیں۔ بندھ بھی گھٹنا ہوئے۔ ار۔ نیم گن ستمان والا ویشے۔ سیون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی
واکے گن فرینی زجرا ہوا کرے۔ بندھ بھی تھوڑا ہوئے۔ جوہری پنچم گن ستمان والا آؤ اس
آدی۔ واپرائیجھت آدی تپ کرے۔ تس کال دیشے بھی وا کے زجرا تھوڑی۔ ار۔ جھٹا گن
ستمان والا آؤ ہار آدی کر یا کرے۔ تس کال دیشے بھی وا کے زجرا گھٹی۔ اس تیں بھی
بندھ تھوڑا ہوئے۔ تائیں باہیہ پرورتن کے آؤ ساری زجرا ناہیں ہے۔ انترنگ کشائے فنجی
گھٹیں وشدھتا بھئے زجرا ہوئے سو۔ اس کا پرگٹ سو وڈپ آگے ڈوپن کرینگے۔ تہاں جانتا۔
ایسے ان شنادی کریا کوں تپ سٹیا اچا تیں جانی۔ یا ہی تیں ان کوں دیو ہارت پیا کہیئے۔ دیو ہار
اچا کا ایک ار تھ ہے۔ جوہری ایسا سادھن تیں جو ویتراگ بھاؤ وڈپ وشدھتا ہوئے سو۔
سانچا تپ زجرا کا کارن جانتا۔ یہاں درشنات جیسے دھن کوں۔ وا۔ ان کوں پران کیا۔ سو۔
دھن تیں ان لیاے بھکشن کے پران پوشے جائے۔ تائیں اچا کر می دھن ان کوں پران
کیا۔ کوئی اہم ریہ آؤک پران کوں نہ جائے۔ ار۔ انہی کا پران جانی سنگرہ کرے۔ تو مرن ہی پاوے۔
تیسے ان شنادی کوں۔ واپرائیجھت آؤک کوں تپ کیا۔ سو۔ ان شنادی سادھن تیں پرائیجھت
آدی وڈپ پرورتنے۔ ویتراگ بھاؤ وڈپ تپ پوشیا جائے۔ تائیں اچا کر کوئی ان شنادی

جائیں۔ تہاں آہار آؤک گرہے ہیں۔ جو اُپواس آؤک ہی میں بندھی ہوئے؛ خودیت ناتھ آؤک
 تیں تیر تھکر دیکھنا ایسے دے اُپواس ہی کیسے دھرتے؟ ان کی تو کشتی بھی بہت تھی۔
 پر توجہ سے پرینام بھتے تیسے باہیہ سادھن کری ایک ویر تارگ شدہ اپوگ کا اہیساں کیا۔
 یہاں پریشن۔ جو ایسے بے توان شناؤک کو تپ سنگیا کیسے بھتی؟

تا کا سمدادھان۔ اپنی کو باہیہ تپ کے ہیں۔ سو باہیہ کا تھوڑا تھوڑا باہیہ اونی کول دیسے
 ہو تپسوی ہے۔ بوسری آپ تو پھل جیسا انترنگ پرینام ہو گا تیساری پاویگا۔ جائیں پرینام
 قانون شری کی کیا پھل داتا ناہیں ہے۔

بوسری اہیساں پریشن۔ جو شاستر دشنے تو اکام زجرا کہی ہے۔ تہاں بنا چاہی بھوک
 ترشادی سپیں زجرا ہوئے۔ تو اُپواس آدی کری کشت سپیں کیسے زجرا ہوئے؟
 تا کا سمدادھان۔ اکام زجرا دشنے بھی باہیہ بنت تو بنا چاہ بھوک ترشاکا سہنا بھیا
 ہے۔ ار۔ تہاں منہ کشائے روپ بھاد ہوئے تو پاپ کی زجرا ہوئے۔ دیو آدی پیہ کا بندھ
 ہوئے۔ ار جو تھکر کشائے بھتے بھی کشت سپے پیہ بندھ ہوئے۔ تو سرو تریج آؤک دیو ہی
 ہوئے۔ سو بے ناہیں۔ تیسے ہی چاہ کری اُپواس آدی کے تہاں بھوک ترشادی کشت سپے
 ہے۔ سو یہو باہیہ بنت ہے۔ یہاں جیسا پرینام ہوئے تیس پھل پاوے ہے۔

بوسری ایسا باہیہ

سادھن بھتے انترنگ تپ کی وردھی ہوئے۔ تاہیں اپچار کری اپنی کول تپ کے ہیں۔
 جو باہیہ تپ تو کرے۔ ار۔ انترنگ تپ نہ ہوئے تو۔ اپچار تیں بھی دا کول تپ سنگیا ناہیں۔
 سونی کہیا ہے۔

कषायविषयाहारो त्यागो यत्र विधीयते।

उपवासः स विज्ञेयः शेषं लयनकं विदुः॥

جہاں کشائے دشنے آہار کا تیاگ کیسے۔ سو۔ اُپواس جاتا اودیش کول لنگھن شری گوڑو
 کے ہنگامہ۔ یہاں کہے گا۔ جو ایسے ہے تو ہم اُپواس آدی نہ کریں گے؟

تاہوں کہتے ہیں۔ اپدیش تو اُدینا چھٹے کو دیجئے ہے۔ تو اُلٹا نیچا پڑے کا تو ہم کہا کریں
 گے۔ جو تو مان آؤک میں اُپواس آدی کرے ہے۔ تو کری۔ واپسی کرے۔ چھو بندھی ناہیں۔
 ار جو دھرم بدھی تیں آہار آؤک کا اوداگ چھوڑے ہے۔ تو جتنا لگ چھوٹا تیساری چھوٹیا
 پر توجہ اس ہی کو تپ جانی اس میں زجرا مانی نہ تھکتی ہو ہو۔ بوسری انترنگ تپنی دشنے
 پر لکھت۔ ورنیہ۔ ویلیا ورنیہ۔ سوادھیائے تیاگ۔ دھیان روپ جو کر یا تاو دشنے باہیہ

تاکا سما دھان۔ یہودیو ہمار چار ترکیا ہے۔ دیو ہار نام اپچار کہئے۔ سو مہادیت
آدی بجئے ہی ویراگ چار ترہ ہے۔ ایسا بندھ جانی مہادیت آدی دھئے چار ترکا اپچار
کیا ہے۔ فقیر کری مٹی کشا نے بھاڑ ہے۔ سوتی سا نچا چار ترہ ہے۔ یار پر کار سندھ کے کاڑی توں
ایتھا جاتا ستور کا سا نچا شر دھانی نہ ہوئے +

(निर्जरा तत्व के श्रद्धान की अवधार्यता)

بُہری ہو۔ انشادی تپ میں درجہ مانے ہے۔ سو۔ کیول باہیہ تپ ہی تو کئے زرجا
ہوئے ناہیں۔ باہیہ تپ تو شدھ اپوگ بدھانے کے ارہتی سمجئے ہے۔ شدھ اپوگ
زرجا کا کارن ہے۔ تاہیں اپچار کری تپ کون بھی زرجا کا کارن کہیا ہے۔ جو باہیہ دکھ
سہاری زرجا کا کارن ہوئے تو ترہیج آدی بھی بھوک تر شا دی سہیں ہیں +
تہ وہ کہے ہے۔ دے تو پرا دھین سہیں ہیں۔ سوا دھین پنیں دھرم بدھی تپیں اپواس
آدی رُعب تپ کرے۔ تاکیں زرجا ہوئے +

تاکا سما دھان۔ دھرم بدھی تپیں باہیہ اپواس آدک تو کئے، بُہری تہاں اپوگ اشہ
شدھ رُعب جیسے پرئے تپے پر بنو گئے اپواس آدی کئے گھنی زرجا ہوئے، تھوڑے
کئے تھوڑی زرجا ہوئے، جو ایسے نیم ٹھہرے تو۔ تو اپواس آدک ہی مکھیہ زرجا کا کارن
ٹھہرے، سو۔ تو بنے ناہیں۔ پر نیام دھٹ بھئے۔ اپواس آدک میں زرجا ہونی کیسے سمجھو
بُہری جو کہئے۔ جیسا اشہ شدھ رُعب اپوگ پرئے تاکے او ساری بندھ درجہ ہے۔
تو اپواس آدی تپ مکھیہ زرجا کا کارن کیسے رہیا؟ اشہ شدھ پر نیام بندھ کے کارن ٹھہرے
شدھ پر نیام زرجا کے کارن ٹھہرے +

یہاں روشن جو متواتر تھوڑے دھئے **तपसा निर्जरा च** ایسا کیسے کہیا ہے؟
تاکا سما دھان۔ شاستر دھئے **इच्छानिरोधस्तपः** ایسا کہیا ہے۔ اچھا کارن
تاکا نام تپ ہے۔ سو شدھ شدھ اچھا میں اپوگ شدھ ہوئے، تہاں زرجا ہوئے۔ تاہیں
تپ کری زرجا کہی ہے +

یہاں کوئی کہے۔ آہاں آدی رُعب اشہ کی تو اچھا دوری بھئے ہی
تپ ہوئے پر تو اپواس آدک۔ وا۔ پرا نچت آدی شدھ کار میں۔ تپ کی اچھا تو رہے؟
تاکا سما دھان۔ گیانی مہنی کے اپواس آدک کی اچھا ناہیں ہے۔ ایک شدھ اپوگ
کی اچھا ہے۔ اپواس آدی کئے شدھ اپوگ بھسے ہے۔ تاہیں اپواس آدی کہے ہیں۔
بُہری جو اپواس آدک میں شر۔ وا۔ پر نیام کی شتھلتا کری شدھ اپوگ شتھل ہوتا

آدی کا تیاگی نہیں۔ تو کیسے تیاگی ہوئے؟ پدارتھ انشٹ انشٹ بھاسیں کرودھ آدی ہوئے۔ جب تنوگیان کے ابھاس میں کوئی انشٹ انشٹ نہ بھاسے، تب سو میوہری کرودھ آؤک نہ آئیں۔ تب سا نجا دھرم ہوئے۔

نوبری انہر آدی چنکون میں شریر آؤک کوں بڑا جانی ہتھکاری نہ جانی تن میں اداس ہونا تاکا نام آؤک پر بھٹا کہے ہے۔ سو ہو تو جیسے کوڈنتر تھا، تب اس میں راگ تھا، بھے وا۔ کاؤگن دیکھی ادا سین بھیا۔ تیسے شریر آؤک میں راگ تھا، بھے ابتیادی اوگن اوگنی ادا سین بھیا۔ سو ایسی ادا سینتا تو دولیش روپ ہے۔ جہاں جیسا اپنا۔ وا۔ شریر آؤک کا سو بھیا ہے۔ تیسرا بھان بھرم کوں میٹی بھلا جانی راگ نہ کرنا، بڑا جانی دولیش نہ کرنا، ایسی ساچی ادا سینتا کے ارتھی ہتھارتھ انیشو۔ آؤک کا چنکون سوئی ساچی الو پر بھٹا ہے۔

نوبری کھشو دھاؤک بھے تن کے ناش کا اپانے نہ کرنا۔ تاکوں پریشے سہنا کہے ہے۔ سو۔ اپانے تو کیا۔ ار۔ انترنگ کھشو دھاؤی انشٹ سا مگری لے دکھی بھیا۔ رتی آدی کا کارن لے سکھی بھیا تو سو دکھ۔ سکھ روپ پر نام ہے۔ سوئی آرت دھیان رو در دھیان ہے۔ ایسے بھاؤنی میں سنور کیسے ہوتے؟ تائیں دکھ کا کارن لے دکھی نہ ہوتے۔ سکھ کا کارن لے سکھی نہ ہوتے۔ کیسے روپ کری تہی کا جانن ہارا ہی رہے۔ سوئی ساچی پریشے کا سہنا ہے۔

نوبری ہنسادی ساو دیو لوگ کا تیاگ کوں چارتر مانے ہے۔ تہاں مہادرت آدی روپ فیم لوگ کوں اپادے نہیں کری گرسن مانے ہے۔ سو۔ متوارتھ سو تر دشتے آسر۔ پدارتھ کا نہو پن کرتے مہادرت آؤدرت بھی آسر روپ کہے ہیں۔ اے۔ اپادے کیسے ہوئے۔ ار۔ آسر تو بندھ کا سا دھک ہے۔ چارتر موکش کا سا دھک ہے۔ تائیں مہادرت آدی روپ آسر و بھاؤنی کوں چارتر پنوں سمجھوے نہیں۔ سکل کشائے رہت جوا داسین بھاؤنا ہی کا نام چارتر ہے جو چارتر موہ کے دیش گھاتی سپر دکھنی کے دے میں مہا مندرجست راگ ہوئے۔ سو۔ چارتر کلبل ہے یا کوں چھوٹا نہ جانی۔ یا کا تیاگ نہ کرے ہے۔ ساو دیو لوگ ہی کا تیاگ کرے ہے۔ پر تو جیسے کوئی پریش کن موں آدی بہت دو شیک ہرت کاہنے کا تیاگ کرے ہے۔ ار۔ کیتی ہرت کا ینی کو بھکے ہے۔ پر تو تاکوں دھرم نہ مانے ہے میسے مئی ہنسادی تیمبر کشائے روپ بھاؤنی کا تیاگ کریں ہیں، کیتی مندر کشائے روپ مہادرت آدی کوں پالیں ہیں۔ پر تو تاکوں موکش مارگ نہ مائیں ہیں۔

یہاں پر رشن۔ جو ایسے ہے تو چارتر کے تیرہ بھیدی دشتے مہادرت آدی کیسے کہے ہیں؟

یہاں پرشن جو منن کے ایک کال ایک بھاؤ ہوئے۔ تہاں اُن کے بندھ بھی ہوئے۔ اور سنور زجرا بھی ہوئے۔ سو۔ کیسے ہے؟
 تاکا سما دھان۔ وہ بھاؤ مشر روپ ہے۔ کچھو دیر تاگ بھیا ہے۔ کچھو سراگ بھیا ہے۔ اُنش دیر تاگ پھنے تن کری سنور ہے۔ اور جے اُنش سراگ رہے تن کری بندھ ہے۔ سو۔ ایک بھاؤ میں تو دوئے کاریہ نہیں۔ پر تو ایک پرشت راگ ہی میں پنیہ امرو بھی ماننا۔ اور سنور زجرا بھی ماننا سو بھرم ہے۔ مشر بھاؤ دیشے بھی ہو مر اگتے۔ ہو دیراگتے۔ ایسی ہیجان میگ دیشی ہی کے ہوئے۔ تا میں اوشیش سراگ کوں ہیشہ کرے ہے۔ ہتھا دیشی کے ہتھی ہیجان ناہیں۔ تا میں سراگ بھاؤ دیشے سنور کا بھرم کری پرشت راگ روپ کاریہ کوں آباد ہے شردھے ہے۔

بوسری سدھات وٹھے گیتی سمتی دھرم، اڈ پرکھشا، پریشے جے چار تہان کری سنور ہوئے۔ ایسا کیا ہے۔ * سو۔ ان کو بھی پھار تھ نہ شردھے ہے۔ کیسے سو کہتے ہے۔ باہر من۔ وچن کاتے کی چیشا میں پیاب جنتون نہ کرے۔ مون دھرمے۔ گمن آدمی نہ کرے۔ سو گیتی آتے ہے۔ سو یہاں تو من وٹھے جگتی آدمی روپ پرشت راگ کری نا ادا کپ ہو ہیں۔ وچن کاتے کی چیشا آپ روکی را کھی ہے۔ تہاں تھجہ پرورنی ہے۔ اس پرورنی دیشے گیتی پنو نہیں ناہیں۔ تا میں دیر تاگ بھنے جہاں من وچن یا کی چیشا نہ ہوئے۔ سو ہی ساچی گیتی ہے۔

بوسری پرچیونی کی رکھشا کے ارتھی من چار پرورنی تا کوں سمتی آتے ہے سو ہنسنا کے پرنامن میں تو پیاب ہوئے۔ اور رکھشا کے پرنام میں سنور کہو گے۔ تو پنیہ بندھ کا کارن کون بھڑے گا۔ بوسری ایتنا سمتی وٹھے دوش ٹالے ہے۔ تہاں رکھشا کا پرچیون سے ناہیں۔ تا میں رکھشا ہی کے اتھ سمتی ناہیں ہے۔ تو سمتی کیسے ہوئے۔ منن کے کجیت راگ بھنے گمن آدمی کریا ہو ہیں۔ تہاں تن کریانی وٹھے اتی آسکتا کے بھاؤ میں پرما روپ پرورنی نہ ہوئے۔ بوسری۔ اور چیونی کوں دکھی کری اپنا گمن آدمی پرچیون نہ سادھے ہیں۔ تا میں سو میو ہی دیا پلے ہے۔ ایسے ساچی سمتی ہے۔

بوسری بندھ اڈک کے بھنے میں۔ وا۔ سورگ موکش کی چاہ میں کرو دھ آدمی نہ کرے ہے۔ سو یہاں کرو دھ آدمی کرنے کا بھیر رائے تو گیا ناہیں۔ جیسے کوئی راجا وک کا بھنے میں۔ وار مہنت پنا کا لوبھ میں پر استری نہ سینوے ہے۔ تو۔ وا۔ کوں تیا کی نہ کہئے۔ تیسے ہی ہو کر دھ

گرہیت مٹھیا تو کول مٹھیا تو جالے۔ ار۔ انادی اگرہیت مٹھیا تو ہے۔ تاکول نہ پہچالے۔ بوہری باہر۔
 ترس مٹھا دو کی ہنسا۔ ولہ اندرہ من کے دوشن وٹے پورنی تاکول ادیرنی جالے ہنسا دوتے
 پر ماد پرتی مول ہے۔ ار۔ وٹے سیون وٹے اہلا شامول ہے تاکول نہ اولوئیں بوہری باہر
 کرودھادی کرلٹا کول کشائے جائے، ابھیرائے وٹے راگ دولش بے تاکول نہ پہچالے۔ بوہری
 باہر چٹھا ہوئے۔ تاکول یوگ جائے، فکچی بھوت لوگن کول نہ جالے۔ ایسے اُسر وئی کا سورہ
 ایتھا جالے۔

بوہری راگ دولش موہ روپ جے اُسر و بھاؤ ہیں۔ تن کا تو ناش کرنے کی جتان نہیں۔ ار۔
 باہر کر یا۔ وا۔ باہر نہت مٹے کا پائے راگے۔ سورتن کے میں اُسر و مٹتا نہیں۔ دو روپ لگی
 مٹنی انہ دیو آدک کی سیوا نہ کرے ہے۔ ہنسا۔ وٹین وٹے نہ پر دوتے ہے۔ کرودھادی
 نہ کرے ہے۔ من وچن کائے کول روکے ہے۔ تو بھی واکے مٹھیا تو آدی جادول اُسر و
 پائے ہیں۔ بوہری کپٹ کری بھی اے کارہ نہ کرے ہے۔ کپٹ کری کرے تو گرویک بیت
 تیسے مٹتے۔ تائیں جو انترنگ ابھیرائے وٹے مٹھیا تو آدی روپ راگ آدی بھاؤ ہیں۔
 سوہی اُسر و ہیں تاکول نہ پہچائیں۔ تائیں یا کے اُسر و تنو کا بھی ستیہ شر دھان نہیں۔

(بہت تत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بوہری بندھ متو وٹے ہے اُٹھ بھاؤنی کری ترک آدی روپ باب کا بندھ ہوئے
 تاکول تو بڑا جالے۔ ار۔ اُٹھ بھاؤنی کری دیو آدی روپ مٹھ کا بندھ ہوئے۔ تاکول بھلا جالے۔
 سو۔ سروی جیونی کے دکھ سا مگری وٹے دولش مٹھ سا مگری وٹے راگ پائے ہے۔ سو۔
 ہی یا کے راگ دولش کرنے کا شر دھان بھیا۔ جیسا اس پر پائے سمندی مٹھ دکھ سا مگری
 وٹے راگ دولش کرنا تیساری اگامی پر پائے سمندی مٹھ دکھ سا مگری وٹے راگ دولش
 کرنا۔ بوہری اُٹھ بھاؤنی کری مٹھ باب کا دولش تو اگھائی کر مٹی وٹے ہوئے۔ سو۔
 اگھائی کر م آتم گن کے گھانک نہیں۔ بوہری اُٹھ بھاؤنی وٹے گھائی کر مٹی کا تو
 زنتر بندھ ہوئے تے سروپ باب ہی ہیں۔ اری تینی آتم گن کے گھانک ہیں۔ تائیں
 اُٹھ بھاؤنی کری کر م بندھ ہوئے۔ تے وٹے بھلا برا جانا سوئی مٹھیا شر دھان ہے۔
 سو۔ ہو ایسے شر دھان میں بندھ کا بھی یا کے ستیہ شر دھان نہیں۔

(सबर तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بوہری سور متو وٹے ہنسا دی روپ اُٹھ اُسر و بھاؤنی کول سنور جالے ہے۔
 سو۔ ایک کار تیں پٹھ بندھ بھی ملے۔ ار۔ سنور بھی ملے۔ سو۔ بنیں نہیں۔

ایادی بھاؤ بھاسے بنا جو اجو کا سانچا خرد وصالی نہ کہتے تاتیں جو اجو جانے کا قویر ہی پر یون
تھا سو۔ بھیا ناہیں +

(आश्रवतत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

بوہری آسرو تو دوشے ہے ہنسادی روپ پاپ آسرو ہیں۔ تن کوں بیہ جانے ہے۔ ہنسادی
روپ پاپ آسرو ہیں۔ تن کوں آنا ہے مانے ہے۔ سو لے تو دوشے ہی کرم بندھ کے کارن ان
دوشے آپا دے پنوں اتوں۔ سوئی مھیا درشتی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا بندھ ادھیکار دوشے کیا ہے *
سرو جیونی کے جیون مرن سکھ دکھ اپنے کرم کے بنت میں ہو ہیں۔ جہاں انیہ جیو ادھیکار
کے ان کارینی کا کرتا ہوتے۔ سوئی مھیا دھیسو سائے بندھ کا کارن ہے +۔ تہاں انیہ جیونی کوں
جیو ادے کا دا۔ سکھی کرنے کا ادھیسو سائے ہوتے۔ سو۔ تو پیہ بندھ کا کارن ہے۔ سار مانے
کا۔ وادھ کی کرنے کا ادھیسو سائے ہوتے۔ سو پاپ بندھ کا کارن ہے۔ ایسے ہنسوات ستیہ
آدک تو پیہ بندھ کوں کارن ہیں۔ سار ہنسوات آدک پاپ بندھ کوں کارن ہیں۔ لے سرو
مھیا دھیسو سائے ہیں۔ تے تاجیہ ہیں۔ تاتیں ہنسادی دھیسو سادک کوں بھی بندھ کا کارن جانی
سیہ ہی ماننا۔ ہنسواتے مارنے کی بدھی ہوتے۔ سول۔ وادھ کا آؤ لوریا ہوا بندھ تہاں ناہی ہوش
پرنتی کری آپ ہی آپ بانڈے ہے۔ ہنسواتے رکشا کرنے کی بدھی ہوتے۔ سو۔ وادھ کا آؤ
اوشیش بناوہ جیوے ناہیں اپنی پرشت راگ پرنتی کری آپ ہی پنیہ بانڈے ہے۔ ایسے
لے دو پیہ ہیں۔ جہاں ویتراگ ہوتے درشتا گیا تاپر دے۔ تہاں کر بندھ ہے۔ سو۔ آپا دے
ہے۔ سو ایسی دشانہ ہوتے۔ تاد پرشت راگ روپ پرور تو خرد وصال تو ایسا لکھو۔
یوہی بندھ کا۔ — کارن ہے۔ سیہ ہے۔ خرد وصالی پشے یا کوں موکش راگ
جانیں مھیا درشتی ہی ہوئے +

بوہری مھیا تو ادیری کشائے لوگ۔ لے آسرو کے بھید میں۔ تن کوں باہیہ روپ تو ناہیں۔
انترنگ ان بھاؤنی کی جانی کوں پہچانے ناہیں۔ تہاں انیہ دیو آدک کے سیوے روپ

* समवसारगा. २५४ से २५६

+ सर्वे तदेव निष्कं भवति स्वकीय, कर्मदेयान्मरणाजीवित दुःख सौरन्यम्।

अज्ञानमेतदिह वृत्त परः परस्य, कृत्यानुमानं मरणाजीवित दुःख सौरन्यम् ॥ १६८

अज्ञानमेतदधिबन्ध परात्परस्य, पश्यन्ति ये मरणाजीवित दुःख सौरन्यम्।

कर्माव्यहं कृति तसेन चिकीर्षवस्ते, मिथ्या दृष्टे नियतमात्महो भवन्ति ॥ १६९

समवसार बंधाधिकार कलशा

جو اڑک کا سو روپ بچانے ہے۔ تو وہ سبک دہشی ہی ہے جیسے برن سوسلاگ اڑک کا نام نہ جانے ہے۔ سارے تاکا سو روپ کوں بچانے ہے۔ تیسے پھر بدھی جو اڑک کا نام نہ جانے ہے۔ سارے تن کا سو روپ کوں بچانے ہے۔ یوں میں ہوں۔ اے پر میں۔ اے بھارتی میں۔ اے بھارتی میں۔ اے سو روپ بچانے تاکا نام بھادو بھاسنا ہے۔ * **شिवامی** منی جو اڑک کا نام نہ جانے تھا۔ ار "کشمائیں بھن" ایسا گھوٹنے لگا۔ سو۔ سو بدھانت کا شبد تھا میں۔ پر نتو اڑک کا بھادو روپ دھیان کیا۔ تا میں کوئی بھیا۔ ار گیارہ انگ کے باطنی جو اڑک نتو کی کھوش بھید جانیں۔ پر نتو بھادو بھاسے نا میں۔ تا میں بھتیا دہشی ہی رہے ہیں۔ اب یا کے تنو شروہان کس پرکار ہوئے۔ سو کہتے ہے۔

(जीव अजीव तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

جن شاستری میں جو کے ترس۔ ستھادری دھوپ۔ وا۔ گن ستھان مارگا آدی روپ بھیدنی کوں جانے ہے۔ اجو کے مدگل آدی بھیدنی کوں۔ وا۔ تہی کے دن آدی ویشی کوں جانے ہے۔ پر نتو اڑک شاستری دھتے بھیدو گیان کوں کارن بھوت۔ وا۔ ویتراگ دشاہوئے کوں کارن بھوت جیسے زمین کیا ہے۔ تیسے نہ جانے ہے۔ بوہری کسی پر رنگ میں تیسے بھی جانا ہوتے تو شاستر اوساری جانی تو لے۔ پر نتو اڑک کوں آپ جانی پرکا اٹش بھی آپ دھتے نہ ملاؤنا۔ ار۔ آپ کا اٹش بھی پروٹے نہ ملاؤنا۔ ایسا سا تھادوہان نا میں کوئے ہے۔ جیسے اڑک بھادو دہشی زردھان پریاے بدھی کری جان پنا دھتے۔ وا۔ دن آدی دھتے۔ اہن بدھی دھارے ہے۔ تیسے ہو بھی آتم اثرت گیان آدی دھتے۔ وا۔ شریر اثرت ایش اپو اس آدی کریانی دھتے آپو مان ہے۔ بوہری شاستر کے اوسا کہیں ساجی بات بھی بناوے۔ پر نتو اڑک نہ بھادو دھتے شروہان نا میں۔ تا میں جیسے متولا مانا کوں مانا بھی کے تو سنا نا میں تیسے یا کوں سمیکتی دھتے۔ بوہری جیسے کوئی آدی کی بایں کرتا ہوتے تیسے آتما کا کھن کے پر نتو ہو آتما میں ہوں۔ ایسا بھادو نا میں بھاسے۔ بوہری جیسے کوئی اور کوں اور میں بھن بناؤنا ہوئے تیسے آتم شریر کی بھتتا پر روپے پر نہیں اس شریر اڑک میں بھن ہوں۔ ایسا بھادو بھاسے نا میں۔ بوہری پریاے دھتے جو بدگل کے پر نہت میں انگ کریا ہو میں تن کوں دھتے دروہ کا ملاپ کری چھی جانے۔ ہو جو کی کریا ہے تاکا بدگل نہت ہے۔ ہو بدگل کی کریا ہے۔ تاکا جو نہت ہے۔ ایسا بھن۔ بھن بھادو بھاسے نا میں۔

*

तुलनासं पोसतो भाविसुहो महानुभावो॥

तवमेव यत्तिवर्द्धकेवलजातीयं फुडो जगो ॥

भावपा० ५३॥

(शास्त्र भक्तिका अन्यथा रूप)

کیتی جو تو ہو کیولی بھگوان کی دانی ہے۔ تائیں کیولی کے پوجیہ بنائیں ہو بھی پوجیہ ہے۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ بوہری کیتی ایسے ریکشا کری ہے۔ ان شاستری دتے ویرا گتا دیا کھشا شیل ینتوش آدک کا رڈوین ہے۔ تائیں اے اُنکوشٹ ہیں۔ ایسا جانی بھگتی کریں۔ ہیں۔ سو۔ ایسا کھنن تو انیہ شاستر ویدانت آدک تن دتے بھی پاتے ہے۔ بوہری ان شاستری دتے ویرا لوک آدک کا گھبر رڈوین ہے۔ تائیں اُنکوشٹا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایسا انومان آدک کا تو پریش ناہیں۔ شتیا ستیہ کا رڈیہ کری مہا کیسے جانے۔ تائیں دایسے ساچی ریکشا ہوئے ناہیں۔ ایسا انیکا انت رڈو ساچی جو آدی تنوئی کا رڈوین ہے۔ ار۔ ساچا رتن تریہ رڈو پوتکش بارگ دکھا یا ہے۔ تار کری مین شاستری کی اُنکوشٹا ہے تاکوں ناہیں پچانے ہیں۔ جاتیں یہ پچانی بھتے پھتیا ورشی رہے ناہیں۔ ایسے شاستر بھگتی کا سو رڈو پ کیا۔ یادہ کا لویا کے دیو گورڈو شاستر کی پریتی بھی۔ تائیں دیو ہار سیکو بھیا مانے ہے پر نٹو ان کا ساچی سو رڈو پ بھاسیا ناہیں۔ تائیں پریتی بھی ساچی بھی ناہیں۔ ساچی پریتی بنا سمیکت کی پر اپتی ناہیں۔ تائیں متھیا دوشی ہی ہے +

(तत्त्वार्थ श्रद्धान का अयथार्थ पना)

بوہری شاستر دتے (तत्त्वार्थ श्रद्धान सम्यग्दर्शनम्) ایسا دین کیا ہے۔ تائیں جیسے شاستری دتے جو آدی تنوئی ہے۔ تیسے آپ بیکھ لے ہے۔ تہاں اپوگ لگا دے ہے۔ اورنی کوں پادیش ہے۔ رنٹو مین تنوئی کا بھاؤ بھاسا ناہیں۔ ار۔ ایسا انش و ستو کے بھاؤ ہی کا نام تنو کیا۔ سو۔ بھاؤ بھاسے بنا تنو ارتھ شرو دھان کیسے ہوئے ہا بھاؤ بھاسا کہا سو کہتے ہے۔

جیسے کوڈریش چتر ہوئے کے ارتھی شاستر کری سو گرام موڈ چھلدا اگنی کا رڈو پتال تان کے بھید تنی کوں کیسے ہے۔ پر نٹو سو رڈو کا مو رڈو پ ناہیں پچانے ہے۔ سو رڈو پ پچانی بھتے بنا انیہ سو رڈو آدک کو انیہ سو رڈو آدک رڈو پ مانے ہے۔ وار ستیہ بھی مانے ہے۔ تو رڈیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تائیں دا کے چتر پوں ہوئے ناہیں تیسے کوڈر جو سیکتی ہوئے کے ارتھی شاستر کری جھاؤ آدک تنوئی کا سو رڈو پ کوں سیکے ہے۔ پر نٹو تنی کا سو رڈو پ ناہیں پچانے ہے۔ سو رڈو پ پچانی بنا انیہ تنوئی کوں انیہ تنو رڈو پ مانی لے ہے۔ وار ستیہ بھی مانے ہے۔ تو رڈیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تائیں وا کے سمیکو ہوئے ناہیں۔ بوہری جیسے کوئی شاستر آدی پڑھیا ہے۔ وار نہ پڑھیا ہے۔ جو سو رڈو آدک کا سو رڈو پ کوں پچانے ہے۔ تو وہ چتر ہی ہے۔ تیسے شاستر پڑھیا ہے۔ وار نہ پڑھیا ہے۔ جو

ज्वरविनोदार्थमस्थानरागनिषेधाच्चैकदाचित्तज्ञानिनोपि भवति ।

یا کا ارتھ یو بھگتی کیوں بھگتی ہی ہے۔ پر دھان جا کے ایسا اگیانی جو کے ہوئے۔
بوسری تبھر راگ جو رہینے کے ادھی۔ دا کوٹھ کالے راگ نشہ دھنے کے ارتھی کد اچت گیکانی
کے بھی ہوئے۔

تہاں وہ پوچھے ہے۔ ایسے ہے تو گیکانی تیں اگیانی کے بھگتی کی ادھکتا ہوتی ہوسی۔
تا کا اور تہہ ہتھار تھنے کی اپیکھا تو گیکانی کے سانجی بھگتی ہے۔ اگیانی کے
ناہیں ہے۔ ار۔ راگ بھاؤ کی اپیکھا اگیانی کے شر دھان دتھے بھی مکھی کارن جانے
تیں اتی اوراگ ہے۔ گیکانی کے شر دھان دتھے تھہ بندھ کارن جانے تیں تیس اوراگ
ناہیں ہے۔ باہر کد اچت گیکانی کے اوراگ گھنا ہوئے۔ کد اچت اگیانی کے ہوئے۔ ایسا
جانا۔ ایسے دو بھگتی کا سوروپ دکھایا۔
اب تو رو بھگتی دا کے کیسے ہے، سو کہتے ہے۔

(गुरु भक्ति का अन्यारूप)

کیسی جو اگا اور سادی ہیں۔ تو اے جین کے سا دھو ہیں ہمارے گورو ہیں۔ تاتیں
انی کی بھگتی کرنی۔ ایسے دجاری بھگتی کریں ہیں۔ بوسری کیسی جو پر یکھشا بھی کریں ہیں تہاں
لے مٹی دیا بالیں ہیں شیل بالیں ہیں۔ دھن آوی ناہیں راگھیں ہیں۔ او اس آوی تب
کرے ہیں تھشو تھادی پر تھے سہیں ہیں۔ کسی سوں کرودھ آوی ناہیں کریں ہیں۔ پدیش
دیہ اورنی کوں دھرم دتھے لکھے ہیں۔ اتیادی گن دجاری تہی دتھے بھگتی بھاؤ کریں ہیں۔
سورایے گن تو پر م ہنس آوک اتی مٹی ہیں۔ تہی دتھے۔ واجینی ہتھادیشینی دتھے بھی پائے
ہیں۔ تاتیں اتی دتھے اتی دیات ہوئے۔ اتی کری سانجی پر یکھشا ہوتے ناہیں۔ بوسری اتی
گنتی کوں دجاریے تے تہی دتھے کیسی جو اثرت ہیں۔ کیسی پدگل اثرت ہیں۔ تن کاوشش
نہ جانا اسان جاتیہ مٹی ریائے دتھے اتی جو تھو تھیں ہتھادیشی ہی رہے ہے۔ بوسری ہمگ
درشن گیان چار تکی ایچا روپ موکش مارگ سونی مٹن کا سانجی لکھشن ہے۔ تا کوں
پھانیں ناہیں۔ جاتیں ہو پھانی بھتے ہتھادیشی رہتا ناہیں۔ ایسے مٹنی کا سانجی سوروپ
ہی نہ جاتیں۔ تو سانجی بھگتی کیسے ہوئے ہتھ بندھ کوں کارن بھوت شہد کر یا روپ مٹن کوں
سجانی تہی کی سیوا تیں اپنا بھلا ہونا جانی تہی دتھے اوراگی ہوئے بھگتی کرے ہے۔ ایسے
گورو بھگتی کا سوروپ کیا۔
اب شاستر بھگتی کا سوروپ کہتے ہے۔

تہی کری ارہنت دیو کوں مہنت پودیشیش مانے ہے۔ ار۔ بے جو کے ویشیش ہن تہی کوں یقناوت نہ جانی تن کری ارہنت دیو کو مہنت پوئل آگیا اوساری مانے ہے۔ ایتھو ایتھو مانے ہے۔ جاتیں۔ یقناوت، جو کا ویشیش جانے مقیا ورشی رہے ناہیں۔ بوہری تہی ارہنتی کوں سورگ موکش کا دلاتا دین دیال ادمم ادھارک پقت پاون مانے ہے۔ سو۔ ایتھ متی کرتہ تو بھتی تیں ایشور کو جیسے مانیں ہے۔ تیسے ہی اے ارہنت کوں مانے ہے۔ ایسا ناہیں جانے ہے پھل تو اپنے پرینامی کا لاگے ہے۔ ارہنت تہی کوں نت ماترے تاہیں اچکار کری۔ دے ویشیش سمبھوے ہن۔ اپنے پرینام شدہ بھتے بنا ارہنت ہی سورگ موکش آدی کا داتا ناہیں۔ بوہری ارہنت آدک کے نام آدک تیں شوان آدک سورگ پایا تہاں نام آدک کا ہی ایشے مانے ہے۔ بنا پرینام نام لینے والوں کے بھی سورگ کی پراپتی نہ ہونے تو منٹنے والے کے کیسے ہونے۔ شوان آدک کے نام منٹنے کے نت تیں کوئی منڈ کشائے رُوب بھاؤ بھتے ہن۔ تن کا پھل سورگ بھیا ہے۔ اچکار کری نام ہی کی بھکتیا کری ہے۔ بوہری ارہنت آدک کے نام پوجن آدک تیں انشٹ ساموگری کا ناش۔ انشٹ ساموگری کی پراپتی مانی روگ آدی منٹنے کے ارہتی۔ دا۔ دھن آدی کی پراپتی کے ارہتی نام لے ہے۔ دا۔ پوجن آدی کرے ہے۔ سو۔ انشٹ انشٹ کا تو کارن پورو کر کم کا دے ہے۔ ارہنت تو کرتا ہے ناہیں۔ ارہنت آدک کی بھکتی رُوب شہر ایشوگ پرینامی تیں پورو پاپ کا سنکرین آدک ہونے جانے ہے۔ تاہیں اچکار کری انشٹ کا ناش کوں۔ دا۔ انشٹ کی پراپتی کوں کارن ارہنت آدک کی بھکتی کہتے ہے۔ ار۔ بے جو پہلے ہی سنساری پوجن لائے بھکتی کرے۔ تاکہ تو پاپ ہی کا ابھیر لائے بھیا۔ کا کشا پوجیکتا رُوب بھاؤ بھتے تہی کری پورو پاپ کا سنکرین آدی کیسے ہونے۔ بوہری تہی کا کارن بندھی نہ بھیا۔

بوہری کیہی جو بھکتی کوں بھکتی کا کارن جانی تہاں اتی انور اگی ہونے پرور تے ہن سو۔ ایتھ متی جیسے بھکتی تیں مکھی ناہیں ہیں۔ تیسے یا کے بھی شردھان بھیا۔ سو۔ بھکتی تو راگ رُوب ہے۔ راگ تیں بندھ ہے۔ تاہیں موکش کا کارن ناہیں۔ جب راگ کا دے آدے تو بھکتی نہ کرے۔ تو پایا انور اگ ہونے۔ تاہیں ایشوگ رُوب چھوڑے تو گناہی بھکتی دشنے پرور تے ہے۔ دا۔ موکش مارگ کوں باہر نہت ماتر بھی جائیں ہے۔ پرتو یہاں ہی ادا دے بنا مانی سنکھٹ نہ ہو ہے۔ شدھ پوجک کا آدی رہے ہے۔ سوئی پچاسیتھ کاتے دیا کھیاوتے کہاتے۔ *

इयं भक्तिः केवल भक्तिप्रधानस्याज्ञानिनो भवति तीव्रराग

* अथ हि स्थूल लक्ष्यतया केवल भक्तिप्रधानस्य ज्ञानिनो भवति । उपरिस्तं भूमिकाया मूलन्यास्य द्वास्त्वनाराग विषेधार्थं तीव्ररागं ज्वरविनोदार्थं वा कदाचिन् ज्ञानिनोऽपि भवतीति ॥ १० टीका गा० ॥

بُوہری بہت ہنسادی پنجادے ہے۔ سو اے کاریہ تو اپنا۔ وا۔ اینہ جونی کا پرینام سدھارنے کے ارہتی کئے ہیں۔ بُوہری تہاں کچھت ہنسادیک بھی نیجے ہے۔ تو تھوڑا ارادہ ہونے لگن بہت ہونے سو۔ کاریہ کرنا کہیا ہے۔ سو۔ پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ ارہ۔ یہاں ارادہ کیتلاگے ہے۔ لگن کیتا ہوئے۔ سو۔ فلع تو لگا کا گیان ناہیں۔ وا۔ ودھی اودھی کا گیان ناہیں۔ بُوہری شاستر ابھاس کرے ہے۔ تہاں پدھتی روپ بردوتے ہے۔ جو بانچے ہے۔ تو اودنی کوں شنائے دے ہے پرے ہے تو آپ پڑھی جائے ہے۔ سنے ہے تو کئے ہے۔ سو۔ سنی لے ہے جو شاستر ابھاس کا پرینون ہے۔ تا کوں آپ انترنگ دشنے ناہیں اودھارے ہے۔ اتادی دھرم کاریہی کا رم کوں ناہیں۔ پہچاننا کیتی توکل دشنے جیسے بڑے پردیس تیسے ہم کوں بھی کرنا اتھو اود کریں ہیں تیسے ہم کو بھی کرنا۔ وا۔ ایسے کے ہمارا لوبہ اودک کی بدھی ہوئی۔ اتادی دھارنے اتھو تارہ دھرم کوں سادھے ہیں۔ بُوہری کیتی جو ایسے ہیں۔ جن کے کچھ توکل اودنی روپ بدھی ہے۔ کچھ دھرم بدھی بھی ہے۔ تا تیں پودوکت پرکار بھی دھرم کا سادھن کرے ہیں۔ ارہ۔ کچھ آگے کہتے ہے۔ تیں پرکار کری اپنے پرینامنی کوں بھی سدھارے ہیں۔ مشر بنو پائے ہے۔ بُوہری کیتی دھرم بدھی کری دھرم سادھے ہیں۔ برنوتے دھرم کوں نہ جانیں ہیں۔ تا تیں اتھوتا رتھ روپ دھرم کوں سادھے ہیں۔ تہاں دیو ہارمیگ درشن گیان چارتر کوں موکش مارگ جانی تہی کا سادھن کرے ہیں۔ تہاں شاستر دشنے دیو گورو دھرم کی پریتی کے سمیکتو ہونا کہیا ہے۔ ایسی آگیا مانی ارہنت دیو زگر تھ گورو، مین شاسترنا اودنی کوں نمسکار آدی کرے کا تاگ کیا ہے۔ برنوتی کا لگن، لگن کی پریکشا ناہیں کرے ہیں۔ اتھو پریکشا بھی کرے ہیں۔ تو تہو گیان پودوگ سانچی پریکشا ناہیں کرے ہیں۔ بابہ لکھننی کری پریکشا کرے ہیں۔ ایسے پریتی کری سدو گورو شاستر نی کی بھکتی دشنے پردستے ہیں۔

(अरहंत भक्ति का अन्यथारूप)

تہاں ارہنت دیو ہیں۔ سو۔ اندھ کوئی کری پوجیہ ہیں۔ انک اتیشے بہت ہیں۔ کھشو دھادی دوش بہت ہیں۔ شریر حی سندا کو دھرے ہیں۔ استری سنگم آدی بہت ہیں۔ دیو دھونی کری اُپیش دے ہیں۔ کیول گیان کری لوک لوک جاتے ہیں۔ کام کرودھ آدی نشٹ کئے ہیں۔ اتادی ویشیشن کرے ہیں۔ تہاں ان دشنے کیتی ویشیشن مڈگل کے آشرہ، کیتی جو کے آشرہ ہیں۔ جن کوں بہن بہن ناہیں پہچانے ہیں۔ جیسے اسمان جاتیہ منشیہ آدی پرینامنی دشنے جو مڈگل کے ویشیشن کوں بہن نہ جانی مٹھیا ویشی دھرے ہے۔ تیسے یہ اسمان جاتیہ ارہنت پرینامنے دشنے جو مڈگل کے ویشیشن کوں بہن نہ جانی مٹھیا ویشی دھارے ہے۔ بُوہری جے بابہ ویشیشن ہیں۔ جن کوں تو جانی

سادھرمی سادھرمی کا اپکار کریں گے اور میں ہوں؛ سو کیسے بنے؟
 تاکا اوتہ۔ جو آپ تو کچھ آجیو لیکار آدی کا پر یوجن دجاری دھرم ناہیں سادھیں میں آپ
 کوں دھرم اتما جانی مکنی سو میو بھوجن اپکار آدی کریں میں۔ تو تو کچھ دوش ہے ناہیں۔ بھری
 جو آپ ہی بھوجن آدی کا پر یوجن دجاری دھرم سادھ میں؛ تو پانی ہی ہے جے دیراگی ہوئے
 منی پونا لیکار کریں میں۔ تنی کے بھوجن آدی کا پر یوجن ناہیں۔ شریر کی سمجھتی کے ارہتی سو میو
 بھوجن آدی کوئی دے تو میں ناہیں۔ ستار لکھیں۔ سنگلیش روپ ہوئے ناہیں۔ بھری آپ
 بت کے ارہتی دھرم سادھ میں۔ اپکار کروا کے کا ابھیرائے ناہیں ہے۔ ارہ آپ کے جا کا
 ٹیاگ ناہیں۔ ایسا اپکار کرادیں۔ کوئی سادھرمی سو میو اپکار کر کے تو کر د۔ ارہ نہ کرے تو آپ
 کے کچھ سنگلیش ہوتا ناہیں۔ سو ایسے تو یوگیہ ہے۔ ارہ آپ ہی آجیو لیکار آدی کا پر یوجن دجاری
 باہر دھرم کا سادھن کرے۔ جہاں بھوجن آدک اپکار کوئی نہ کرے۔ تہاں سنگلیش کرے۔
 یا چا کرے۔ اُپائے کرے۔ وا۔ دھرم سادھن دشنے شغل ہوئے جائے۔ سو پانی ہی جانا۔
 ایسے سنسارک پر یوجن لئے جے دھرم سادھ میں تو پانی بھی میں۔ ارہ متھیا درشی میں ہی۔ یا
 پرکار جن مت والے بھی متھیا درشی جاننے۔ ساب ان کے دھرم کا سادھن کیسے پائے ہے۔ سو۔
 دشنیش دکھائے ہے۔

(जैनाभाषी मिथ्यादृष्टि की धर्मसाधना)

تہاں جے جیوکل پر دینی کری۔ وا۔ دیکھیاں دیکھی بوجھ آدی کا ابھیرائے کری دھرم
 سادھ میں۔ تنی کے تو دھرم درشی ناہیں۔ جو بھگتی کرے ہے۔ تو جت تو کہیں ہے۔ درشی
 پھرا کرے ہے۔ ارہ مکھ میں باہر آدی کرے ہے۔ وا۔ سنسار آدی کرے ہے۔ پر تو ہو ٹھیک
 ناہیں۔ میں کون ہوں۔ کس کی استوتی کروں ہوں۔ کس پر یوجن کے ارہتی استوتی کروں ہوں۔
 باہر دشنے کھا رہے۔ سو۔ کچھ ٹھیک ناہیں۔ بھری کد اچت کوڈو آدک کی بھی سیوا کرنے
 ملی جائے۔ تہاں سوڈو کوڈو شاستر آدی۔ وا۔ لکھیاں شاستر آدی دشنے دشنیش پھرائے ناہیں۔
 بھری جو دان دے ہیں۔ تو پتا تر اپکار کا دجاریت جیسے اپنی پرشنسا ہوئے جیسے دان دے ہے۔
 بھری تپ کرے ہے تو جیو کا رہنے کری مہنت پنوں ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرے ہے۔ پرنا منی کی
 پھان ناہیں۔ بھری دت آدک دھارے ہے۔ تہاں باہر کر یا اوپر درشی ہے۔ سو بھی کوئی
 سانچی کر یا کرے ہے۔ کوئی جھوٹی کرے ہے۔ ارہ۔ انترنگ راگ آدی بھاڑ پائے ہے۔ تنی کا
 دجاری ہی ناہیں۔ وا۔ باہر رنگ آدی پوشنے کا سادھن کرے ہے۔ بھری پوجا پر بھاڑ نا آدی کاریہ
 کرے ہے۔ تہاں جیسے لوک دشنے بڑائی مہوئے۔ وا۔ دشنے کشائے پوشنے جائے جیسے کاریہ کرے ہے۔

جارتہ ہوئے، سو۔ ان کا سو روپ جیسے جن مت دشنے نوہین کیا ہے۔ تیسے کہیں نوہین کیا
 ناہیں۔ وا۔ جینی بنا انیہ متی ایسا کارہ کرے سکتے ناہیں۔ تاہیں یوہین مت کا سانچا نکھش
 ہے۔ اس نکھش کوں پجانی ہے پرکشاکریں۔ تینی شردھانی ہیں۔ اس بنا انیہ پرکار کری
 پرکشاکرے ہیں۔ تے متھیادشٹی ہی سہم ہیں +
 نوہری کیتی سنگتی کری جین دھرم دھارتے ہیں۔ کیتی مہان پرش کوہن دھرم دشنے
 پرور تھادیکھی آپ بھی پرورے ہیں کیتی دیکھا دیکھی جن دھرم کی شدھ۔ وا۔ اشدھ
 کریانی دشنے پرورے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار کے جو آپ دیار کری جن دھرم کارہ سہ
 ناہیں پہانے ہیں۔ ار جینی نام دھرا دیں ہیں تے سو متھیادشٹی ہی جانے۔ اتنا تو ہے۔
 جن مت دشنے پاپ کی پرورنی توھیش ہوئے سکے ہے۔ ار جینیہ کے نبت گھنے ہیں۔ ار سانچا
 موکش مارگ کا بھی کارن تھاں بنی رہے ہیں۔ تاہیں بے کلی آدھ کری بھی جینی ہیں۔
 تے بھی اورنی تیں تو بھلے ہی ہیں +

(आजीविकादि प्रयोजनार्थ धर्मसाधनका प्रतिषेध)

نوہری جے جو کٹ کری آجیویکا کے ارہتی۔ وا۔ بڑانی کے ارہتی۔ وا۔ کچھو دشنے کٹانے
 سمبندھی پر یوہن دیار ہی جینی ہی ہیں۔ تے تو پانی ہی ہیں۔ اتی تیسر کٹانے مجھے ایسی بدھی
 آدے ہے۔ ان کا تسکھنا بھی کھش ہے۔ جن دھرم تو سنار کا تاش کے ارہتی تیسے
 ہے۔ تا کری جو سنار رک پر یوہن سادھیا چاہے۔ سو بڑا انیانے کرے ہے۔ تاہیں تے تو
 متھیادشٹی ہیں ہی +

ایہاں کو دشنے ہنسادی کری جن کاری کوں کریئے۔ تے کارہ دھرم سادھن کری۔
 بدھی مجھے تو بڑا کہا بھیا۔ دو پر یوہن سدھے۔

تا کوں کہتے ہے۔ پاپ کارہ دھرم کارہ کا ایک سادھن کے پاپ ہی ہوتے۔ جیسے
 کو دھرم کا سادھن چتیا نہانے۔ پس ہی کوں استری سیلون آدمی پاپ کا بھی سادھن
 کرے۔ تو پانی ہی ہوتے۔ ہنسادی کری بھوگ آدگ کے ارہتی جدا مندر بنا دے تو بناؤ
 پر نو چتیا نہ دشنے بھوگ آدمی کو نہایت ناہیں۔ جیسے دھرم کا سادھن نو چا شاستر آدمی
 کارہ ہیں۔ جن ہی کوں آجیویکا آدمی پاپ کا بھی سادھن کرے۔ تو پانی ہی ہوتے۔ ہنسادی
 کری۔ آجیویکا دی کے ارہتی دیا پر آدمی کرے تو کو پر نو چا آدمی کاری دشنے تو
 آجیویکا آدمی کا پر یوہن وچار ناچیت ناہیں +

ایہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو متی بھی دھرم سادھی پر گھر بھوہن کریں ہیں۔ وا۔

کوں متھیا ہی جانا۔ جیسے ٹھگ آپ پتر بھی تائیں بکھنے والے کا نام کسی ساہوکار کا دھریا۔ تیں نام کے بھرم تیں دھن کو ٹھگا دے تو در در ہی ہوتے۔ جیسے پانی آپ گرتھ آدی ہلکے تہاں کرتا کا نام جن گتھ ہر آپا رہی کا دھریا، تیں نام کے بھرم تیں جھوٹا شر دھان کرے تو متھیا در شٹی ہی ہوتے۔

بُوہری وہ کہے ہے۔ * गोमटसार * دِشے ایسا کہیا ہے۔ سینگ در شٹی جیوا گیان گورو کے منت تیں جھوٹ بھی شر دھان کرے تو اگیا مانے تیں سینگ در شٹی ہی ہے۔ سو۔ یہو کھن کیسے

کیا ہے؟ تاکا اوت رہے پرتیکش اومان آدی گوچرناہیں، شوکھم پنے تیں زنیہ جن کا نہ ہونے سکے تینی کی ایکشا یہو کھن ہے۔ مول بھوت دیو تو دھرم آدی۔ دایمتو آدک کا اینتھا شر دھان بھنے تو سر دھتا سیکو رہے ناہیں، یہو دِشے کرنا۔ تائیں بنا پر یکھشا کے کیول اگیا ہی کری جینی ہیں۔ نے بھی متھیا در شٹی جانے۔ بُوہری کھن پر یکھشا بھی کری جینی ہوہیں۔ پر نتو مول پر یکھشا ناہیں کرے ہیں۔ دیا شیل تپ شیم آدی کریا ہی کری۔ وا۔ پوہا پر بھادون آدی کاری کری۔ وا۔ اینشے چکار آدی کری۔ وا۔ جن دھرم تیں اشٹ پراپتی ہونے کری جن مت کوں اُوتھم جانی پرتی دت ہونے جینی ہوہے۔ سو۔ انیہ مت دِشے بھی اے تو کاریہ پائے ہیں۔ تائیں ان بھشنی دِشے تو اتی دیا پت پائے ہے۔

کو دِکھے۔ جیسے جن دھرم دِشے اے کاریہ ہیں۔ تیسے انیہ مت دِشے ناہیں پائے ہیں تائیں اتی دیا پتی ناہیں۔

تاکا سما دھان۔ یہو تو تیسے۔ ایسے ہی ہے پر نتو جیسے تو دیا دک ناہیں ہیں تیسے تو دے بھی نہ دے ہیں۔ پر جیونی کی رکھشا کوں دیا تو دِکھے ہے۔ سوئی دے کہیں ہیں۔ ایسے ہی انیہ جانے۔

بُوہری وہ کہے ہے۔ ان کے ٹھیک ناہیں۔ کہہوں دیا پر دِکھے کہہوں ہنیا پر دِکھے۔ تاکا اوت رہے۔ تہاں دیا دک کا اش ماتر تو آیا۔ تائیں اتی دیا پتی پنا اتی کھشنی کے پائے ہے۔ ان کری ساجی پر یکھشا ہوتے ناہیں۔ تو کیسے ہوتے جن دھرم دِشے سینگ در شٹ گیان چار تر موکھش مارگ کہیا ہے۔ تہاں ساچے دیو آدک کا۔ وا۔ جیو آدک کا شر دھان کے سیکو ہوتے۔ وا۔ جن کوں جائیں سینگ گیان ہوتے۔ وار سا پچا راگ آدک میں سینگ

* सम्माद्विती जीवो उवहृद् पवयणं तु सद्वहदि ।

सद्वहदि असम्भावं अजरम्मासो गुहृषियोगा ॥२७॥

تن کی سرو آگیا مانی جن دشنے اے انیتھا پر دپے، تن کی آگیا نہ مانی۔ جیسے لوک دشنے جو پرش
پر یوجن بھوت کاری دشنے جھوٹ نہ دپے، سو پر یوجن بہت کاری دشنے کیسے جھوٹ بولے گا۔
تیسے جس شاستر دشنے پر یوجن بھوت دیو آدک کا سو روپ انیتھا نہ کیا، تن دشنے پر یوجن بہت
دوب سمدر آدک کا کھن انیتھا کیسے ہوئے گا؟ جاتیں دیو آدک کا کھن انیتھا کئے دکناکے
دشنے کشائے دشنے جاتے ہیں۔

ایہاں پرش۔ دیو آدک کا کھن تو انیتھا دشنے کشائے تیں کیا، تنی ہی شاستری دشنے
انیتھا کھن انیتھا کا ہے کون کیا۔

تا کا سما دھان۔ جو ایک ہی کھن انیتھا کہیں، دا۔ کا انیتھا پنا شیکھر پر گٹ ہوئے جاتے۔
مجدی پدھتی ٹھہرے ناہیں تا تیں کھن انیتھا کرنے تیں مجدی پدھتی ٹھہرے۔ تہاں ٹھہرے
بھرم میں پڑی جاتے۔ یو بھی مت ہے، یو بھی مت ہے۔ تا تیں پر یوجن بھوت کا انیتھا پنا کا
بھیلنے کے ارتھی پر یوجن بھوت بھی انیتھا کھن کھن کئے۔ بوہری پریتی انا دنے کے ارتھی
کوئی کوئی سا بھمی کھن کیا۔ پر تو سنا نا ہوئے سو۔ بھرم میں پڑے ناہیں پر یوجن بھوت
کھن کی پرکھشا کری جہاں سا بھ بھائے، تن مت کی سرو آگیا مالے، سو پرکھشا کئے
جین مت ہی سا بھ بھائے انیتھا ناہیں۔ جاتیں یا کا دکناکے سرو گیک ویراگ ہے، سو جھوٹ کا ہے
کون کہے۔ ایسے جن آگیا مالے جو سا بھ شردھان ہوئے، تا کا نام آگیا سمیکتو ہے۔ بوہری تہاں
ایکا گر جتوں ہوئے، تا ہی کا نام آگیا وپے دھرم دھیان ہے جو ایسے نہ مالے۔ اربنا پرکھشا
کئے ہی آگیا مالے سمیکتو۔ دا۔ وھرم دھیان ہوئے جاتے، تو جو ددیہ لنگی آگیا مانی مانی بھیا!
آگیا اوساری سادھن کری گریو یک پرمنت پراپت ہوئے، تا کے مھیا دھتمی پنا کیسے رہیا
تا تیں جھو پرکھشا کری آگیا مالے ہی سمیکتو۔ دا۔ دھرم دھیان ہوئے۔ لوک دشنے بھی کوئی
پرکار پرکھشا بھتے ہی پرش کی پریتی کیجئے ہے۔ بوہری تیں کیا۔ جن دشنے دشنے کرنے
تیں سمیکتو کوں شنکا ناما دوش ہوئے، سو نہ جاتے کیسے ہیں، ایسا مانی زنیہ نہ کیجئے تہاں شنکا
نام دوش ہوئے۔ بوہری جو زنیہ کرنے کو دچا کرتے ہی سمیکتو کو دوش لاگے، تو اش سہسری
دشنے آگیا دھان تیں پرکھشا پر دھان کو آتم کا ہے کون کیا، پر چھنا آدی سوادھیانے کے
انگ کیسے تھے۔ پرمانے تیں پرا دھنی کا زنیہ کرنے کا پدیش کا ہے کون دیا تا تیں پرکھشا کری
آگیا ماننا دیو گیسے۔ بوہری کیتی پاپی پرشال اپنا کلیت کھن کیا ہے۔ اربنا کوں جن دشنے
ہے۔ تن کوں جین مت کا شاستر جانی پرمان نہ کرنا۔ تہاں بھی پرمان آدک تیں پرکھشا کری۔
دا پر سہر شاستری تیں دھمی ملائے۔ دا۔ ایسے سمبولے ہے کہ ناہیں۔ ایسا وچا کر کری وردھ ارتھ

جیسے دھرم مارگ سانچا ہے۔' تیسے پرورتنا لوگ ہے +

(परीक्षा रहित आज्ञानुसारी जैनत्व का प्रतिषेध)

بُہری کیتی آگیا فوساری جینی ہو ہیں۔ جیسے شاستر وٹے آگیا ہے۔ تیسے مانے ہیں۔ پرتو آگیا کی پرکھشا کرتے ناہیں۔ سو آگیا ہی مانا دھرم ہوئے تو سرد متوالے اپنے اپنے شاستر کی آگیا مان دھرماتا ہوتے۔ تاہیں پرکھشا کری جن وچنی کون ستیہ پوجانی جن آگیا ماننی لوگ ہے۔ بنا پرکھشا کئے ستیہ ستیہ کا رزہ کیسے ہوتے؟ اور بنا رزہ کے جیسے انہ متی اپنے شاستر کی آگیا مانیں ہیں۔ تیسے یعنی میں شاستر کی آگیا مانی۔ ہو تو کھش کری آگیا کا مانا ہے +

کوٹو کہے شاستر وٹے دش پر کار سیکو وٹے آگیا سیکو کہا ہے۔ وا آگیا وٹے دھرم دھیان کا بھید کیا ہے۔ وار شکٹ انگ وٹے جن وچن وٹے شے کرنا تھیا ہے۔ سو کیسے ہے؟ تاکا سما دھان۔ شاستر کی وٹے کھن کیتی تو ایسے ہیں جن کی پرکھش اومان آدی کری پرکھشا کری سکے ہے۔ بُہری کیتی کھن ایسے ہیں۔ جو پرکھش اومان آدی گوجنا ہیں۔ تاہیں آگیا کی کری پرمان ہو ہیں۔ تہاں مانا شاستر کی وٹے جے کھن پرمان ہوتے۔ تن کی تو پرکھشا کرنے کا پریو جن ہی ناہیں۔ بُہری جو کھن پر سرور دھ ہوئی۔ تنی وٹے جے کھن پرکھش اومان آدی گوجر ہوتے۔ تن کی تو پرکھشا کرنی۔ تہاں جن شاستر کے کھن کی پرمانا ٹھہرے، تنی شاستر وٹے جے پرکھش اومان گوجنا ہیں۔ ایسے کھن کئے ہوتے۔ تن کی بھی پرمانا کرنی۔ بُہری جن شاستر کی کھن کی پرمانا ٹھہرے، تن کے سرور ہی کھن کی پرمانا ماننی + ایہاں کوڈ کہے۔ پرکھشا کئے کوئی کھن کوئی شاستر وٹے پرمان بھاسے، کوئی کھن کوئی شاستر وٹے پرمان بھاسے تو کہا کریں؟

تاکا سما دھان۔ جے اپت کے بھاسے شاستر ہیں۔ جینی وٹے کوئی ہی کھن پرمان وڈھ نہ ہونے۔ جاتیں کے تو جان پناہی نہ ہونے۔ کے راگ دویش ہونے تو اسٹیہ کہے۔ سو اپت ایسا ہونے ناہیں۔ پرکھشانی کی ناہیں کری ہے۔ تاہیں بھرم ہے +

بُہری دہ کہے ہے۔ چھ دستھ کے ایتھیا پرکھشا ہونے جانے تو کہا کرے؟ تاکا سما دھان۔ ساچی بھوئی دو وڈو ستوئی کون موڑے۔ ار پرما دچھوڑی پرکھشا کئے تو ساچی ہی پرکھشا ہوتے۔ جہاں پرکھشات کریں گے۔ پرکھشا نہ کرے تہاں ہی ایتھیا پرکھشا ہوئے۔ بُہری دہ کہے ہے۔ جو شاستر کی وٹے پر سرور دھ کھن تو گھنے، کون۔ کون کی پرکھشا کریں گے۔ تاکا سما دھان۔ موکھش مارگ وٹے دو گوردھرم۔ واہیو آدی تنو۔ واہیو دھ موکھش مارگ پریو جن بھوت ہیں۔ سو اپنی کی تو پرکھشا کری لینی۔ جن شاستر کی وٹے اے سانچے کہے۔

تہاں کیتی جو توکل کرم کری ہی جیتی ہے۔ جن دھرم کا سو روپ جانتے ناہیں پر توکل
وٹے جیسے پروردی تلی آئی۔ تیسے پروردے ہیں۔ سو جیسے انیہ متی اپنے کل دھرم وٹے پروردے
ہیں۔ تیسے ہی ہو پروردے ہے۔ جو کل کرم ہوتیں دھرم ہوتے۔ تو سلمان آدی سرور
دھرم اتھا ہوتے۔ جن دھرم کا ویش کھا رہیا سوئی کہیا ہے۔

लोयम्मि रायणी ई णाय ण कुलकम्मि कह्यावि।

किं पुण तिलोयपहुणो जिणंदधम्माहिगारम्मि ॥ १॥

(उप.सि.र.गा.७)

یا کا ارتھ۔ لوک وٹے ہو راج یتی ہے۔ کراچت کل کرم کری نیاتے ناہیں ہوتے ہے۔
جا کا کل چور ہوئی۔ تاکوں چوری کرتا پکڑے تو۔ وا۔ کا کل کرم جانی چھوڑے ناہیں۔ دنڈ ہی
دے۔ تو تر لوک پر بھو جنید دیو کے دھرم کا ادھیکار وٹے کہا کل کرم انوساری نیاتے سمجھو۔
بوہری جو تیا دلدری ہوتے۔ آپ دھنوان ہوتے۔ تہاں توکل کرم ہو چاری آپ دلدری رہتا
ہی ناہیں۔ تو دھرم وٹے کل کا کہا پر یوجن ہے۔ بوہری پتا رک جائے پتر موکش جائے۔ تہاں
کل کرم کیسے رہا جو کل ادیری درشتی ہوتے۔ تو پتر بھی ترک گا ہی ہی ہوتے۔ تاہیں دھرم
وٹے کل کرم کا پھر یوجن ناہیں۔ شاستری کا ارتھ چاری جو کل دوش تیں جن دھرم وٹے
بھی پانی پرشتی کری کو دیو کو گورو کو دھرم سیون آدی روپ۔ وا۔ وٹے کشائے پوشن آدی
رُوپ دیریت پروردی چلائی ہوتے۔ تاکا تاک کری جن آگیا انوساری پرورتنا یوگیہ ہے۔
ایہاں کو دیکھے۔ پر پیرا چھوڑی نوین مارگ وٹے پرورتنا نیکت ناہیں۔ تاکوں کہتے ہے۔

جو اپنی بھی کری نوین مارگ پکڑے۔ تو نیکت ناہیں۔ جو پر پیرا اتادی بدھن جن دھرم کا
سو روپ شاستری وٹے لکھیا ہے۔ تاکی پروردی میٹ نیچ میں پانی پرشاں اینتھا پروردی چلائی
تو تاکوں پر پیرا مارگ کیسے کہتے۔ بوہری تاکوں چھوڑی پراشن جن شاستری وٹے جیسا
دھرم لکھیا تھا تیسے پروردے۔ تو تاکوں نوین مارگ کیسے کہتے۔ بوہری جو کل وٹے جیسے جن دیو
کی آگیا ہے۔ تیسے ہی دھرم کی پروردی ہے۔ تو آپ کو بھی تیسے ہی پرورتنا یوگیہ ہے۔ پتر تاکوں
کلا چار نہ چار دھرم جانی تاکے سو روپ پھل آدک کا نفعے کری انگکار کرنا جو سا نجا بھی
دھرم کو کلا چار جانی پروردے ہے۔ تو۔ وا۔ کوں دھرم اتما نہ کہتے۔ جائیں سرور کل کے اس آپ جن
کو چھوڑیں۔ تو آپ بھی چھوڑی دے۔ بوہری جو وہ آپ جن کرے ہے۔ سو کل کا بکھے کری کرے
ہے۔ کچھ دھرم بدھی تیں ناہیں کرے ہے۔ تاہیں وہ دھرم اتما ناہیں۔ تاہیں وداہ آدی کل
سمبندھی کاری وٹے تو کل کرم کا وچار کرنا۔ دھرم سمبندھی کاریہ وٹے کل کا وچار نہ کرنا۔

راگ دودیش آدی پرتی کرنے کا شرودھان۔ وا۔ گیان۔ وا۔ آچرن مٹی جاتے۔ تب سینگ
 درشن آدی ہوئے جو پروردگار پروردیہ روپ شرودھان آدی کرنے میں سینگ درشن آدی نہ
 ہوتے ہوتے۔ تو کیوں کے بھی تن کا اٹھاؤ ہوئے۔ جہاں پر دودیش کون بڑا جاتا۔ نچ و دودیش
 کون بھلا جاتا۔ تہاں تو راگ دودیش سبج ہی بھیا۔ جہاں آپ توں آپ روپ پرکوں
 پر روپ بھتا رہ جانا کرے۔ تیسے ہی شرودھان آدی روپ پروردیہ۔ تب ہی سینگ
 درشن آدی ہوئیں۔ ایسے جانا۔ تائیں بہت کہا کہئے۔ جیسے راگ آدی مٹاؤنے کا شرودھان
 ہوتے۔ سو۔ ہی شرودھان سینگ درشن ہے۔ جیسے راگ آدی مٹاؤنے کا جانا ہوتے۔ سو۔
 ہی جانا سینگ گیان ہے۔ جیسے راگ آدی میں۔ سو۔ ہی آچرن سینگ جا رہے۔ ایسا
 ہی موکش مارگ مٹا یوگ ہے۔ یا پرکار نیشے نے کا ابھاس نے ایکانت پکھش کے
 دھاری جینا ابھاس تن کے مٹھیا تو کا زون کیا۔

(केवल व्यवहारवलम्बी जैनाभास कानिरूपण)

اب دیوار ابھاس پکھش کے دھارک جینا بھاسی کے مٹھیا تو کا زون کیا کہئے
 جن آگم و شے جہاں دیوار کی مٹھیا کری۔ ایدیش ہے۔ تا کوں مانی باہر سادھن آدک
 ہی کا شرودھان آدک کرے ہے۔ تن کے سرودھرم کے انگ اٹھتا روپ ہوئے مٹھیا
 بھاؤ کوں پات ہوئیں۔ سو۔ ویش کہتے ہیں۔ یہاں ایسا جانی لینا۔ دیوار دھرم کی پروردی
 میں مینہ بندہ ہوئے۔ تائیں پاپ پروردی آپکھشا تو یا کا نشہ ہے نہیں۔ پر تو یہاں
 جو جو دیوار پروردی ہی کوئی تشنٹ ہوتے۔ سا بجا موکش مارگ و شے آدی نہ ہوئے۔
 تا کوں موکش مارگ و شے سکھ کرنے کوں پس شہر روپ مٹھیا پروردی کا بھی نشہ
 روپ زون کہئے ہے۔ جو ہو کھن کہئے ہے۔ تا کوں سنی خوشہ پروردی چھوڑی انشہ
 و شے پروردی کر کے تو تہاں بھلا ہوگا۔ اور جو بھتا رہ شرودھان کری موکش مارگ
 و شے پروردی کر کے تو تہاں بھلا ہوگا جیسے کو پروردی زون اودھنی کا نشہ مٹی اودھنی
 سادھن چھوڑی پھتے کرے گا۔ تو وہ مرے گا۔ دندیدہ کا کچھ دوش ناہیں۔ تیسے کو دسنا دی
 مینہ روپ دھرم کا نشہ مٹی دھرم سادھن چھوڑی و شے کشائے روپ پروردی۔ تو
 وہ ہی رنگ آدی و شے دکھ پادے کا۔ ایدیش دانا کا تو دوش ہے ناہیں۔ ایدیش دینے والا کا تو
 ابھیراے اتہر شرودھان آدی چھڑائے موکش مارگ و شے لگا دینے کا جانا۔ سو۔ ایسا بھیر
 میں یہاں زون کیجئے ہے۔

कुल अपेक्षा धर्म मानने का निषेध)

دلے جونی کول فور وکٹ ہڈیش ہے۔ جیسے کوڈ استری وکار بھاؤ کری۔ پر گھر جانی تھی تا کول منع کری۔ پر گھر متے جاتے۔ گھر میں بیٹھی رہو توہری جو استری نہ روکار بھاؤ کری کا ہو کے گھر جاتے تھا یوگیہ پرورے تو کھو دوش ہے ناہیں تیسے پوگ روپ پرتی راگ دوش بھاؤ کری۔ پر دوشی دشنے پرورے تھی تا کول منع کری۔ پر دوشی دشنے پرورے سو روپ دشنے مگن رہو۔ توہری جو پوگ روپ پرتی دیتراگ بھاؤ کری۔ پر دوشی کول جانی تھا یوگیہ پرورے تو کھو دوش ہے ناہیں۔

توہری وہ کہے ہے۔ ایسے تو مہامنی پری گرہ آدک چتون کا تیاگ کالے کول کرس ہیں۔ تا کا سما دھان جیسے وکار بہت استری کوٹیل کے کارن پر گھر جانی کا تیاگ کرتے تیسے دیتراگ پرتی راگ دوش کے کارن پر دوشی کا تیاگ کرے ہے۔ توہری ہے دیتراگ کول کارن ناہیں۔ ایسے پر گھر جاتے کو کا تیاگ ہے ناہیں تیسے بے راگ دوش کول کارن ناہیں۔ ایسے پر دوشی جاتے کا تیاگ ہے ناہیں۔

توہری وہ کہے ہے۔ جو جیسے استری پر یون جانی پتا آدک کے گھر جاتے تو جاد پنا پر یون جس تہس کے گھر جانا تو یوگیہ ناہیں تیسے پرتی کول پر یون جانی پست تنوئی کا دپار کرنا پنا پر یون کن سٹھان آدک کا دپار کرنا تو یوگیہ ناہیں۔

تا کا سما دھان۔ جیسے استری پر یون جانی پتا آدک کے۔ مٹر آدک کے بھی گھر جاتے تیسے پرتی تنوئی کا دوش جاتے کول کارن کن سٹھان آدک، کرم آدک کول بھی جاتے۔ توہری ایسا ایسا جانا جیسے شیل دلی استری آدک کری تو دوش پرتی کے سٹھان نہ جاتے۔ جو پرتی تہاں جانا بن جاتے۔ تہاں کو شیل دیشوے تو استری شیل دلی تھی ہے۔ تیسے دیتراگ پرتی پائے کری تو راگ آدک کے کارن پر دوشی دشنے دلاگے جو سو یون کا جاتا ہوتے جاتے۔ تہاں راگ آدک نہ کرے تو پرتی شدھ ہی ہے۔ تا تیس استری آدک کی پرتی مٹن کے ہوتے۔ تہی کول جائیں ہی ناہیں۔ اپنے سو روپ ہی کا جانا رہے ہے۔ ایسا تا مٹھا ہے۔ ان کو جاتے تو ہے۔ پرتی راگ آدک ناہیں کرے ہے۔ یا پر کار پر دوشی کول جاتے بھی دیتراگ بھاؤ ہوئے۔ ایسے شردھان کرنا۔

توہری وہ کہے ہے۔ ایسے تو شاستر دشنے ایسے کیسے کیا ہے۔ جو اتما کا شردھان چرن سمگ درشن گیان چارتر ہے۔

سا دھان۔ نا دلی میں پر دوشی دشنے آپ کا شردھان گیان اچرن تھلتا کے دیش ہے۔ آپ ہی دشنے آپ کا شردھان گیان اچرن بھنے پر دوشی دشنے

भावयेदभेदविज्ञानमिदमच्छिन्नधास्य।
तावद्यावत्पराच्छिन्ना ज्ञानज्ञाने प्रतिष्ठितं॥

(कसश १३-संवर अधिकार)

یا کا ارتھ ہو مجید و گیان تاوت زرتیر بھاؤنا یاوت پرتیس چھوٹی گیان ہے۔ سو گیان و شے
سخت ہوئے۔ تاہیں بید و گیان چھوٹیں پر کا جانا سہی جاتے ہے۔ کیوں آپ ہی کوں آپ جانا
کرے ہے؟

سو یہاں تو یہ ہو کیا ہے۔ پورے آپ بیکوں ایک جانیں تھا۔ پچھے جدا جانے کوں بید
و گیان کوں تاوت بھاؤنا ہی ہو گیا ہے۔ یاوت گیان پورے کوں بھن جاتی اپنے گیان سو روپ
ہی دے نہت ہوئے پچھے بید و گیان کرنے کا پر یوجن رہا ناہیں سو یہ پورے کوں پر روپ آپ
کوں آپ روپ جانا کرے ہے۔ ایسا ناہیں جو پر دروید کا جانا ہی مٹی جلتے ہے تاہیں پر دروید
کا جانا۔ و ایسے دروید کا ویش جاتے کا نام وکلب ناہیں ہے۔ تو کسے ہے؟ سو کہنے ہے۔ راگ
دویش کے و شتس کسی گئیے کے جانے دے اپیوگ لگاؤنا، کسی گئیے کے جانے میں پھر اونا
ایسے بار بار اپیوگ کو بھراؤنا تا کا نام وکلب ہے۔ پوری جہاں ویراگ روپ ہوئے جا کوں
جاتے ہے تا کوں پھر اونا جاتے ہے۔ انیہ انیہ گئیے کے جانے کے ارتھی اپیوگ کوں ناہیں بھراے
ہے۔ یہاں پر وکلب دشا جانی +

یہاں کوئی کہے۔ چھ دستہ کا اپیوگ تو نا نا گئیے و شے بھرے ہی بھرے یہاں پر وکلبا کیسے سمجھو ہے؟
تا کا اوتھر۔ جتنے کال ایک جاتے روپ رہے۔ تاوت پر وکلب نام پاوے۔ سدھانت

و شے دھیان کا لکشن ایسا ہی کیا ہے * "एकाग्रचित्तानिरोधो ध्यानम्"

ایک کا کھ چتون ہوئے۔ ار۔ انیہ پھار کے۔ تا کا نام دھیان ہے۔ **सर्वसिद्धि**
طیکا و شے ہو ویش کیا ہے جو سرو پچھا کے کا نام دھیان ہوئے تو اپیتن پنوں ہوتے جاتے۔
پوری ایسی بھی و دکھا ہے۔ جو نہکان ایکھا نا نا گئیے کا بھی جانا ہوئے۔ پرتو تاوت ویراگ
رہے۔ راگ اپیوگ کری آپ اپیوگ کوں بھراوے ناہیں۔ تاوت پر وکلب دشا کہنے ہے۔
پوری وکھے ہے۔ ایسے ہے۔ تو پر دروید میں پھر اوتے پر روپ و شے اپیوگ لگا دے کا پھل
کا ہے کوں دیا ہے؟

تا کا سادھان ہے شہد اشہد بھاؤنی کوں کارن پر دروید ہیں۔ تن و شے اپیوگ لگے، جبکہ
راگ ویش ہوتی آوے ہیں۔ سو یہ روپ چتون کریں راگ ویش کھٹے ہیں۔ ایسے مٹی اوستھا

* "उत्तमसंहननस्यैकाग्रचित्तानिरोधो ध्यानमान्तमुहूर्तौ॥" (तत्त्वार्थसूत्र ६-२७)

انہ جنتون کو دے جو دیر اگتے بھاد ہوتے۔ تو تہاں سنور زجرا ہی ہے۔ بوہری جہاں راگ آدی
 روپ بھاد جھٹے تہاں آسرو بندھ ہی ہے۔ جو ر دوہ کے جانے ہی تیں آسرو بندھ ہوتے تو
 کیولی تو مست پر دروہ کو جائیں ہیں۔ جن کے بھی آسرو بندھ ہوتے۔ بوہری وہ کہے ہے۔
 جو جھد مستہ کے پر دروہ جنتون ہوتیں آسرو بندھ ہوئے سو بھی ناہیں بجائیں شکل دھیان
 وشے بھی مینی کے چھوٹ دیوی کا دروہ گن پرانے کا جنتون ہونا تو دین کیلے۔ وا۔ اچھی
 منے پرانے آدی وشے پر دروہ کے جانے ہی کی وشیشا ہوئے۔ بوہری جو تھا گن ستھان
 وشے کوئی اپنے سو روپ کا جنتون کرے ہے۔ تاکہ بھی آسرو بندھ اوھکے ہو لگن
 شری زجرا ناہیں ہے۔ پنجم ششم گن ستھان وشے آہار و بار آدی کریا ہوتیں پر دروہ جنتون
 تیں بھی آسرو بندھ تھوڑا ہے۔ وا۔ گن خری زجرا ہوا کرے ہے۔ تا تیں سو ر دوہ پر دروہ
 کا جنتون تیں زجرا بندھناہیں۔ راگ آدک گھٹے زجرا ہے۔ راگ آدک بھٹے بندھ ہے۔
 تاکوں راگ آدک کے سو روپ کا تھار تھ گیان ناہیں۔ تا تیں انیتھالنے ہے۔

تہاں وہ پوچھے ہے کہ ایسے ہے تو زو کلپ انو بھو دشا وشے تیر پران نکشپ آدک
 کا۔ وا۔ دشن گیان آدک کا بھی وکلپ کا نشدہ کیا ہے۔ سو کیسے ہے؟
 تاکا آدک بے جیوان دی وکلپی وشے لگی رہے ہیں۔ ابھد روپ ایک آپ کوں انو بھو
 ناہیں ہیں۔ جن کوں ایسا پیش دیا ہے۔ جو اے سرو وکلپ و ستو کا نشیہ کرتے توں کارن ہیں۔
 و ستو کا نشیہ بھٹے ان کا پر بوجن کھو رہتا ناہیں۔ تا تیں ان وکلپی کوں بھی چھوڑی ابھد روپ
 ایک آتما کا انو بھو کرنا۔ انی کے وچار روپ وکلپی ہی وشے پھنسی رہنا یوگیہ ناہیں۔ بوہری و ستو کا
 نشیہ بھٹے پیچھے ایسا ناہیں جو سامانیہ روپ سو دروہ ہی کا جنتون رہیا کرے سو ر دوہ کا۔ وا۔ پر دروہ
 کا سامانیہ روپ۔ وا۔ وشیش روپ جانتا ہوئے۔ پر تو دیر اگتے ہوئے۔ تیں ہی کا نام زو کلپ
 دشا ہے۔

تہاں وہ پوچھے ہے۔ یہاں تو بہت وکلپ بھٹے زو کلپ سنگا کیسے سمجھو ہے؟
 تاکا آدک زو چار ہونے کا نام زو کلپ ناہیں ہے۔ جائیں جھد مستہ کے جانا و جانے
 ہے۔ تاکا ابھاد ناہیں گیان کا ابھاد ہوتے۔ تب جڑ پتا بھا۔ سو۔ آتما کے ہوتا ناہیں۔ تا تیں وچار
 تو رہے ہے۔ بوہری جو کہے۔ ایک سامانیہ کا ہی وچار رہتا ہے۔ وشیش کا ناہیں۔ تو سامانیہ کا
 وچار تو بہت کال رہتا ناہیں۔ وا۔ وشیش کی لپکھشا نا سامانیہ کا سو روپ بھاتا ناہیں۔ بوہری
 کہے۔ آپ ہی کا وچار رہتا ہے۔ پر کا ناہیں، تو روٹنے پر بھی بھٹے بنا آپ وشے نچ بڑھی کیسے
 آوے؟ تہاں وہ کہے ہے۔ سمیہ ساو وشے ایسا کیا ہے؟

نارہتا نہیں سو تھرا پار پوگ کہاں رہے ہے۔ سو کہو جو وہ کہے۔ آتما کا چتون کرے ہے۔
 تو شاستر آدی کری انیک رکھا آتما کا وچار کوں تو تم وکھ پھر آیا۔ ار کوئی ویشٹن آتما
 کا جاننے میں بہت کال لگے نہیں۔ بار بار ایک روپ چتون دے گئے چھ مہ کا اپوگ لگتا
 نہیں۔ گندھر آدک کا بھی اپوگ ایسے نہ رہی سکے بتائیں دے بھی شاستر آدی کا رہی جسے
 پرورے ہیں۔ تیرا اپوگ گندھر آدک میں بھی کیسے شدھ بھیلانے۔ تائیں تیرا کہنا پران
 نہیں۔ جیسے کووندیو پار آدی دے درودیدی ہونے ٹھالا جسے تیسے کال گما دے تیسے تو
 دھرم دے درودیدی ہونی پرادی یونہی کال گما دے ہے۔ کبھوں کچھو چتون کرے کبھوں
 باتیں بنا دے کبھوں بھوجن آدی کرے۔ اپنا اپوگ زہل کرنے کوں شاستر ابھاس پشچرن
 بھکتی آدی کا رہی دے پرورتنا نہیں۔ سونا سا ہونے پرادی ہونے کا نام شدھ اپوگ
 پھرے۔ تہاں کلش تھوڑا ہونے میں جیسے کوئی آکسی ہونے پڑا رہنے میں سکھ لے تیسے
 آندھ لے ہے۔ اٹھوا جیسے پنے دے آپ کوں راہ مانی سکھی ہونے تیسے آپ کوں بھرتیں
 سدھ سمان شدھ مانی آپ ہی آندھ ہوئے۔ اٹھوا جیسے کہیں رتی مانی سکھی ہوئے تیسے
 کچھو وچار کرنے دے رتی مانی سکھی ہونے۔ تاکوں او بھوجن آندھ کہے ہے۔ ٹوہری جیسے
 کہیں ارتی مانی اداس ہونے تیسے دیو پار آدک پتر آدک کوں کھد کا کارن جانی جن میں لوگ
 رہے۔ تاکوں ویرا گہ مانے۔ سو۔ ایسا گیان ویرا گہ تو کشائے رکھت ہے۔ جو ویرا گ
 روپ اداسین دشا دے تراکتا ہوتے۔ سو سا نجا آندھ گیان ویرا گہ گیانی جیونی کے چار تر
 موہ کی بنیتا بھنے پرگٹ ہوئے۔ ٹوہری وہ دیو پار آدی کلش چھوڑی تھیشٹ بھوجن آدی
 کری سکھی ہو پرورے ہے۔ آپ کوں تہاں کشائے بہت مائیں ہے۔ سو۔ ایسے آندھ روپ بھنے
 توہر دیو دھیان ہوئے جہاں سکھ سامگری چھوڑی دکھ سامگری کوں شیوگ بھنے شنگلیش
 نہ ہونے۔ راگ دوش نہ اچھے۔ تب کی کشائے بھاد ہو ہیں۔ ایسے بھرم روپ تن کی پرورتی پائے
 ہے۔ یار کا بے جو کیوں لچھا بھاس کے اولمی جیو میں آئے متھیا دھشی جانیں۔ جیسے ویدانتی
 دا۔ سا تھیمہ مت والے جو کیوں شدھ آتما کے شردھانی ہیں تیسے اے بھی جانتیں جاس شردھان
 کی سامنا کری ان کا ویشٹن ان کوں اٹھ لگے۔ ان کا ویشٹن ان کوں اٹھ لگے ہے۔
 ٹوہری تہی جیونی تے ایسا شردھان ہے جو کیوں شدھ آتما کا چتون میں تو سنور زہرا ہو
 ہے۔ واسکت آتما کا سکھ کا انش تہاں پرگٹ ہوئے۔ ٹوہری جو کے گن ستھان آدی اشدھ
 بھاد کی کا دھ آپ ناہیہ جو پوگل آدک کا چتون گنے آسر و بندھ ہوئے۔ تائیں انہ وچار
 میں پرانی مکھ لے ہیں۔ سو یہ بھی ستیہ شردھان نہیں۔ جاتیں شدھ سوہر دیو کا چتون کروا۔

تاکا اوتہ۔ گیانی کے بھی موہ کے اُدے میں راگ آدک ہو ہیں۔ بو شہر بن تو بدھی پور دیک
راگ آدک ہوتے ناہیں۔ سو۔ ویش درن آگے کریں گے۔ بو شہر جاکے راگ آدک ہونے
کا کچھ و شاد ناہیں۔ تن کے ناش کا اُپاٹے ناہیں۔ تاکا کے راگ آدک بُرے ہیں۔ ایسا
شر دھان بھی ناہیں سمجھوے ہے۔ ایسے شر دھان بنا سمیگ در شٹی کیسے ہوتے۔ جو اچو
آدی تنوئی کے شر دھان کرنے کا پریو جن تو انا ہی شر دھان ہے۔ بو شہر بھرت آدک سمیگ
در شٹینی کے دشنے کشائے کی پرورنی جیسے ہوئے۔ سو بھی ویش آگے کہیں گے۔ تو ان کا
اداہرن کری۔ سو چھند ہوگا۔ تو ترے تہمیر آس و بندھ ہوگا۔ سوئی مکیا ہے۔

मग्नाः ज्ञाननयैषिणापि यदि ते स्वच्छन्दोद्यमाः *

یا کا اوتہ۔ بو گیانی نے کے اولو کن ہارے بھی جے سو چھند مد اُدیی ہو ہیں۔ تے
سنار و شے دُوبیں اُور بھی تھاں ”ज्ञानिन कर्म न जातु कर्तुं मचितं“ اُتیادی کشا
و شے دُا۔ ”तथापि न निरगलं चरितुमिष्यते ज्ञानिन“ اُتیادی کشا و شے سو چھند ہونا
نشدہ ہیاے۔ بنا چاہی جو کاریہ ہوئے۔ سو۔ کرم بندھ کا کارن ناہیں۔ ابھیرائے میں کرتا ہوتے
کرے۔ ار گیا تارے۔ بو تو جے ناہیں۔ اُتیادی نہوین کیا ہے۔ تا میں راگ آدک کو بُرے
اہت کاری جانی تن کا ناش کے ار تھی اُدیم راکھنا۔ تھاں اُدیم و شے پہلے تہمیر راگ آدی
چھوٹنے کے ار تھی اشدھ کاریہ چھوڑی اشدھ و شے لاگنا۔ پیچے مندر راگ آدی بھی چھوٹنے
کے ار تھی اشدھ کوں بھی چھوڑی شدھ اپوگ روپ ہونا۔

بو شہر کیستی جو اشدھ و شے کلش مانی ویو یار آدی کاریہ۔ دا۔ استری سیون آدی کاریں کوں
بھی گھٹا دے ہیں۔ بو شہر اشدھ کوں پیسہ جانی۔ شاستر ابھاس آدی کاریں و شے ناہیں پرورے
ہیں۔ ویت راگ بھا و روپ شدھ اپوگ کوں پراپت بھئے ناہیں۔ تے جو اوتہ کام دھرم کوش
روپ پرشار تھ میں بہت ہوت شے اُسی نہو دیمی ہو ہیں۔ تن کی زندا پنچاسی کاٹے کی عیا کیا
و شے کہنی ہے۔ تن کوں در شٹات دیاے۔ جیسے بہت کھر کھانڈ کھائے پُرش اُسی ہوئے۔
دا۔ جیسے و رکش نہو دیمی ہیں۔ تیسے تے جو اُسی نہو دیمی بھئے ہیں۔
اب ان کوں پوچھتے ہے۔ تم باسیر تو شہد اشدھ کاریں کوں گھٹایا۔ پر تو اپوگ تو املین

* मग्नाः कर्मनपावलम्बनपरा ज्ञानं न जानन्ति यन् ।

मग्नाः ज्ञाननयैषिणापि यदिति स्वच्छन्दमन्दोद्यमाः ॥

विश्वस्थोपरितेतरन्ति सततं ज्ञानं भवन्तः स्वयं ।

ये कुर्वन्ति न कर्म जातु न वशं यान्ति प्रमादस्य च ॥ स्वयं स्वयं कलश १११

ایک کار کرنا اہمیت ہے۔ یا پرکار یا نیک دیوار کا یہ کول اُتھاپی سوچند پن ان کو ستم چلے ہیں۔
اکاشیدھ کیا

اب تیس ہی کیوں تشنیا و لمبی جیو کی پرور تی دکھائی ہے :-
ایک شدہ آتما کوں جائیں گیانی ہوئے، تاتیر کچھ چاہے ناہیں۔ ایسا جانی کہہو ایلکات
تشنیا کری دھیان مدد دھاری میں سر و کرم اپادھی بہت سدھ سمان آتما ہوں تاتیا دی
وچار کری ششٹ ہوئے سو۔ اے وشیش کیسے سمجھوے۔ ایسا وچار ناہیں۔ آتھواہل
آکھنڈ اپنیا دی وشیش کری آتما کوں دھیاوے ہے سو۔ اے وشیش اینہ دروینی وٹے
بھی سمجھوے میں۔ بوہری اے وشیش کس ایکھشا میں سو۔ وچار ناہیں۔ بوہری کداجت
مونا بیٹھا جس تیں اوٹھواوے ایسا وچار ناہی آپ کوں گیانی میں ہے بوہری گیانی
کے آسرو بندھناہیں۔ ایسا آگم وٹے کیا ہے۔ تاتیں کداجت وٹے کشائے ٹوپ ہوئے۔
تہاں بندھ ہونے کا بھے ناہیں ہے سو چھند بھیاراگ آدی ٹوپ پروتے ہے سو۔ آپا پرکوں
جانے کا قوت نہہ وراگ نہہا دے سو۔ سمہ سار وٹے کیا ہے :-

“सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः।”*

ماکار تھ۔ یو سیمک درختی کے نشیہ سوں گیان ویرا گیتھ شکتی ہوئے۔ بوہری کہیا ہے:-

सम्यग्दृष्टिः स्वयमयमहं जातु बन्धो न मे स्या -

दित्युत्तानोत्पुलकबद्धना रागिणोऽप्याचरन्तु।

आलम्बन्तां समितिपरतांते यतोऽद्यापि पापा

आत्मनात्मावगमविरहात्सन्ति सम्यक्त्वरिक्ताः॥१३७॥

یہاں تک کہ وہ سوچیں کہ میں ایک درختی چوڑی ہوں۔ میرے کلاہت بندھنا ہیں۔ ایسے اونی
 چلایا ہے۔ کچھ جتنے ایسے راگی ویراگہ شکتی بہت بھی آجرت کرے ہیں تو کوئی اور بھی نہیں
 کی ساودھانی کوئی اعلیٰ ہے۔ تو اولیو جائیں دے گی ان شکتی بنا، جنہوں پانی ہی ہیں۔ لفظ
 آہلنا تھا کا گیان بہت پتائیں سیکھتو بہت ہی ہیں +

تو سہری پوچھتے ہیں۔ پرتوں پر جانیا، تو بر در عیہ و شے راگ آدی کرنے کا کہا پر بوجھ رہا تھاں وہ کہے کے۔ سوہ کے آئے تیں راگ آدی ہویں پور ذہرت آدک گئیانی بجئے۔ تن کے بھی و شے کشائے رُویب کار بہ بھاسئے ہے۔

* सम्पद्यष्टेर्भवेति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः, एवं वस्तुतः कल्पितुमयं स्वान्वयं प्राप्तियुक्त्या। स्वान्वयज्ञात्वा न्यतिकरिदं तत्कृतः स्वं परं न, स्वस्मिन्नास्ते विरक्तिः परात्तन्वैतो ह्यको ग्राह्यमनिजैरा कलश १३४

ایوگ میں نرک لگو آدی ہوئے۔ واہری دارسنا میں بھرا منت میں کرم کا سچھی اوجھاگ
 بدھی جلتے، تو سمیکت آدک ہمارا لہجہ ہوتے جاتے۔ بوہری شہہ ایوگ ہو میں کشائے مندہو
 ہے۔ اشہہ ایوگ ہو میں شیمبر ہوئے۔ سو مندکشائے کا کارہہ جھوڑی شیمبر کشائے کا کارہہ کرنا
 تو ایسا ہے، جیسے کڑی دستورہ کھائی۔ ار۔ دیش کھانا سو۔ بھٹا گیا تائے۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ شاستر و شے شہہ شہہ کوں سماں کہیا ہے۔ تائیں ہم کوں تو شیش
 جانا نکت ناہیں۔

تا کا سماں دھالی۔ جے جو شہہ ایوگ کوں موکش کا کارن مانی آبادیہ مانی ہیں۔
 شہہ ایوگ کوں ناہیں پہچانے ہیں۔ جتنی کوں شہہ شہہ دووئی کوں اشہہ صا کی اپیکشا
 واندہ کارن کی اپیکشا سماں دکھائے ہیں۔ بوہری شہہ شہہ شہہ کا رہیہ و جا رکھتے۔ تو
 شہہ بھاؤنی دے کشائے بندہ ہوئے۔ تائیں بندہ بن ہوئے۔ اشہہ بھاؤنی دے کشائے
 شیمبر ہوئے۔ تائیں بندہ بہت ہوئے۔ ایسے و جا رکھتے اشہہ کی اپیکشا بدھات و شے
 شہہ کوں بھلا بھی کہتے ہے۔ جیسے روگ تو تھوڑا۔ وا بہت برا ہی ہے۔ پتہ بہت بدگ کی
 اپیکشا تھوڑا روگ کوں بھلا بھی کہتے ہے۔ تائیں شہہ ایوگ ناہیں ہوئے۔ تب اشہہ میں
 جھوٹی شہہ و شے بدھت نکت ہے۔ شہہ کوں جھوڑی اشہہ و شے بدھت نکت ناہیں۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ جو کام آدک۔ وا۔ کھشودھا دک مٹاؤنے کوں اشہہ روپ بدھتی
 تو جیسے نارہتی ناہیں۔ ار۔ شہہ بدھتی چاہی کری کرنی پڑے ہے۔ گیانی کچاہ چاہتے ناہیں۔
 تائیں شہہ کا اودیم ناہیں کرنا۔

تا کا اوتہ۔ شہہ بدھتی دے ایوگ لاگے کری۔ وا۔ تا کے نکت میں دیرا کتا بدھنے کری
 کام آدک میں ہو ہیں۔ ار۔ کھشودھا دک دے بھی سنکلیش تھوڑا ہوئے۔ تائیں شہہ ایوگ
 کا اسیاس کرنا۔ اودیم کہے بھی جو کام آدک۔ وا۔ کھشودھا دک پڑے ہیں۔ تو تا کے اسی جیسے
 تھوڑا باب لاگے۔ سو کرنا۔ بوہری شہہ ایوگ کوں جھوڑی نش شنگ باب روپ بدھتا تو
 نکت ناہیں۔ بوہری تو کہے گیانی کے چاہی ناہیں۔ ار۔ شہہ ایوگ چاہی کہے ہوئے۔ سو جیسے پڑ
 گئیوں اتہ بھی اپنا وھن دیا جا ہے ناہیں۔ پرتو جہاں بہت دروہہ جاتا جا میں۔ تہاں چاہی کری
 متوک دروہہ دینے کا اپانے کرے ہے۔ جیسے گیانی پنچن ماتہ بھی کشائے روپ کارہہ کیا جا ہے۔
 ناہیں۔ پرتو جہاں بہت کشائے روپ اشہہ کارہہ ہوتا جاتے تہاں چاہی کری متوک کشائے
 روپ شہہ کارہہ کرے کا اودیم کرے ہے۔ ایسے ہیویات بندہ بھی۔ جہاں شہہ ایوگ ہوتا جا میں۔
 تہاں تو شہہ کارہہ کا نتیجہ ہوئے۔ ار۔ جہاں اشہہ ایوگ ہوتا جا میں۔ تہاں شہہ کوں اپانے کری

دایہ پر مٹو پ گنا دی کر یا پرینام بنا کیسے ہوئے۔ سو کر یا تو آپ ادھی ہوئے تو کرے۔ ارہ تہاں ہنسا دک ہوئے تاکوں تو کھنٹے ناہیں۔ پرینام شہر مائیں سو۔ ایسی مان میں ترے پرینام شہر ہی رہیں گے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ پرینامی کون روکے۔ دایہ یہ ہنسا دک بھی گھسائیے۔ پرتو پرتیجا کرنے میں بندھن ہوئے۔ تائیں پرتیجا روپ دست ناہیں اچھکا کر کرنا۔

تا کا سما دھان۔ جس کاریہ کرنے کی اشارہ ہے ہے۔ تا کی پرتیجا دیکھئے ہے۔ ارہ اشارہ ہے۔ تہیں تیں راگ رہے ہے۔ تیں راگ بھاؤ تیں بنا کاریہ کئے بھی اور تیں تیں کرم کا بندھ ہو کر ہے۔ تائیں پرتیجا اور شہ کرئی یکت ہے۔ ارہ کاریہ کرنے کا بندھن بھٹے بنا پرینام کیسے کرئیں گے۔ پر یوجن پڑے تدر روپ پرینام ہوئے ہی ہوئے۔ دایہ بنا پر یوجن پڑے تا کی اشارہ ہے۔ تائیں پرتیجا کرئی یکت ہے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ نہ چانے کیسا اودے آدے۔ پیچھے پرتیجا بھنگ ہوئے تو مہاپاپ لاگے۔ تائیں پر لہ بدھ افساری کاریہ نہیں سو۔ یوں پرتیجا کا وکلب نہ کرنا۔

تا کا سما دھان۔ پرتیجا گرسن کرتیں جا کا بزواہ ہوتا نہ چاہیں۔ تیں پرتیجا کون تو کرے ناہیں۔ پرتیجا لیتے ہی مٹھا بھیر لائے رہے پر یوجن پڑے چھوڑی دونگا۔ تو وہ پرتیجا کون کاریہ بھی۔ ارہ۔ پرتیجا گرسن کرتیں تو ہو پرینام ہے۔ مرن انت بھٹے بھی نہ چھوڑوں گا تو ایسی پرتیجا کرئی یکت ہی ہے۔ بنا پرتیجا کئے اوی رتہ سمبندھی بندھنے ناہیں۔ بوہری آگامی اودے کھلے کری۔ پرتیجا نہ لیتے۔ سو۔ اودے کول وچاریں سرودی کر تو یہ کا ناخس ہوئے۔ جیسے آپ کول یا نا چاہیں۔ بتنا بھوجن کئے کد اچت کا ہو کہ بھوجن میں اجیرن بھیا ہوئے تو تیں بھے تیں بھوجن کرنا چھوڑیں۔ تو مرن ہی ہوئے۔ جیسے آپ کے بزواہ ہوتا جانے۔ پرتیجا کہے۔ کد اچت کا ہو کہ پرتیجا تیں بھر شٹ پنا بھیا ہوئے۔ تو تیں بھے تیں پرتیجا کرئی چھوڑیں۔ تو اسیم ہی ہوئے۔ تائیں نہیں سو۔ پرتیجا یعنی یکت ہے۔ بوہری پر لہ بدھ افساری تو کاریہ ہے ہی ہے۔ تو اودھی ہوئے پیموجن اوی کا ہے کول کہے ہے۔ جو تہاں اودیم کرے ہے۔ تو تیاگ کرنے کا بھی اودیم کرنا یکت ہی ہے۔ جب پریموات تیری دشا ہوتے جانے گی تب ہم پر لہ بدھ ہی مائیں گے۔ تیرا کر تو یہ نہ مائیں گے تائیں کا ہے کول سوچند ہونے کی یکتی بنا دے ہے۔ بے سو۔ پرتیجا کری۔ دست دھانا لو گ یہ ہے۔

بوہری وہ پوجن اوی کاریہ کول شہد امر دھانی مہ مانے ہے۔ سو۔ پرتیجا ہی ہے۔ پرتو تو پانی کاریہ کول چھوڑی شہد اسوگ روپ ہوئے۔ تو بھٹے ہی ہے۔ ارہ۔ دیکھئے کشائے روپ اچھو روپ پردتے تو بنا پرتیجا کیا۔ شہد پوگ تیں سورگ اوی ہوئے۔ دایہ بھلی داستانیں۔ دیکھلا منت تیں کرم کا ستمتی اوجھاگ گھٹی چلتے۔ تو سیکتا واک کی بھی پراپتی ہوئے جانے۔ بوہری اچھو

تو موبکینا نہیں جو بہت جانے بڑا ہوگا۔ جتنا بہت جانے گا۔ تینا پر یوں بھوت جاتا نہ مل ہوگا۔
جائیں شاسترو نے ایسا کیا ہے۔

सामान्यशास्त्रतो नूनं विशेषो बलवान भवेत्

یا کا ارکھ ہو۔ سامانہ شاستریں ویش بلوان ہے۔ ویش ہی میں نیچے زیر ہوئے۔ تائیں
ویش جاننا لو گئے۔ بوہری وہ پیشچرن کوں ویتھا کلیش ٹھہرا دے ہے۔ سو موکش مارگی
بھتے تو سنساری جوئی تیں آئی پرتی چاہئے۔ سنساری کے ایشٹ ایشٹ سامگری تیں راگ پیش
ہوئے۔ یا کے راگ ویش نہ چاہئے۔ تہاں راگ چھوڑنے کے ایشٹ ایشٹ سامگری بھوجن آؤک
کا تیاگی ہوئے۔ ار ویش چھوڑنے کے ایشٹ ایشٹ سامگری انشن آؤک تاکا انگکا کر کے ہے۔
سوادھین پنے ایسا سادھن ہوئے تو رادھین ایشٹ ایشٹ سامگری میں بھی راگ ویش
نہ ہوئے۔ سمجھا پنے تو ایسے۔ ار تیرے انشن آدی تیں ویش بھیا۔ تائیں تاکوں کلیش ٹھہرایا۔
جب ہو کلیش بھیا۔ تب بھوجن کرنا ٹھک سو میو ٹھہرایا۔ تہاں راگ آیا۔ تو ایسی پرتی تو سنساری
کے پائے ہی ہے۔ تیں موکش مارگی ہوئے۔ کہا کیا۔

بوہری جو تو کہے گا۔ کیتی سمیک درشی بھی پیشچرن ناہیں کریں ہں۔

تاکا آؤ ترے ہو کارن ویش تیں تب نہ ہوتے تھے ہے پر تو تر دھان ویش تو تپ کوں
بھلا جائیں ہں۔ تاکے سادھن کا اؤدیم راگھیں ہیں۔ تیرے تو تر دھان ہوئے تپ کرنا کلیش
ہے۔ بوہری تپ کا تیرے اؤدیم ناہیں۔ تائیں تیرے سمیک درشی کیسے ہوئے۔
بوہری وہ کہے ہے۔ شاسترو نے ایسا کیا ہے۔ تپ آوی کا کلیش کرے ہے۔ تو کرو گیان
بنا سہی ناہیں۔

تاکا آؤ ترے ہوئے جو تو گیان تیں تو پراں مکھ ہیں۔ تب ہی تیں موکش مانیں ہیں توں کوں
ایسا پیش دیا ہے۔ توں گیان بنا توں تپ ہی تیں موکش مارگ نہ ہوئے۔ بوہری توں گیان
بھتے راگ آؤک بیٹے کے ایشٹ تپ کرنے کا توں شہ ہے ناہیں۔ جو نیشہ ہوئے تو گن دھڑاک
تپ کا ہے کوں کریں تائیں اپنی فکھی اؤساری تپ کرنا لو گئے ہے۔ بوہری وہ درت آؤک کوں بندھن
مانے ہے۔ سو سوچند ورتی توں گیان اوستھا ہی ویش تھی۔ گیان پائیں تو پرتی کوں روکے ہی ہے۔
بوہری تپ پرتی روکنے کے ایشٹ باہیہ ہنساؤک کارنی کا تیاگی اوشیہ بھیا چاہئے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ ہمارے پرینام تو شہ ہیں۔ باہیہ تیاگ نہ کیا تو نہ کیا۔

تاکا آؤ ترے اے ہنساؤی کا دیر تیرے پرینام بنا سو میو ہوتے ہوئے۔ تو۔ تو ہم ایسے ناہیں۔
بوہری جو تو اپنا پرینام کری۔ کا دیر کرے تہاں تیرے پرینام شہ کیسے کہئے۔ ویشے سیون آوی گیا۔

بہت کال بدھی رہے نہیں تو تیری کیسے رہا کرے؟ تاہم شاسترا بھاس دے پھر گنگا لکھنا
 نہایت ہے۔ بوہری جو درویدہ آدک کا۔ دارگن ستھان آدک کا دھار کوں دھکلب ٹھہرا دے ہے۔
 سوہ دھکلب تو ہے پر تھو نہ دھکلب اپوگ نہ ہے۔ تب انی دھکلبی کوں نہ کہے تو انی دھکلب ہوئی۔
 تے بہت راگ آدی گھت ہوئیں۔ بوہری نہ دھکلب دھکلب دار ہے نہیں۔ جاتیں تھہر سٹھ کا
 کا اپوگ ایک دھوپ آٹھو شٹ رہے تو انتر مہورت رہے۔ بوہری تو کہے گھائیں آتم سوہو دھوپ
 ہی کھنٹون انیک پر کار کیا کروں گا۔ سوہا مانہ چنٹون دے تو انیک پر کار بنے نہیں۔ ارہوش
 کرے گا۔ تب درویدہ گن پر پائے گن ستھان مار گنا شٹھہ اشٹھہا دھکلب اتیادی دھار ہوئے گا۔

بوہری سنی کیولی آتم گیان ہی تیں تو موککش مارگ ہوئی نہیں۔ سبت تتونی کا شردھان گیان
 بھنے۔ دار راگ آدک دوری کے موککش مارگ ہوگا۔ سوہ سبت تتونی کا وشیش جانے کوں چو
 اجیو کے وشیش۔ دار کرم کا آسرو بندھ آدک کا وشیش ادشہ جاننا یوگیہ ہے۔ جاتیں سیگے رشن
 گیان کی پراپتی ہوتے۔ بوہری تہاں پیچھے راگ آدک دوری کرے۔ سوہے راگ آدک بدھانے
 کے کارن ترن کوں چھوڑی ہے راگ آدک گھٹا دلے کے کارن ہوئے۔ تہاں اپوگ کوں لگا دنا۔
 سوہ درویدہ آدک کا گن ستھان آدک کا دھار راگ آدک گھٹا دلے کوں کارن ہے۔ انی دے
 کوئی راگ آدک کا نہت نہیں۔ تاہم سیگے دھٹی بھنے پیچھے بھی ایہاں ہی اپوگ لگا دنا۔ و
 بوہری وہ کہے ہے۔ راگ آدی مٹا دلے کوں کارن ہوئے جی دے تو اپوگ لگا دنا پر تو
 ترلوک ورنی جیونی کا گنتی آدی دھار کرنا۔ دار کرم کا بندھ اودے ستادک کا گھٹا وشیش جاننا۔
 دار ترلوک کا آکار پرمان آدک جاننا اتیادی دھار کوں کاریہ کاری ہے۔

تاہا کا اوتھ۔ انی کوں بھی دھار تیں راگ آدک بدھتے نہیں۔ جاتیں اے گیہیہ یا کے اشٹ
 انٹھ روپ ہیں نہیں تاہم درتھان راگ آدک کوں کارن نہیں۔ بوہری انی کوں وشیش جاتیں۔
 تھو گیان نہ مل ہوئے۔ تاہم آگامی راگ آدک گھٹا دلے کوں ہی کارن ہیں۔ تاہم کاریہ کاری ہیں۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ سورگ نہ آدک کوں جاتیں تہاں راگ دھیش ہوئے۔

تاہا کا سادھان گیان کے تو ایسی بدھی ہوئی نہیں۔ اگیانی کے ہوئے تہاں پاپ چھوڑی
 پنیہ کاریہ دے لگے تہاں چھوڑا راگ آدک گھٹے ہی ہیں +
 بوہری وہ کہے ہے۔ شاستر دے ایسا اپدیش ہے۔ پریو جن بھوت تھوڑا ہی جاننا کاریہ کاری
 ہے۔ تاہم بہت دھکلب کا ہے کوں بھتے +

تاہا کا اوتھ۔ جے جیوان نہ بہت جاتیں۔ ار پریو جن بھوت کوں نہ جاتیں۔ اتھو اجن کی بہت
 جانے کی شکتی نہیں۔ ترن کوں ہو پادیش دیا ہے۔ بوہری جا کی بہت جانے کی شکتی ہوئے۔ تاہا

آؤک کی دیکھا کیوں نہیں؟ پر ساندھے ہوئے تواب کر تو یہ کہا رہا ہے: جہنم مرن آدمی دکھ نہیں دیکھی کیسے ہوتے ہوئے تائیں انہ اور سٹھا دینے انہ اور سٹھا ماننا بھرم ہے +

یہاں کو فوجے - شاستر و شے شدھ چتون کرے کا اُپدیش کیسے دیا ہے +

تاکا آؤ تر - ایک تو درو یہ اپیکھا شدھ ہناں ہے - ایک پریائے اپیکھا شدھ ہناں ہے - یہاں درو یہ اپیکھا تو پر درو یہ تیں بھن پوں - والے اپنے بھاؤنی تیں بھن پوں تاکا نام شدھ ہنا ہے - ار پر پریائے اپیکھا او پادھک بھاؤنی کا ابھاؤ ہونا - تاکا نام شدھ ہنا ہے - سو شدھ چتون دینے درو یہ اپیکھا شدھ ہناں گرن کیا ہے - سوئی سمیہ سار دیکھا دینے کیا ہے -

एष एवाशेषद्रव्यान्तरभावेभ्यो भिन्नत्वेनोपास्यमानः शुद्धइत्यभि-
प्यते। (समयसार आत्मरन्याति टीका गाथा ०६)

یا کار تھ - جو آتما پرمت پرمت نہیں ہے - سو یہ ہوئی سمست پر درو یہی کے بھاؤنی تیں بھن پنے کری سیا ہوا شدھ ایسا کہئے ہے - بوہری تہاں ہی ایسا کیا ہے -

समस्तकारकचक्रप्रक्रियोत्तीर्णनिर्मलानुभूतिमात्रत्वाच्छुद्धः ।

(समयसार आत्मरन्याति टीका गाथा ०७३)

یا کار تھ - سمست ہی کر تاکرم آدمی کار کینی کا سٹوہ کی پر کر یا تیں پارنگت ایسی جو زبل اوٹھوئی جو ابھید گیان تن ماتر ہے - تائیں شدھ ہے - تائیں ایسے شدھ خید کا ارتھ جاننا - بوہری ایسے ہی کیوں شدھ کا ارتھ جاننا - جو پر بھاؤ تیں بھن ملی کیوں آپ ہی تاکا نام کیوں ہے - ایسے ہی انہی بھاؤ ارتھ ادھارنا - پریائے اپیکھا شدھ پنل مائیں - وای کیوں آپ کوں مائیں مہا و پریت ہوئے تائیں آپ کوں درو یہ پریائے روپ او لوکنا - درو یہ کری سامانیہ سو روپ او لوکنا پریائے کری اور سٹھا ویشیش ادھارنا - ایسے ہی چتون کئے سمیگ درٹی ہوئے - جاتیں سلخ او لوکے بنا سمیگ درٹی کیسے نام پادے +

بوہری موکھش مارگ و شے تو راگ آؤک میٹے کا شر دھان گیان آچرن کرنا ہے - سو تو وچار ہی نہیں - آپ کا شدھ اوٹھون تیں ہی آپ کوں سمیگ درٹی مانی انہ سرو سادھن کا نشیدھ کرے ہے - شاستر ابھاس کرنا - زبردتک بتا دے ہے - درو یہ آؤک کا - وائے گن سٹھان مار گنا تر تو کندی کا دچار کوں وکلپ ٹھہرا دے ہے - تپشچرن کرنا ورتھا کلیش کرنا مانے ہے - ورت آؤک کا دھانا - بندھن میں پڑنا ٹھہرا دے ہے - پوجن آدمی کار نی کوں شجھا سرو جان سپر دھولے ہے - اتنا دی سرو سادھن کوں اٹھائے پرادی ہوئے پر تھے ہے - سو شاستر ابھاس زبردتک ہوئے تو مین کے بھی تو دھیان ادھیلن دوتے ہی کار یہ مکھیہ ہیں - دھیان دینے اپوگ نہ لاگے - تب ادھیلن ہی

میں بھن کیا ہے۔ جاتیں دروید پلٹ کر ہی ایک ناہیں ہوتے جاتے ہے۔ اس ہی ایک کھشا
اورہ سپٹہ کیا ہے۔ بوہری بنت یتیک سمبندھ ایک کھشا بندھن ہے ہی ان کے نت میں آتما نیک
اوستھا دھرے سی ہے۔ تاتیں سرور تھا بندھ آپ کوں ماننا مقبلا درشتی ہے۔

یہاں کوڈ کے ہم کوں تو بندھ مکھی کا وکھ کرنا ناہیں جاتیں شاستر دشتے ایسا کیا ہے۔

”**जो बंधउ मुक्कउ मुणइ, सो बंधइ णिभंतु।**“

یا کا ارتھ۔ جو جو بندھا۔ ار۔ مکت بھیا مالے ہے۔ سو بندھ بندھے ہے تاکوں کہتے ہے۔
جو جو کیوں پر یاتے درشتی ہونے بندھ مکت اوستھا ہی کوں مالے ہیں۔ دروید سو بھاؤ کا گرن
ناہیں کریں ہیں۔ جن کوں ایسا پدیش دیا ہے۔ جو دروید سو بھاؤ کوں نہ جاتا جو بندھیا مکت بھیا
ماہیں سو بندھے ہے۔ بوہری و سرور تھا ہی بندھ مکھی نہ ہونے۔ تو۔ سو جو بندھے ہے۔ ایسا کا ہے
کوں کہیں۔ ار۔ بندھ کے ناش کا مکت ہونے کا اودیم کا ہے کوں کہتے ہے۔ کا ہے کوں آتم
اوبھو کرتے ہے۔ تاتیں دروید درشتی کری ایک دشا ہے۔ پر یاتے درشتی کری ایک اوستھا ہو
ہے۔ ایسا ماننا لو گی ہے۔

ایسے ہی انیک پرکار کر کیوں نشے نے کا ابھیہ رائے میں وودھ شر دھان آدک کرے ہے۔
جن دانی دشتے تو نا نا سہ ایک کھشا کہیں کیا کہیں کیا زوپن کیا ہے۔ ہوا اپنے ابھیہ رائے میں
نشے نے کی مکتی کری جو کھن کیا ہونے۔ تا ہی کوں گری کری مہتا درشتی کوں دھا رے ہے۔
بوہری جن دانی دشتے تو سمیک درشن گیان چار ترکی ایختا بھنے مو کھش مارگ کیا ہے۔ سو یک
سمیک درشن گیان دشتے بہت متونی کا شر دھان۔ وا۔ جانا بھیا چاہئے۔ سو۔ تن کا و چار ناہیں۔
ار۔ چار ترے راگ آدک دوری کے چاہئے۔ تا کا اودیم ناہیں۔ ایک اپنے آتما کوں شدھ اوبھونا
اس ہی کو مو کھش مارگ جانی سنشت بھیا ہے۔ تا کا ابھاس کرنے کوں اترنگ دشتے ایسا
چنتون کیا کرے ہے۔ میں سدھ سان شدھ ہوں۔ کیوں گیان آدی بہت ہوں۔ دروید کرم۔
نو کرم بہت ہوں۔ پرانندھے ہوں جہم مرن آدی دکھ میرے ناہیں۔ اتیادی چنتون کرے ہے۔
سو۔ یہاں پوچھئے۔ پوچھتوں جو دروید درشتی کری کر ہو۔ تو دروید تو شدھ اشدھ ہر دپیا ہی کا
سموڈنے ہے جہم شدھ ہی اوبھو کا ہے کوں کر ہو۔ ار۔ پریلے دشتی کری کر ہو۔ تو تہارے تو درتھان اشدھ
پر یاتے ہے۔ تم آپا کوں شدھ کیسے مانو ہو۔ بوہری جو شکتی ایک کھشا شدھ مانو ہو۔ تو میں ایسا ہونے
یوگی ہوں ایسا مانو میں ایسا ہوں ایسے کا ہے کوں مانو ہو۔ تاتیں آپ کوں شدھ سو پچنتون
کرنا بھرم ہے۔ کا ہے میں۔ تم آپ کوں سدھ سان مانیا۔ تو یہو سنسار اوستھا کون کی ہے۔ ار۔ تہار
کیوں گیان آدک ہیں۔ تو یہی مٹی گیان آدک کوں کہے میں۔ ار۔ دروید کرم۔ نو کرم بہت ہو۔ تو گیان

میسے میں بہت سے ان کا ناش ہوتیں۔ سو بھاؤ بھاؤ ہی جائے ہے۔ تائیں انی کے ناش کا اودیم کرنا۔

یہاں پرشن۔ جو کرم کا بہت تیں اے ہوئے۔ تو کرم کا اودے سے۔ تاوت اے و بھاؤ ددوری کیسے ہوئے؟ تائیں یا کا اودیم کرنا تو زبردست ہے۔

تا کا اود۔ ایک کاریہ ہونے دشتے ایک کارن چاہئے ہیں جن دشتے کارن بدھی پوروک ہونے۔ جن کوں تو اودیم کری ملاوے۔ ار۔ ابدھی پوروک کارن سو نیو ملیں تب کاریہ بدھی ہونے۔ جیسے پتر ہونے کا کارن بدھی پوروک تو دواہ ادک کرنا ہے۔ ار۔ ابدھی پوروک بھویتیو ہے۔ تہاں پتر کا ابدھی دواہ ادک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ بھویتیو سو نیو ہوئے۔ تب پتر ہونے۔ تیسے و بھاؤ ددوری کرنے کے کارن بدھی پوروک تو متود چار ادک ہیں۔ ار۔ ابدھی پوروک سوہ کرم کا ایشادک ہے۔ سو۔ تا کا ابدھی متود چار ادک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ موہ کرم کا ایشادک سو نیو ہونے۔ تب راگ ادک ددوری ہونے۔

یہاں ایسا کہ جسے دواہ ادک بھی بھویتیو ادھین ہیں تیسے متود چار ادک بھی کرم کا کشیو پترم ادک کے ادھین ہیں۔ تائیں اودیم کرنا زبردست ہے۔
تا کا اود۔ گیان اودن کا تو کشیو پترم متود چار ادی کرنے یوگیہ ترے بھیا ہے۔ یا ہی تیں اہوگ کوں یہاں لگاؤنے کا اودیم کرنا ہے۔ اسکی جیونی کے کشیو پترم ناپس ہے۔ تو ان کوں کا بے کوں ایشادک ہے۔

بوہری دھکے ہے۔ جو نہار ہونے تو تہاں اہوگ لاگے۔ بنا ہونہار کسے لاگے؟
تا کا اود۔ جو ایسا نہار دھان ہے تھ سو دتر کوئی ہی کاریہ کا اودیم مت کرے۔ تو کھائی پان دیو چار ادک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ یہاں ہونہار بناوے۔ سو۔ جائے ہے۔ تیرا اوراگ یہاں ناپس۔ مان ادک کھ کری ایسی جھوٹی باتیں بناوے ہے۔ یا پر کار جو راگ ادک ہوتیں جن کری بہت آتما کوں ناپس ہیں۔ تے متھاد دشتی جانتے۔

بوہری کرم نو کرم کا سمبندھ ہوتیں آتما کوں نہ بندھ ناپس۔ سو۔ پتریکش انی کا بندھن دیکھتے ہے۔ گیان اودن ادک تیں گیان ادک کا گھات دیکھتے ہے۔ شریہ کری تا کے اوسا اوستھا ہوتی دیکھتے ہے۔ بندھن کیسے ناپس۔ جو بندھن نہ ہونے تو موکش مارگی ان کے ناش کا اودیم کرے۔

یہاں کو فکے۔ شاستری دشتے آتما کوں کرم تیں بہن ابدھ سبٹ کسے کہی ہے؟
تا کا اود۔ سمبندھ انیک پر کار ہیں تہاں نادا تہیہ سمبندھ ایکھا آتما کوں کرم نو کرم

کہے ہیں کرم ہی جگا دے شو داوے ہے۔ پر گھات کرم تے ہنسا ہے۔ وید کرم تے اہم
ہے تاتے کرم ہی کرتا ہے۔ تیں جینی کو سا نکھیہ متی کہا ہے، جیسے سا نکھیہ متی آتا کو خندہ
مان سو چھند ہوئے تیسے ہی یہ ہو بھیا۔ ہو ری آس شر دھان تے یہ ہو دوش بھیا جو راگ
آدک اپنے نہ جانے آدک کو کرتا مانے تب راگ آدک ہوئے کا بھے رہا نا ہی۔ وا۔
راگ آدک اپنے میں نے کا اوپانے کرنا رہا نا ہی۔ تب سو چھند ہوئے، کھوئے کرم باندھانت
سناروشے رو لے ہے۔

یہاں پر شن۔ جو سسے ساروشے ہی ایسا کہا ہے۔

वर्णाद्यावा रागमोहादयो वा

भिन्नाभावाः सर्वे एवास्व पुंसः। *

یا کا ارتھ۔ ورن آدک۔ وا۔ راگ آدک بھاؤ ہیں۔ تے سرو ہی اس آتما کے بھن ہیں۔
ہو ری تہاں ہی راگ آدک کو پد گل مے کہے ہیں۔ ہو ری انیہ شاسترن وشے بھی راگ آدک
تے بھن آتا کو کہا ہے۔ سو ہو کیسے ہے؟

تا کا آدک۔ راگ آدک بھاؤ در در دیہ کے بنت تے اوپا دھک بھاؤ ہوئے۔ ار۔ یہ ہو۔
جو تین کو سو بھاؤ جانے ہے۔ جاگو۔ سو بھاؤ جائے تینا کو بڑا کیسے مانے۔ وا۔ ایل کے ناش
کا آدکیم کا بے کو کرے۔ سو یہ ہو شر دھان بھی دیریت ہے۔ تا کے جھڑا دے کو سو بھاؤ
کی پیکھا راگ آدک کو بھن کہے ہیں۔ ار۔ بنت کی نکھیہ تا کر پد گل مے کہے ہیں۔ جیسے دنیہ
روگ میٹا جاوے ہے جو شیت کا آدک دیکھے تو آشن او شدھی تاوے۔ ار۔ آتا پ
کا آدک دیکھے تو شیت او شدھی تاوے۔ تیسے شری گرو آدک جھڑا جاوے ہے جو راگ
آدک پر کمان سو چھند ہوتے۔ تراو دیہی ہوتے۔ تا کو آبادان کارن کی نکھیہ تا کر راگ آدک
آتما کا ہے۔ ایسا شر دھان کرایا۔ ہو ری جو راگ آدک آپ کا سو بھاؤ مانی تین کا ناش کا آدکیم
نا ہی کرے ہیں۔ تا کو بنت کارن کی نکھیہ تا کر راگ آدک پر بھاؤ ہے۔ ایسا شر دھان کر امانے۔
دو دیر پرت شر دھان تے رہت بھنے ستیہ شر دھان ہوئے تہا ایسا مانے۔ اے راگ آدک
بھاؤ آتما کا سو بھاؤ تو نا ہی ہے۔ کرم کے بنت تے آتما کے استیتو وشے دھیاؤ پریانے

*** वर्णाद्यावा रागमोहादयो वा भिन्ना भावाः सर्वे एवास्व पुंसः।**

तेनैवान्तस्तत्त्वतः पश्यतोऽमीनो दृष्टाः स्युर्दृष्टमेकं परंत्वात् ॥

(जीवाजी कलश ३७)

پان آدک کرے۔ تو دا جھنای ہونے۔ میسے کیول گیان سو بھاڈک شہہ آتا کو کیوں گیانی مانی اونیہ
 تو دکھی ہی ہونے۔ ایسے بے کیول گیان آدک رُوپ آتا کو اونیہوے ہے تے متھیا درستی
 ہیں۔ بیوری راگ آدک بھاڈ آکے پریمجھ ہوتے بھرم کر آتا کو راگ آدی رہت ملے۔ سو تھئے
 ہے۔ اے۔ راگ آدک تو ہوتے دیکھئے ہیں۔ اے۔ کس دروید کے استیتو دے ہے۔ جو شہو
 واکرم رُوپ یہ گل کے استیتو دے ہوتے۔ تو۔ اے بھاڈا جیتن واکرم تک ہونے۔ سو۔ تو۔
 اے راگ آدک پریمجھ جیتا لے امور تک بھاڈ بھاسے ہے۔ تاتے اے بھاڈ آتا ہی کے
 ہیں۔ سوئی سے سارے کش دے کہا ہے۔

कार्यत्वादकृते न कर्म न च तज्जीवप्रकृत्योद्वयो-
 रक्षायाः प्रकृतेः स्वकार्यफल भुग्भावानुपगात्कृतिः।
 नैकस्याः प्रकृतेरचित्वल सत्ताज्जीवस्य कश्च ततो
 जीवस्यैव च कर्म तच्चिदनुगं ज्ञाता न यत् पुद्गलः ॥

(सर्वे वि० अभिकारकलश २०३)

یا کا ارٹھ۔ یہ جو راگ آدی رُوپ بھاڈ کرم ہے۔ سو کا ہو کر نہ کیا نہیں ہے۔ جاتے یہ ہو
 کار یہ بھوت ہے۔ بیوری جیو۔ ار۔ کرم پر کرنی۔ ان دون کا بھی کر تو یہ نای جاتے ایسے ہوتے
 تو اچیتن کرم پر کرنی کے بھی ایں بھاڈ کرم کا بھل سکھ دھکا کا بھوگنا ہونی سوا سمجھو ہے
 بیوری ایک کی کرم پر کرنی کا بھی یہ ہو کر تو یہ نای جاتے۔ وا۔ کے اچیتن پر رگ ہے۔ تاتے
 اس راگ آدک کا جیوی کرتے ہے۔ ار۔ سو راگ آدک جیوی کا کرم ہے۔ جلتے بھاڈ کرم تو جتنا
 کا الو ساری ہے۔ چیتنا بنانہ ہونی۔ ار۔ یہ گل گیا تاتے ناری۔ ایسے راگ آدک بھاڈ جو کے ہوتے
 دے ہے۔ اب جو راگ آدک بھاڈ کی کا منت کرم ہی کو مانی۔ آپ کو راگ آدک کا کرتا ہے
 ہے۔ سو کرتا تو آپ اس آپ کو لاد دیتی ہوتے۔ پر مادی نہ تاتے کرم ہی کا دوش مٹھ لے
 ہیں۔ سو یہ ہو دھ دایک بھرم ہے۔ سوئی سمیہ سار کا کش دے کہا ہے۔

रागजन्मनि निमित्ततां परद्रव्यमेव कलयन्ति ये तु ते।
 उत्तरन्ति न हि मोहवाहिनीं शुद्धबोधविधुरान्यबुद्धयः॥

(सर्वे वि० अभिकारकलश २०९)

یا کا ارٹھ۔ جے جو راگ آدک کی اُپتی دے پر دروید ہی کو منت پونانے ہے۔ تے
 جو شہہ گیان کر دہت ہے۔ انھہ بھی جن کی ایسے ہوت شے تو مندی کو نای ہوے
 ہیں۔ بیوری سمہ سار کا کر و شودھی ادھیکار۔ دے جو آتا کو کرتا مانے ہے۔ ار۔ یہ ہو

سوجھاؤ کہا ہے۔ سو شکتی ایک کھیا کہا ہے۔ سر دیون دے شے کیول گیان آدمی روپ ہونے کی شکتی ہے۔
در تمان دیکتا تو دیکت بھتے ہی کہتے

کوڈ۔ ایسا مانے ہے۔ اتما کے پریش دے شے تو کیول گیان ہی ہے۔ اوپر آدرن تے رگٹ
نہ ہوئے۔ سو یہ ہو بھر م ہے۔ جو کیول گیان ہوئی تو وچر پٹی آدمی آڑے ہوتے بھی دستو کو
جلے۔ کرم کو آڑے آئے کیے اٹکے تاتے کرم کے نہت تے کیول گیان کا بھاؤ ہی ہے۔
جو۔ یا کاسرودا سد بھاؤ رہے۔ تو یا کو پد نامک بھاؤ کہتے۔ سو یہ ہو تو چھایک بھاؤ ہے سرود
بھیا جہاں گریخت ایسا پتہ بھاؤ سو پار نامک بھاؤ ہے۔ یا کی۔ انیک اوستھا متی گیان آدمی
روپ۔ و۔ کیول گیان آدمی روپ ہے۔ سو۔ اے پار نامک بھاؤ ناہی۔ تاتے کیول گیان کاسرودا
سد بھاؤ نہ مانا۔ بھوری جو شاستر دے شے سو یہ کادر شانت دیا ہے۔ تاکا اتنا ہی بھاؤ لینا ہے
میگھ شل ہوتے سو یہ پرکاش پرگٹ نہ ہوئے۔ تیسے کرم آدے ہوتے کیول گیان نہ ہوئے۔
بھوری ایسا بھاؤ لینا۔ جیسے سو یہ دے پرکاش رہے ہے تیسے آتما دے کیول گیان ہے
ہے۔ جاتے در شانت سرور کار لے ناہی جیسے پد کل دے درن گن ہے۔ تاکا ہر بیت
آدمی اوستھا ہے۔ سو در تمان دے کوئی اوستھا ہوتے انہ اوستھا کا بھاؤ ہے۔ تیسے آتما
دے پتہ گن ہیں۔ تاکا متی گیان آدمی روپ اوستھا ہے۔ سو در تمان کوئی اوستھا ہوتے انہ
اوستھا کا بھاؤ ہی ہے۔

بھوری کوڈ کہے ہے کہ آدرن نام تو دستو کے آجھا دے کا ہے۔ کیول گیان
کا سد بھاؤ ناہی ہے۔ تو کیول گیان آدرن کا ہے کو کہو ہو؟
تاکا۔ اوتہ یہاں شکتی تے تاکو دیکت نہ ہونے دے۔ اس ایکشا آدرن کہا ہے۔ جیسے
دیش چار ترکا بھاؤ ہوتے شکتی گھاتے کی ایکھا۔ اریا کھیا نا درن کشائے کہا تیسے جانا۔
بھوری ایسے جانو۔ دستو دے وچر نہت تے بھاؤ ہوئی۔ تاکا نام ادا دھک بھاؤ ہے۔ ار۔
پرنت بنا جو بھاؤ ہوئی تاکا نام سو بھاؤ بھاؤ ہے۔ سو جیسے بل کے گنی کا نہت ہوتے۔
اوشن پو بیو تہاں شیتل نا کا بھاؤ ہی ہے پرنتو گنی کا نہت تے شیتل نا ہی ہوتے جاتے
تاتے سد کال جل کا سو بھاؤ شیتل کہے۔ جاتے ایسی شکتی سد پاتے ہے۔ بھوری دیکت بھتے
سو بھاؤ دیکت بھیا کہتے۔ کدایت دیکت روپ ہوئے۔ تیسے آتما کے کرم کا نہت ہوتے انہ
روپ بھیا۔ تہاں کیول گیان کا بھاؤ ہی ہے پرنتو کرم کا نہت تے سرودا کیول گیان ہوتے
جاتے۔ تاتے سد کال آتما کا سو بھاؤ کیول گیان کہے ہے۔ جاتے ایسی شکتی سد پاتے ہے۔
دیکت بھتے سو بھاؤ دیکت بھیا کہتے۔ بھوری جیسے شیتل سو بھاؤ کر اوشن جل کو شیتل مان

ساتواں ادھکار جین متانویائی متھیا درشی کا سرُوپ

۱۸۔ اس بھو ترُو کا مول اک۔ جان ہو متھیا بھاؤ

تا کو کر ترُ مول اب کرے موکش اُپاؤ ۱۱۱

اتھ جے جیو مینی ہیں جن آگیا کو مانے ہیں۔ ار۔ تن کے بھی متھیا تو رہے ہے۔ تاکا ورن
کیجے ہے۔ جاتے اس متھیا بیر کا انش بھی بُرا ہے۔ تمانے شوکھ متھیا تو بھی تیا گئے یوگر
ہے۔ تہاں جن آگم وشنے نچھ دیو ہار رُوپ ورن ہے۔ تن وشنے متھیا تھ کا نام نشیم ہے لُوچھ
کا نام دیو ہار ہے۔ سو ان کا سرُوپ کو نہ جانے ایتھیا پورے ہے۔ سوئی کہے ہے۔

کیول نشیم نے اولہی جینا بھاس کا رُوپ

کے کی جیو نشیم کو نہ جانتے نشیم بھاس کے شر و دعائی ہوئی آپ کو موکش مارگی مانے ہے۔
اپنے آتما کو سدھ سمان اُو بھوے ہے۔ سو آپ پر تکیم سنساری ہے بھرم کر آپ کو سدھ مانے
سوئی متھیا درشی ہے۔ شاسترن وشنے جو سدھ سمان آتما کو کہا ہے۔ سو دروہ درشی کر کہا ہے۔
پریائے اپیکھا سمان ناہی ہے۔ جیسے راجہ ار۔ رنگ منش ہے کی اپیکھا سمان ہے۔ راجہ پناڈک
پناکی اپیکھا تو سمان ناہی تیسے سدھ ار سنساری۔ جیو تو پنے کی اپیکھا سمان ہے۔ سدھ پناڈ
سنساری پناکی اپیکھا تو سمان ناہی۔ یہ ہو جیسے سدھ شُدھ ہے تیسے ہی آپ کو شُدھ مانے سو
شُدھ۔ شُدھ اوستھیا پریائے ہے۔ اس پریائے اپیکھا سمانا مانی۔ سو یہ ہو متھیا درشی ہے۔
بھوری آپ کے کیول گیان آڈک کا سدھ بھاؤ مانے سو آپ کے توجھویشم رُوپ متی شرت اٹکی
حیان کا سدھ بھاؤ ہے۔ چھایک بھاؤ تو کرم کا جھے بھنے ہوئی۔ یہ ہو بھرم کے کرم کا جھے بھنے۔
ناہی چھایک بھاؤ مانے۔ سو یہ ہو متھیا درشی ہے۔ شاستر وشنے سو جیون کا کیول حیان

یا کا ارتھ جو کت ست دھرم دشنے رت ہے کت ست پاکھنڈنی کی بھکتی کر سیکت ہے۔
کت ست تب کو کرتا ہے۔ سو جیوکت ست جو کھوئی گئی تاکا بھوگن ہارا ہوئے۔ سو ہے سو دیو
ہو۔ کھن ماتر لو بھوتے دا بجے تے کو دیو۔ آدک کاسیون کر جاتے ملت کال ریفت مہا دکھ سنا
ہوئے ایسا متھیا تو بھاد کرنا یوگیہ ناہی جن دھرم دشنے یہ تو آمنتا ہے۔ پہلے بڑا پاپ چھڑانے
پچھے چھوٹا پاپ چھڑایا۔ سو اس متھیا تو کو سپت دین آدک تے بھی بڑا پاپ جان پہلے چھڑایا
ہے۔ تاتے جے پاپ کے پہل تے دے ہیں۔ اپنے آتما کو دکھ سندر میں ڈھونڈ لیا ہے۔ تے
جیو اس متھیا تو کو اوشیہ چھوڑو۔ زندا پر ششا آدک کے دھار تے سقل ہونا یوگیہ ناہی جاتے
یتی دشنے بھی ایسا کہلے۔

निन्दन्तु मीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु
लक्ष्मीः समाविशतु गच्छतु वा यच्छतम् ।
अथैव-कस्तु मरणैतु युगन्तरे वा

न्यायात्मकः प्रविचलन्ति पदेन धीतः ॥ १५ ॥ (मीतिशतक ८४)

جے تنہے میں قہندو۔ ارستوے ہیں تو ستو ہوئی کھشی آکھا۔ جہاں تہاں جاو ہوئی اب
ہی مرن ہوو۔ وا۔ یو گانتو دشنے ہوو پر نتو جیتی دشنے میں پرش نیاتے مارگ تے پینہ ہو پلے ناہی ایسا
نیاتے دھارند پر ششا دگ کا بھ۔ لو بھ آدک تے انیائے روپ متھیا تو پوری کرنی
سکت ناہی۔ اہو۔ دیو۔ گرو۔ دھرم تو سرو تو کرشٹ پار تھ ہے۔ ان کے آدھار دھرم ہے۔ ان
دشنے شتھلار اکھے انہ دھرم کیے ہوئے۔ تاتے بہت کہنے کر کہا سرو تھا پار کار کو دیو۔ کو گرو۔
کو دھرم کا تیاگی ہونا یوگیہ ہے۔ کو دیو آدک کا تیاگ نہ کئے متھیا تو بھاد بہت پیشٹ ہوئے۔
ار۔ ابار یہاں ان کی پرورنی و شیش پائے ہے۔ تاتے ان کا نشہ روپ زورین کیا ہے۔
تا کو جان متھیا تو بھاد چھوڑ اپنا کلیمان کرو۔

اتی موکش مارگ پر کاشک نام فاستروشنے کو دیو۔ کو گرو۔ کو دھرم

نشیدھ ورنن روپ چھٹا ادھیکار سماپت بھیا ॥ ۶ ॥

ہو رہے۔ وہاں بارغ باڑی اتیادی بنائے دس کٹائے پونے۔ بہوری لہمی مرشن کو گردمان دان
آدک سے۔ وا۔ تن کی استیہ سستی کر منٹ پونائے۔ اتیادی پر کار کو دس کٹائیں کو تو بدھا کو۔
ار۔ دھرم ملنے۔ سو جن دھرم تو دیت راگ بھاؤ روپ ہے۔ تس دسے ایسی وپریت پرورتی
کال دوش تے ہی دیکھتے ہے یا پرکار کو دھرم سیون کا نشیدہ کیا۔

(کو دھرم سیون سے متھیا تو بھاؤ)

اب اس دسے متھیات بھاؤ کیسے بھیا، سو کہتے ہے۔

تو تشر دھان کرے دسے پر یو جن بھوت ایک یہ ہو ہے راگ آدک پھوڑنا۔ اس ہی بھاؤ کا نام
دھرم ہے۔ جو راگ آدک بھاؤ کو بدھاٹے دھرم ملے تہاں تو تشر دھان کیسے۔ رو بہوری
جن آگیا تے پر پی ملی بھیا۔ بہوری راگ آدک بھاؤ کو پاپ۔ جن کو دھرم مانیا۔ سو

“पूज्य जिनं त्वार्ययतो जनस्य, सावद्यलेशो बहूपुन्यराशौ ।

दोषात्म्यनासं करिणाका विषस्य, न दूषिका श्रेत शिकम्बुराशौ ”

बृहत्स्वयं भूस्तोत्र ॥ ४८ ॥

یہ ہو بھوت تشر دھان بھیا تاتے کو دھرم سیون دسے متھیا تو بھاؤ ہے۔ ایسے کو دیو کو گو۔
کو شاستر سیون دسے متھیا تو بھاؤ کی کٹتا ہوئی جان یا کارو پن کیا۔ سوئی شست پا ہوڑ موکھ پاہ
دسے کہا ہے۔

कुच्छियदेवं धम्मं कुच्छियलिंगं च वंदे जो दु ।

नज्जाभयं गमवदो मिच्छादिद्वी हवे सो दु ॥ ६२ ॥

یا کار تھ۔ جو جائے۔ وا۔ بھے۔ وا۔ بڑائی تے ہی کت رست دیو کو۔ وا۔ کت ست دھرم کو۔ وا۔
کت ست لنگ کو بندے ہے سو متھیا درشتی ہو۔ تاتے جو متھیا تو کا تیاگ کیا جائے۔ سو پیٹے
کو دیو۔ کو گو۔ کو دھرم کا تیاگی ہوئے۔ سیکتو کچھیں ملن کے تیاگ دسے بھی اموڑ تھ
درشتی دسے۔ وا۔ شت آیتن دسے ان ہی کا تیاگ کر یا ہے۔ تاتے ان کا ادشہ تیاگ کرنا۔
بہوری کو دیو آدک کے سیون تے جو متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ سو یہ ہو ہنداوی پاپ تے بڑا مہا پاپ ہے۔
یا کے پھل تے گو دز کا دی ریا تے پائے۔ بے۔ تہاں انت کال پریت۔ مہا شک پائے ہے
سمیک گیان کی پراپتی مہا درتھ ہوئے جاتے ہے۔ سوئی شست پا ہوڑ دسے (بھاؤ پا ہوڑیں) کہا ہے۔

कुच्छियधम्ममि-खो, कुच्छियपासेठि भतिसंजुतो ।

कुच्छियतवं कुणंतो कुच्छिय गईभायजो होई ॥ १४० ॥

کو دھرم ہے۔
 بھوری گیتی نثر پر کو تو کلیش اُدیا دے۔ ار تہاں ہنسا دک نہجا دے۔ وا کشائے آدی
 رُوب پر ور تے جیسے پنجانگن تاپے۔ سو اگنی کر بڑے چھوٹے چھو چھو ہنسا دک بدھے۔
 یاس دھرم کہا بھیا۔ بھوری اذمھے یکہ چھوٹے۔ اور دھ باہورا گھے۔ اتیادی سادھن کرے۔
 تہاں کلیش ہی ہوئے۔ کچھوٹے دھرم کے انگ ناہی۔ بھوری پون سادھن کرے۔ تہاں
 نیتی دھوئی اتیادی کارین وشے جل آدک کر ہنسا دک کراؤ گھے۔ جیتکار کوئی اُٹھے تاتے
 مان آدک بدھے۔ کچھ تہاں دھرم سادھن ناہی۔ اتیادی کلیش کرے۔ وشہ کشائے گھٹائے
 کا کوئی سادھن کرنے ناہی۔ انتہنگ وشے کر دھ مان مایا لوبھ کلا بھی پراتے ہے۔ در تھا
 کلیش کر دھرم مانے ہے۔ سو کو دھرم ہے۔

بھورن کے فی اس لوک دیشے دکھ سہانہ جاتے۔ وا پر لوک دیشے اشٹ کی اچھا۔
 وا۔ اپنی پوجا پڑھا دلنے کے ار تھی وا۔ کوئی کر دھ آدک کراپ گھات کرے جیسے ہی دیو لک
 تے اگنی دیشے جل کر ستی کہا دے ہے۔ وا ہمالیہ گلے سے کا تھی کر دت لے ہے۔ جیوت ہما
 لے ہے۔ اتیادی کاریہ کر دھرم مانے ہے۔ سو اپ گھات کا تو بڑا پاپ ہے جو شر پر آدک
 تے اذراگ گھٹا تھا تو تپشچرن آدی کیا ہوتا مر جاتے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ تاتے اپ گھا
 کر نا کو دھرم ہے۔ ایسے ہی انیہ بھی گھنے کو دھرم کے انگ ہیں۔ کہاں تانی کہے جہاں دیشے کشائے
 بدھے ار دھرم مانے سو سو کو دھرم جاتے۔

دیکھو کال کا دوش۔ میں دھرم وشے بھی کو دھرم کی پرور تی بھی۔ میں مت وشے جے
 دھرم پر پ کہے ہیں۔ تہاں تو دھ کشائے چھوڑ ملیم رُوب پرور تیا یو گہ ہے تا کو تو آدرے
 ناہی۔ ار۔ ورت آدک کا نام دھرائے تہاں ناٹا شرکا۔ بنا دے۔ وا۔ اشٹ بھوجن آدی کرے۔
 وا کو تو مل آدن کرے وا کشائے بدھا دلنے کے کاریہ کرے جو دھ اتیادی مہا پاپ رُوب پرور تے۔

بھوری پونجی اُدی کارین وشے اُپدیش تو یہ ہو تھا۔
दोषाय न
 پاپ کا انش بہت پنیہ سموہ وشے دوش کے ار تھی ناہی۔ اس پھل کر پوجا
 پہ بھوانا دی کارین وشے راتری دیشے دیک آدی کر۔ وا۔ انتہ کاٹے آدک کا سنگرہ کر۔ وا۔
 ایتنا چار پرور تی کر ہنسا دک رُوب پاپ تو بہت اوجا دے ار سستی بھکتی آدی شجر پریمان وشے
 پرور تے ناہی وا تھورے پرور تے۔ سو۔ لوٹا گھٹا۔ نفع تھورا۔ وا۔ نفع کچھو ناہی۔ ایسا کاریہ
 کرنے میں تو بڑا اچھا دیکھنا ہوئے۔

بھوری جن مند تو دھرم کا ٹھکانہ ہے۔ تہاں مانا کو کھتا کرنی سو فانا۔ اتیادک پر ما د رُوب

بھلا تو بت ہوتے جب یا کا دان کا سہلے کردہ دھرم سادھے۔ سودہ تو اٹا باب رُوپ پر درتے۔ پاپ کا سہانی کا بھلا کیسے ہوتے؟ سوئی رین سار شاستر دشنے کہلے۔

सप्पुरिसाणे दाणे कप्पतरुणे फलाणे सोहं वा ।

लोहीणे दाणे जइ विमाणसोहा सवस्सजाणेह ॥ २६ ॥

یا کا ارتھ۔ ست پرشن کو دان دینا کلب درکش کے پھلن کی شو بھا سمان ہے شو بھا بھی ہے۔ اور سکھ دایک بھی ہے۔ بہوری لو بھی پرشن کو دان دینا جو ہوئے سو شو جو مڑا یا کلب دمان جو چکدول تا کی شو بھا سمان جان ہو۔ شو بھا تو ہوئے میر تو دھنی کو پر م دکھ دایک ہوئے۔ تاتے لو بھی پرشن کو دان دینے میں دھرم نامی۔ بہوری درویہ تو ایسا دیکھتے۔ جا کر داکے دھرم بدھے سو درن ہستی آدمی دیکھے تن کر ہلاک آویجے۔ دلان۔ لو بھ آدمی بدھے۔ تا کر مہا پاپ ہوئے۔ ایسی دستن کا دینے والا کو مینہ کیسے ہوئے۔ بہوری دشیا سکت جو رتی دان آدک دشنے میں ٹھہر اے ہے۔ سو پر مینہ کو شیل آدمی پاپ جہاں ہوئے۔ تہاں مینہ کیسے ہوئے۔ اری تکی ملاوٹے کو کہے۔ خود ہری ستوش پادے ہے۔ تو استری تو دشیہ سیون کے سکھ پادے ہی پادے شیل کا پدیش کلبے کو دیا۔ رتی سے بنا بھی واکا منور تھ انوسار نہ پر درتے دکھ پادے۔ سو۔ ایسی استیہ مکتی بناوے۔ دشیہ پوسنے کا پدیش دے ہے۔ ایسے ہی دیا دان۔ واپا تر وان بنا انیہ دان دے دھرم مانا سرور کو دھرم ہے۔

بہوری ورت آدک کر کے تہاں ہنسا داک وادشیہ آدک بدھاوے ہے۔ سو ورت آدک تو تن کو گھٹا منے کے ارتمی کہتے ہے۔ بہوری جہاں ان کا تو تیاگ کرے۔ ار کن ہول آدکن کا بھکش کرے تہاں ہنسا دیش بھی۔ سو ادا دک دشیہ دیش بھی۔ بہوری دوش دشنے تو بھجن کرے نامی۔ ار۔ راتری دشنے کرے۔ سو پر تیکھ دوس بھجن تے راتری بھجن دشنے ہنسا دیش بھلے۔ پر ما دیش ہوئے۔ بہوری ورت آدک کو ناشر نگار بنانے کو تو ہل کرے۔ جو آدمی رُوپ پر درتے۔ آبادی پاپ کر یا کرے۔ بہوری ورت آدک کا پھل لوکک اشٹ کی پراتی انٹ کا ناش کو چاہے۔ تہاں کشاں کی تیر ناوشیش بھی ایسے ورت آدک کو دھرم مانے ہے۔ سو کو دھرم ہے۔

بہوری بھکشادی کا رین دشنے ہنسا داک پاپ بدھاوے دا۔ زتیہ کان آدک وادش بھجن آدک دا۔ انیہ۔ سا مگن کر۔ دشتین کو پوٹے۔ کو تو مل پر ادا آدمی رُوپ پر درتے تہاں پاپ تو بہت آدمی پادے۔ ار دھرم کا کچھ سادھن نامی۔ تہاں دھرم ملنے سو۔ سرور

یا پر کار کو گرو سیون کا نشیدہ کیا۔

یہاں کو ڈکے کا ہوتو شردھانی کے کو گرو سیون تے مقیمات کیسے بھیا؟
تا کا اڈر۔ جیسے شیل وئی استری پور پریش بہت بھرتا روتہ منہ کر یا سرتھا کرے ناہی۔
تیسے تو شردھانی پریش کو گرو بہت بنو گرو وند نسکار آدی کر یا سرتھا کرے ناہی۔ کلہے تے
یہ ہو تو جو آدی تون کا شردھانی بھیا ہے۔ تہاں راگ آدک کو نشیدہ شردھے ہے۔ دیت راگ
بھاؤ کو شریٹھ مانے ہے۔ تاتے جن کے دیت راگ تاپا ہے۔ ایسے ہی گرو کو اودھم جان نسکار
آدی کرے ہے۔ جن کے راگ آدک پلے۔ جن کو نکھد جانی نسکار آدی کراچت کرے ناہی۔
کو ڈکے۔ جسے راجا دیک کو کرے۔ ایسے ان کو بھی کرے ہے۔

تا کا اڈر۔ راجا دیک دھرم پدھتی وشنے ناہی۔ گرو کا سیون دھرم پدھتی وشنے سورجیاد
کا سیون تو لو بھ آدک تے ہوئے۔ تہاں چار ترموہ ہی کا اودھے سمبھو ہے۔ ارہ گورون کی جگہ
کو گرون کو سنے۔ تو شردھان کے کارن گرو تھے۔ جن تے پر پی کلی بھیا۔ سو لیا دیک تے جانے
کارن وشنے ویر پتیا پنجاہی۔ تاکے کاریہ بھوت تو شردھان وشنے دیر دھتالے سمبھو ہے تاتے
تہاں درشن سوہ کا اودھے سمبھو ہے۔ الے کو گرون کا زون کیا۔
کو دھرم کا زونین اور اس کے شردھان آدک کا نشیدہ
اب کو دھرم کا زونین کیجئے۔

جہاں ہنادیک پایا او بچے دا وشنے کشا بن کی بردھی ہوتے تہاں دھرم مانے۔ سو کو دھرم جانا۔
تہاں نگہ آدک بکھلین وشنے مہا ہنادیک او پادے۔ بڑے جیون کا گھات کرے۔ ارہ تہاں اندرین
کے وشنے پوٹے۔ جن جیون وشنے دشت بدھنی کید وری دھیا نی ہووے۔ تیکھ لو بھتے اورن کا پڑا
کر اپنا کوئی پر یون سادھا جائے۔ ایسا کاریہ کر تہاں دھرم مانے سو کو دھرم ہے۔ بہوری ترہن
وشنے۔ ۱۔ انیر سنان آدی کاریہ کرے۔ تہاں بڑے چھوٹے گھنے جیون کی ہنسا ہوتے۔ شری کو مین
اوپے تاتے وشنے پوشن ہوتے۔ تاتے کام آدک بدھے۔ کو تو کس آدک کر تہاں کشائے بھاؤ
بدھاوے۔ بہوری تہاں دھرم مانے سو۔ یہ ہو کو دھرم ہے۔ بہوری سنکرا نی کرہن۔ وئی بات
آدی وشنے دان دے۔ دا۔ کھوٹا گرہ آدک کے ارتھی دان دے۔ بہوری پاترجان لو بھی پرشن کو
دان دے۔ بہوری دان دینے وشنے۔ ہوورن۔ ہستی گھوڑا۔ تل۔ آدک و سون کو دے۔ سو سنکرا نی آدی
پر بدھرم۔ وپ ناہی۔ جوتنی۔ سنجار آدک کد سنکرا نی۔ آدی ہوئے۔ بہوری دشت گرہ آدک کے
ارتھی دیا سو تہاں۔ بھئے۔ لو بھ آدک کا آدھک بھیا۔ تاتے تہاں دان دینے میں دھرم ناہی۔ بہوری
لو بھی پرشن دینے یو گیا پاتھ ناہی۔ جاتے لو بھی تانلا ستیہ کیجئے کر ٹھکے ہے۔ کچھ بھلا کرتے ناہی۔

مہوری کوئی کہے ہے اب شرادک بھی تو جیسے سمجھوے جیسے نہایت جیسے شرادک

تاکا اڈتر۔ شرادک سنگیا تو شاستر دشنے سرورگ ہتھ جینی کو ہے۔ شرینگ بھی اسینی تھا۔ تاکو اڈتر پلان دشنے شرادک اڈتم کہا۔ بارہ سیماد دشنے شرادک کے تھاں۔ سرو۔ دت دھاری نہ تھے۔ جو سرور دت دھاری ہوتے۔ تو اسنیت منشین کی جڈی سنگیا کہتے۔ سوکھی نہایت تہا گرسہ جینی شرادک نام پاوے ہے۔ اور مٹی سنگیا تو زگر تھ پنا کہیں کہی نہایت۔ مہوری شرادک کے تو آٹھ مول گن کے ہیں۔ سو مدیہ۔ مانس۔ مدھو پنچ۔ اودمبار دی پھلن۔ کا بھکشن شرادک کے نہایت۔ تاکا پور پر کار کر شرادک پنا تو سمجھوے بھی ہے۔ اور مٹی کے اٹھائیس مول گن ہیں۔ سو بھکشن کے دیتے ہی نہایت۔ تانے مٹی پور پر کار سمجھوے نہایت۔ مہوری گرسہ اوستھا دشنے تو پور پنے جیو کمار اڈک بہت ہندادک کاریہ کے منٹے ہے۔ مٹی ہوتے کر تو کا ہوتے ہندادک کاریہ کے نہایت۔ پر گرہ راکھے نہایت۔ ایسی مٹی کاریہ نہایت۔ مہوری دیکھو اڈی تاتھ جی کے ساتھ چار ہزار راہ دیکھا ہے۔ مہوری بھر شٹ بھتے۔ تہ دیو۔ اُون کو کہتے بھتے۔ جن لنگی ہوتے ایمتھا پر در تو گئے تو ہم دند دینگے جن لنگ پھور تھاری اچھا ہوتے سوئم جاو۔ تہا جن لنگی کہائے۔ ایمتھا پر درے تے تو دند یو گئے ہے۔ ہندادی یو گئے کیے ہوتے۔ اب بہت کہا کہتے۔ جے جن مت دشنے کو بھکشن دھارے ہے۔ تے مہا پاپ اڈپا ہے۔ انہ جیوان کی سوئر وشنا اڈی کرے ہیں تے بھی پانی ہو ہے۔ پدم پوران دشنے پر بھکٹا ہے۔ جو شری پٹی دھرم اتمہ چار ان من کو بھرم تے بھر شٹ جانی دان نہ دیا۔ تو پر کچھ بھر شٹ تن کو دان اڈک دینا کیے سمجھوے۔

ہاں کو قہتے، ہمارے انترنگ دشنے شر دھان تو ستیہ ہے۔ پر تو باہر لجا دک کر

شر شٹا چار کرے ہیں۔ سو پھل تو انترنگ کا ہو گا۔

تاکا اڈتر۔ شٹ پانڈ دشنے لجا دک کر ہندادک کا نشدہ دکھایا تھا۔ سو پور بای کہا تھا۔ مہوری کوئی تھو رادری متک نہاتے۔ ہاتھ پڑاوے تہ تو یہ ہو سمجھوے۔ سر ہمارا انترنگ نہ تھا۔ آپ ہی مان دی تے مسکار اڈی کرے۔ تھاں انترنگ کیے نہ کہتے جیسے کو ڈ انترنگ دشنے تو مانس کو برا جانے۔ ار۔ راجادک کا بھلا منادنے کو مانس بھکشن کر سہ تو۔ واکو۔ ورتی کیے ملنے ہے۔ تیسے انترنگ دشنے تو کو گرو سیون کو برا جانے۔ ار۔ تن کا دا۔ لوکن کا بھلا منادنے کو سیون کرے۔ تو شر دھانی کیے کہتے۔ جاتے باہر تیاگ کے ہی انترنگ تیاگ سمجھوے ہے۔ تاتے جے شر دھانی جیو ہیں۔ تن کو کا پور پر کار بھی کو گرو لہ کی سوئر وشنا دی کرنی یو گئے نہایت۔

گرو سنگا سمجھوے۔ جیسے کل اپنیا مانا تہ کو گرو سنگا ہے۔ تیسے ہی و دیا پڑھاوے والے کو دیا ایہ کھیا گرو سنگا ہے۔ یہاں تو دھرم کا ادھیکار ہے۔ تاتے جا کے دھرم ایک شامہنتا سمجھوے۔ سوئی گرو جانا۔ سو دھرم نام جا تر کا ہے۔

‘चारिन् खलु भ्रमो’ ایسے شاستر منٹے کہا ہے۔ تاتے جا تر کا دھار کا ہی کو گرو سنگا ہے۔ بہوری جیسے ہوتا آدک کا بھی نام دیو ہے۔ تھاپی یہاں دیو کا شر دھان دے۔ ارہنت دیو ہی کا گرہن ہے۔ تیسے اورن کا بھی نام گرو ہے۔ تھاپی یہاں گرو شر دھان دے۔ زگرنتھ گرو ہی کا گرہن ہے۔ سو جن دھرم دے۔ ارہنت دیو زگرنتھ گرو ایسے پرستھ و جن ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو زگرنتھ بنانا اور گرو مانے سو کارن کہا ہے۔
تاکا اوتر۔ زگرنتھ بنانا یہ جو سرو پکا کہ ہنتا نا ہی دھرے ہے۔ جیسے لو بھی شاستر دیا کھیان کے۔ تہاں و دوا کہ شاستر شنادنے نے ہنت بھیا۔ وہ داکو دھن و سترادی دینے تے ہنت بھیا۔ یہ پی بابیہ شاستر شنادنے والا ہنت رہے۔ تھاپی اشرنگ لو بھی ہوئے سودا مار کو اوجا مانے۔ اناہ داتا رو بھی کونجا مانے تاتے داکے سرو تھما ہنتا نہ بھی۔
یہاں کو دے کہے۔ زگرنتھ بھی تو آہار لے ہے۔

تاکا اوتر۔ لو بھی ہوئے داتا کی سوشروشا کر دینا تے آہار نہ لے ہے۔ تاتے ہنتا گھٹے نا ہی۔ جو لو بھی ہوتے سو ہی بننا پاوے ہے۔ ایسے ہی انیہ جو جانے۔ تاتے زگرنتھ ہی سرو پکار ہنتا کیت ہے۔ بہوری زگرنتھ بنانا یہ جو سرو پکار رگن دان نا ہی۔ تاتے گرو ن کی ایکھا ہنتا ار۔ دوشن کی ایکھا ہنتا بھلے۔ تب نیشنگ استی کینی جائے نا ہی۔ بہوری زگرنتھ بنانا یہ جو جو دھرم سادھن کرے۔ تیسوا۔ تیس تے ادھک گرہنتھ بھی دھرم سادھن کر سکے۔ تہاں گرو سنگا کس کو ہوتے؟ تاتے بابیہ ابھینتر پر گرہنتھ زگرنتھ منی ہیں۔ سوئی گرو جانا۔ یہاں کو دے کہے ایسے گرو تو آہار یہاں نا ہی۔ تاتے جیسے ارہنت کی ستھاپنا پر تہا ہے۔ تیسے گرو ن کی ستھاپنا یہ ہمیش دھار ی ہے۔

تاکا اوتر۔ جیسے راجہ کی ستھاپنا چرام آدک کہ کرے تو راجہ کا پر پی پکشی نا ہی ملد کوئی سامانیہ منش آپ کو راجہ منادے تو راجہ کا پر پی پکشی ہوئے۔ تیسے ارہنت آدک کی پاشان آدمی دے ستھاپنا بناوے تو تن کا پر پی پکشی نا ہی۔ ار کوئی سامانیہ منش آپ کو منی منادے تو وہ منن کا پر پی پکشی بھیا۔ ایسے بھی ستھاپنا ہوتی ہوئے تو ارہنت بھی آپ کو منادے۔ بہوری جو اڈن کی ستھاپنا بھتے ہے تو بابیہ تو ویسے ہی بھتے چاہئے۔ وے زگرنتھ لے بہت پر گرہ کے دھار ی ایہ کیسے ہے؟

ہے۔ بہوری بارشوستہ کشل آدی بھرتشا چاری مینن کا نشیدہ کیائے۔ تن ہی کا کچھن کو دھرے
ہے۔ اتنا دیشیش۔ وسے درو یا تو ننگن رہے ہے۔ اے غنا پیر گہ را کھے ہے۔ بہوری تہاں مینن کے
بھرمی آدی آہا لینے کی ودھی کہی ہے۔ اے آسکت ہوتے داتا کے پیران پیڑی آہا ہر آدی
گہے ہے۔ بہوری گرسہ دھرم دشنے بھی اچت ناہی۔ وا۔ انیائے لوک نندیہ باب رو پکار یہ
تن کو کرتے پر تیکھ دیکھے ہے۔ بہوری جن بسبب شاستر ادک بھرو تو کرشٹ پوجیہ تن کا تو۔ اونیہ
کہے ہے۔ بہوری آپ تن نے بھی مہنت تارا کھ آدی بیٹھنا آدی پرورنی کو دھارے ہے۔
ایادی انیک وپریت تار تیکھ بھاسے۔ آپ کو مئی مانے۔ مول گن آدک کے دھارک کہا ہے۔
ایسے ہی اپنی ہمارا دے۔ بہوری گرسہ بھولے ان کو پرشنا آدک کر بھگے بھٹے دھرم کا دھار
کے ناہی۔ اون کی بھکتی دشنے ت پر ہوئے۔ سو بڑے پاپ کو بڑا دھرم مانا، اس مقبلاً تو کا
پھل کیسے انت سنار نہ ہوئے۔ ایک جن وچن کو اینھما مانے۔ مہا پاپی ہونا شاستر دشنے کہا
ہے۔ یہاں تو جن وچن کی کھٹ بات ہی را کھی ناہی۔ اس سمان اور پاپ کون ہے؟
اب یہاں کو کچنی کو بے تن کو گروں کا سھاپن کرے ہے۔ تن کا زار گن کھتے ہے۔ تہاں وہ
کہے ہے۔ گورو نہ تو نمور ہوئے۔ ار دیسے گرو آہا دیسے ناہیں۔ اتانے ان ہی کو گرو مانا۔

تاکا اوتتر۔ نگر اوتو داکا نام ہے۔ جو گرو مانے ہی ناہی۔ بہوری جو گورو کو تو مانے۔ ار۔ اس
چھتر دشنے گورو کا کچھن نہ دیکھ کا ہو گورو نہ مانے تو اس شردھان تے تو گورو ہونا ناہی جیسے
ناستکیہ تو۔ داکا نام ہے۔ تو پریشور نو مانے ہی ناہی۔ بہوری جو پریشور کو تو مانے۔ ار۔ اس چھتر
دشنے پریشور کا کچھن نہ دیکھ کا ہو کو پریشور نہ مانے تو ناستکیہ تو ہونا ناہی۔ تیسے ہی یہ بوجھانا
بہوری وہ کہے ہیں۔ جن شاسترن دشنے بار کیولی کا تو ابھاو کہا ہے۔ مئی تاکا تو
ابھاو کہا ناہی۔

تاکا اوتتر۔ ایسا تو کہا ناہی۔ ان دلین دشنے سد بھاو رہیگا۔ بھرت چھتر دشنے کہے ہیں۔ سو
بھرت چھتر تو بہت بڑے۔ کہیں سد بھاو ہو گاتاتے ابھاو نہ کہائے۔ جو تم رہو ہو۔ تن ہی بھرت
دشنے سد بھاو مانو گے۔ تو جہاں ایسے بھی گرو نہ پاؤ گے۔ تہاں جاؤ گے تب کس کو گرو مانو گے۔
جیسے ہنس کا سد بھاو بار کہا ہے۔ ار۔ ہنس دیتے ناہی تو اور پچھن کو تو ہنس مانا جائے ناہی۔
تیسے مینن کا سد بھاو بار کہا ہے۔ ار مئی دیتے ناہی۔ تو اورن کو تو مئی مانا جائے ناہی۔
بہوری وہ کہے ہیں ایک کچھر کے داتا کو گرو مانے ہیں۔ جے شاستر سکھا دے وا
سنادے تن کو گرو کیسے نہ مانے؟

تاکا اوتتر۔ گرو نام بڑے کا ہے۔ سو جس پر کار کی مہنت تا جا کے سمجھوے تن پر کار آکو

لنگ پا ہڑ ہے۔ تس وٹے مٹی لنگ دھار جو ہنسا آرمہ نتر منتر آدی کرے ہے۔ تاکا نشید بہت کیا ہے۔ بہوری گن بھدر آچار یہ کرت آتا تو فاشن وٹے ایسا کہا ہے۔

इतस्तश्च तस्यन्तो विभावय्यां यथा मृगाः ।

वनाद्गसन्त्युग्रामं कलौ कष्टं तपस्विनः ॥ १६७ ॥

یا کا ارتھ۔ کلی کال وٹے تپسوی مرگ دت ادھر ادھر تے بھے وان ہونے بنے تگر کے سمیپ لے ہے۔ یہ ہو مہا کھید کاری کاری بھیا ہے یہاں تگر سمیپ ہی رہنا نشیدھا۔ تو تگر وٹے رہنا تو نشیدھ بھیا ہی۔

वरं गार्हस्थ्यमेवाद्य तपसो भाविजन्मनः ।

सुस्त्राकटाक्षलुण्ठाकलुप्तवैराग्यसमपदः ॥ २०० ॥

یا کا ارتھ۔ اباد ہونہار ہے۔ انت سنا رجاتے ایسے تپے گر مہ پناہی بھلا ہے۔ کیسا ہے وہ تپ پر بھات ہی۔ استرن کے کٹا کچھ ٹوٹی ٹوٹن کر ٹوٹی ہے۔ ویراگیہ سمپد اجاکی ایسا ہے۔ بہوری یوگیندر دیوکت پر ماتم پرکاش وٹے ایسا کہا ہے۔

विल्ला चिल्ली पुत्ययहिं, तूसइ मूढ णिभतु ।

دوہا :-

एयहिं लज्जइ णाणियउ, वयहहउ मुणत्तु ॥ २१४ ॥

چیللا چلی ٹپکن کر مودھ سنٹشٹ ہو ہے۔ بھراتی رہت ایسے ہی ہے۔ بہوری گیانی بندھ کا کارن ان کو جانا سنا ان کر لجاتے مان ہو ہے۔

केणवि अप्पउ वंचियउ, सिरलुंचिवि व्हारेण ।

सयलु विसंग ण परहरिय, जिणवरलिंगधरेण ॥ २१६ ॥

کسی جو کر اپنا آتما ٹھگا سو کوں ؟ جی ہین جو جنور کا لنگ دھارا۔ ار۔ رکھ کر مٹھا کا لوچ کر سمت پر گرہ چھانڈا ناہی۔

जे जिणलिंग धरेवि मुणि इट्ठपरिगह लिति ।

वृद्धिकरेविणु ते विजिय, सो पुण वृद्धि गिलंति ॥ २१७ ॥

یا کا ارتھ۔ ہے جو۔ جے مٹی جن لنگ دھار۔ اشٹ پر گرہ کو گرہ ہے۔ تے چھڑی تس ہی چھڑی کو بہوری بھے ہے۔ بھاؤ یہ ہو بند نہ ہے۔ اتیادی تہاں کہے ہے۔ ایسے شاسترن وٹے کو گروکا۔ ولین کے آچرن کا دا۔ تن کی سو سروشا کا نشیدھ کیا ہے۔ سو جانا۔ بہوری جہاں مٹی کے دھاتری دوت آدی چھیا لیس دوش آہار آدی وٹے کہے ہے۔ تہاں مگر ہستن کے بالکن کو پرسن کرنا سماچار کہنا۔ منتر دوشدھ۔ جو نش آدی کاریہ بتا دنا۔ اتیادی بہوری کیا کرایا۔ انو موڈا بھوجن لینا اتیادی کرایا کا نشیدھ کیا ہے۔ سماہنکال دوش تے ان ہی دوش کو لگاتے آہار آدی گرہے

जे दंसणेसु भट्टा पाए पांडति दंसणयराणं ।

ते हुंति बुल्लमूया बोही पुण दुल्लहातेसि ॥ १२ ॥

جے آپ قومیکت تے بھرشٹ ہئے۔ ار۔ سمیکت دھارکن کو اپنے گھوڑا یا چاہے ہے۔ تے ٹوٹے
کوٹے ہوئے۔ بھاؤ یہ ہو۔ ستماد ہوئے۔ بہوری تن کے بودھ کی پراپتی مہاؤر لکھ ہوئے۔

जेवि पंडति च तेसिं जाणता लज्जगाखमएण ।

तेसिं पि णत्थि बोही पावं अणुमोयमाणानं ॥ १३ ॥ (د۰ پا۰)

جو جانتا ہو ابھی نیا۔ کاروبھے کرتے کے پکا پڑے ہے۔ تن کے بھی بودھی جو سمیکت سونپا
ہئے۔ کیسے ہے اے جیو! پاپ کی اٹھو دنا کرتے ہیں۔ پاپن کا شمان آدی کہنے۔ پس پاپ کی اٹھو دنا
کا پھل لگے ہے۔ (بہوری سوترا پابوڑ میں کہے ہیں)

जस्स परिग्गहणं अप्प बहयं च हवइ लिंगस्स ।

सो गरहितउ जिणवयणे परिग्गरहिओ णिरायारो ॥ १६ ॥ (सूत्र पा॰)

جس رنگ کے متورا۔ وا۔ بہت پرگرہ کا اٹھی کار ہوئے سو جن دین دے نندا یوگیہ ہے پرگرہ
رہت ہوتا ناگا رہوے (بہوری بھاؤ پابوڑ میں کہے ہیں)

चम्ममि णिप्पिवासो दोसावासो य उच्छुफुल्लसमो ।

णिप्फल णिगुणयारो णडसवणो णग्गरहवण ॥ १७ ॥ (भाव पा॰)

یا کا ارتھ۔ جو دھرم دے۔ نرا آدی ہے۔ دوشن کا گھر ہے۔ اچھو پھول سامان نچھل ہے۔
گن کا آچرن کر رہت ہے۔ سو گن روپ کوٹ کر من ہے۔ بھانڈوت بھیش دھاری ہے۔ سو
گن بھتے بھانڈ کا درشانات سمبھوے ہے۔ پرگرہ رکھے تو یہ بھی درشانات نے ناہی۔

जे पावमोहियमइ लिंगं यत्तूण जिणवरिदाणं ।

पावं कुणंति पावाते चत्ता मोक्ख मग्गाम्मि ॥ १८ ॥ (मो॰ पा॰)

یا کا ارتھ۔ پاپ کر موت بھتی ہے۔ بڑھی یا کی ایسے جے جیون ورن کا رنگ طاری پاپ کرے
ہئے تے پاپ موتنی موکش مارگ دے بھرشٹ جاتے۔ بہوری ایسا کہہئے۔

जे पंचचेलसत्ता गयग्गाहीय जायणासीला ।

आध्याकम्ममिरया ते चत्ता मोक्ख मग्गाम्मि ॥ १९ ॥ (मो॰ पा॰)

یا کا ارتھ۔ جے پنج پرکار دسترو دے آسکت ہیں۔ پرگرہ کے گرسن مارے ہیں۔ یا چنا بہت ہے۔
ادھ: کرم آدی دوشن دے رکت ہیں۔ تے موکھ مارگ دے بھرشٹ جاتے۔ اور بھی گاتھا سوتھیاں
تس شر دھان کے درٹھ کرے کو کارن کہے ہیں تے تہاں نے جاتے۔ بہوری کٹھ کٹھ آپاریہ کرت

क्षुत्सामः किल कोपि रंकिशिशुकः प्रवृज्य चेत्येकचित्
कृत्वा किंचनपक्षमक्षतकलिः प्राप्तस्तदाचार्यकम् ।
चित्रं चैत्यगृहे गृहीयति निजे गच्छे कुटुम्बीयति
स्वं शक्रीयति बालिशयति बुधान् विश्वं वराकीयति ॥

یا کارتھ۔ دیکھو۔ چھڈ کر کش کوئی۔ رنگ کا بالک سو کہیں چتیا لے آدی دشنے دیکھا دھار
کوئی پکیش کر پاپ رہت نہوا۔ سنتا آچار یہ پد کو پراپت بھیا۔ بہوری وہ چتیا لے دشنے اپنے گروہوت
پر دلتے ہے۔ سچ کچھ دشنے کو مکتوت پر دلتے ہے۔ آپ کو اندروت مہان مانے ہے۔ گیان
کو بالک وت انگانی ملنے ہے۔ سرور گھٹن کو دنگ وت مانے ہے۔ سویہ ہو بڑا آٹھیرہ بھیا
ہے۔ بہوری 'यैर्जातो न च वद्धितो न च न च क्रीतो' اتیادی کا دیہ ہے تاکا ارتھ انگانی
جن کر جنم نہ بھیا۔ بدھیانا ہی۔ مول لیانا ہی۔ دیندار بھیا نا ہی۔ اتیادی کوئی پرکار تعلق (سمبندھ) نا ہی۔
ار۔ گھٹن کو درتھ وت بہادے۔ جور آوری دان آدک لے۔ سوہائے ہلے یہ ہو جکت راجکو بہت
ہے۔ کوئی نیاتے پوچھنے والا نا ہی ایسے ہی اس شر دھان کے پوشک تہاں کا دیہ ہے۔ سو تس گرتھ
لے جانا۔

یہاں کو وہے۔ لے تو سو تیا میر ورجت اپدیش ہے۔ تن کی ساکشی کا ہے کو دیہی ؟
تاکا آوت۔ جیسے چیلر مش جا کا نشہ کرے۔ تاکا آوت پرش کے تو بھجی نشہ کیا دھیام تیسے من کے
دستر آدی۔ اوپ کرنا ہے۔ تینو جا کا نشہ کرے۔ تو دگر دھرم دشنے تو ایسی دیریت کا سچ ہی نشہ
بھیا۔ بہوری دگر گھٹن دشنے بھی اس شر دھان کے پوشک دجن ہیں۔ تہاں شری کنگد آچار یہ
کرت شٹ پاٹوٹ دشنے (ددرشن پاٹوٹ میں) ایسا کہا ہے۔

दंसणमूलो धम्मो उवइहुं जिणवरेहिं सिस्साणं ।

तं सोऊण सकण्णे दंसणहीणो ण वेदिव्वो ॥ २ ॥

یا کارتھ۔ جنور کر سمیک درشن ہے۔ مول جا کا ایسا دھرم اپدیش ہے۔ تاکو شکر ہے کرن بہت
ہو۔ یہ ہوا نو۔ سمیکت بہت جو بند نے یوگیہ نا ہی۔ جے آپ کو گروے۔ کو گرو کا شر دھان بہت سمیکتی
کیسے ہوتے ؟ بنا سمیکت انیہ دھرم بھی نہ ہوتے۔ دھرم بنا بند نے یوگیہ کیسے ہوتے۔ (بہوری کہے ہے)

जेदंसणेसु भट्टा णाणे भट्टा चस्तिमट्टाय ।

एदे भट्टविभट्टा सेसंपिजणं विणासंति ॥ ८ ॥

جے درشن دشنے بھر شٹ ہیں۔ گیان دشنے بھر شٹ ہے۔ چا۔ تر بھر شٹ ہیں۔ لے چو۔ بھر شٹ تے بھر شٹ
ہے۔ اور بھی چو جو ان کا اپدیش ملنے ہیں۔ تس جیو کا ناش کرے ہے۔ برا کرے ہے۔ (بہوری کہے ہے)

کرے۔ بوہری کویت رکت آدی دسترن کو گرہے۔ وا بھون آدی دے ملو ٹوٹی ہوتے۔ وا۔ اپنی بدھتی بدھانے کے آدی ہی ہوتے۔ وا کے نی دھن آدک بھی راکھے۔ وا ہنسادک کرے۔ نا نا آرمیج کرے۔ سو ستوک پرگرہ گرن کا پھل بگود کہاے۔ تو ایسے پان کا پھل تو انت سنار ہوتے ہی ہوتے۔ بوہری لوکن کی اگتا دیکھو۔ کوئی ایک چھوٹی بھی پرتگیا بھنگ کرے تا کو تو پانی کہے۔ ایسی بڑی پرتگیا بھنگ کرتے دیکھے۔ بوہری تن کو گرد مانے۔ مٹی دت تن کا سنان آدی کرے۔ سوشا ستر دے کرت کارت اٹو مودنا کا پھل کہاے۔ تاتے ان کو بھی ویسا ہی پھل لاگے۔ مٹی پد لے کا تو کرم یچھے۔ پہلے تو گیان ہوتے۔ پیچھے ادا سین پرینام ہوتے۔ پر شہہ آدی جینے کی شکتی ہوتے تب دہ سویم۔ آئیو مٹی بھیا جاہے۔ تب شری گرد مٹی دھرم انجی کار کرادے۔ یہ ہو کون و پریت بے تو گیان رہت دے کشائے نکست جیو۔ تن کو مایا کر۔ وا۔ لوبھ دکھائے مٹی پد دینا پیچھے ایتھا پردہنی گرا دی۔ سوہ ہو بڑا اناٹے ہے۔ ایسے کو گرد کا دا جن کے سیون کا نشیدہ کیا۔ اب اس کھن کے دیر رھ کرے کوشا ستر کی ساکھ دیجھے۔ تہاں۔ ایدیش سدھانت رتن مالا دے ایسا کہاے۔

गुरुणो भट्टा जाया सद्दे युणिऊण लिति दाणाइं ।

दोण्णवि अमुणियसारा दुसमिसमयम्मि बुद्धेति ॥ ३१ ॥

کال دوش نے گرو۔ پس۔ لے بھاٹ بیچے۔ بھاٹ دت شد کر کا تار کی سستی کر کے دان آدک گرہے ہے۔ سو اس دکھا کال دے دو ہی داتا۔ وا۔ پار سنار دے دے دے ہے۔ ہو دی تہاں کہاے۔

सप्पे दिट्ठे णासइलोओ णहि कोवि किपि अक्खेइ ।

जोचयइ कुगुरु सप्पं हा मूढा भणइ तं दुट्ठं ॥ ३२ ॥

یا کا ارتھ۔ سرپ کو دیکھ کو دیکھاے۔ تا کو تو لوک کچھ بھی کہے۔ تا ہی۔ ہائے دیکھو۔ جو کو گرد سرپ کو چھوڑے۔ تا ہی موڑ دے دے کہے۔ برالیں۔

सप्पो इक्कं मरणं कुगुरु अणंताइ देइ मरणाइं ।

तो वर सप्पं गहियं मा कुगुरु सेवणं भट्ठं ॥ ३३ ॥

ابو سرپ کو تو ایک ہی بار مران ہوتے۔ ار۔ کو گرد انت مران دے ہے۔ انت بار جم مران کرادے۔ تاتے ہے بھدر۔ سانپ کا گرہن تو بھلا۔ ار۔ کو گرد کا سیون بھلا تا ہی۔ اور بھی نکاتھا تہاں اس شردھان دیر رھ کرنے کو کارن بہت کہی ہے۔ سو تیس گر تھ تے جان یعنی۔ ہو دی سنگھ پ دے ایسا کہاے۔

۱۔ کا سنا دھان۔ جن بھیشن دھن و شے کٹائے کا کچھو لگاؤ نہاری تے بھیشن ساخن ہن۔ سوسانچ بھیشن تین پرکار ہن۔ انہر سو بھیشن متھیا ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ دھن کٹ کٹ آچار یہ کر کہا ہے۔

एगं जिणस्स खविदियं उक्किठ सावयाणे तु ।

अवरट्टियाहं तद्वयं चउत्थं पुणलिंग दंसणे णत्थि ॥ (६० पा १३)

یا کا ارتھ۔ ایک توجن کا سروپ زر گرتھ دگر مئی لنگ اردو سرا اوت کر شٹ شراوکن کاروب۔ دسی۔ گیارہی پر تا کا دھارک شراوکن کاروب۔ اریسیر مارہ کن کاروب یہ ہو۔ استرن کاروب لیسے اسے تین لنگ تو شروہان پوروک ہیں۔ بوہری چوتھا لنگ سمگ درشن سروپ نہاری ہے۔ بھا دارتھ۔ یوان تین لنگ۔ انہ لنگ کو مانے سو شروہانی نای۔ متھیا دشی ہے۔ بوہری ان بھیشن دھن کے تی بھیشن اپنے بھیشن کی پریت کرانے کے ارعتی کچھت دھرم کا انگ کو بھی پالے ہے۔ جیسے کھوٹا روپہ پنڈے والے لانس دھن کچھو روپہ کا بھی انش رکھے ہے۔ تیسے دھرم کا کوئی لنگ دکھائے اپنا اوج پد مناد ہے۔

یہاں کو دیکھئے کہ جو دھرم سادھن کیا۔ تاکا تو پھل ہوگا۔

تاکا اوت۔ جیسے پو اس کا نام دھرائے کن ماتر بھی بھکش کرے تو پانی ہے۔ اعلیٰ کنٹ کا (یکاسن) نام دھرائے کچھت اوتن بھوجن کرے تو بھی دھرم ملے۔ تیسے اوج پدوی کا نام دھرائے تا میں کچھت بھی ایتھا پرورے تو مہاپانی ہے۔ ارنچی پدوی کا نام دھرائے کچھو بھی دھرم سادھن کرے تو دھرم ملے۔ تاکے دھرم سادھن تو جیتانے تہا انی کچھے۔ کچھو دوش نہاری۔ رتو اوج دھرم تاکا نام دھرائے کچھ کرے مہاپانی ہی ہوئے۔ سوئی شٹ پاہوڑ دھن کٹ کٹ آچار یہ کر کہا ہے۔

जह जायखवसरिसो तिलतुसमित्ते ण गहदि अत्थेसु ।

जइ लेइ अप्प-बहयं तत्तो पुणजाइ णिगगेयं ॥ १॥ (सूत्र पा १८)

یا کا ارتھ۔ مئی پدے۔ سویتھا جات روپ بدیش ہے۔ جیسا جنم ہوتے تھا۔ تیسا کن ہے۔ سو دھنی ارتھ ہے۔ دھن بدسترا دیکھو متون دھن کا شٹ ماتر بھی گرہن نہ کرے۔ بوہری جو کچھت آپ۔ وا بہت دسو کرے۔ تو قس تے لگو دجائے۔ سو یہاں دیکھو اگر مہتھ پے میں بہت پرگرہ را کھ کچھو بران کرے تو بھی سو رگ موکش کا ادھیکاری ہوئے۔ ار مئی نے میں کچھت پرگرہ انی کار کے بھی بخود جالے والا ہوئے۔ تاکے اوج نام دھرائے۔ نیچی پرورنی سمیک نہاری۔ دیکھو مٹا دوسوی کال دھن یہ ہو کالی کال پرورے۔ تاکا دوش کر جن مت دھن مئی کا سروپ تو ایسا جہاں باہرے بھیت پرگرہ کا لگاؤ نہاری۔ کیول اپنے اتھا کو پو۔ او بھوتے شجھا شجھا دھن لے آداسین ہے۔ ا۔ اب دھن کٹائے اسکت جیو مئی پد دھارے۔ تہاں سرو سادویہ کا تیا گی ہوئے۔ تیج مہا مٹا دی کی کار

تہاں کے فی ٹیپی دس ہے۔ کئی گودری رکھے ہے۔ کے فی جولا پہرے ہیں کے فی چاند مار دھسے ہے، کے فی لال دستر رکھے ہے۔ کے فی شویت دستر رکھے ہے۔ کے فی بھگوان رکھے ہے۔ کے فی ٹاٹ پہرے ہیں۔ کے فی مرگ چھالار رکھے ہے۔ کے فی راکھ لگا دے ہے۔ اتیادی انیک سوانگ بنا دے ہے۔ سو جو شیت آشن آدک ہے نہ جاتے تھے۔ تھانہ چھوٹے تھی۔ تو یاگیہ جانا اتیادی پر درتی رڈوے ستو آدک کا تیاگ کاے کو کیا ہے ان کو جھوری ایسے سوانگ بنانے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ گر ہستمن کو ٹھکے کے ار مٹی ایسے بھیش جانے۔ جو گر ہست سار کھا اپنا سوانگ رکھے تو گر ہستہ کیسے ٹھکا دے۔ اریا کو ان کر آجیو کا۔ کلا دھن آدک کا۔ دامان آدک کا پر یوجن سادھنا تاتے ایسے سوانگ بنا دے ہے۔ جگت بھولا، تس سوانگ کو دیکھ ٹھکا دے، اردھرم بھیا مانے، سو یہ بوبھرم ہے۔ سوئی کہا ہے۔

जह कुवि वेस्सारत्तो मुसिज्जमाणो विमाणए हरिसं ।

तह भिच्छवेसमुसिया गयं पिण मुणंति धम्म-णिहिं ॥१॥

(उपदेश सि. २०५)

भाकारत्त۔ جیسے کوئی دیشا سکت پُرش دھن آدک کو مسادتا ہوا بھی پرش ملنے ہے۔ جیسے تمھیا بھیش کر ٹھکے گئے۔ نیو تو نش ہوتا دھرم۔ دھن کو نا ہی جالے ہے۔ بھا دار تھہ۔ ہو متھیا بھیش دلے جیون کی شو سر موٹا آدی تے اپنا دھرم۔ دھن نش بھرتا کا وشادنا ہی۔ متھیا پدھی تے پرش کرے ہے۔ تہاں کے فی تو متھیا شاسترن دشنے بھیش زون کتے ہے۔ جن کو دھالے ہے۔ سوان شاسترن کا کرن ہاراپی سکھ کر یا۔ نئے آوج پدھ زون تے میری مانی ہوئی وا۔ انیہ جیو اس مارگ دشنے بہت لاگے۔ اس بھی پرانے تے متھیا پدھیش دیا تاکی پر م پر کر دھار رست جیو اپنا تو دھار نا ہی۔ جو سکھ کر یا تے آوج پدھو نا بنا دے ہے۔ سو یہاں کچھ دغا ہے بھرم کو تن کا کہا مارگ دشنے پر دتے ہے۔ بوبھری کے فی شاسترن دشنے تو مارگ کھن زون کیا۔ سو تو دسے نا ہی۔ ار۔ اپنا آوج نام دھرنے بگا لوک ملے نا ہی۔ اس ابھی پرانے تے جی مینی آجاریہ۔ اپادھیانے۔ سادھو بھسارک۔ سناسی۔ یوگی۔ تپتھوی۔ نغن۔ اتیادی نام تو ادھی دھارے ہیں۔ ار۔ ان کا آچارن کو نا ہی سادھتے تے تاتے اچھا اوسار نا نا بھیش بنا دے ہے۔ بوبھری کے فی اپنی اچھا اوسار ہی تو یون نام دھارنے ہے۔ اچھا اوسار ہی بھیش بنا دے ہے۔ ایسے انیک بھیش دھاوانے تے گر و پونل مانے ہے۔ سو یہ ہو متھیا ہے۔

یہاں کو دھو چھ ہے کہ بھیش تو بہت پر کار کے دیسے۔ جن دشنے سانچے چھوٹے بھیش کا پہچان کیسے ہوئے ؟

لوہری ویشو شاسترن دشنے ایسا بھی کہیں۔ ہیں۔ وید دیاس آدک پچھلی آدک تے اٹھجے۔ تہاں کل کا نو کرم کیسے رہا۔ لوہری مول آپتی تو برہما تے کہے ہیں۔ تلے سرو کا ایک کل بے یمن کل کیسے رہا۔ لوہری آدھ کل کی استری کے بیج کل کے پرش تے دھنچ کل کی استری کے آدھ کل کے پرش تے سنگھ بولے سنتی ہوتی دیکھتے ہے۔ تہاں کل کا پرمان کیسے رہا۔ جو کہ اچت کہو گے ایسے ہے تو آدھ بیج کل کا ویدھاگ کلے کو مانو جو۔ سو لوگ کارین دشنے استی بھی پرورتی سمجھوے دھرم کارہ دشنے تعاسیہ تا سمجھوے ناہی تاتے دھرم بدھتی دشنے کل ایچھا مہنت پلنا ہی سمجھوے۔ دھرم سادھن ہی تے مہنت پنا ہوتے۔ برہمن آدی کلن دشنے مہنت تاپے۔ سو دھرم پرورتی تے ہے۔ سو دھرم کی پرورتی چوڑ ہنساک پاپ دشنے پرورتے مہنت پنا کیسے ہے۔ لوہری کیتی کہے ہے جو ہمارے بٹے بھکت بھتے ہے۔ بدھ بھتے ہیں۔ دھرم تاپا بھتے ہیں۔ ہم ان کی سنتی دشنے ہیں۔ تاتے ہم گورو ہیں۔ سو ان بڑن کے بٹے تو ایسے آوتم تھے ناہی۔ تن کی سنتی دشنے آوتم کارہ کئے آوتم مانو ہونو آوتم پرش کی سنتی دشنے جو آوتم کارہ نہ کرے۔ تا کو آوتم کلے کو مانو جو۔ لوہری شاسترن دشنے دھوک دشنے یہو پرسدھ ہے کہ تپاشم کارہ کر آدھ پد کو پاوے۔ پتراشم کارہ کر بیج پد کو پاوے۔ اٹھو اپنا شم کارہ کر بیج پد کو پاوے۔ پتراشم کارہ کر آدھ پد کو پاوے۔ تاتے بڑن کی ایچھا مہنت مانا یوگیہ ناہی۔ ایسے کل کر گرو پنا مانا۔ ستھیا بھاوجانا لوہری کے ہی پٹ کر گرو بنوں مانے ہے۔ کوئی پوروے مہنت پرش بھیا ہوتے تاکہ پاٹ بے شیشہ پرنی شیشہ ہوتے آتے۔ تہاں تن دشنے تس مہنت پرش کیسے گن نہ ہوتے۔ بھی گرو بنوں مانے۔ سو جو ایسے ہی ہوتے تو اس پاٹ دشنے کوئی پر استری گن آدی مہا پاپ کارہ کرگا۔ سو بھی دھرم تاپا ہوگا۔ سنگتی کو پراپت ہوگا۔ سو سمجھوے ناہی۔ اردہ پانی ہے تو پاٹ کا ادھیکار کہاں رہا۔ جو گرو بد یوگیہ کارہ کرے۔ سو ہی گرو ہے۔ لوہری کے فیہیلے تو استری آدی کے تیاگی تھے۔ پیچھے بھرٹ ہوتے۔ دواہ آدی کارہ کر گرسٹھ بھتے۔ تن کی سنتی آپ کو گرو مانے ہے۔ سو بھرٹ بھتے پیچھے گرو پنا کیسے رہا۔ اور گرسٹھ و ت لے بھی بھتے۔ آنا ویش بھیا۔ جو لے بھرٹ ہونے گرسٹھ بھتے۔ تن کو موٹل گرسٹھ دھرمی گرو کیسے مانیں۔ لوہری کے ہی انہ تو سرو پا پد کارہ کرے ایک استری پر لے ناہی اس ہی انگ کر گرو بنوں مانے ہے۔ سو ایک ابرہم ہی تو پاپ ناہی ہنساکر گرہ آدک بھی پاپ ہے۔ تن کو کرتے دھرم تاپا کر دیکھے۔ مانے۔ لوہری۔ دھرم بدھتی تے دواہ آدک کاتیاگی ناہی بھیا ہے کوئی آجیو باو لجا آدی پر یوجن کو لے دواہ نہ کرے ہے۔ جو دھرم بدھتی ہوتی تو ہنساک کو کلے کو بدھتا۔ لوہری جاکے دھرم بدھتی ناہی۔ تاکہ شیل کی بھی درہتا ہے ناہی۔ اردواہ کرے ناہی۔ تب پراستری گن آدی مہا پاپ کو اڈیا تے۔ ایسی کر یا ہوتے گرو پنا مانا مہا بھرم۔ بدھتی ہے۔ لوہری کے فی کاہو پرکار کا بھیش۔ حارے تے گرو پنا مانے ہے۔ سو بھیش دھماے کون دھرم بھیا۔ جاتے دھرم تاپا کر دھماے۔

تا کا اوتھ جو بگاڑ نہ ہوئے تو ہم کا ہے کونشیدھ کرے۔ پرتو ایک تو مٹھیا تو ادی درٹھہ ہونے تے
مکش مارگ درٹھہ ہونے جاتے ہے۔ سو یہ بوڑا بگاڑ ہے۔ ایک پاپ بندھ ہونے تے آگامی دکھ پاتے
ہے۔ یہ ہو بگاڑ ہے۔

یہاں پوچھے کہ مٹھیا تو آدک بھاؤ تو ماتوش درھان آدی بھٹے ہوئے۔ اے پاپ بندھ کھوٹے
کارہ کیے ہونے۔ تن کے ماننے تے مٹھیا تو آدک دا پاپ بندھ کیے ہوئے؟
تا کا اوتھ۔ پرتھ تو پودور دین کو اشٹ انٹھ ماننا ہی مٹھیا ہے۔ جاتے کو ڈور دیکھا ہو کا مٹھیا
ہے نا ہی۔ بوہری جو اشٹ۔ انٹھ بدھی پلے ہے۔ تو تا کا کارن پنیہ پاپ ہے۔ تاتے جسے پنیہ
ہوئے۔ پاپ بندھ نہ ہوئے سو کرے۔ بوہری جو کرم اڈے کا بھی نچھ نہ ہوئے۔ اشٹ انٹھ کے
بابیہ کارن۔ تن کے سنبوگ دیوگ کا پاپے کرے۔ سو کو دیو کے ماننے تے اشٹ انٹھ بدھی دھور
ہوئی نا ہی۔ کیول درٹھی کو پاپت ہوئے۔ بوہری پنیہ بندھ بھی نا ہی ہوتا۔ پاپ بندھ ہوئے بوہری
کو دیو کا ہو کو دھن آدک دیتے کھوتے دیکھے نا ہی۔ تاتے اے بابیہ ہارن بھی نا ہی۔ ان کا مانا کے
ارٹھی کیجئے۔ جب اتھتھ مہرم بدھی ہوئے۔ جو آدی تنون کا شر درھان گیان کا انش بھی نہ ہوتے
ار راگ ددیش کی اتی سمجھتا ہوئے تب بے کارن نا ہی۔ تن کو بھی اشٹ انٹھ کا کارن مانے۔
تب کو دیون کا ماننا ہوئے۔ ایسا ہیو مٹھیا تو آدی بھاؤ دیکھے مکش مارگ اتی درٹھہ ہوئے۔
کو گڑو کا رنوں اور اوس کے شر درھان آدک نشیدھ
اگے کو گڑو کے شر درھان آدک کونشیدھ ہے۔

جے جو دیش کشائے آدی ادھرم روپ تو پریمہار۔ ان آدک تے آپ کو دھرم تا ماسا دھرم تا
یوگیہ نکسار آدی کریا کرادے۔ اتھو اگتھ دھرم کا کوئی انگ دھما دھے دھرم تا ماسا کو ہا دے۔ بڑے
دھرم تا یوگیہ کریا کرادے۔ ایسے دھرم کا آشر یہ کر آپ کو بڑا مانا دے۔ تے سرو کو گڑھ بانے۔ جاتے
دھرم پدھتی دیشے تو دیشے کشائے آدی بھوٹے۔ جیسا دھرم کو دھما دے۔ تیسای اپنا پد مانا یوگیہ ہے۔
(کل ایکٹا گڑوئے کا نشیدھ)

تہاں کے مٹی تو کل کر آپ کو گڑو مانے ہے۔ تن دیشے کے ہی برہمن آدک تو کہے ہے۔ ہمارا کل ہی آدی
ہے۔ تلتے ہم سرو کے گڑو ہیں۔ سو اس کل کی اوتھتا تو دھرم سادھن تے ہے۔ جو اوتھ کل دیشے اوتھ
بین آچرن کرے تو اوتھ اوتھ کیسے مانے جو کل دیشے اوتھنے ہی تے اوتھ پنا ہے۔ تو ماس بھکشن آدی
کے بھی دا کو اوتھ ہی مانو۔ سو بنے نا ہی۔ بھارت دیشے بھی انیک پرکار برہمن کہے ہے۔ تہاں جو برہمن ہوتے
چنڈال کاریہ کرے تا کو چنڈال برہمن کہتے۔ ایسا کہلے۔ سو کل ہی تے اوتھ پنا ہوتے تو ایسی بین سنگیا
کا ہے کو دی تہے۔

ان کو میکسٹو مانی پوچھتے ہیں۔ سو بھون ترک میں سمیکت کی بھی سمیکھتا ناری۔ جو سمیکت کری ہی پوچھتے تو سر وار قہ سدھی کے دیو۔ لوکا نیک دیو تن کو ہی کیوں نہ پوچھتے۔ بوہری کہو گے۔ ان کے جن بھکتی دیش ہے۔ سو بھکتی کی دیش شا بھی سو دھر مہا بندر کے ہے۔ وہ سمیک در شلی بھی ہے۔ وا کو چھو ری بلن کو کاہے کو پوچھتے۔ بوہری جو کہو گے، جیسے راجہ کے پرانی ہارادک میں تیسے تیر تھکر کے چھتر پال دک ہیں۔ سو سوو شرن آدی دیشے ان کا ادھیکار ناری۔ یہ پوچھوئی مانی ہے۔ بوہری جیسے پرانی ہارادک کا ملا یا۔ راجہ سو پلے تیسے اے تیر تھکر کو ملا دے ناری۔ وہاں تو جا کے بھکتی ہوتے سوئی تیر تھکر کا درشن آدک کرو۔ کھو کسی کے آدھین ناری۔ بوہری دیکھو۔ اگیا تھکا تو دھا دک لئے رو در روپ جن کا دیشی، گائے گائے بھکتی کرے۔ سو جن مت دیشے۔ وودو روپ پوچھ بھیا۔ تو یہ بو بھی۔ انہیت ہی کے سامان بھیا۔ مچھرتھیا تو بھاد کری جن مت دیشے ایسی ہی وپریت پرورنی، کا ماننا ہوئے۔ ایسے چھتر پال آدک کو بھی پوچنا پوگیہ ناری۔

گتو۔ سرپ آدک کی پوچا کا زاکرن

بوہری گو سرپ آدی ترنج ہیں تے پر تیکش ہی آپ تے بن بھاسے ہے۔ ان کا ترسکا را دک کرے ہے۔ ان کی بند دیشا پر تیکھ دیکھتے ہے۔ بوہری دور کچھ 'اگنی' جل آدک ستھا دست ہیں۔ تے بر تپچی ہوتے۔ ائنٹ بن اوستھا کو پر ایت دیکھتے ہے۔ بوہری شسترو دات آدی اچتن ہیں سو سر و فکھی کر بن پر تیکھ بھاسے ہے۔ پوچھنے کا اپا ر بھی سمبھوے ناری۔ تاتے ان کا پوچنا مہا متھا بھا دے۔ ان کو پو میں پر تیکھ وا۔ انومان کر کچھو بھی پھل پاتی ناری۔ بھاسے ہے۔ تاتے ان کو پوچنا پوگیہ ناری۔ یا پر کار سر و ہی۔ کو دیون کا پوچنا ماننا تشید ہے۔ دیکھو متھیا تو کی بھیا۔ لوک دیشے تو آپ تے نیچے کوئے، 'اگنوندیہ مانے' ارموہت ہوتے۔ روڑی ریت کو پوچنا بھی بند یہ نیوں نہ ملے۔ بوہری لوک دیشے تو جاتے پر یو جن سدھ ہوتا جائے، تہی کی سیوا کرے۔ ارموہت ہوتے۔ کو دیون تے میرا پر یو جن کیسے سدھ ہوگا۔ ایسا بنا دچا ہے ہی کو دیون کا سیون کرے۔ بوہری کو دیون کا سیون کرتے سزا روں وگھن ہوتے تاکو توئے ناری۔ ار کوئی پتہ کے اودے تے ایش کار یہ ہوتے جاتے تاکو کے۔ اس کے سیون تے یہ ہو کار یہ بھیا۔ بوہری کو دیو آدک کا سیون کے پنابع ایش کار یہ ہوتے تھکو تو گئے ناری۔ ادا کوئی ایش جتہ تمہے یا کا سیون نہ کیا تاتے ایش بھیا۔ اتنا ناری دچا رہے ہے۔ جو ان ہی کے آدھین ایش ایش کرنا ہوتے، تو بے پوجے جن کے ایش ہوتے نہ پوجے جن کے ایش ہوتے۔ سو۔ تو دیسا ناری۔ جیسے کاہو کے شیتلا کو بہت مانے بھی پتر آدی مرتے دیکھتے ہے۔ کاہو کے بنامانے بھی جیتے دیکھتے ہے۔ تاتے شیتلا کا اتنا کچھو کار یہ کاری ناری۔ ایسے ہی سر و کو دیو کا ماننا کچھو کار یہ کاری ناری۔ یہاں کو دے۔ کاریہ کاری ناری تو مت ہو پو کچھو تن کے ماننے تے بگا رہی تو ہوتا ناری۔

تا کا اوتر۔ جیون کے پورب بھوکا سنسکار تو رہے ہی ہے۔ وینترن کے پورب بھوکا سمن آدک تے
 دیش سنسکار ہے، تاتے پورب بھوکے دشنے ایسی ہی داستا تھی۔ گیا دگ دشنے پندرہ دن آدی
 کئے گئی ہوئے۔ تاتے ایسے کاریہ کرنے کو کہے ہے جو شلمان آدی مر دینتر ہوئے تے ایسے کہے
 ناہی۔ دے۔ اپنے سنسکار روپ ہی دین کے تاتے سر دینترن کی گئی تیسے ہی ہوتی ہوتے تو سر وہی سلمان
 پر لہتھنا کرے۔ سوہے ناہی۔ ایسے جاننا۔ ایسے دینتر ادگن کا سروپ جاننا۔

سوریہ چندر مادی گرہ پوجا پتی تشیدھ

بوہری سوریہ چندر ماگرہ آدک جیوتشی ہے۔ بن کو پوجے ہیں۔ سوہمی بھرم ہے۔ سوریہ آدک کو پشورکاش
 مانی پوجے ہیں۔ سو دے کے تو ایک پرکاش کا ہی آدھکیہ بھاسے ہیں۔ سو پرکاش دان۔ انیتر آدک بھی
 ہوئے۔ انہ کوئی ایسا لکھن ناہی۔ جاتے داکو پریشور کا انش مانے۔ بوہری چندر مادی کو دھن آدک
 کی پراپتی کے ارتھ پوجے ہیں۔ سو اُسکے پوجے تے ہی دھن ہوتا ہونے۔ تو سر دہر دی۔ اس کاریہ کو
 کریں۔ تاتے۔ لے متھیا بھادھے۔ بوہری جیوتشی کے دچارتے کھوٹا گرہ آدک آتے۔ بن کا پوجن آدی کرے
 ہے۔ دے کے ارتھ دان آدک دے ہے۔ سو جیسے ہرن آدک سویم ایوگنا دی کرے ہے پُرش کے دلہنے
 باوے آتے سکھ دھک ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کھوٹھ دھک دینے کو سمرتھ ناہی۔ تیسے
 گرہ آدک سویم ایوگنا دی کرے ہے۔ رانی کے بھیا سمبھو لوگ کو پراپت ہوتے سکھ دھک ہونے کا
 آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کھوٹھ دھک دینے کو سمرتھ ناہی۔ کوئی تو ان کا پوجن آدی کرے۔
 تاکے بھی اشٹ نہ ہونے۔ کوئی نہ کرے۔ تاکے بھی اشٹ ہونے۔ تاتے بن کا پوجن آدی کرنا متھیا بھاڈ

ہے

یہاں کو ڈکے۔ دینا تو پنیہ ہے سو بھلا ہی ہے

تا کا اوتر۔ دھرم کے ارتھ دینا پنیہ ہے۔ یہ ہو تو دھک کا بھے کری۔ داسکھ کا لوہہ کری دے ہے۔
 ماتے پاپ ہی ہے۔ اتیادی انیک پرکاری جیوتشی دیون کو پوجے ہے سو۔ متھیا پوجے۔
 بوہری دیوی دہڑی آدی میں تے کئی تو دینتری دل جیوتشی ہیں۔ بن کا انیتر سروپ مان پوجن
 آدی کرے ہے۔ کئی کلپت ہیں۔ سو تن کی کلپنا کر۔ پوجن آدی کرے ہیں۔ ایسے دینتر ادگ کے پوجے کا
 تشیدھ کیا۔

یہاں کو ڈکے۔ چھیت پال۔ دہڑی۔ پدمادنی آدی۔ دیوی کچھ۔ کچھ مانی مادی جے جن مت کو اوسر
 ہیں۔ تن کے پوجن آدی کہنے میں تو دوش ناہی۔

تا کا اوتر۔ جن مت دشنے نیم دھارے پوجیہ ہوئے۔ سو دیون۔ کے شیم ہوتا ہی ناہی۔ بوہری

واکے اچھا ہونے اور آپ کے بہت گیانی ہونے تو پرتیکھ کو پوچھے تاکا اترنے سے تمہا آپ کے ستوک گیان ہونے تو انہ بہت گیانی کو پوچھ آئے کہ جواب دیں۔ بوہری آپ کے ستوک گیان ہونے والا اچھا نہ ہونے تو پوچھے تاکا اترنے دے۔ ایسا جاننا۔ بوہری ستوک گیان والا دینتر ادک کے اوتھا کیتنگ کال ہی پورب جنم کا گیان ہونے سکے کچھ تاکا سمرن رہے تلتے تہاں کوئی اچھا کرتے۔ کچھ جیشا کرے تو کرے۔ بوہری پورب جنم کی باتیں کہے۔ کوئی انہ دار تاپا پوچھے تھادوھی تو تھو پلینا جانے کیسے کہے۔ بوہری جا کا اوتھ آپ نہ دے سکے۔ وا۔ اچھا نہ ہونے تہاں مان کو تو بل آدک کے اوترنہ دے۔ وا جھوٹ بولے۔ ایسا جاننا۔ بوہری دیون میں ایسی شکتی ہے۔ جاپنے وا۔ انہ کے شریر کو۔ وا۔ پڈگل سکندھ کو اچھا ہونے۔ تیسے پر نہادے تاتے۔ نانانا کار آدی روپ آپ ہونے وا۔ انہ نانا جا تزدکھا۔ بوہری انہ جب کے شریر کو روگ آدی مکت کرے۔ یہاں اتنا ہے۔ انے شریر کو وا۔ انہ پڈگل سکندھن کو تو جیتی شکتی ہونے تاتے ہی پر نہاتے سکے۔ تاتے سرد۔ کاریہ کرنے کی شکتی ناہی۔ بوہری انہ جیو کے شریر آدک کو دا کا پیند پاپ کے اوسار پر نہاتے سکے۔ وا کے پیند اودے ہونے تو آپ روگ آدی روپ نہ پر نہاتے سکے۔ ارپا پ اودے ہونے تو دا کا اشٹ کاریہ ذکر سکے۔ ایسے دینتر ادکن کی شکتی جانی۔

یہاں کو دے اتنی جن کی شکتی پائیے۔ تنکے مانے پوچنے میں دوش کہا؟

تاکا اتر۔ آپ کے پاپ اودے ہوتے سکھ نہ دے سکے۔ پیند اودے ہوتے۔ دکھ نہ دے سکے۔ بوہری۔ تن کے پوچنے تے کوئی پیند بندھ ہونے ناہی۔ راگ آدک کی وردھی ہونے پاپ ہی ہونے۔ تاتے تن کا ماننا پوچنا کاریہ کاری ناہی۔ برا کرنے والا ہے۔ بوہری دینتر ادک منا ہے۔ بے۔ بجاوے ہے۔ سو۔ کو تو بل کرے ہیں۔ کچھو و شیش پر یو جن ناہی۔ راگھے ہے۔ جو ان کو مانے پوچے۔ بس سستی کو تو بل کیا کرے۔ جو مانے پوچے۔ تاسو کھنوں کہے۔ جو اوتکے پر یو جن ہی ہونے تو نہ مانے پوچنے والے کو گھنا دھمی کرے۔ سو تو جن کی نہ لےنے پوچنے کا دا کا ڈھ ہے تاسو۔ کچھو بھی کہتے دیتے ناہی۔ بوہری پر یو جن تو چھدا دک کی پڑا ہونے تو ہونے۔ سو اوتکے ویکت۔ بے ناہی۔ جو ہونے تو اوتکے ارعتی نوید آدک دیجے۔ تاکو بھی گرن کیوں نہ کرے۔ وا۔ اوتکے کے جادے آدی کر نہی کو کا بے کو کہے تاتے اوتکے کو تو بل مائر کر یا ہے۔ سو آپ کو اوتکے کو تو بل کا ٹھکانہ بے دھک ہونے بہتا ہونے تاتے اوتکو ماننا پوچنا لگ دیا ناہی۔

بوہری کو پوچھے کہ دینتر ایسے کہے ہیں۔ گیا آدی دتے پند پودان کر تو ہماری گتی ہونے۔ ہم

بوہری نہ آدے۔ سو کہا ہے۔

دینتر ادک کر کے کاریں کو پریشور کے مکے گئے تھے۔ جو پریشور کے مکے ہوئے تو پریشور تو ترکا لگیا۔ مجھے سرو پرکار سمر تھا۔ بھکت کو دکھ کا ہے کو ہونے دے۔ بوہری اب ہو دیکھئے ہے۔ بلیکش آئے بھکت کو آندرو کرے ہیں۔ دھرم دھوش کرے ہیں۔ مورتی کو دیکھ کرے ہے۔ سو پریشور کو ایسے کاریہ کا گیان نہ ہوئے تو مرو گیا ہوئے ناہی۔ جانے مجھے سہائے نہ کرے۔ تو بھکت دسلا گئی۔ واسا ختہ بین بھیا۔ بوہری سا بھی بہوت رہے ہے تو آگے بھکت کی سہائے کرنا کیسے ہے۔ سو بھی جھوٹا ہے ان کی تو۔ ایک سی۔ درتی ہے۔ بوہری جو کو گے دیسی بھکتی ناہی۔ ہئے۔ تو بھکت لے تو بھی ہے۔ و۔ مورتی آدمی تو ناہی کا۔ ستھا پنا تھا۔ جن کا و گھن نہ ہونے دینا تھا۔ بوہری لیکش پانی تن کا اودے ہے۔ سو پریشور کا کیا ہے کہ ناہی۔ بوہری پریشور کا کیا ہے۔ تو نہ کن کو مسکی کرے۔ بھکت کو دکھ دیا کرے۔ نہان بھت و تل پنا کیسے رہا۔ اور پریشور کا کیا ہو ہے۔ تو پریشور ساہر تھ۔ بین بھیا۔ تلے پریشور کرت کاریہ ناہی کوئی افوجری خیر ادک ہی تھکار دکھا دے ہے ایسا ہی نشہ کرنا۔

بوہری یہاں کو دے۔ پوچھے کہ کوئی دینتر پنا پر بھو تو ہے۔ و۔ اپریکچہ کہتائے دے کو دے۔ کو ستھان۔ و اسادک بتائے اپنی بین تلہ کے۔ پوچھے سو نہ تادے۔ بھرم روپ۔ وچن کے۔ و۔ اورن کو۔ اینتھا پر نماوے۔ اورن کو دکھ دے۔ اتیادی وچتر تا کیسے ہے ؟۔

تا کا اتر۔ دینترن دے پر بھو تو کی ادک ہیں نا تو ہے۔ پرنو جھو کو ستھان دے و اسادک بتائے ہیں تاد کھا دے ہے۔ سو تو کو توہل تے وچن کے ہے۔ دینتر یا لک دت کو توہل کیا کرے سو بھیے بانک کو توہل کر۔ آپ کو بین دکھا دے۔ وچر دے۔ گالی منے۔ بار پارے (اوپے سور سے رو دے) پیچھے بننے لگ جائے۔ تیہ ہی دینتر چٹا کرے ہے۔ جو کو ستھان ہی کے داسی ہوتے۔ تو ادم ستھان دے آئے ہے۔ تہاں کون کے لائے آئے ہیں۔ آپ ہی نے آئے ہیں۔ تو اپنی شکتی ہوتے۔ کو ستھان دے کا ہے کو رہے ؟ تاتے ان کا ٹھکانہ تو جہاں اوپے ہے تہاں اس پر بھو کی کے نیچے دا اوپر ہے۔ سو ہو گیا ہے۔ کو توہل کے لے چاہے سو کے ہے۔ بوہری جو ان کو پٹا ابو تی ہوتے توہلے روٹے بننے کیسے لگ جائے ہے۔ اتنا ہی منتر ادک کی اجیتہ بھکتی ہے۔ سو کوئی سانچہ منتر کہنت نیمیک سمبندھ ہوتے تو اے لکنت گن آدمی نہ ہوتے۔ بکے۔ و انجنت دکھ اوپے واکوئی پریل و۔ کو۔ منع کرے۔ تب رہ جائے و آپ ہی رہ جائے۔ اتیادی منتر کی شکتی ہے۔ پرنو جھو دنا آدمی نہیں ہے۔ منتر والا بلا لکے۔ بوہری وہ مرگ ہوتے جلتے جلتے دیکر کہ شریہ کا جلا ونا آدمی سمجھوے ناہی۔ بوہری دینترن کے اودھی گیان کا ہو کے سوک کثیر رکھل جانے کا ہے۔ کا ہو کے بہت کا ہے تہا

سروا میں ہوئی کوڈیونی کا سیون دشتے ہنسا خنیا آدک ہی کا ادھیہ کا ہے۔ تاتیں کوڈیونی کے سیون میں رلوک دشتے بھلانہ ہوئے۔

بوبری گئے جو اس پرانے مہندھی شروناش آدک۔ وادوگ آدمی مٹانا۔ وادمن آدک کی پراپی۔ واپتر آدک کی پراپی اتادوی کوکھ میٹے کا۔ وادیکھ پادے کا ایک پوجن لے کوڈیونی کا سیون کریں ہیں۔ بوبری بھوان آدی کول پوجیں ہیں۔ بوبری دیونی کول پوجیں ہیں۔ بوبری گنگوری سا بجا آدی بنائے پوجیں ہیں جو بھی شیلاد بہاری آدی کول پوجیں ہیں۔ بوبری آدت پتر وینتر آدک کول پوجیں ہیں۔ بوبری شور چندر سائیک آدی جو تیشی کول پوجیں ہیں۔ بوبری پریخیر آدک کول پوجیں ہیں۔ بوبری گونگھوگ آدی تیشی کول پوجیں ہیں۔ اگنی جل آدک کول پوجیں ہیں۔ بوبری آدک کول پوجیں ہیں۔ بہت کرنا کہتے۔ وینتر آدک کول پوجیں ہیں۔ سو ایسے کوڈیونی کا سیون سمجھا دشتی میں ہوئے۔ کہ ہے تیں پریم جو جن کا سیون کریں سو تیں تو کلینا ماری دیو ہیں۔ سو تیں کا سیون کاریہ کاری کیسے ہوئے۔ بوبری کیتی وینتر آدک ہیں۔ سو۔ لے کا ہو کارا بھلا کرے کو سمر تھنا ہیں۔ جو۔ دے ہی سمر تھ ہو تیں۔ تو دے ہی کرتا تھیں۔ سو تو ان کا کیا کچھ ہوتا ویسا تھیں۔ پرتن ہوئے دھن آدک دے سکیں تھیں۔ دوشی ہوئے بڑا کری سکتے تھیں۔

ابھان کو فیکے۔ دکھ تو دیتے دیکھتے ہیں۔ ہاتھ تیں دکھ دیتے رہی جاتے ہیں۔ تاکا آخر۔ پاکے باب کا ادھ ہوئے۔ تب ایسی ہی رائے کو توں بھی ہوتے تاکری دے چشیا کریں۔ چشیا کرتیں ہو دکھی ہوئے۔ بوبری دے کو توں تیں کچھ کہیں۔ بنو کہیا کرے تب دے چشیا کرتیں ہی جانیں۔ بوبری پاکوں شعل جانی کو توں کیا کریں۔ بوبری دیا کے پتر کا ادھ ہوئے تو کچھ کری سکتے تھیں۔ سو بھی دیکھتے ہیں۔ کو فوجوان کول پوجیں تھیں۔ وادان کی زندگیں ہوا۔ دے بھی اس میں دوش کریں پرتو تا کول دکھ دی سکیں تھیں۔ وادایے بھی تھتے دیکھتے ہے۔ جو بھلانہ کول پوجیں تھیں۔ پرتو اس میں کچھ ہمارا دوش تھیں۔ تاتیں وینتر آدک کچھ کرے کول سمر تھ تھیں۔ یا کا پنے پاپ ہی میں سکھ دکھ ہوئے۔ ان کے انیں پوجیں انا روگ لاگے ہے۔ کچھ کار پستھی تھیں۔ بوبری ایسا جانا ہے کھلت دیو ہیں۔ تہی کا بھی کہیں اتیش چنکار ہوتا دیکھتے ہے۔ سو وینتر آدک کری کیا ہوئے۔ کوئی پود پرانے دشتے ان کا سیونک تھا۔ تیشے مری وینتر آدی بھیا۔ وادتاں ہی کوئی بہت تیں لایسی تھیں۔ تہی دے کوک دشتے تہی کے سیونے کی برعقائی کرانے کے ارادھی کوئی چنکار دھما دے ہے۔ جگت بھولا گجگت چنکار دیکھی جس کاریہ دشتے کی جاتے ہے۔ جیسے جن پرتیاوک کا بھی تیشہ پرتا تھتے دیکھتے ہے۔ سو جن کرت تھیں جانی وینتر آدی کرت ہوئے تیسے ہی کوڈیونی کا کوئی چنکار ہوئے۔ سو ان کے انجی وینتر آدک کری کیا ہوئے۔ ایسا جانا۔ بوبری اجرت دشتے بھگتی کی سہلے پریشور کر۔ واپتر کھش دشتے چلیے کہے ہیں۔ تہاں ہی تو پکیت جاتیں کہی ہیں۔ کہیں ان کے انجی

ॐ नमः

چھٹا ادھیکار

(کودے، کُگُور اور کُہرم کا প্রতিषेध)

(دوہا)

मिथ्या देवादिक भजे, होहै मिथ्या भाव।

तजि तिनकों सांचे भजौ, यह हितहेतु उपाव॥१॥

ارتھ۔ انادی تیں جیونی کے متضاد رشن آدک بھاؤ پلے ہے۔ تہی کی پشٹا کول کارن
کودے، کُگُور، کُہرم کا سیون ہے۔ تاکا تیاگ بھتے موکھش تارگ و شے پرورتی ہوئے تائیں
کارنوں کیجئے ہے۔

(کودے کا نیرپن اور اُسکے شردھانا دیک کا نیرپن)

تہاں جے بہت کارکتا نہیں۔ ارتہی کول بھرم تیں بہت کارکتا ہانی سیتے۔ سو۔ کُودے، تہی کا
سیون تیں پرکار پر یون لے کرے ہے۔ کہیں تو موکھش کار یون ہے کہیں پر لوک کار یون ہے۔
کہیں اس لوک کار یون ہے۔ سو۔ یہ پر یون تو سدھی ہوئے نہیں کچھو و شیش ہانی ہوئے تائیں
تہی کا سیون متضاد ہے۔ سو تہی دکھائیے ہے۔

انہی متی و شے جہی کے سیون تیں سکتی ہوئی کہی ہے۔ تہی کول کہی جیو موکھش کے ارتہی سیون
کرہیں ہیں۔ سو۔ موکھش ہوئے نہیں تین کا ورن کُودے انہی مت ادھیکار و شے کہیا ہی ہے۔
بُورہی انہی مت و شے کہے دیو تہی کول کہی پر لوک و شے سکھ ہوئے۔ دکھ تہ ہوئے۔ ایسے پر یون
لے سیون ہیں۔ سو ایسی سدھی تو پتہ اچلے۔ ار۔ پاپ نہ پچائے ہوئے۔ سو۔ پاپ پاپ اچا دے
ہے۔ ار۔ کہے ایشور ہمارا بھلا کرے گا۔ تو تہاں اٹھایا۔ کا ہو کول پاپ کا پھل دے گا ہو
کول نہ دے گا۔ سو۔ ایسے تو ہے نہیں جیسا اپنا پرنام کر لگا۔ تیسا ہی پھل پاوے گا۔ کا ہو کارا بھلا
کرے والا ایشور ہے نہیں۔ بُورہی تہی دیو تہی کا سیون کر تیں تہی دیو تہی کا تو نام کرے۔ ار۔ انہی جیونی
کی ہنس کرے۔ وا۔ بھون نہ تہی آدی کری اپنی اندر تہی کا و شے پوشیں۔ سو۔ پاپ پرینامنی کا پھل
تو لگے بنا بہنے کا نہیں ہنس و شے کشا تہی کول سو پاپ کہیں ہیں۔ ار۔ پاپ کا پھل بھی کھوٹا ہی

سمبورن پرو وشنے۔ رودیہ رہیں ہی پوسہہ ہونے۔ جو تھوڑا بھی کال میں پوسہہ نام ہونے
 تو سنا ایک کون بھی پوسہہ کہو نہیں شاستر وشنے بران تباؤ، جگنہ پوسہہ کا اتنا کال
 ہے۔ سو۔ بڑا نام دھراٹے لوگنی کون بھراونا ایہو پر یوجن بھاسے ہے۔ نوہری کھڑی
 لینے کا پانڈتو اور پڑھے۔ انگکار اور کرے۔ سو پانڈت وشنے تو میرے تیاگ ایسا جن
 تے تا قیں جو تیاگ کرے سوئی پانڈ پڑھے، سوچا بیٹے۔ جو پانڈت نہ آدے تو بھاشا
 ہی تیں تھے۔ پر تو بدھتی کے ار بھی ہو رہی ہے۔ نوہری پر تھکا گرہن کرے کراٹے
 کی تو مکھیتا۔ اریٹھا ودھی پالنے کی سٹھیتا۔ وا۔ بھاؤ ڈر مل ہونے کا ویک
 ناہیں۔ آرت پرینامنی کری۔ وا۔ لوہہ آدک کری بھی ایوا اس آدمی کرے تہاں دھرم
 مانے۔ سو پھل۔ تو پرینامنی تیں ہونے۔ اتیادی انیک کلیت بائیں کرے ہیں۔
 سو۔ جن دھرم وشنے سمبھوے ناہیں۔ ایسے ہو جین وشنے شوتیا مریت ہے۔
 سو۔ بھی دیو آدک کا۔ وا۔ تنوئی کا۔ وا۔ موکش مارگ آدک کا اینھنا زون
 کرے ہے۔ تا تیں مقصا درشن آدک کا پوشک ہے۔ سو۔ تیا جیہ ہے۔ سا نجا
 جن دھرم کا سو روپ آگے کہیں ہیں۔ تاکری موکش مارگ وشنے پر ورتنا لوگتہ
 ہے۔ تہاں پر ورتے تہارا کلیان ہو گا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक शास्त्र विषे अन्यमत निरूपणे
 (पांचवां अधिकार) समाप्त भया ॥ ५ ॥



راگ آدک گھٹیں سو کاریہ کرنا۔
 بُوہری گرسختی کوں اذورت آدک کا سادھن بھتے بنا ہی سامایک پدکنو پوسہ
 آدی کر یانی کا مکھہ آجن کراویں ہیں۔ سو۔ سامایک تو۔ راگ دوئیش ریت سامہٹھا
 بھتے ہوئے پاٹھ پڑھئے۔ وا۔ اٹھنا بیٹھنا کتے ہی تو ہوتی ناہیں۔ بُوہری کہوئے
 انہ کاریہ کرتا تائیں تو بھلائے۔ سو۔ ستیہ پرتو سامایک پاٹھ وٹے پرتگیا۔ تو۔ ایسی
 کرے۔ جو من دھن کا یہ کری ساودہ کوں نہ کروں گا۔ نہ کراؤں گا۔ ار۔ من وٹے تو۔
 وکلیا ہوا ہی کرے۔ ار۔ دھن کا یہ وٹے بھی کدایت ایتھا پرورتی ہوئے۔ تہاں پرتگیا
 بھنگ ہوئے پرتگیا بھنگ کرنے تیں نہ کرنا بھلا۔ جاتیں پرتگیا بھنگ کا مہا پاپ ہے۔
 بُوہری ہم پوچھیں ہیں۔ کوڈ پرتگیا بھی نہ کرے۔ ار۔ بھاشا پاٹھ پڑھے
 ہے۔ تا کا ارتھ جاتی تیں وٹے اُپوگ رانھے ہے۔ کوڈ پرتگیا کرے تا کوں۔ تو
 لکے پالے ناہیں۔ ار۔ پراکرت آدک کا پاٹھ پڑھے۔ تا کے ارتھ کا آپ کوں گیان
 ناہیں پنا ارتھ جاتیں تہاں اُپوگ رہے ناہیں، تب اُپوگ انیتر بھنگے۔ ایستے آن
 دو وائی وٹے ویشیش دھرم تا کوں؟ جو پہلے کوں تھوگے۔ تو۔ ایسا ہی ایدیش
 کیوں نہ دیجئے۔ دوسرے کوں کہو گے۔ تو پرتگیا بھنگ کا پاپ بھلا۔ وا۔ پرینامنی
 کے اُپوگ دھرم تا پنا نہ ٹھہریا۔ پاٹھ آدی کرنے کے اُپوگ ساری ٹھہریا تائیں اپنا
 اُپوگ جیسے زل ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرنا۔ سدھے۔ سو۔ پرتگیا کرنی۔ جا کا ارتھ جاتے
 سو۔ پاٹھ پڑھنا۔ پدھتی کری نام دھرم دے میں لفع ناہیں۔ بُوہری پدکنو نام پورو
 دوش نہ کرن کرنے کا ہے۔ سو۔ مچھا می دکدھم اُپوگ ناہیں ہی۔ تو دشکرت مچھا
 نہ ہوئے کیا دشکرت مچھا ہوئے وکیر پرینام بھتے (دکرت مچھا) ہوئے۔ تائیں پاٹھ
 ہی کاریہ کا دی ناہیں۔ بُوہری پدکناس کا پاٹھ وٹے ایسا ارتھ ہے۔ جو بارہ ورت
 آدک وٹے جو دشکرت لکھا ہوئے۔ سو۔ مچھا ہو ہو۔ سو۔ ورت دھارن بنا ہی تیں
 کا پدکناس کرنا کیسے سمجھوئے؟ جا کے اُپوگ نہ ہوئے۔ سو۔ اُپوگ وٹے لا گیا دوش
 کا تڑا کرن کرتے۔ تو۔ اسمبھونا ہوئے۔ تائیں ہو پاٹھ پڑھنا کوں پرکار رہے؟
 بُوہری پوسہ وٹے بھی سامایک ورت پرتگیا کری ناہیں پالیں ہیں۔ تائیں پورو ورت
 ہی دوش ہے۔ بُوہری پوسہ نام تو پوسہ کا ہے۔ سو۔ پوسہ کے دن بھی کیتا نیک
 کال پرینت آپ کرنا کرے۔ پچھے پوسہ دھاری ہوئے۔ سوئے تیں کال نے تیتے
 کال سادھن کرنے کا تو دوش ناہیں۔ پرتو پوسہ کا نام کریتے۔ سو۔ جیت ناہیں۔

ایسے کاریہ کا بے کول کرے ؟

تاکا آخر جو شریر کری پاپ چھوڑیں ہی نہ سمجھ پنا ہوتے تو ایسے ہی کریں۔ پرنیو پرینامنی
 دے پاپ چھوڑیں نہ دے پنا ہوئے۔ سو بنا آلمن سامیک آدی دے جاکا پرینام گئے ناہیں۔
 سو پوجن آدی کوئی تہاں اپنا ایوگ لگا دے ہے۔ وہاں نانا آلمن کری ایوگ لگے جلتے
 ہے۔ جو وہاں ایوگ کو نہ لگا دے تو پاپ کارینی دے ایوگ بھٹکے تب برا ہوتے تاتیں تہاں
 پروری کرنی ٹیکت ہے۔ بوہری تم کہو ہو۔ دھرم کے ارہتی ہنسا کے تو مہاپاپ ہوئے۔ امیتر
 ہنسا کے تھوڑا پاپ ہے۔ سو ہو پرہم تو بدھات کا دین ناہیں۔ ارہتی تیں بھی لے ناہیں۔
 جائیں ایسے مائیں اندر جنم کلیانک دے بہت جل کری ابھیشک کرے ہے۔ سو سورن دے دیو
 پشپ ورشٹ چمڑھانا ایادی کاریہ کریں ہیں۔ سو لے مہاپانی ہوئے۔ جو تم کہو گے، اُن کا ایسا
 ہی دیو ہے۔ تو کریا کا پھل تو بھجے بنا رہتا ناہیں۔ جو پاپ ہے۔ تو اندر آدک تو سمیک دے ناہیں۔
 ایسا کاریہ کا بے کول کریں۔ جو دھرم ہے۔ تو کا بے کول نشیدہ کر دو۔ بوہری بھلا تم ہی کول
 پوچھیں ہیں۔ تیر تھکر کی دندنا کول راج آدک گئے۔ سا دھونی کی دندنا کول دوری بھی جائے
 ہے۔ بدھات سننے آدی کاریہ کرنے کول گن آدی کرے ہے۔ تہاں مارگ دے ہنسا بھی۔
 بوہری سادھری جماتے ہے۔ سادھو کارن بھجے تاکا سنکار کرے ہے۔ سادھو ہوئیں اتسو
 کرتے ہے۔ ایادی پروری آپ بھی دیلے ہے۔ سو یہاں بھی ہنسا ہوئے۔ سو لے کاریہ تو
 دھرم ہی کے ارہتی ہیں۔ انہ کوئی پر یو جن ناہیں۔ جو یہاں مہاپاپ اُپے ہے۔ تو پورے ایسے
 کاریہ کئے تن کا نشیدہ کر دے۔ ارہ اب بھی گرسٹھ ایسے کاریہ کریں ہیں۔ تن کا تیاگ کر دے۔ بوہری جو
 دھرم اُپے ہے۔ تو دھرم کے ارہتی ہنسا دے مہاپاپ بتاتے۔ کا بے کول بھرا و ہو تاتیں
 ایسے ماننا سچت ہے۔ جیسے تھوڑا دھن بھگائیں بہت دھن کا لایہ ہوتے تو وہ کاریہ کرنا
 تیسے تھوڑا ہنسا دک پاپ بھجے بہت دھرم نیچے تو وہ کاریہ کرنا جو تھوڑا دھن کا لایہ کری کاریہ
 لگا دے تو مور کھ ہے۔ تیسے تھوڑی ہنسا کا بھجے تیں بڑا دھرم چھوڑے تو پانی ہی ہوتے۔ بوہری
 کوئی بہت دھن بھگا دے۔ ارہ ستوک دھن اُپا دے۔ وارنہ اُپا دے تو دے مور کھ ہی ہے۔ تیسے
 بہت ہنسا دک کری بہت پاپ اُپا دے۔ ارہ بھکتی آدی دھرم دے تھوڑا پرورے۔ وارنہ پرورے
 تو پانی ہی ہے۔ بوہری جیسے بنا بھگائے ہی دھن کا لایہ ہوئیں بھگا دے تو مور کھ ہے۔ تیسے
 نہ دویہ دھرم مدب ایوگ ہوئیں سادویہ دھرم دے ایوگ لگا نہایت ناہیں۔ ایسے اپنے
 پرینامنی کی اوستھا دیجھی بھلا ہوتے سو کرنا۔ ایکانت پھش کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری ہنسا ہی کیول
 دھرم کانگ ناہیں ہے۔ راگ آدکئی کا گھٹنا دھرم کانگ مچھ ہے تاتیں جیسے پرینامنی دے

تاما کا سما دھان۔ مٹی پر لیتے ہی سرو پری گرہ کا تیاگ کیا تھا۔ کیوں گیان بھتے
 مجھے تیر تھکر دیو کے سوشرن آدی بنائے۔ پھتر چا مرادی گئے۔ سو۔ ہاسیہ کری کہ
 جھکتی کری۔ ہاسیہ کری تو اندر مہاپانی بھیا۔ سو بنے ناہیں۔ بھکتی کری تو پوجن آدک
 دے بھی بھکتی ہی کریتے ہے۔ جھد ستھ کے آگے تیاگ کری دستو کا دھرن ہاسیہ بنے۔ جاتیں
 دا کے دکھپتا ہوتے آوے ہے۔ کیوں کے۔ واپر تھاکے آگے اڈراگ کری اُتھ دستو دھرن
 کا دوش ناہیں۔ ان کے دکھپتا ہوتے ناہیں۔ دھرم اڈراگ تیں جو کا بھلا ہوتے +
 بوہری دے کہے ہیں۔ پر تبا ناولے دے چیتا لہ آدی کرا دے دے پوجن آدی
 کرنے دے ہنسا ہوتے۔ ار۔ دھرم اہنسا ہے۔ تاتیں ہنسا کری دھرم مانتے تیں مہاپاپ
 ہوئے۔ تاتیں ہم اپنی کارینی کوں نشیدھیں ہیں +
 تاما کا اتہ۔ ان ہی کے شاستر دے ایسا دجن ہے۔ :-

सुच्छा जाणइ कल्लाणं सुच्छा जाणइ पावणं।

उभयं पि जाणए सुच्छा जं सेय तं समायर ॥ १॥

یہاں کلیان پایا ابھے اے تین شاستر مٹی کری جالے۔ ایسا کیا۔ سو۔ ابھے تو پاپ۔
 ار۔ کلیان ملیں ہوتے۔ سو۔ ایسا کاریہ کا بھی ہونا ٹھہریا۔ تہاں پوجھتے ہے۔ کیوں دھرم تیں
 تو ابھے گھائی ہے ہی۔ ار۔ کیوں پاپ تیں ابھے بڑا ہے۔ کہ بھلا ہے۔ جو بڑا ہے تو یامیں تو کچھو
 کلیان کا اٹل لیا۔ پاپ تیں بڑا ایسے کہتے۔ بھلا ہے تو کیوں پاپ چھوڑی ایسا کاریہ کرنا ٹھہریا۔
 بوہری کہتی کری بھی ایسے ہی سمجھوے ہے۔ کو تو تیاگی ہوئے۔ مندر آدک ناہیں کرا دے ہے۔
 وار۔ سا مالک آدک زندہ کارینی دے پرورتے ہے۔ تاکوں تو چھوڑی پر تادی کرا دنا۔ وا۔
 پوجن آدی کرنا اچت ناہیں۔ پر تو کوئی اپنے رہنے کے واسطے مندر بنا دے۔ تیں تیں پوجیتا لہ
 آدی کرا دے والا بن ناہیں۔ ہنسا تو بھتی برتو وا۔ کے تو لو بھ پاپ اڈراگ کی دردھی بھتی۔ یکے
 لو بھ چھوٹا۔ دھرم اڈراگ بھیا۔ بوہری کوئی دیو بار آدی کاریہ کرے۔ تیں تیں تو پوجن آدی
 کاریہ کرنا بن ناہیں۔ اہاں تو ہنسا دی بہت ہوئے۔ لو بھ آدی بدھے ہے۔ پاپ ہی کی پرودتی
 ہے۔ یہاں ہنسا دگ بھی کجھت ہوئے۔ لو بھ آدک گھٹے ہے۔ دھرم اڈراگ بدھے ہے۔ ایسے
 جے تیاگی نہ ہوئے۔ اپنے دھن کوں پاپ دے خپتے ہوئے تن کوں چیتا لہ آدی کرا دنا۔ ار۔ جے
 نہ دھرم سا مالک آدی کارینی دے اُپیوگ کوں ناہیں لگائے سکیں۔ تہی کوں پوجن آدی کرنا
 نشیدھ ناہیں +

بوہری تم کہو گے۔ نہ دھرم سا مالک آدی کاریہ ہی کیوں نہ کرے۔ دھرم دے کال گنا دنا تہاں

تاہیں منشی کے بھی ایسا کاریہ کر تو یہ ہے۔ یہاں ایک بھوجپار آیا۔ جیتا لہ پر تمانا دلے کی پرورتی نہ تھی۔ تو دودھ پڑی کیسے پر تمانا پوچھن کیا۔ بوہری پرورتی تھی، تو نہ دلے والے دھرماتما تھے کہ پانی تھے جو دھرماتما تھے تو کرہستی کوں ایسا کاریہ کرنا ہو گیا بھیا۔ ار پانی تھے تو تہاں بھوک آدک کا تو پر یوجن تھانا ہیں۔ کاسے کوں بنایا بوہری دودھ پڑی تہاں 'गमोयुण' کا پانڈ کیا۔ وا۔ پوچن آدی کیا۔ سو کو تو مل گیا کہ دھرم کیا۔ جو کو تو مل گیا تو مہا پانی بھی۔ دھرم دے کو تو مل گیا۔ ار۔ دھرم کیا تو آدنی کوں بھی پر تمانا کی ستوئی پوچا کرنی یکت ہے۔ بوہری دے ایسی مہتیا یکتی بناویں ہیں۔ جیسے اندر کی تھانا تہاں اندر کا کاریہ بدھی تہاں تیسے ارہنت پر تمانا کری کاریہ بدھی تہاں سو۔ ارہنت آپ کا ہو کی بھکتی مانی بھلا کرتے ہوئے تو، تو ایسے بھی مانیں۔ سو۔ تو دے بھی دیت راگ ہیں۔ بھوجو بھکتی روپ اپنے بھادنی تیں شہ پھل پادے ہے۔ جیسے استری کا آکار روپ کا شہ پاشان کی مورنی دیکھی۔ تہاں دکار روپ ہوئے انوراگ کرے، تو تاکے پاپ بندھ ہوئے۔ تیسے ارہنت کا آکار روپ دھا تو پاشان آدک کی مورنی کو دیکھی دھرم بدھی تیں تہاں انوراگ کریں۔ تو شہ کی پراپتی کیسے نہ ہوئی تہاں دے کہے ہیں، بنا پر تمانا ہی ہم ارہنت دے انوراگ کری شہ اچاویں گے۔ تو انی کوں کہے ہے۔ آکار دیکھیں جیسا بھاؤ ہوئے، تیسارو کش سمن کے بھاؤ ہوئے ناہیں۔ یا ہی تیں لوک دے شے بھی استری کا انوراگی، استری کا پتر بناویں ہیں۔ تاہیں پر تمانا کا آبنی کری بھکتی ویشیش ہوئے تیں ویشیش شہ کی پراپتی ہوئے۔

بوہری کوڈ کہے۔ پر تمانا کوں دیکھو پر یوجن آدی کرنے کا کہا پر یوجن ہے ؟
 تمانا کا اتر۔ جیسے کوڈ کسی جیو کا آکار بنائے رد پر بھادنی تیں گھات کرے تو وا۔ کے اس جیو کی ہنساکے کا سا پانچے۔ وا۔ کوڈ کا ہو کا آکار بنائے دولش بدھی تیں۔ وا۔ کی بری دستھا کرے۔ وا۔ کی بری دستھا کئے کا سا پھل نیچے۔ تیسے ارہنت کا آکار بنائے راگ بدھی تیں پوچن آدی کرے تو ارہنت کے پوچن آدک۔ کہے کا سا شہ (بھاؤ) نیچے۔ وا۔ تیسارو پھل ہوئے۔ انی انوراگ بھتے پر کش درشن نہ ہو تیں آکار بنائے پوچن آدی کرے ہے۔ اس دھرم انوراگ تیں مہا پیہ اچے ہے۔

بوہری ایسی کڑک کرے ہے۔ جو جا کے جس دستو کا تیاگ ہوئے تاکے آگے تس دستو کا دھرمنا ہاسیہ کرنا ہے۔ تاہیں بدن آدی کری۔ ارہنت کا پوچن یکت ناہیں۔

भावतीसुत्रविषे برہمی دھاری مٹی کا زروں ہے۔ تہاں میر وگری آدی وشے جانے
तत्त्वचेययाईवदई ایسا پاٹھ ہے۔ یا کا ارتھ ہو۔ تہاں چیتی کو بندے ہیں۔ سو چیتہ نام
 پر تاکا پر بندہ ہے۔ بوہری دے بھگری کہے ہیں چیتہ رشید کے گیان آدک انیک ارتھ چیتے
 ہیں۔ سو۔ اتہ ارتھ ہیں پر تاکا ارتھ ناہیں۔ یا کوں پوچھئے ہے۔ میر وگری نندیشور دیپ وشے
 جانے جاتے تہاں چیتہ وندنا کری، سو۔ وہاں گیان آدک کی وندنا کرنے کا ارتھ کیسے سمجھو؟
 گیان آدک کوں وندنا تو سرور سمجھوے۔ جو وندنے یوگیہ چیتہ وہاں سمجھوے۔ اور سرور نہ
 سمجھوے تاکوں تہاں وندنا کرنے کا وشیش سمجھوے۔ سو۔ ایسا سمجھو تہاں ارتھ پر تہاں ہی ہے۔
 ارتھ رشید کا ٹکھیہ ارتھ پر تہاں ہی ہے۔ سو پر بندہ ہے۔ اس ہی ارتھ گری چیتا لیتے نام سمجھو
 ہے۔ یا کوں بھگری کا ہے کوں لوئے۔

بوہری نندیشور دیپ آدک وشے جانے۔ دیو آدک پوجن آدی کریا کریں ہیں تاکا
 دیا کھیان اُن کے جہاں تہاں پائے ہے۔ بوہری لوک وشے جہاں تہاں اگر ترم پر تاکا
 زروں ہے۔ سو۔ بار چنا اتادی ہے۔ سو۔ ہو چنا بھوگ کو تو ہل آدک کے ارتھ تو ہے ناہیں۔
 ار۔ اندر آدک کے سمھانی وشے نی پر پوجن چنا سمجھوے ناہیں۔ سو۔ اندر آدک تنی کوں
 دیکھی کہا کریں ہیں۔ کہ تو اسے مندرنی وشے نی پر پوجن چنا دیکھی۔ اُس تیں ادا سین ہوتے
 ہوں گے۔ تہاں ڈکھی ہوتے ہونگے۔ سو۔ سمجھوے ناہیں۔ کے اچھی بچا دیکھی وشے پوشے
 ہوں گے۔ سو۔ اہنت موری کر میگ درشتی اپنا وشے پوشے۔ ہو بھی سمجھوے ناہیں۔
 تا تہاں تہاں تن کی بھکتی آدک ہی کریں ہیں۔ ہو ہی سمجھوے ہے۔ سو۔ اُن کے سور یا بھ دیو
 کا دیا کھیان ہے۔ تہاں پر تہاں جی کے پوجنے کا وشیش ورن کیا ہے۔ یا کو گونے کے ارتھ
 کہے ہیں۔ دیوئی کا ایسا ہی کرتویہ ہے۔ سو۔ ساخ، پر تو کرتویہ کا تو بھل ہوتے ہی ہوتے۔ سو۔
 تہاں دھرم ہوئے۔ کہ پاپ ہوئے۔ جو دھرم ہوئے، تو غیر تپا ہوتا تھا۔ یہاں دھرم
 بھیا۔ یا کو اور نی کے سدش کیسے کہتے؟ ہو تو یوگیہ کاریہ بھیا۔ ار۔ پاپ ہے تو تہاں
णमोत्थुणं کا پاٹھ رٹھا۔ سو پاپ کے ٹھکانے ایسا پاٹھ کا ہے کوں رٹھا۔ بوہری
 ایک دھار بہاں ہو یا **णमोत्थुणं** کے پاٹھ وشے تو اہنت کی بھکتی ہے۔ سو۔ پر تاکا
 جی کے آگے جاتے ہو یا رٹھا۔ تا تہاں پر تہاں جی کے آگے جو اہنت بھکتی کی کیا ہے۔
 سو کرنی بھکت بھی۔ بوہری جو دے ایسا کہیں۔ دیوئی کے ایسا کاریہ ہے، منشیہ کے ناہیں۔
 جا تیں منشیہ کے پر تاکا آدی بنا دے وشے ہنسنا ہوئے۔ تو اُن ہی کے شاستر نی وشے ایسا
 کہن ہے۔ درویدی رانی پر تہاں جی کا پوجن آدک جیلے سور یا بھ دیو کیا، تیسے کرنی بھی۔

ار۔ مٹی دھرم سنگم۔ ایسا دودھ بھاشیں ہیں۔ بُوہری گیا رہیں پر تادھا رک کے تھوڑا پری گرہ مٹی کے بہت پری گرہ بتا دیں۔ سو سمجھو تا دین ناہیں۔ بُوہری کہیں! لے رہتا تو تھوڑے ہی کال پالی چھوڑی دیجئے ہے۔ سو لے کاریہ اتم ہیں تو دھرم بُوہری اُدھی کر یا کوں کا بے کوں چھوڑیں۔ ار۔ نیچے کاریہ ہیں تو کا بے کوں اٹھکا کر بے۔ سو سمجھو بے ہی ناہیں۔ بُوہری کُو دیو کُو دیو کوں نسکار آدی کرتیں بھی شراوک پنا بتا دیں۔ کہیں دھرم بُوہری کری تو ناہیں بندیں ہیں لوگ دیو ہار ہے۔ سو بدھانت دشنے تو تہی کی پر شفا ستون کوں بھی سمیکو کا اتی چار کہیں۔ ار۔ گرہ ستنی کا بھلا مانا دلے کے ارہی بندنا کرتیں بھی کچھ نہ کہیں۔ بُوہری کہو گے۔ بھئے تبا تو دل آدی کری بندیں ہیں۔ تو اتی ہی کارنتی کری کو خیل آدی سیون کرتیں بھی باب مٹی کہو! انترنگ دشنے باب جانا چاہیئے۔ ایسے سردا چرن دشنے دودھ ہوگا۔ دیکھو مٹھا تو سار بیکھ مہا باب کی بے بودتی چھڑا دلے کی تو مٹھیتا ناہیں۔ ار۔ پون کاتے کی ہنسا کھڑا۔ تے اٹھاٹھے مکھ ہونا چھڑاؤ تکی مٹھیتا پاتئے۔ سو کرم بھنگ پدیش ہے۔ بُوہری دھرم کے انگ انیک۔ ہیں۔ تہی دشنے ایک پر جیو کی دیا تا کوں مکھ کہیں ہیں! تاکا بھی دیو یک ناہیں۔ جل کا چھانا! آن کا شودھنا! سدوش دستو کا بھگشن نہ کرنا، ہنسا دک ٹوپ دیو پار نہ کرنا! تادی دیا کے انگنی کی تو مٹھیتا ناہیں۔

(مہاپاتیکا نیبھد)

بُوہری پانی کا بانڈھنا، شوچ آدک تھوڑا کرنا! تادی کارینی کی مٹھیتا کریں ہیں۔ سو میل دیکھت پانی کے بھوک کا سمبندھ ہیں جو اچیں تہی کا تو یقین ناہیں۔ ار۔ پون کی ہنسا کاتین بتا دیں۔ سو۔ ناسیکاکری بہت پون نکھے، تاکا تو یقین کرتے ہی ناہیں۔ بُوہری جو ان کا شاستر کے انوساری بولتے ہی کاتین کیا! تو سردا کا بے کوں راکھتے۔ بولتے! تبا یقین کر لیئے۔ بُوہری جو کہیں۔ بھول جاتیئے۔ تو اتنی بھی یاد ہی نہ رہے۔ تو انہ دھرم سادھن کیسے ہوگا؟ بُوہری شوچ آدک تھوڑے کرتے، سو سمجھو تا شوچ مٹی بھی کریں ہیں۔ تا میں گرہ ستنہ کوں لینے یوگیہ شوچ کرنا۔ استری سنگم آدی کری، شوچ کئے ہنسا سا ایک آدی کر یا کرتے میں ادیلے، کھشتا آدی کری باب اچھے۔ ایسے جن کی مٹھیتا کریں! تہی کا بھی ٹھکانہ ناہیں۔ ار۔ کیسی دیا کئے انگ یوگیہ پائیں ہیں۔ ہر ت کاتے کاتیاگ آدی کریں، جل تھوڑا نکھیں تو، ان کا ہم نشیدہ کرتے ناہیں۔

(مُرتی پُجا نیبھد کا نیرا کران)

بُوہری اس ہنسا کا ایکانت بچڑی پر تبا چیتا لیہ کو جن آدی کر یا کا اُتھاپن کرے ہیں۔ سو ان ہی کے شاستری دشنے پر تبا آدی کا نروپن ہے۔ تاکوں آگرہ کری لوپے ہیں۔

جیسے کوڈ اپواس کی پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو داکے بہت بار بھوجن کا سنیم
ہوئیں بھی پرتگیا بھنگ پانی کہئے۔ تیئے مٹی دھرم کی پرتگیا کری کوئی کچھت دھرم نہ
پالے، تو داکوں شیل سنیم آدمی ہوئیں بھی پانی ہی کہئے جیسے ایکنت کی (ایکاس کی) پرتگیا
کری۔ ایک بار بھوجن کرے، تو دھرم اتما ہی ہے تیئے اپنا شراوک بددھاری تھوڑا بھی
دھرم سادھن کرے۔ تو دھرم اتما ہی ہے۔ یہاں تو آدمی نام دھرائے، پچی کر یا کرتے تیں
پانی پنا سمجھوے ہے۔ یقہا یوگیہ نام دھرائے دھرم کر یا کریں تو پانی پنا ہوتا ناہیں۔ جیتا
دھرم سادھے، تننا ہی بھلا ہے۔

یہاں کوڈ کہئے۔ پنجم کال کا ات پرینت چتر ودھ سنگھ کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ (انی کوں
سادھون مانے، تو کس کوں مانے؟

تاکا اکثر۔ جیسے اس کال وٹے ہنس کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ ار۔ گیہ کشیتروٹے ہنس ناہیں
دیئے ہنس، تو آدمی کوں تو ہنس ملے جاتے ناہیں، ہنس کا لکشن ملیں ہی ہنس مانے
جائے۔ تیئے اس کال وٹے سادھو کا سدبھاؤ ہے۔ ار۔ گیہ کشیتروٹے سادھون دیئے ہیں۔
تو آدمی کوں تو سادھو مانے جاتے ناہیں۔ سادھو لکشن ملیں ہی سادھو مانے جاتیں
بُوہری (انی کا بھی پرچار تھوڑے ہی کشیتروٹے دیئے ہیں۔ تہاں تیں پرے کشیتروٹے
کوئی سادھو کا سدبھاؤ کیئے ناہیں؟ جو لکشن ملیں ناہیں، تو یہاں بھی ایسے ہی ماڈوں۔
ار۔ بنا لکشن ملیں ہی ناہیں۔ تو تہاں ایہ کلنگی ہیں۔ تنی ہی کوں سادھو ماڈوں۔ ایسے وپرتی
ہوئے، تاہیں بنیں ناہیں۔ کوڈ کہئے۔ اس پنجم کال میں ایسے بھی سادھو پد ہوئے۔ تو ایسا
سدھات کا دچن بناؤ۔ بنا ہی سدھات خم ماڈو ہو تو پاب ہوگا۔ ایسے ایک یوگتی کری (انی کے
سادھو پناے ناہیں ہے۔ ار۔ سادھو پناہنا سادھو ماڈی گورو مانیں مستحیا درشن ہوئے۔ جاتیں
بھلے سادھو کوں گورو مانیں ہی سیگ درشن ہوئے۔

(प्रतिमाधारी श्रावक न होने की मान्यता का निषेध)

بُوہری شراوک دھرم کی انتھاپروہنی گراویں ہیں۔ ترس کی ہنساستھول مرشادک
ہوئیں بھی جا کا گھوڑ پریوجن ناہیں۔ ایسا کچھت تیاگ کر کے داکوں دیش ودنی بھیا کہیں ہو۔
وہ ترس گھات ادک جاتیں ہوئے ایسا کاریہ کریں ہو۔ دیش ودت گن سھان وٹے تو گیارہ
ادوی رتی کے ہیں۔ تہاں ترس گھات کیئے سمجھوے؟ بُوہری گیارہ پرتما بھید شراوک کے ہیں۔
تن وٹے دشمنی قیار ہوئیں پرتما دھارک شراوک تو کوئی ہوتا ہی ناہیں۔ ار۔ سادھو ہوئے۔
چوچیں تب کہیں۔ پد بیا دھاری شراوک آباد ہوئے سکنا ناہیں۔ سو دیکھو شراوک دھرم تو کھن

ارے تیاگ کرتے ہی کچھو وچار نہ کریں۔ جو کہا تیاگ کروں ہوں۔ پیچھے پالیں بھی نہیں۔
 ارے تاکوں سرد سادھو مائیں۔ بوہری ہو گئے۔ پیچھے دھرم بدھی ہوتی جاتے۔ تب تو
 پا کا بھلا ہوئے۔ سو پہلے ہی دیکھنا دینے والے نے پر تکیا بھنگ ہوتی جانی پر تکیا
 گرائی۔ بوہری یعنی پر تکیا اچھکار کر پی بھنگ کر دی۔ سو بہرہ یاب کون کون لایا۔
 پیچھے دھرم ماتا ہونے کا نتیجہ کہا۔ بوہری جو سادھو کا دھرم اچھکار کر پی بھنگ رہے تھے۔
 تاکوں سادھو مانے۔ کہ نہ مانے۔ جو مانے۔ تو بے سادھو مئی نام دھرم دیں ہیں۔ ارے بھڑٹ
 ہیں تخی سبئی کون سادھو مانوں۔ نہ مانے تو انی کے سادھو پانا نہ رہا۔ تم جیسے آچرن میں
 سادھو مانو ہو، تاکا بھی پانا کوئی پرلا کے پائے ہے۔ سبئی کون سادھو کا ہے کون
 مانو ہو۔

یہاں کوڈ کہے۔ ہم تو جا کے پی بھنگ آچرن دیکھیں گے۔ تاکوں سادھو مائیں گے۔
 اود کون نہ مائیں گے۔ یا کون پوچھتے ہے۔

ایک سنگھ وٹے بہت بھیشی ہیں۔ تہاں جا کے پی بھنگ آچرن مانو ہو۔ سو وہ اودنی
 کون سادھو مانے ہے کہ نہ مانے جو مانے ہے۔ تو تم میں بھی بھڑ دھانی بھیا۔ تاکوں
 پوچھ کیسے مانوں ہو۔ ارے نہ مانے ہے، تو ان سبئی سادھو کا دیوہار کاے کون ورتے ہے۔
 بوہری آپ ان کون سادھو نہ مانے۔ اپنے سنگھ وٹے را کھی اودنی پاسی سادھو نہ مانے
 اودنی کون اشر دھانی کرے۔ یا ساکٹ کا بھ کون کرے۔ بوہری تم جا کون سادھو نہ
 مانو گے تب اتیہ جیونی کون بھی ایسا ہی اپدیش کرو گے، انی کون سادھو مئی مانوں ایسے
 دھرم بدھستی وٹے ورت دھ ہوئے۔ ارے جا کون تم سادھو مانو ہو، نس میں بھی تمہارا وٹدھ
 بھیا۔ عاتیں وہ واکوں سادھو مانے ہے۔ بوہری تم جا کے پی بھنگ آچرن مانو ہو۔ سو
 وچار کر پی دیکھو۔ وہ بھی پی بھنگ مئی دھرم نہیں پالے ہے۔

کوڈ کہے۔ اتیہ بھیش دھاری میں کو گھنے اچھے ہیں۔ تائیں ہم مائیں ہیں۔ سو اتیہ
 مئی وٹے تو نا نا پرکار بھیش سمجھوئے، جاتیں تہاں راگ بھاؤ کا نتیجہ نہیں۔ اس
 جین مت وٹے تو جیسا کیا ہے تیس ہی بھتے سادھو نہ لیا ہوئے۔

یہاں کوڈ کہے۔ شیل بنیم آدی پائیں ہیں۔ تیشچرن آدی کریں ہیں۔ سو جیتا

کریں ہیں تیشا ہی بھلا ہے۔

تاکا سادھو مان۔ یہو ستم ہے۔ دھرم تھوڑا بھی پایا ہوا بھلا ہی ہے۔ پر تو پر تکیا
 تو بڑے دھرم کی کہتے۔ ارے پالے تھوڑا۔ تو تہاں پر تکیا بھنگ میں مہا پاپ ہو ہے۔

تا کوں سمیک گیا ان کیا۔ تائیں ہو سو روپ ناہیں۔ سا نچا سو روپ آگے کھینکے۔ سو جانا۔ بوہری
 ان کری روپت اوردت مہادت آدی روپ شرادک تی کا دھرم دھارے کری سمیک
 چار تر بھیا مانے۔ سو پر تھم تو دت آدی کا سو روپ ایتھا کہیں! سو کچھو پوروے گورو
 ورن وٹے کہیا ہے۔ بوہری دروید لنگی کے مہادت ہوتیں بھی سمیک چار تر نہ ہوئے۔ ار۔
 ان کا مت کے اوساری گرہتھ آدک کے مہادت آدی بنا اٹھکار کے بھی سمیک چار تر
 ہوئے۔ تائیں ہو سو روپ ناہیں۔ سا نچا سو روپ انہ ہے! سو آگے کہیں گے +
 یہاں دے کہے ہیں۔ دروید لنگی کے انترنگ وٹے پورو دت شر دھان آدک نہ بھئے!
 باہیہ ہی بھئے۔ تائیں سمیکو آدی نہ بھئے +

تا کا اتر۔ جو انترنگ ناہیں۔ ار۔ باہیہ دھارے! سو۔ تو کٹ کری دھارے۔ سو۔ واسے
 کٹ ہوتے تو گریو یک کیسے جائے۔ زک آدک وٹے جائے۔ بندھ تو انترنگ پرینامنی تیں
 ہوئے۔ سو۔ انترنگ جن دھرم روپ پرینام بھئے بنا گریو یک جانا سمبھوے ناہیں۔ بوہری
 ورت آدی روپ سٹھ اپوگ ہی تیں دیو کا بندھ ناہیں۔ ار۔ یا ہی کوں موکش مارگ ناہیں۔
 سو بندھ مارگ موکش مارگ کوں ایک کیا۔ سو۔ ہو متھیا ہے۔ بوہری دیو بار دھرم وٹے
 انیک وپرتی روپے ہیں۔ نندک کو مارنے میں پاپ ناہیں! ایسا کہے ہیں۔ سو۔ انہ متی نندک
 تیر تھنکر آدک ہوتیں بھی۔ بھئے۔ تین کور۔ نند آدک مارے ناہیں۔ سو۔ پاپ نہ ہوتا۔ تو کیوں
 نہ مارے۔ بوہری پر متا جی کے آہرن۔ آدی بنا دے ہیں۔ سو۔ پستی بمب تو دت راگ بھاؤ
 بدھاوے کوں کارن تھپان کیا تھا۔ آہرن۔ آدی بنائے! انہ مت موری دت ہو بھی بھئے۔
 اتا دیو کہاں تائیں کہئے! انیک ایتھا روپن کریں ہیں۔ یا پرکار شو تیا مہرتا کلپت جانا۔
 یہاں۔ ٹیک درشن آدک کا ایتھا روپن تیں متھیا درشن آدک ہی کی پشتا ہوئے۔ تائیں
 یا کا شر دھان آدک نہ کرنا +

(دھک مت نیرا کرنا)

بوہری انی شو تیا مہرتی وٹے ہی ڈھونڈھے پرگٹ بھئے ہیں! آپ کوں سا پنچے
 دھرتا مانے ہیں! سو بھرم ہے۔ کاہے تیں سو۔ کہتے ہیں۔
 کیم تو بھیش دھاری ساڈھو کہا دے ہیں! سو۔ اُن کے! اُن کے گرنعتنی کے اوسار
 بھی دت سمی گیتی آدی کا سا دھن ناہیں بھاسے ہے۔ بوہری دیکھو من۔ جن کا لے کرت
 کارت اومودنا کری سرد سا دویوگ تیاگ کرنے کی برتھا کریں۔ پیچھے پائیں ناہیں۔
 بالک کوں وا بھولا کوں۔ وا۔ شو در آدک کوں ہی دیکھشا دیں۔ سو۔ ایسے تیاگ کریں۔

بوہری دستر آدک کے بھی ارنھی یا چنا کرے ہے۔ سو۔ دستر آدک کوئی دھرم کا انگ نہیں۔ شریر سمکھ کا کارن ہے۔ تائیں پور روکت پر کا دنا کا نشیہ جاننا۔ دیکھو اپنا دھرم روپ ارنھی پر کول یا چنا کری نچا کریں ہیں۔ سو۔ یا میں دھرم کی ہیتا ہوئے۔ اتیادی انیک پر کار کری مہنی دھرم وٹنے یا چنا آدی نہیں سمبھوے ہے۔ سو۔ ایسی اسمبھوئی کریا کے دھارک ساڈھو گورو کہے ہیں۔ تائیں گورو کا سو روپ ایتھا کہے ہیں۔

(धर्मका अन्यथा स्वरूप)

بوہری دھرم کا سو روپ ایتھا کہے ہیں۔ سمیک درشن گیان چار تران کی ایکتا موکش مارگ ہے۔ سو ہی دھرم ہے، سوانی کا سو روپ ایتھا پر روپے ہیں۔ سوئی کہتے ہیں۔
تتوارتھ شر دھان سمیک درشن ہے۔ تاکی تو پر دھا تانا ہیں۔ آپ جیسے ارہنت دیسا ڈھو گورو دیا دھرم پر روپے ہیں۔ تن کا شر دھان کول سمیک درشن کہے ہیں۔ سو پر تھم تو ارہنت آدک کا سو روپ ایتھا کہیں۔ بوہری اتنے ہی شر دھان میں تتو شر دھان بھتے بنا سمیک تو کیے ہوئے۔ تائیں ہتھا کہے ہیں۔ بوہری تتوئی کا بھی شر دھان کول سمیک تو کہے ہیں۔ تو پر یو جن لے تتوئی کا شر دھان ناہیں کہے ہیں۔ گن سھان مار گنا آدی روپ جو کا، او سکندھا دی روپ اچو کا، پاپ پنیہ کے سھامن کا، اور تی آدی آشرون کا، ورت آدی روپ سنور کا، پشچرن آدی روپ نرجا کا، سدھ ہونے کے لنگ آدک بھیدی کری۔ موکش کا سو روپ جیسے ان کے شاستری وٹنے کیا ہے، تیہے سیکھی لیجئے۔ ار۔ کیولی کا دچن پر سان ہے، ایسے تتوارتھ شر دھان کری سمیک تو بھیا مانے ہیں۔ سو۔ ہم پو مھیں ہیں۔ گریو یک جانے والا دروید پٹی مہنی کے ایسا شر دھان ہوئے کہ ناہیں۔ جو ہوئے۔ تو واکول ہتھا درشتی کا ہے کول کہتے۔ ار۔ نہ ہوئے۔ تو والے تو جن لنگ دھرم بڑھی کری دھریا ہے۔ تاکے ویو آدک کی پرتیتی کیسے ناہیں بھتی ہا۔ ار۔ واکے بہت شاسترا بھیا س ہے۔ سو والے جیو آدک کے بھیدی کیسے نہ جانے۔ ار۔ انہ مت کا لولیش بھی ابھیرائے ناہیں۔ تاکے ارہنت وچن کی کیسے پرتیتی ناہیں بھتی۔ تائیں واکے ایسا شر دھان تو ہوئے۔ پرتو سمیک نہ بھیا۔ بوہری نادر کی بھوگ بھومیال ترتیج آدی کے ایسا شر دھان ہونے کا منت ناہیں۔ ار۔ تنی کے بہت کال پرتیت سمیک ہے۔ تائیں واکے ایسا شر دھان ناہیں ہوئے۔ تو بھی سمیک بھیا۔ تائیں سمیک شر دھان کا سو روپ ہو ناہیں۔ سا نچا سو روپ ہے۔ سو۔ آگے درن کرینگے۔ سو۔ جاناہ۔

بوہری جوان کے شاستری کا ابھیا س کر لٹا کول سمیک گیان کہے ہیں۔ سو۔ دروید لنگی مہنی کے شاسترا بھیا س ہوتیں بھی ہتھا گیان کیا۔ اسیت میگ درشتی کے وٹیا دک روپ جاننا۔

ناہیں۔ تاتیں انی کے مایا مان ناہیں ہیں۔ جو ایسے ہی مایا مان ہوتے تو جے من ہی کری
 پاپ کریں۔ جن کالے کری نہ کریں، تن سہنی کے مایا ٹھہرے۔ ارے اچھ بدوی کے
 دھارک شیخ ودتی انگیکار نہ کرتیں ہیں۔ تن سہنی کے مان ٹھہرے۔ ایسے ازتھ ہوتے
 بوہری تیں کیا؟ آہار مانگنے میں اتی لوکھ کہا بھیا، سو اتی کشائے ہوئے ت لوک تندیر
 کاریہ انگیکار کری کے بھی منور تھ پورن کیا جا ہے۔ سو۔ مانگنے لوک تندیر ہے تاکوں
 بھی انگیکار کری۔ آہار کی اچھا پورن کرنے کی چاہی بھی۔ تاتیں یہاں اتی لوکھ بھیا۔ بوہری
 تیں کیا۔ ”منی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو منی دھرم دشنے ایسی تیمھر کشائے سمجھوے
 ناہیں۔ بوہری کا ہو آہار دے کا پرینام نہ تھا۔ یعنی واکا گھر میں جالے یا چنا کری تہاں
 واسکے سچنا بھیا۔ و۔ نہ دے لوک تندیر ہونے کا بھے بھیا۔ تاتیں واکوں آہار دیا۔ سو واکا
 انترنگ پران پڑے تیں ہنساکا سد بھاڈ آیا۔ جو آب واکا گھر میں نہ جالے۔ اُس ہی کے
 دے کا اُٹے ہوتا تو دیتا، واکے ہرش ہوتا۔ یہو تو دبانے کدی کاریہ کروانا بھیا۔ بوہری
 اپنا کلیم تے اوتھی یا چنا زوپ وچن ہے۔ سو۔ پاپ زوپ ہے۔ سو۔ یہاں استیہ وچن بھی بھیا۔
 بوہری واکے دے کی اچھا نہ تھی۔ یا نے۔ یا جات واکے اپنی اچھا تیں دیا ناہیں سکوئی
 کری دیا۔ تاتیں رات گرن بھی بھیا۔ بوہری گرسد کے گھر میں استری جیسے تیسے تھے تھی۔
 پوچھ گیا۔ تہاں برہمچریہ کی باڑی کا بھنگ بھیا۔ بوہری آہار دیا نے کیتیک کال را کھیا۔
 آہار زوک را کھنے کوں پاترا آدمی را کھ۔ سو۔ پری گرہ بھیا۔ ایٹھ مہادرتی کا بھنگ ہونے
 تیں منی دھرم نشٹ ہوئے۔ تاتیں یا چنا کری آہار لینا منی کوں ٹیکت ناہیں۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ منی کے بائیں پری شہنی دشنے یا چنا پریشے کہی ہے۔ سو۔ مانگے
 پنا تیں پریشے کا سہنا کیسے ہوتے؟

تاکا سما دھان۔ یا چنا کرنے کا نام یا چنا پریشے ناہیں ہے۔ یا چنا نہ کرنی۔ تاکا نام یا چنا
 پریشے ہے۔ جاتیں ارتی کرنے کا نام اتنی پریشے ناہیں، ارتی نہ کرنے کا نام ارتی پریشے
 ہے۔ تیسے جاننا۔ جو یا چنا کرنا پریشے ٹھہرے۔ تو رنکا وک گھنی یا چنا کریں ہیں۔ تن کے گھنا
 دھرم ہونے۔ ار۔ کوجے، مان گھنا دے میں یا کوں پریشے کہیں ہیں۔ تو کوئی کشائے کاریہ
 کے اوتھی کوئی کشائے چھوڑے بھی پاپ ہی ہونے۔ جیسے کوئی لوکھ کے اوتھی اپنا ایمان
 کوں بھی نہ گئے۔ تو واکے لوکھ کی تیمھر تہاں ہے۔ اُس ایمان کروانے تیں بھی مہا پاپ ہونے
 ہے۔ ار۔ آب کے اچھا کچھو ناہیں۔ کوئی سویمو ایمان کرے ہے۔ تو واکے مہا دھرم ہے۔ سو۔
 یہاں تو بھوجن کا لوکھ کے اوتھی یا چنا کری ایمان کرایا تاتیں پاپ ہی ہے۔ دھرم ناہیں۔

تائیں اس دھرم کے ارہتی کندھ لوراکھئے ہیں۔ ایسے بھی آدی آپ کرن سمبھوں دوتر
 آوک کون آپ کرن سنگا سمبھوے ناہیں۔ کامہارنی آدی سوہ کا آدے تیں دکار
 باہر پرکٹ ہوئے۔ ارہتیت آوک ہے نہ جائیں تائیں دکار ڈھانکے کون۔ دایتیت
 آدی مٹاؤنے کون دوتر آوک راکھیں۔ ارہمان کے آدے تیں اپنی مہنتا بھی جاہیں۔
 تائیں کلپت بختی کری۔ آپ کرن بھڑائے ہیں۔ بوہری گھر۔ گھر۔ یا چا کری آہار لیاؤنا
 بھراوے ہیں۔ سو پرہتم تو بہو پوچھئے ہے۔ یا چا دھرم کا انگ ہے۔ کدیاپ کا انگ
 ہے جو دھرم کا انگ ہے۔ تو مانگنے دے سردھرم ماتما ہوئے۔ ارہ پاپ کا انگ ہے۔
 تو مٹی کے کیسے سمبھوے ؟

بوہری جو تو کہے گا۔ لوہہ کری کچھ دھن آوک یا چیں تو یاب ہوئے بہو تو دھرم
 سادھن کے ارہتی شریر کی سہتہ تاکیا چاہے ہیں۔ تائیں آہار آوک یا چیں ہیں +
 تاکا سادھان۔ آہار آوک گری دھرم ہوتا ناہیں۔ شریر کا شکھ ہوئے۔ سو شریر
 کا شکھ کے ارہتی لاتی لوہہ بھئے یا چا کرتے ہے جو اتی لوہہ نہ ہوتا تو آپ کا ہے کو مانگا
 دے ہی دیتے تو دیتے۔ نہ دیتے تو نہ دیتے۔ بوہری اتی لوہہ بھئے ایہاں ہی یاب بھیا۔
 تب مٹی دھرم نشٹ بھیا۔ اور دھرم کہا سادھے گا۔ اب وہ کہے ہے۔ مین دتے تو آہار
 کی اجھا ہوئے۔ ارہ یا چیں ناہیں۔ تو یا کشائے بھیا۔ ارہ یا چیں مینا آدے ہے سو۔
 گروہری یا چیں ناہیں۔ تب مان کشائے بھیا۔ آہار لینا تھا۔ سو مانگی لیا۔ یا چیں اتی لوہہ
 کہا بھیا۔ ارہ یا چیں مٹی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو کہو یا کو کہتے ہے۔

جیسے کا ہو دیواری کے کمانے کی اجھا مندے۔ سو ہاٹ (ڈکان) اوہری تو بیٹھے
 ارہ مین دتے دیواری کرنے کی اجھا بھی ہے۔ برنو کا ہو کون دستو لینے دے روٹ دیوار
 کے ارہتی برار تھا ناہیں کرے ہے۔ سو بیو کوئی آدے تو اپنی ودھی لے دیواری کرنے
 ہے۔ تو مانگے لوہہ کی مندے ہے۔ مایا۔ داسان ناہیں ہے۔ مایا مان کشائے تو تب ہوئے۔
 جب چھل کرنے کے ارہتی۔ دایا مہنتا کے ارہتی ایسا سوانگ کرے۔ سو بھلے دیواری
 نے ایسا پر یوجن ناہیں۔ تائیں داکے مایا مان نہ کہتے۔ تیسے مینن کے آہار آوک کئی
 اجھا مندے ہے۔ سو۔ آہار لینے کو آویں۔ ارہ مین دتے آہار لینے کی اجھا بھی ہے۔ برنو
 آہار کے ارہتی برار تھا ناہیں کریں ہیں۔ سو بیو کوئی دے تو اپنی ودھی لے آہارے ہیں۔
 تو ان کے لوہہ کی مندے ہے۔ مایا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان تو تب ہوئے جب چھل
 کرنے کے ارہتی۔ دایا مہنتا کے ارہتی ایسا سوانگ کرے۔ سو مینن کے ایسے پر یوجن ہیں

ہی رہیں۔ اب جن کے دلش گھاتی کا اویسے ہوتے۔ سو مٹی دھرم انگیکار کریں۔ تاکہ شیت
 آؤک کری پرینام، دیا کل نہ ہوئے تائیں دستر آؤک راگھیں ناہیں۔ بوسری کہو گے جن
 شاسترنی دشنے چودہ آپ کرن مٹی راگھیں۔ ایسا کیا ہے۔ سو تمہارے ہی شاسترنی دشنے
 کیا ہے۔ دیگر جن شاسترنی دشنے تو کہے ناہیں۔ تہاں تو لنگوٹ ماتریری گرہ رہیں بھی
 گیا دھویں پر تما کا دھارک کول خراؤکری کیا۔ سو اب یہاں وچارو دوقن میں بکیت
 وچن کون ہے، ہر بھم جو بکیت رجا کشانی ہوئے سو کرے۔ بوسری کشانی ہوئے سو نیچا
 پر دشنے آچ پرینوں پر گٹ کرے۔ سو یہاں دیگر دشنے دستر آؤک راگھیں دھرم ہوتے ہی
 ناہیں۔ ایسا تو نہ کیا۔ پر تو تہاں شراؤک دھرم کیا۔ شو تا مبر دشنے مٹی دھرم کیا۔ سو یہاں
 جانے نیچ کر یا ہوئیں اچتو پر گٹ کیا۔ سو ہی کشانی ہے۔ اس بکیت کہنے کری آپ کول
 دستر آؤک راگھتے بھی لوک مٹی ماننے لاکے۔ تائیں مان کشاں پو شیا گیا۔ اب اور نی کو شیم
 کر یا دشنے آچ پر کا ہونا کھایا۔ تائیں گھنے لوک لگی گئے بے بکیت مت بھتے ہیں تے ایسے
 ہی بھتے ہیں۔ تائیں کشانی ہوئی۔ دستر آؤک ہوئیں مٹی بنا کیا ہے۔ سو پور وکٹ میجی کری
 ورم دھ بھاسے ہے۔ تائیں اے بکیت وچن ہیں۔ ایسا جانا نا۔
 بوسری کہو گے۔ دیگر دشنے بھی شاستر پیچی آؤک آپ کرن مٹی کے کہے ہیں۔ میسے ہمارے

چودہ اب کرن کے ہمارے
 تاکا سما دھان۔ جا کری اٹکار ہوئے تاکا نام آپ کرن ہے۔ سو یہاں شیت آؤک
 کی ویدنا ووری کرتے ہیں آپ کرن بھڑائیے۔ تو سر ویری گرہ سامگی آپ کرن نام
 پاوے۔ سو دھرم دشنے اپنی کا کہا پرین و اے تو یا پ کے کارن ہیں۔ دھرم دشنے تو
 دھرم کے اٹکاری ہے ہوئے تن کا نام آپ کرن ہے۔ سو شاستر گیان کول کارن پیچی
 دیا کول کارن کنڈ ٹوشوچ کول کارن۔ سو۔ اے تو دھرم کے اٹکاری بھتے۔ دستر آؤک
 کتے دھرم کے اٹکاری ہوئے، دے تو شریر کا سکھ ہی کے ار بھتی دھارایتے ہے۔ بوسری
 سکو جو شاستر راگھی مہتا دکھاوین۔ پیچی کری۔ بہاری دیں۔ کنڈ لو کری، بل آؤک
 پیوین۔ وایمل ماتاریں۔ تو شاستر آؤک بھی پری گرہ ہی ہیں۔ سو مٹی ایسے کاریہ کریں
 ناہیں۔ تائیں دھرم کے سادھن کول پری گرہ سنگیا ناہیں۔ بھوگ کے سادھن کول
 پری گرہ سنگیا ہوئے۔ ایسا جانا۔ بوسری کہو گے۔ کنڈ تو میں تو شریر ہی کامل ووری
 کرتے ہے۔ سو مٹی بل ووری کرنے کی اچھا کری کنڈ تو ناہیں راگھیں ہیں۔ شاستر
 بانجنا آؤک کاریہ کریں۔ اب مل پت ہوئے تو تنی کا اویسہ ہوئے، لوک بندہ ہوئے۔

اُن آدک کا تو سنگرہ کرنا پری گرہ ہے، بھونچ کر لے جاتے سو پری گرہ نہیں۔ ار۔ دستر
 آدک کا سنگرہ کرنا۔ وا۔ پہرنا سو پری پری گرہ ہے، سو لوک دِشے پرستہ ہے۔ بُوہری
 کہو گے، شریہ کی سہتی کے ابھی دستر آدک راکھتے۔ متوناہیں ہے۔ تائیں اِنی
 کوں پری گرہ نہ کہتے ہے۔ سو شردھان دِشے توجہ سمیک درشی بھیا۔ تب ہی سمت
 پر دروہ دِشے متوکا بھاؤ بھائیں ایکھشا تو چوٹھے گن سٹھان ہی پری گرہ رہت کہو۔
 ار۔ پرورنی دِشے متوناہیں۔ تو کیسے گرہن کرے ہے۔ تائیں دستر آدک گرہن دھارن
 چھوٹے لگا۔ تب ہی نی پری گرہ ہوگا۔ بُوہری کہو گے۔ دستر آدک کوں کوئی لے جاتے تو
 کرو دھن کریں۔ وا۔ کھشو دھاؤک لائے تو نیچے نہیں۔ وا۔ دستر آدک پری پساؤ کریں
 نہیں۔ پرینامن کی پھرتا کری دھرم ہی سادھ ہیں تائیں متوناہیں۔ نیوہا ہیہ کرو دھ
 متی کرو۔ پرتو جا کا گرہن دِشے اشٹ بدھی ہوتے تب تا کا دیوگ دِشے اشٹ بدھی
 ہوتے ہی ہوتے۔ جو اشٹ بدھی نہ بھنی تو بُوہری تاکے ابھی یا چنا کا ہے کوں کرتے ہے
 بُوہری بچے نہیں۔ سو دھاؤ کر رکھتے ہیں اپنی سینا جانی نہیں بچتے ہیں۔ جیسے دھن
 آدک رکھنے تیسے ہی دستر آدک رکھنے۔ لوک دِشے پری گرہ کے چاک جیونی کے دوون
 کی اچھا ہے۔ تائیں چو۔ آدک کے بھیاؤک کے کارن دوو سمان ہیں۔ بُوہری پرینامنی
 کی پھرتا کری دھرم سادھنے ہی میں پری گرہ پنا نہ ہوتے۔ تو کا ہو کوں بہت ثبیت لائے
 گا۔ سو۔ سو۔ راکھی پرینامن کی پھرتا کر لگا۔ ار۔ دھرم سادھ گا۔ تو داکوں بھی تی پری
 گرہ کہو ایسے گرہ سہد دھرم مہنی دھرم دِشے دیش کبارے گا۔ جا کے پریشے سہنے تی
 شکتی نہ ہوتے۔ سو پری گرہ راکھی دھرم سادھ تا کا نام گرہ سہد دھرم۔ ار۔ جا کے پرینام
 نزل بھنے پریشے کری ویا کل نہ ہوتے سو پری گرہ نہ رکھے۔ ار۔ دھرم سادھ تا کا نام مہنی
 دھرم اپنا ہی دیش ہے۔ بُوہری کہو گے ثبیت آدی کی پریشے کری ویا کل رکھے۔ ہوتے۔
 سو ویا کل تا مودہ کے آدے کے بنت میں ہے۔ سو مہنی کے شمشٹا آدی گن سٹھانی دِشے
 مین چوڑی کا آدے نہیں۔ ار۔ بنولن کے سرو گھاتی سپر دھکنی کا آدے نہیں۔ دیش گھاتی
 سپر دھکنی کا آدے ہے۔ سو کھوتن کابل نہیں۔ جیسے دیک سمیک درشی تے سمیک موسی
 کا آدے ہے۔ سو سمیک تو کوں گھات نہ کری تے۔ تیسے دیش گھاتی بنولن کا آدے پرینامن
 کوں ویا کل کری تے نہیں۔ ہو مہنی کے۔ ار۔ آدی کی کے پرینامن کی سمان ہے نہیں۔
 آدے سنی کے سرو گھاتی کا آدے، اپنی کے دیش گھاتی کا آدے۔ تائیں آدی کی کے جیسے پرینام
 ہوتے تیسے اپنی کے کد اچت نہ ہوتے۔ تائیں جن کے سرو گھاتی کشانی کا آدے ہوتے کے گرہ

تیسے کیولی کے کر یا بٹھاوے میں۔ وردھمان سوامی کا ایدیش دشنے 'گوتم' ایسا بار بار
 کرنا بٹھاویں۔ سو ان کے تو اپنے کال دشنے پہنچ دویہ دھونی ہوئے۔ 'تہاں سروکوں
 ایدیش ہوئے' گوتم کوں بنو دھن کیسے بنے؟ بوہری کیولی کے منسکار آدک کر یا بٹھاوے
 سو۔ اور آگ بنا دینا۔ سمجھوے نہیں۔ بوہری گن آدھک کوں وندنا سمجھوے ان سینی
 کوئی گن آدھک کوئی رہیا نہیں۔ سو کیسے بنے؟ بوہری ہاٹ دشنے سمورن اترا کہیں۔
 سو۔ اندر کرت سمورن ہاٹ دشنے لیے رے؟ اتنی رچا تہاں کیسے ساوے بوہری
 ہاٹ دشنے۔ کاہے کوں رے؟ کہا اندر ہاٹ سا بکھی رچا کرنے کوں بھی سمجھ نہاں۔
 جاتیں ہاٹ کا شریہ لھے۔ بوہری کہے۔ کیولی ایدیش دینے کوں گئے۔ سو گھر آجاتے۔
 ایدیش دینا اتی راگ میں ہوئے۔ سو مہنی کے بھی سمجھوے نہیں۔ کیولی کے کیسے بنے؟
 ایسے ہی انیک دیریتا تہاں پر رڈیے ہیں۔ کیولی شندھ کیول گیان درشنے راگ
 آدی رست بھٹے ہیں۔ تن کے اگھا تہی کے اڈے میں سمجھنی کر یا کوئی ہوئے۔ کیولی
 کے موہ آدک کا ابھاؤ بھیا پ۔ تاتیں اُپوگ لے جو کر یا ہوئے سکے۔ سو سمجھوے
 نہیں۔ پاپ پر کرنی۔ کا اُپوہاگ آیت مند بھیا ہے۔ ایامند اُپوہاگ انہ کوئی کے
 نہیں۔ تاتیں انہ جونی کے پاپ اڈے میں جو کر یا ہوتی دیکھتے ہے۔ سو کیولی کے
 نہ ہوتے۔ ایسے کیولی بھگوان کے سامانہ منشیہ کی سی کر یا کا سد بھاؤ کہی دیو کا سوتا
 کوں ایٹھا پر رڈیے ہیں +

(مونی کے वस्त्रादिउपकरणों का प्रतिबंध)

بوہری گوڑو کا سوڑو پ کوں ایٹھا پر رڈیے ہیں۔ مہنی کے دستہ آدک چودہ اپ
 کرن * کہے ہیں۔ سو ہم پوچھے ہیں مہنی کوں نگر نہ کہیں۔ ار۔ مہنی بد لیتے۔ بوہری کار سرو
 پری گرہ کا تیاگ کر ہی مہادرت اٹیکار کریں۔ سو اڈے دستہ آدک پری گرہ میں کہناں۔
 جو میں تو تیاگ کتے نیچے کاہے کوں را کہیں۔ ار۔ ناہیں ہیں۔ تو دستہ آدک گتہہ را کہیں۔
 نا کو تھی پری گرہ متی کہو۔ سورن آدک ہی کوں پری گرہ کہو۔ بوہری جو کہو گے، جیسے کشوڑھا
 کے ار تھی آہا گرہن کیسے ہے۔ تیسے شیت اشن آدک کے ار تھی دستہ آدک گرہن کیسے
 ہے۔ سو۔ مہنی پد اٹیکار کرتے آہا کا تیاگ کیا ناہیں پری گرہ کا تیاگ کیا ہے۔ بوہری

* पात्र १ पात्रबन्ध २ पात्रकसारकर ३ पटलिकाएं ४ - प्रजस्त्रारा ५ गोच्छक
 ७ रजोहरण ८ मुखवस्त्रिका ९ दोसूतीकपट १०-११ एकऊनीकपडा १२ मात्रक
 १३ चोलपट्ट १४ देखोवृहक ० सु० उ० ३ मा० गा० ३ ८ ६२ से ३ ८ ६५ तक ।

کیوں گیان بھنے ایسا ہی کرم اُدے بھیا۔ جا کر شریر ایسا بھیا۔ جا کی بھوک پر گٹ ہوتی
 ہی نہیں جیسے کیوں گیان بھنے پہلے کیش کھدھیں تھے۔ اب بدھیں (پرکھیں) نہیں۔
 چھایا ہوتی تھی۔ سو ہوتے نہیں شریر دے لگد تھی۔ تا کا اہا دھیا بہت پرکار کری
 جیسے شریر کی اوستھا انتھا بھتی تھے اہار بنا ہی شریر جیسا کا تیا ہے۔ ایسی بھی اوستھا
 بھتی۔ پرکھش دیکھو اودنی کوں جرا دیا لے تب شریر شہل ہوتے جاتے۔ ان کا اڈو کا
 انت پرنت شریر شہل نہ ہوتے۔ تا میں انیہ منشین کا۔ ار۔ انی کا شریر کی سماتا سمبھوے
 نہیں۔ بوہری ہو تو کہے گا۔ دیو اڈک کے آہاری ایسا ہے۔ جا کر بہت کال کی بھوک
 مئے۔ انی کے بھوک کا ہے میں مئی، شریر پٹ کئے رہیا ہ تو سن، اسانا کا اڈے منہ ہوتے
 میں ہی۔ ار۔ ہم سمیہ پر اودارک شریر ورگنا کا گرن ہوتے۔ سو۔ وہ نوکرم آہا ہے۔ سو۔
 ایسی ورگنا کا گرن ہوتے۔ جا کر کھشو دھا دک دیا لے نہیں۔ وار شریر شہل ہوتے
 نہیں۔ سدھانت دے یای کی اپکھشا کیوں کوں آہار کہتا ہے۔ ار۔ ان اڈک کا آہار تو
 شریر کی پٹھا کا کھیہ کارن نہیں۔ پرکھش دیکھو کوئی تھوڑا آہار گرے، شریر پٹ
 بہت ہوتے، کو قہت آہار گرے، شریر کھشیں ہے۔ بوہری پون آدی سا دھنے دالے
 بہت کال تا میں آہار نہ لے شریر پٹ رہیا کرے۔ وار۔ دھمی دھاری مئی اہواس اڈک
 کریں۔ شریر پٹ بنا ہے۔ سو۔ کیوں کے قہر و دکر شٹ بنا ہے۔ ان کے ان اڈک بنا
 شریر پٹ بنا رہے۔ تو کہا آشچرہ بھیا۔ بوہری کیوں کیسے آہار کوں جائیں، کیسے یاجیں۔
 بوہری وہ آہار کوں جائیں تب سموشنی خالی کیسے رہے۔ اٹھو انیہ کالمائے دینا
 ٹھہر اٹھے۔ تو کون لیا تے دیں، ان کے من کی کون جاتے۔ پور دے اہواس اڈک کی
 پرنگا کری تھی، تا کا کیسے نرواہ ہوتے۔ جیوانترائے سرد پر تی بھاسے، کیسے آہار گرے؟
 ایتادی ددھتا بھاسے ہے۔ بوہری وہ کہے ہیں۔ آہار گرے ہیں۔ پر تو کا ہو کوں دینے
 نہیں سو آہار گرن کے زندہ جانا۔ تب تا کا نہ دیکھنا اتشیہ دے لکھیا۔ سو ان کے زندہ پنا
 رہیا۔ ار۔ اود نہ دیکھیں ہیں۔ تو کہا بھیا ایسے ایک پرکار ددھتا ایسے ہے۔
 بوہری انیہ اولوکتا ختی باتیں سنو۔ کیوں کے نہہار کہے۔ روگ اڈک بھیا کہیں۔ ار۔
 کہیں، کا کھوئے پیچو لیشا چھوڑی، تا کری دردھان سوامی کے پھوٹکا کا (دھیں کا)
 روگ بھیا۔ تا کری بہت بار نہہار ہونے لگا۔ سو تیر تھنکر کیوں کے بھی ایسا کرم کا اڈے
 رہیدار۔ اتشیہ نہ بھیا، تو امد آدی کری بوجہ بنا کیسے ہوئے۔ بوہری نہہار کیسے کریں۔
 کہاں کریں، کو تو منبھوئی باتیں نہیں۔ بوہری جیسے راگ آدی ٹیکٹ چھوڑتے کہتے ہیں۔

ہے۔ سو بنے نہیں۔ جو کھٹو دھا دی کری پڑت ہوئے۔ مجھے آہار آدک گرہن میں
 سکھ مائیں، تاکہ آہار آدک سانا کے اڈے تیں کہئے۔ آہار آدک گرہن
 سانا ویدنیہ کا اڈے تیں سو میو ہوتے، ایسے تو ہے نہیں۔ جو ایسے ہوتے تو سانا ویدنیہ
 کا مکھیہ اڈے دیوں کے ہے۔ تے زنتز آہار کیوں ذکرے۔ بوہری مہاشنی اواس آدی
 کریں۔ تن کے سانا کا بھی اڈے۔ ار زنتز بھوجن کرنے والوں کے سانا کا بھی اڈے
 سمجھوے۔ تائیں جیسے بنا اچھا واپو گتی کے اڈے تیں دہار سمجھوے۔ تیسے بنا اچھا
 کیوں سانا ویدنیہ ہی کے اڈے تیں آہار کا گرہن سمجھوے نہیں۔

بوہری دے کہے ہیں سدھانت وشنے کیوں کے کھٹو دھا دیک گیا رہے پریشہ کہے
 ہیں۔ تائیں تن کے کھٹو دھا کا سد بھاؤ سمجھوے ہے۔ بوہری آہار آدک پہنا تن کی اپ شانتا
 کیسے ہوئے۔ تائیں تن کے آہار آدک مائے ہیں۔

تاکا سما دھان۔ کرم پر کرنی کا اڈے مندیمہ بھیتے ہوئے۔ تہاں اتی مندائے
 ہوتیں۔ تس اڈے جنت کاری کی دجھتا بھلتے نہیں۔ تائیں مکھیہ پئے اچھا کہئے۔ تار تیر
 وشنے سد بھاؤ کہئے۔ جیسے ذم گن سٹھان وشنے وید آدک کا اڈے مند ہے۔ تہاں میقن
 آدی کریا ویکت نہیں۔ تائیں تہاں برہمجریہ ہی کیا۔ تار تیر وشنے میقن آدک کا سد بھاؤ
 کہئے ہے۔ تیسے کیوں کے اسانا کا اڈے اتی مند ہے۔ جائیں ایک ایک کا ٹک کسے وشنے
 انت دیں بھاگ اٹو بھاگ رہے۔ ایسے بہت اٹو بھاگ کا ٹک گنی کری۔ وا گن سکرن ملک
 کری ستا وشنے اسانا ویدنیہ کا اٹو بھاگ تائنت مند بھیا۔ تاکا اڈے وشنے کھٹو دھا ایسی
 ویکت ہوتی نہیں جو شریر کو چھین کرے۔ ار۔ موہ کے اچھا وشنے کھٹو دھا دیک جنت
 دیکھ بھی نہیں۔ تائیں کھٹو دھا دیک کا اچھا وشنے ہے۔ تار تیر وشنے تن کا سد بھاؤ کہئے
 ہے۔ بوہری تیں کیا۔ آہار آدک بنا تن کی اپ شانتا کیسے ہوئے۔ سو آہار آدک کری اپ شانت
 ہونے یوگیہ کھٹو دھا لاگے تو مند اڈے کا ہے کار سیاہ دیو بھوگ بھومیوں آدک کے کجنت
 مند اڈے ہوتے ہی بہت کال پیچھے کجنت آہار گرہن ہوئے۔ تو انی کے تو اتی مند اڈے
 بھیا ہے۔ تائیں انی کے آہار کا اچھا وشنے سمجھوے ہے۔

توہری وہ کہے ہے، دیو بھوگ بھومیوں کا تو شریر ہی ویسا ہے۔ جا کوں بھوک تھوڑی
 وا۔ گھنے کال پیچھے لاگے، انی کا تو شریر کرم بھومی کا اودارک ہے۔ تائیں انی کا شریر بار
 پنا دشون کوئی تو تو پرینت اٹکھٹ نے کیسے رہے؟
 تاکا سما دھان۔ دیو آدک کا بھی شریر ویسا ہے۔ سو کرم ہی کے منت نہیں ہے یہاں

کے دہنے۔ بوہری تیرھنکر کے ٹنگ لنگ ہی کہے ہیں۔ سو، استری کے ٹنگ پنڈہ سمجھوے۔ (بیادی
دچار کے اسمبھو بھاسے ہے)۔

بوہری ہری کھشیر کا بھوگ بھومیاں کوں رک گیا کہیں۔ سو بندھ ورنن وٹے تو بھوگ
بھومیاں کے دیو گتی دیو پائی کا بندھ کہیں، رک کیسے گیا۔ سدھانت وٹے تو انت کال
وٹے جو بات ہوئے، سو بھی کہیں جسے تیسرے رک (پرینت) تیرھنکر (پر کرتی) کا ستو
کہیا، بھوگ بھومیاں کے رک آؤ گتی کا بندھ نہ کہیا۔ سو کیولی بھوگے تو ناہیں۔ تاہیں
ہو متھیلے۔ ایسے ہی سردا پھیرے اسمبھو جاتے۔ بوہری دے کہے ہیں۔ انی کوں پھیلنے
ناہیں۔ سو بھوٹ کہنے والا ایسے ہی کہے۔

بوہری جو کہو گے۔ دیگر وٹے جیسے تیرھنکر کے پڑی، پکرو رتی کا مان بھنگ (بیادی
کارہ کال دوش میں بھیا کہے ہیں۔ اے بھی جھے۔ سو۔ اے کارہ تو پرمان و ردھ
ناہیں۔ انہ کے ہوتے تھے۔ سو بہنتی تے جھے تاہیں کال دوش کہیا۔ گر بھہرن آدی کارہ
پریشکش اومان آدی میں و ردھ، تہی کا ہونا کیسے سمجھوے؟ بوہری انہ بھی گھنے ہی کھن
پرمان و ردھ کرے ہیں۔ جیسے کہے سوار تھی سدھی کے دیو من ہی میں پرشن کریں ہیں کیولی
من ہی میں اتر دے ہیں۔ سو۔ سامانہ جو کے من کی بات منے پریشہ گیا فی بنا جان سکے ناہیں۔
کیولی کا من کی سوار تھی سدھی کے دیو کیسے جانیں؟ بوہری کیولی کے بھاؤ من کا تو بھاؤ
ہے۔ دروہ من جڑ۔ اس کارہ تے، اتر کون دیا۔ تاہیں متھیلے۔ ایسے انیک پرمان و ردھ
کھن کے ہیں۔ تاہیں تہی کے آگم کلیت ہی جاتے۔

(کے ولی کے آہار نہ ہار کا نیرا کرنا)

بوہری تے شویا مہتاوے دیو گو و ردھم کا سو روپ ایتھار نوے ہے رہاں کیولی
کے کھشو دھاؤک دوش کہیں ہیں۔ سو ہو دیو کا سو روپ ایتھار ہے۔ کاسے میں کھشو دھاؤک
ہوئے آگنا ہوئے تب انت مکھ کیسے بین؟ بوہری جو کہو گے، تہی کوں کھشو دا۔ ملا گئے
آتما تدروپ نہ ہوئے، تو کھشو دھاؤک کا اپانے آہار آؤک کلہے کوں گرہن کیا کہو ہو کھشو
کری پڑت ہوئے تب ہی آہار گرہن کرے۔ بوہری کہو گے جیسے کر موئے میں وہا رہوئے تھے
ہی آہار گرہن ہوئے۔ سو۔ وہا تو وہا یو گتی پر کرتی کا اڈے میں ہوئے۔ ارہ پڑا کا اپانے ناہیں۔
ارہ بنا اچھا بھی کسی جو کے ہوتا دیکھتے ہے بوہری آہار ہے سو پر کرتی کا اڈے میں ناہیں۔
کھشو دھاؤکری پڑت جھے ہی گرہن کرے ہے۔ بوہری آہار پون آؤک کوں پریرے تب ہی
نگنا ہوئے تاہیں وہا روت آہار ناہیں جو کہو گے۔ ساما وید نہ کے اڈے میں آہار گرہن ہو

جڑھے بنا موکش کیسے ہوئے جو کہو گے بنیم دھارے سجھے۔ وا۔ کے اُتھ گوتری کا اُدے کہنے۔
 تو بنیم دھارے نہ دھارے کی اپیکشائیں اُتھ گوتر کا اُدے بٹھریا۔ ایسے ہوتے اُتھیمی
 منشیہ تیر تھنکر کھتر یہ آدک تن کے بھی نیچ گوتر کا اُدے ٹھہرے۔ جو ان کے کل اپیکشائیں گوتر
 کا اُدے کہو گے تو چاندال آدک آدک کے بھی کل اپیکشائیں نیچ گوتر کا اُدے کہو۔ تاکا
 سد بھاؤ تہارے سو ترنی دشنے بھی نیچ گوتر کا اُدے تھان پرینت ہی کیا ہے۔ سو کلپت کہنے میں پوندا
 پروردھ ہوئے ہی ہوئے۔ تاہیں سو درنی کے موکش کا کہنا مقیا ہے۔
 ایسے تہوئے سرو کے موکش کی پراپتی کہی۔ سو تاکا پر یوجن بیوئے جو سرو کا بھلا ناندنا۔
 موکش کا لالچ دینا۔ ار۔ اپنا کلپت مت کی پروردی کرنی پر تو دھارے کتے مقیا بھالے ہے۔

(अच्छेरो का निराकरण)

بُہری تن کے شاسترنی دشنے اچھرا کہے ہیں۔ سو کہیں ہیں۔ ہنڈ اور سو پنی کے نمت تیں
 بھٹے ہیں۔ انی کے ٹھرنے ناہیں۔ سو۔ کال دوش تیں کتنی بات ہوئے پر تو پیمان دودھ تو
 نہ ہوئے جو پیمان دودھ بھی ہوئے۔ تو آکاش کا پھول گدھے کے سینک اتیادی کا ہونا
 بھی بنے سو۔ سمجھوے ناہیں۔ بُہری جو دے اچھرا کہے ہیں۔ سو۔ پیمان دودھ ہے۔ کاہے
 تیں سو کہے ہیں۔

دردھمان جنی کتیک کالی براہمنی کے گرہ دشنے رہے۔ پیچھے کھتر یاہنی کے گرہ دشنے
 بدھے۔ ایسا کہے ہیں۔ سو کاہو کا گرہ کاہو کے دھریا پر تھکش بھالے ناہیں۔ اُمان آدک
 میں آوے ناہیں۔ بُہری تیر تھنکر کے بھیا کہے۔ تو گرہ کلپانک کاہو کے گھر بھیا بنیم
 کلپانک کاہو کے گھر بھیا کتیک دن تن درشت آوی کاہو کے گھر بھیا کتیک
 دن کاہو کے گھر بھیا۔ سو لھا سو پن کسی کو آئے پیر کاہو کے بھیا۔ اتیادی اسمجھو
 بھالے بُہری ماما تو دوتے بھتی۔ ار۔ تیا تو ایک براہمن ہی رہیا جنم کلپان کاہی دشنے
 وا۔ کا شمان نہ کیا۔ انہ کلپت تیا کا شمان کیا۔ سو تیر تھنکر کے دوتے تیا کہنا بہا و پریت بھالے
 ہے سرو دکر شٹ بدگے دھارک کے ایسا جن تھننے بھی یوگہ ناہیں۔ بُہری تیر تھنکر کے بھی
 ایسی اوستھا بھتی تو سرو تر ہی انہ استری کا گرہ انہ استری کے دھری دینا ٹھہرے۔ تو
 دیشو جیسے انیک براہمن تیری کا اپنا تاوے ہیں۔ ایسے سو بھی کار یہ بھیا۔ سو۔ ایسے
 نکر شٹ کال دشنے تو ایسے ہوئے ہی ناہیں۔ تہاں ہونا کہے سمجھوے۔ ناہیں ہو مقیا ہے۔
 بُہری ملی تیر تھنکر کوں کیا کہیں۔ سو مئی دیو آدک کی سہا دشنے استری کا تھتی
 کرنا پدیش دینا نہ سمجھوے۔ وا۔ استری پر لائے ہیں ہے۔ سو آکر شٹ تیر تھنکر پد دھارک

تتی کے موہے۔ سو ویریت لنگ دھارک کی ریشناؤک کے بھی سمیکتو کون اتی چار کہیا ہے سو
 سانچا شروہان بھتے پچھے آپ ویریت لنگ کا دھارک کیسے رہے۔ شروہان بھتے پچھے مہادرت
 آدی انگی کار کئے سمیک چارتر ہوئے سو۔ انہ لنگ وٹے کیسے بنے، جو انہ لنگ وٹے بھی
 سمیک چارتر ہوئے۔ تو جن لنگ انہ لنگ سمان بھیا۔ تائیں انہ نیچی کون موکش کہنا مٹھیا
 ہے۔ بوہری گرسٹھ کون موکش کہیں سو۔ سناؤک سرو ساو دیہ یوگ کا تیاگ کئے ساناؤک
 چارتر ہوئے۔ سو سرو ساو دیہ یوگ کا تیاگ کئے گرسٹھ یوں کیسے سمبھوے، جو کہو گے آرتنگ
 — تیاگ بھیا ہے تو ہاں تو تینوں یوگ کری تیاگ کرے ہے، کا یہ کری تیاگ کیسے بھیا؟
 بوہری بابیہ پری گرہ آؤک را کہیں بھی مہادرت ہوئے، سو مہادرتی وٹے تو بابیہ تیاگ کرنے
 کی ہی پرتیجا کرتے ہے۔ تیاگ کئے بنا مہادرت نہ ہوئے۔ مہادرت بنا چھا آدی گن سٹھان
 نہ ہوئے، تب موکش کیسے ہوئے؟ تائیں گرسٹھ کون موکش کہنا مٹھیا وچن ہے +

(ستری مکتی کا نیبہ)

بوہری استری کون موکش کہیں، سو جا کری ستم ترک گن لوگیہ باب نہ ہوئے سکے۔ تاکری
 موکش کا کالن شدھ بھاؤ کیسے ہوئے؟ جائیں جا کے بھاؤ درٹھ ہوئے۔ سو ہی آکر شٹ
 پاپ۔ وا دھرم اُپانے سکے ہے۔ بوہری استری کے نشک الکا ت وٹے دھیان دھنا سرو
 پری گرہ آؤک کا تیاگ کرنا سمبھوے ناہیں۔ جو کہو گے، ایک سمیہ وٹے پُرش ویدی۔ وا استری
 ویدی۔ وا نیونک ویدی کون سدھی ہوئی سدھانتا وٹے کہی ہے۔ تائیں استری کون
 موکش مانے ہے۔ سو ہاں اے بھاؤ ویدی ہے کہ دروید ویدی ہے۔ جو بھاؤ ویدی ہے۔
 تو ہم مانیں ہی ہیں۔ دروید ویدی ہے تو پُرش استری ویدی تو لوک وٹے پُرج دیسے ہیں۔
 نیونک تو کوئی وِلا دیسے ہے۔ اک سمیہ وٹے موکش جانے ولے اتھے نیونک کیسے
 سمبھوے؟ تائیں دروید ویدا پیکھنا تمھن بنے ناہیں۔ بوہری جو کہو گے، تو م گن سٹھان
 تائیں ویدیکے ہیں، سو بھی بھاؤ ویدا پیکھنا ہی کہتے ہیں۔ دروید ویدا پیکھنا ہوئے تو
 چودھواں گن سٹھان پرینت ویدا کا سد بھاؤ کہنا سمبھوے۔ تائیں استری کے موکش کا
 کہنا مٹھیا ہے۔

(سودر مکتی کا نیبہ)

بوہری سودرنی کون موکش کہیں۔ سو چاٹا ل آؤک کون گرسٹھ سیمان آؤک کری
 دان آؤک کیسے دے۔ لوک وِلا دھ ہوئے۔ بوہری نیچ کھل والوں کے آتم پرینام نہ ہوئے
 سکیں۔ بوہری نیچ گو تر کرم کا اُدے تو پچم گن سٹھان پرینت ہی ہے۔ اوپری کے گن سٹھان

والدہ نے سرمدین دستار لے کرے۔ ارچھوٹا گرنفہ بنا دے تو وہاں شکشب درن کرے۔
 پرتو سمندھ ٹوٹے نہیں۔۔۔ کوئی بڑا گرنفہ میں تھوڑا سا کھتن کاڑھی لیجئے۔ تو وہاں سمندھ
 لے نہیں۔ کھتن کا اڈو کرم ٹوٹی جائے۔ سو تھارے سوترنی دشنے تو کھتا دک کا بھی سمندھ
 لےنا بھاسے ہے۔ ٹوٹک پنا بھاسے نہیں۔ بوہری اینہ کوینی تیں گندھر کی قد بھی ادھک ہوئی۔
 تاکے کے گرنفہ میں تھوڑے شبیدیں بہت ارتھ جائیے۔ سو تو اینہ کوینی کی سی بھی گھبرتا
 نہیں۔ بوہری جو گرنفہ بناوے سو اپنا نام ایسے دھریں نہیں۔ جو اٹک کہے ہیں۔ نہیں کہوں
 ہوں ایسا کہے۔ سو تھارے سوترنی دشنے ہے گوتم۔ والدہ گوتم کہے ہے۔ ایسے دجن ہیں۔ سو
 ایسے دجن قوت ہی سمجھوئے جب اور کوئی کرتا ہوئے۔ تائیں لے سو تر گندھر کرتا نہیں۔
 اور کے کہے ہیں۔ گندھر کا نام کری پکیت رچنا کوں پرمان کرایا چاہے ہیں۔ سو دیکی تو پرچیشنا
 کری نہیں۔ کیا ہی تو نہ مائیں۔

بوہری دے ایسا بھی کہے ہیں۔ جو گندھر سوترنی کے اوساری کوئی دشن پورو دھاری بھیا
 ہے۔ تالے لے سوترنا ہے۔ یہاں پوچھئے۔ جوئے گرنفہ بنائے۔ تو نو نام دھرتا تھا۔
 اٹک اڈک کے نام کا ہے کوں دھرے۔ جیسے گوڑ بڑا سوکار کی کوٹھی کا نام کری اپنا
 سا سوکار ایرگٹ کرے۔ تیسے سوکار یہ بھیا سانچے کو تو جیسے دگر دشنے گرنفہ کے افد نام دھرے
 ار۔ اوسار پورو دگر کھنی کا کیا۔ تیسے کوٹا یوگیہ تھا۔ اٹک۔ اڈک کا نام دھری گندھر کرت کا کھرم
 کا ہے کوں اپنا یا تائیں گندھر کےوا۔ پورو دھاری کے دجن نہیں۔ بوہری انی سوترنی دشنے
 جو دتھواس اناؤنے کے ار بھی جن مت اوساری کھتن ہے۔ سو تو سانچ ہے ہی۔ دگر بھی تیسے
 ہی کہے ہیں۔ بوہری جو پکیت رچنا کری ہے۔ تائیں پورو پورو دھریں۔ والدہ پرچیش آوی پرمان
 تیں وودھ پو بھاسے ہے۔ سو دکھائے ہے۔

(अन्य लिंग से मुक्ति का निषेध)

اینہ رنگ کے۔ وا۔ گرسھ کے۔ وا۔ استری کے۔ وا۔ جانڈال آوی۔ سودرنی کے ساکشات مکتی
 کی برپتی ہوئی ملے ہیں۔ سو بنے نہیں۔ سیگ دشن گیان چارتر کی ایکتا موکش مارگ ہے۔
 سووے سیگ دشن کا سو روپ تو ایسا کہے ہیں۔

अरहंतो महादेवो जावज्जीव सुसाहणो गुरुणो ।

जिणपण्णत्तत्त एसम्मत्तं मए गहियं ॥ ११ ॥

سوانہ لنگ کے ارہنت دیو سادھو کووہ جن پر نیت تنو کا ماننا کیسے سمجھوئے تب سمیکو
 بھی نہ ہوئے تو موکش کیسے ہوئے۔ جو کہوئے انت رنگ دشنے شر دھان ہونے تیں سمیکو

तस्य शुद्धिर्न विद्येत चान्द्रायणग्रहैरपि ॥ ३ ॥

ان دیشے مدیہ مانسداک کاوا۔ راتری بھوجن کا۔ وا۔ چوائے میں دیشیں نے راتری بھوجن کاوا۔ گند پھل بھکشن کا لشدھ کیا۔ بوہری بڑے پُرشنی کے مدیہ مانسداک کا سیلون کرنا کہیں۔ دست آدی دیشے راتری بھوجن ستمپیں۔ وا۔ کند آدی بھکشن ستمپیں۔ ایسے دھہ رُویے میں۔ ایسے ہی انیک پور واپر وودھ بھجن انیمت کے شاستری دیشے ہیں۔ سو کریں کہا۔ کہیں تو پور واپر اجانی وشواس مانا ونے کے ارہتی یتمار تھ کیا۔ ار۔ کہیں دیشے کشائے پوشنے کے ارہتی ایتھا کہا۔ سو جہاں پور واپر وودھ ہوتے۔ تنی کا وچن پرمان کیسے کرتے۔ اہاں جانیہ متنی دیشے کھشائیل شستوش آدک کول پوشنے وچن ہیں۔ سو تو جین مت دیشے پائے ہیں۔ ار۔ وپریت وچن ہیں۔ سو ان کا کلیت ہے۔ جن مت اتوماری وچنی کا وشوہا میں ان کا وپریت وچن کا شردھان آدک ہوتے جاتے۔ تاہیں انیمت کا کوڈ انگ بھلا دیکھی بھی تھاں شردھان آدک نہ کرنا۔ جیسے دش مشرت بھوجن تیکاری ناہیں، تیسے جانا۔ بوہری جو کوڈ اتم دھرم کا انگ جن مت دیشے نہ پائے۔ اناہیت دیشے پائے۔ اتھوا کوئی نشدھ ادھرم کا انگ جن مت دیشے پائے۔ انیمت پائے۔ تو انیمت کول آدروں سو سر و تھاہتے ناہیں۔ جاتیں سر و گیہ کا گیان میں کچھو چھپا ناہیں۔ تاہیں انیمت کا شردھان آدی پھوٹی جن مت کا واپر شردھان آدک کرنا۔ بوہری کال دوش میں کشائی جیونی کری جن مت دیشے بھی کلیت رچا گری ہے۔ سو دکھائے ہے +

(श्वेताम्बर मत निराकरण)

شویتامبر مت والے کا ہونے سوتر بنائے۔ تن کول گندھ کے کئے کہیں ہیں۔ سو ان کول پوچھتے ہے۔ گندھ لے آچار انگ آدک (بنائے ہیں۔ سو) تمہارے ابار پاتے ہے۔ سو لیتے پرمان لے ہی کئے تھے کہ بہت پرمان لے کئے تھے۔ جو اتے پرمان ہی لے کئے تھے۔ تو تمہارے شاستری دیشے آچار انگ ستر میں کئی پنی کا پرمان اٹھارہ براہ آدی کہیا ہے۔ سو تنی کی ودھی لائے دیو۔ پد کا پرمان کہا۔ و و بھکتی کلاٹ کو پد کہو گے۔ تو کہے پرمان میں بہت پد ہونے جائیں گے۔ جو پرمان پد کہو گے۔ تو تیں ایک پد کے سادھک اکاون کوڑی شلک ہیں۔ سو۔ لے تو بہت چھوٹے شاستری ہیں۔ سو بننے ناہیں۔ بوہری آچار انگ آدک میں دش تیکالک آدک کا پرمان گھائی کہیا ہے۔ تمہارے بدھائے سو کیسے بنے و بوہری کہو گے، آچار انگ آدی بڑے تھے۔ کال دوش جانی تن ہی میں سیوں کیتراک سوتر کارھی لے شاستر بنائے ہیں۔ تو پریم تو تو ٹمک گرتھ پرمان ناہیں۔ بوہری بوہر بنے ہوئے سو جو، بڑا گرتھ بناو گے۔ تو

سویاں جن تیر منکران کے بے نام ہیں۔ تنی کا پوچھن آدمی کیا۔ بوہری یہاں ہو
 بھاسیا جو اپنی کے بچھے ویدر چنا بھی ہے۔ ایسے انہ مت کے گرتھنی کی کچھی نہیں بھی
 جن مت کی اکتا۔ ایدہ پراپتیا درودھ بھی۔ ارجن مت کو دیکھیں۔ وے مت کلیت ہی بھاسیں
 تائیں اپناہت کا اٹھک ہوئے۔ سو پھٹات چھوڑی سانچا جن دھرم کوں انگی کار
 کرو۔ بوہری انہ متنی دتے پور واپ درودھ بھاسے ہے۔ پیلے اوتا وید کا ادھار کیا۔
 تہاں بیکہ آدک دتے ہنسا دگ پوتے۔ ایدہ اوتا ریکہ کانڈک ہوئے ہنسا دگ
 نشیہ۔ ویشہا اوتا دت راگ شیم کا مارگ دکھایا کرشن اوتا براہتری زن آدمی
 دتے کشانی کا مارگ دکھایا۔ سواپ ہو سناری کون کا کیا کرے کون کے اوساری
 پرورتے۔ ایدہ ان سب اوتا رنی کوں ایک بتاویں۔ سواپ ہی کداوت کیسے کداوت
 کیسے کے۔ واپ پرورتے تو یا کے ان کے کہنے کی۔ واپ پرورتے کی پریتی کیسے آفے؟
 بوہری کہیں کرودھ آدمی کشانی کا۔ واپ ویشنی کا نشیہ کریں کہیں لڑنے کا دتے آدمی
 سونے کا اپدیش دیں۔ تہاں رالیدھ بتاویں۔ سونا کرودھ آدمی بھتے۔ آپ ہی ہیں
 رٹنا آدمی کا ریدہ ہوئے تو ہو بھی ملتے۔ سو۔ تو ہوئے ناہیں۔ بوہری لڑنا آدمی کا ریدہ کرتے
 کرودھ آدمی بھتے۔ نہ مانے تو جہے ہی کرودھ آدمی کون ہیں۔ جنی کا نشیہ کا تائیں
 نے ناہیں۔ پور واپ درودھ ہے۔ گیتانی دتے دیت راگتا دکھانے لڑنے کا اپدیش دیا۔
 سو۔ ہو پر تیکھش درودھ بھاسے۔ بوہری رشیشو راو کنی کری شراب دیا تاوے۔ سو ایسا
 کرودھ کے نذیر پنا کیسے دھیا۔ ایدا دی جانا۔ بوہری ”अपुत्रस्य गतिनास्ति“ ایسا
 بھی کہیں۔ ایدہ بھارت دتے ایسا بھی کیا۔

अनेकानि सहस्राणि कुमार ब्रह्मचारिणाम्।

शिवं गतानि राजेन्द्र अकृत्वा कुलसन्ततिम् ॥१॥

یہاں کمار برہم چاری کوں سورگ گئے بتائے، سو ہو پر سر درودھ ہے۔ بوہری
 بھارت دتے تو ایسا کیا۔

मद्यमांसाशनं रात्रौ भोजनं कंदमक्षपम्।

ये कुर्वन्ति वृथास्तेषां तीर्थयात्रा जपस्तपः ॥१॥

वृथा एकादशी - प्रोक्ता वृथा जागरण हरेः।

वृथा च पौष्करी यात्रा कृत्स्नं चान्द्रायणं वृथा ॥२॥

चातुर्मास्ये तु सम्प्राप्ते रात्रि भोजनं करोति यः।

मुनेरहंतसु भक्तस्य तत्फलं जायते कलौ ॥१॥”

یہاں کرت گنگ و شے دس براہمن کوں بھوجن کرائے کا سا پھل ملے گا و شے اربنت بھکت
مُنی کے بھوجن کرائے کا کہیائیں جینی مُنی اتم ٹھہرے۔ بُوہری مُنوسُمری و شے ایسا کہیائے۔

“कुलादिबीजं सर्वेषां प्रथमो विमलवाहनः।

चक्षुष्मान यशस्वी वाभिचन्द्रोऽथ प्रसेनजित् ॥१॥

मरुदोवीर्यं नाभिश्च भरते कुल सत्तमाः।

अष्टमो मरुदेव्यां तु नाभेर्जति उरक्रमः ॥२॥

दर्शयन् वर्त्म वीराणां सुरासुरनमस्कृतः।

नीतित्रितयकर्ता यो युगादौ प्रथमो जिनः ॥३॥”

یہاں دل و اہن آدک منو کہئے، سو جین و شے کل کرنی کے اے نام کہے ہیں۔ ار۔
یہاں پر پتھم جن مُنی کی آدی و شے مارگ کا در شک۔ ار۔ سُراسُری پوجت کہیا۔ سو ایسے
ہی ہے۔ تو جین مت مُنی کی آدی ہی میں ہے۔ ار۔ پرمان بھوت کیسے نہ کہئے۔ بُوہری
رگ وید و شے ایسا کہیائے۔

“त्रैलोक्य प्रतिष्ठितान् चतुर्विंशतितीर्थं करान् ऋषभाद्यान्
वर्द्धमानान्तान् सिद्धान् शरणं प्रपद्ये। ॐ पवित्रं नग्नमुपस्पृशामहे येषां
नग्नं येषां जाते येषां वीरं सुवीरं इत्यादि।

بُوہری۔ بجر وید و شے ایسا کہیائے۔

ॐ नमो अर्हतो ऋषभाय। बहुरि ऐसा कहा है-

ॐ ऋषभपवित्रं पुरुहूतमध्वरं यज्ञेषु नग्नं परमं माहसंस्तुता वारं
शत्रुं जयंतं पशुरिंद्रमाहुरिति स्वाहा। ॐ त्रातारमिंद्रं ऋषभं वदन्ति।
अमृतारमिंद्रं हवे सुगतं सुपाश्वरमिंद्रं हवे शक्रमजितं तद्धर्द्धमानपुरुहूतं -
मिंद्रमाहुरिति स्वाहा। ॐ नग्नं सुधीरं दिग्वाससं ब्रह्मगर्भं सनातनं उपैमि
वीरं पुरुषमर्हतमादित्यवर्णं तमसं पुरस्तात् स्वाहा। ॐ स्वस्तिनः इन्द्रो
वृद्धश्च वा स्वस्तिनः पूषा विश्ववेदाः स्वस्तिनस्तप्तो अरिष्टनेमिः
स्वस्तिनो बृहस्पतिर्देदीतु। दीर्घायु बलायुर्बा शुभजातायु। ॐ रक्ष रक्ष
अरिष्टनेमिः स्वाहा। वामदेव शान्त्यर्थं ननु विधीयते सोऽस्माकं अरिष्ट-
नेमिः स्वाहा *

”**मिदं न्यस्य नासाग्रदेशे**“

سوا ایسا سوڑوپ پوجیے تو ارہنت دیو پوجیے سمجھیے۔
 بوہری کا سی کھر ڈوٹے دیلا داس راجہ سمبودھ راجہ ٹھرا لو۔ تہاں ناراین تو
 دے کر تہی تہی بھیا نکھشی کون دے تشری آریہ نکاری۔ گرتو کون شرادک کیا۔ ایسا
 کھن ہے۔ سو جہاں سمبودھن کرنا بھیا تہاں جینی بھیش بنایا۔ تاہیں جین ہتکاری
 پراہین پرتی بھاسے ہے۔ بوہری پربھاس پُران دے ایسا کیا ہے۔

भवस्य पश्चिमे भागे वामनन तपःकृतम् ।

तेनैव तपसा कृष्टः शिवः प्रत्यक्षतो गतः ॥ १॥

”**पद्मासन समासीनः श्याममूर्ति दिगम्बरः ।**

नेमिनाथः शिवेत्येवं नाम चक्रेऽस्य वामनः ॥ २॥

कलिकाले महाधारे सर्वपापप्रणाशकः ।

दर्शनात्स्पर्शनादेव कोटियज्ञफलप्रदः ॥ ३॥“

یہاں وامن کون پدم آسنو گبرنجی ناتھ کا درشن بھیا کیا۔ داری کا نام شوکیا پوری
 تاکے درشن آدک تہیں کوئی لوگ کا پھل کیا۔ سوا ایسا ہی ناتھ کا سوڑوپ تو جینی پربھیش
 ملے ہیں سو پان ٹھرا۔ بوہری پربھاس پُران دے ایسا کیا ہے۔

”**रेवन्मद्रौ जिने नेमिर्युगादिविमलाचले ।**

ऋषीणामाश्रमद्वेषे मुक्तिमार्गस्य कारणम् ॥ १॥

یہاں نیمی ناتھ کون جن سنگیا کہی تاکے ستمان کون رشی کا آشرم منکیتی کارن کیا۔ ارہم
 آدی کے ستمان کون بھی ایسے ہی کیا۔ تاہیں اے اتم پوجیے ٹھرا۔ بوہری ٹھرا پُران دے
 بھو اتار رہیے دے ایسا کیا ہے۔

”**अकारादिहकारान्तमूर्ध्नाधारे फसंयुतम् ।**

नादविन्दुकलाक्रान्तचन्द्रमण्डलसन्निभम् ॥ १॥

एतद्विपरितत्त्वं यो विजानाति तत्त्वतः ।

संसारबन्धनं छित्वा स गच्छेत्परमां गतिम् ॥ २॥“

یہاں ’ارہم‘ ایسے پد کون پرمتو کیا۔ یا کے جائیں پرمتی کی پرتی کہی سو ’ارہم‘ پد جین مت
 آکت ہے۔ بوہری ٹھرا پُران دے ایسا کیا ہے۔

”**दशभिर्भोजितैर्विप्रैः यत्फलं जायते कृते ।**

یہاں پھولوں میں دھنڈے ایک ایشور کہا تھا اس وقت دیو کے بھی ایشور بنا پرگٹ کیا۔
 یہاں کوڈ کہے جیسے یہاں مروت دھنڈے یہاں ایک ایشور کہا جیسے تم بھی مالو۔
 تاکوں کہتے ہیں۔ تم نے یہ کیا ہے، ہم تو نہ کیا۔ تائیں تہا کے مت کری اس وقت
 کے ایشور بنا بدھ بھیا۔ ہمارے مت دھنڈے بھی ایسے ہی کہیں تو ہم بھی شو ادک کو ایشور
 مانے۔ جسے کوئی دیواری سا نچارتن دکھاوے۔ کوڈ جھوٹا رتن دکھاوے۔ تہاں جھوٹا
 رتن والا تو سرور تہنی تو سمان مول لینے کے ارتھی سمان کہے۔ سا نچارتن والا کیسے سمان
 مانے؟ جیسے جینی سا نچا دیو ادک کوں ترڈے، انہ متی جھوٹا ترڈے۔ تہاں انہ متی اپنی
 سمان مہا کے ارتھی سرور کوں سمان کہے۔ جینی کیسے مانیں؟ بوہری رو دریا مل تھتر
 دھنڈے بھوانی سہسرام دھنڈے ایسے کیا ہے۔

“कृणुडासना जगद्धात्री बुद्धमाता जिनेश्वरी ।
 जिनमाता जिनैन्द्रा च शारदाहंसवाहिनी ॥१॥”

یہاں بھوانی کے نام جیشوری اتیادی کہا، تائیں جن کا اتم پنا پرگٹ کیا۔ بوہری
 گیش پرائن دھنڈے ایسے کیا ہے۔

“जैनं पशुपतं सांख्यं”

بوہری دیاس کرت سوتر دھنڈے ایسا کیا ہے۔

“जैना एकास्मन्नेववस्तुनि उभयं प्ररूपयन्ति स्याद्वादिनः १।”

اتیادی تہی کے شاہسرتی دھنڈے جین ترڈیں ہے۔ تائیں جین مت کا پرچین بنا بھلے
 ہے۔ بوہری بھاگوت کا پیچم سکندھ دھنڈے ریشھاوتار کا ورڈن * ہے۔ تہاں ہو کر ڈنڈے
 ترشنادی بہت دھیان عباد دھاری سرور آشرم کری پوجت کیا ہے۔ تاکے اوشاری اس وقت
 راہ پروردی کری۔ ایسا کہہ ہیں۔ سو جیسے رام۔ کرشن آدی اوتارنی کے اوشاری انہ مت
 جیسے ریشھاوتار کے اوشاری جین مت، ایسے تہا کے مت ہی کری جین سمان بھیا۔
 یہاں انا دیوار اور کیا جیتے۔ کرشن آدی اوتارنی کے اوشاری دھنڈے کشانی کی پروردی
 ہوئے۔ ریشھاوتار کے اوشاری دیت راگ سامیہ بھاد کی پروردی ہوئے۔ یہاں دو
 پروردی سمان مانے دھرم ادھرم کا دیشیش نہ رہے۔ ار۔ دیشیش مانے بھلا ہوئے۔ سو۔
 انکی کار کرنا۔ بوہری دھنڈے اوتار چرترو دھنڈے۔

बद्ध्वा पद्मासने यो नयनयुग-

१-प्ररूपयन्ति स्वद्वादिनः इति श्वरडा प्रतो पाठः।

* भगवत स्कंध ५ अ० ५, २६

بڑی لوگ واشٹ چھٹیں ہزار (شلوک پرمان) تباہ کر پھم ویراگ پر کرن تہاں اہنکار نشیہ
ادھیائے دتے وشٹ۔ ادرام کا ستوا دوشے ایسا کیا ہے۔
راموداج

“ناہं रामो न मे वांछा भावेषु च न मे मनः ।
शांतिमासितुमिच्छामि स्वात्मन्येव जिनो यथा” ॥ १॥”

یا دتے رام جی جن سمان ہونے کی! چٹا کری تائیں رام جی میں جن دیو کا اتم پنا پرگٹ بھیا۔
ا۔ پر اچین پنا پرگٹ بھیا۔ بوہری دکھشا موری۔ سہسرنام دتے کیا ہے۔
شو۔ واج۔

“जैन मार्ग रतो जैनो जितक्रोधो जितामयः ।”

یہاں بھگوت کا نام جین مارگ دتے رت۔ ادر جین کیا، یسویا میں جین مارگ کی پردھانا
و۔ پر اچینا پرگٹ بھتی۔ بوہری دتے نام پائین سہسرنام دتے کیا ہے۔

“काल नेमिर्महा वीरः शूरः शौरिर्जिनेश्वरः ।”

یہاں بھگوان کا نام جیشور کیا تائیں جیشور بھگوان ہیں۔ بوہری دتے واسا، ارشی کریت
مہی من ستور دتے ایسا کیا ہے۔

तत्तद्दर्शनं मुख्यशक्तिरिति च त्वं ब्रह्मकर्मेश्वरी ।

कर्त्ताहं न पुरुषो हरिश्च सविता बुद्धः शिवस्त्वं गुरुः ॥ १॥

یہاں اربت بخ ہو ایسے بھگوت کی ستوتی کری تائیں اربت کے بھگوت پنا پرگٹ
بھیا۔ بوہری ہنو مناک دتے ایسے کیا ہے۔

“यं शैवाः समुपासते शिव इति ब्रह्मतिवेदान्तिनः

बौद्धा बुद्ध इति प्रमाणपटवः कर्त्तेति नैयायिकाः ।

अहंनित्यथ जैनशासनरतः कर्मति मीमांसकाः

सोऽयं वो विदधातु वाञ्छितफलं त्रैलोक्यनाथः प्रभुः” ॥ १॥”

* (۱) अर्थात् मैं राम नाही हूं, मेरी कुछ इच्छा नहीं है और भावों पदार्थों में मेरा मन नहीं है।
मैं तो जिन देव के समान अपनी आत्मा में ही शांति स्थापना करना चाहता हूं।

* (۲) यह हनुमन्नाटक के मंगलचरण का तीसरा श्लोक है। इस में बताया है कि जिसको शैवलोग
शिव कहकर, वेदान्ती ब्रह्म कहकर, बौद्ध बुद्ध देव कहकर नैयायिक कर्त्ता कहकर, जैनी अहं
कहकर और मीमांसक कर्म कहकर उपासना करते हैं, वह त्रैलोक्यनाथ प्रभु महारे मनोरथों को सफल करें।

انی متی ایک ہی ہتھکڑی ہے۔ جو دیت راگ بھادری ہتھکڑی ہے۔ جا کوں ہوتے ت کاں
 آکھٹے۔ ستونی یو گہ ہونے۔ آگامی بھلا ہونا سر وہیں۔ سراگ بھادری ہوتے ت کاں کھٹا
 ہونے۔ بندیک ہونے۔ آگامی بھلا ہونا بھاسے تائیں جا میں دیت راگ بھادری کا پر یون ایسا
 جین مت سو ہی ہٹ ہے۔ جن میں سراگ بھادری کے پر یون پر گٹ کئے ہیں۔ ایسے انیت
 ایشٹ ہیں۔ انی کوں سمان کیسے کئے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ جو ہو ساچ پر تو انیت مت کی
 نندا کے انیت متی دکھ پاویں۔ جو درودھ آئے۔ تائیں کابے کوں تندا کرے۔ تہاں کہے ہے۔
 جو ہم کشائے کری تندا کریں۔ وا۔ اورنی کوں دکھ آجوادے تو ہم پانی ہی ہیں۔ انیت کے
 شر دھان آدک کری جوئی کے اتو شر دھان در دھ ہونے۔ تائیں سنسار دھتے جو دکھی
 ہونے۔ تائیں کوہنا بھادری ہتھکڑی نہوین کیا ہے۔ کوئی بنا دوش دکھ پاوے۔ و درودھ
 آجوادے تو ہم کہا کریں۔ جیسے بدیرا کی نندا کرتے کلاں دکھ پاوے۔ کوشل کی نندا کرتے دیشا
 آدک دکھ پاوے۔ تو کہا کرے۔ کھوٹا کھرا کی بھانے کی پر کھشتا ہوتے
 ٹھگ دکھ پاوے تو کہا کرے۔ ایسے جو پا پن کے بھے کری دھرم اپدیش نہ دیجے تو جیون کا
 بھلا کیسے ہونے؟ ایسا تو کوئی اپدیش ناہیں۔ جا کری سر دھری چین پاوے۔ بوہری وہ درودھ
 آجوادے۔ سو درودھ تو پر سر ہونے۔ ہم لڑیں ناہیں۔ دے آپا ہی اپشات ہونے جائینگے ہم
 کوں تو ہمارے پیناموں کا پھل ہوگا۔

بوہری کو کہے۔ پر یون بھوت جو آدک ستونی کا انیتھا شر دھان کے مستھیا دشن آدک
 ہو ہیں۔ انیت متی کا شر دھان کے کیسے مستھیا دشن آدک ہونے؟
 تا کا سما دھان۔ انیت متی دھتے و پریت پھٹی بنائے جو آدک ستونی کا سو روپ ہتھکڑی
 نہ بھاسے۔ بیہوی آپائے کیا ہے۔ سو کہے ار تھی کیا ہے۔ جو آدک ستونی کا ہتھکڑی سو روپ
 بھاسے تو دیت راگ بھادری ہی مہنت پو بھاسے۔ بوہری جے جو دیت راگ ناہیں۔ ار۔ اپنی
 مہنتا چاہیں۔ تھی سراگ بھادری ہوتیں مہنتا منا دلے کے ار تھی پکت بھتی کر انیتھا نہوین کیلے۔
 سو آدیت برہم آدک کا نہوین کری جو۔ ا۔ جو کا۔ ار۔ سو بھند ورتی پوشے کری آسرو۔ سو آدک
 کا۔ ار۔ سکشا ہی ہوت۔ وا۔ اچنوت و ت موکش کئے کری موکش کا انیتھا شر دھان کھ اپوشے
 ہیں۔ تائیں انیت متی کا انیتھا پنا پر گٹ کیلے۔ انی کا انیتھا پنا بھاسے تو شر دھان دھتے روپی
 دت ہونے۔ ان کی بھتی کر بھرم نہ آجے۔ ایسے انیت متی کا نہوین کیا۔

(अन्यमतके ग्रन्थोद्धरणों से जैन धर्म की प्राचीनता और समीचीनता)
 اب انیت متی کے شاستری کی ہی ساکھی کری جن مت کی سمی چٹا۔ وا۔ پراچینا پر گٹ کئے ہے

تا کوں کہتے ہے۔ جو پر یون ایک ہوئے تو نامت کا ہے کوں کہتے۔ ایک مت و شے تو ایک پر یون لئے ایک پر کار دیا کھیاں ہوئے۔ تا کوں نامت کون کہے ہے۔ پر تو پر یون ہی بہن بہن ہے سو دکھائیے ہے۔

(अन्य मतों से जैन मत की तुलना)

میں مت و شے ایک دیت راگ بھاؤ پوشنے کا پر یون ہے سو کھانی و شے۔ وار لوک دی کار یون و شے۔ وار آچرن و شے۔ وار توتی و شے جہاں تہاں دیت راگتا کی ہی پیشا کی ہے۔ بوہری انہ متی و شے سراگ بھاؤ پوشنے کا پر یون ہے جاتیں کلیت رچا کشتاں جیوی کریں۔ سو ایک جیتی بنائے کشتائے بھاؤ ہی کو پوشے جیسے ادویت برہم وادی سرو کو برہم مانے کریں۔ ار۔ سانکھی متی سرو کا یہ پر کوئی کامانی انہوں شدھ مت اکرتا مانے کریں۔ ار۔ شویت متو جانے ہی تیں سدھی ہونی مانے کریں۔ یہاں تک کشتائے جنت آچرن کوں دھرم مانے کریں۔ بودھ جھنگ مانے کریں۔ چارواک پر لوک آدمی نہ مانے کریں و شے بھوک آدمی رُوب کشتائے کار یہی و شے سو چھ سو نا ہی پوشے ہیں۔ یہی بی کوئی ٹھکانے کوئی کشتائے گھاوانے کا بھی رُوب کریں تو اس چھل کریں انہ کوئی کشتائے کا پوشن کرے ہیں۔ جیسے گرہ کار یہ چھوڑی پریشود کا بھجن کرنا بھرا یا۔ ار۔ پریشود کا سو رُوب سراٹھہرائے ان کے آشریہ اپنے و شے کشتائے پوشیں۔ بوہری میں دھرم و شے دیو گورو دھرم آوک کا سو رُوب دیت راگ ہی رُوب کریں کیوں دیت راگتا ہی کوں پوشیں ہیں۔ سو یہ بوہر گت ہے۔ ہم کہا کہیں انہ متی بھری ہری تا ہونے دیراگ پر کن و شے۔ ایسا کیا کہ۔

एको रागिषु राजते प्रियतमा देहाद्धारी हरो,
नीरागेषु जिना विमुक्तललना सङ्गी न यस्मात्परः ।

द्वारिस्मरवाण पन्नग विषय्यासक्तमुग्धोजनः,

शेषः कामविडम्बितो हि विषयान् भोक्तुं न भोक्तुं क्षमः ॥१॥

یاوٹے سراگینی و شے مہادلو کوں پروھان کیا۔ دیت راگینی و شے جن دیو کوں پروھان کیا ہے۔ بوہری سراگ بھاؤ دیت راگ بھاؤ و شے پر سپر پر نی پکھشی پناہے یہی دد مہیلے ناہیں۔

* रागी पुरुषों में तो एक महादेव शोभित होता है, जिसने अपनी प्रियतमा पार्वती को आधे शरीर में धारण कर रक्खा है और वीतरागियों में जिनदेव शोभित होते हैं, जिनके समान स्त्रियों का संग छोड़ने वाला दूसरा कोई नहीं है। शेष लोग तो दुर्निवार कामदेव के कारण रूप सर्पों के विष से मूर्च्छित हुए हैं जो काम की विडम्बना से न तो विषयों को मली भाँति भोग ही सकते हैं और न छोड़ ही सकते हैं।

چیتنا بھی ہے۔ بوہری انسان کا بھی تو چیتنا کے ہیں۔ سو برتھوادی آدمی روپ شریر تو یہاں ہی رہا۔ وینٹر آدمی پر پائے وشنے پورو پر پائے کا اہم پنا ماننا دیکھتے ہے۔ سو کیسے ہو ہے۔ بوہری پورو پر پائے کے گوہیہ سماچار پر گٹ کرے۔ سو ہو جانا کس کی ساتھ گیا۔ جاکے ساتھ جانا سوئی آتا ہے۔

بوہری چارواک مت وشنے کھانا پینا بھوک و لاس کرنا اتیادی سو چند ورتی کو اپنی ہے ہیں۔ سو ایسے تو جگت سو میو ہی پرورے میں۔ تیں خاستر آدمی بنائے کہا بھلا ہونے کا ادیش دیا۔ بوہری تو کہے گا، تہنشنجران شل سیم آدمی چھڑا دینے کے ارہتی ادیش دیا تو انی کلانی وشنے تو کٹائے گھٹے تیں آگٹا گھٹے ہے۔ تائیں یہاں ہی ٹکھی ہونا ہوئے۔ بوہری ادیش آدمی ہوئے۔ تو انی کو چھڑائے کہا بھلا کرے ہے۔ وشیاسکت جونی کون سہادی پائیں کی اپنا دا۔ اور فی کا مبرا کرنے کا بھنے نہیں۔ سو چند ہونے وشنے سیونے کے ارہتی ایسی بھوئی ملھی بناوے ہے۔ ایسے چارواک مت کا نہوین کیا۔

(अन्यमत निराकरण उपसंहार)

اس ہی پر کارانیہ ایک مت ہیں لے بھوئی کھلت میکتی بنائے وشنے کشا یا سکت پاپی جونی کری پر گٹ کے ہیں۔ تی کا شر دھان آدمی کری جونی کا بڑا ہوئے۔ بوہری ایک جن مت سے سو ہی ستیا رتہ کا پندھ تک ہے۔ سروگیہ دیت راگ دیو کری بھاشت ہے۔ بس کا شر دھان آدک کری ہی جونی کا بھلا ہوئے۔ سو جن مت وشنے جو آدمی متور دین کے ہیں۔ پر تکش پر وکش دوئے پران کہے ہیں۔ سروگیہ دیت راگ ارہنت دیو ہیں۔ بابیہ ابھینتر پری گرہ رہت نہر گتھ گورو ہیں۔ سو انی کا دھن اس گرتھ وشنے آگے وشیس نکھیں گے۔ سو۔ جانا۔ یہاں کو کہے۔ تہارے راگ دیش ہے۔ تائیں تم انیہ مت کا نشیدھ کری اپنے مت کون ستھا پور ہو۔ تا کوں کہتے ہے۔

تھارہ دستو کے پردین کرنے وشنے راگ دیش نہیں۔ کچھ اپنا پر یوجن و جاری ایتھا پردین کریں تو راگ دیش نام پاوے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ جو راگ دیش نہیں ہے۔ تو انیہ مت بڑے میں مت بھلا ایسا کیسے کہو ہو۔ سامیہ بھاد ہونے تو سرو کوں سمان جاتویں مت کھش کا بے کوں کرو ہو۔ یا کوں کہتے ہے۔ بڑا کوں برا کہے ہیں، بھلا کوں بھلا کہے ہیں۔ یا میں راگ دیش کہا کیا۔ بوہری بڑا بھلا کوں سمان جانا تو اکیان بھاد ہے، سامیہ بھاد ناہیں۔

بوہری وہ کہے ہے۔ جو سرو متنی کا پر یوجن تو ایک ہی ہے تائیں سرو کوں سمان جانا۔

کوئی سر دگہ دیو دھرم ادھرم موکش ہے نہیں۔ واپس پاپ کا پھل ہے نہیں واپس لوگ
 نہیں۔ یوں اندیہ گوجر جتنا ہے سو ہی لوگ ہے۔ ایسے چارواک کہ ہیں۔ سوداگوں پوچھتے
 ہے۔ سر دگہ دیو اس کال کشتر دشنے نہیں کہ سر دوا سر وتر نہیں۔ اس کال کشتر دشنے تو
 ہم بھی نہیں مانتے ہیں۔ ار۔ سر دوا کال کشتر دشنے نہیں۔ ایسا سر دگہ بنا جانا کس کے بھیلو
 سر و کشتر کال کی جانے سو ہی سر دگہ۔ ار۔ نہ جانے ہے تو نیدھ کیسے کرے ہے۔ بوہری
 دھرم ادھرم لوگ دشنے پرستہ ہیں۔ جو انے کلیت ہوئے تو سر و جن سو پرستہ کیسے ہوئے۔
 بوہری دھرم ادھرم روپ پرستی ہوئی دیکھتے ہے۔ تاکری درتمان ہی میں شکھی دکھی ہو
 ہیں۔ انی کوں کیسے نہ مانئے۔ ار۔ موکش کا ہونا اومان دشنے آوے ہے۔ کرو دھ آدک دوش
 کا ہو کے بن ہیں۔ کا ہو کے ادھک ہے تو جانے ہے۔ کا ہو کے انی کی ناستی بھی ہوتی ہوئی۔ ار۔
 گیان آدک گن کا ہو۔ کسے بن کا ہو کے ادھک بھاسے ہیں۔ تاہیں جانتے ہے۔ کا ہو کے سپورن
 بھی ہوتے ہوئی۔ ایسے جا کے سمت دوش کی ہانی گنتی کی پراپی ہوتے۔ سوئی موکش اوتھا
 ہے۔ بوہری پنے پاپ کا پھل بھی دیکھتے ہے۔ کوٹھ آدم کسے تو بھی در در دی ہے۔ کوٹھ کے سو ہی
 کشتری ہوئے۔ کوٹھ شری کاین کرے تو بھی روگی ہے۔ کا ہو کے پناہی بن بڑو گتا ہے۔ پناہی
 پر تکش دیکھتے ہے۔ سو یا کا کارن کوئی تو ہو گا۔ جو یا کا کارن سوئی پنے پاپ ہے۔ بوہری
 پر لوگ بھی پر تکش اومان میں بھاسے ہے۔ دیشتر آدک ہیں تے ادو گتے ہیں۔ میں ایک تھا
 سودیو بھیا ہوں۔ بوہری تو کہے کا ہو تو پون ہے۔ سو ہم تو میں ہوں۔ ایتادی جتنا بھاو جا کے
 آشرے پاتے تاہی کوں آتھا کہے ہیں۔ تو۔ کا نام پون کہی پرتو کون تو بھینت آدی کری ملے
 ہے۔ آتا مو دیا (بند) ہوا بھی ملے نہیں۔ تاہیں پون کیسے مانتے ہے۔ بوہری جتنا اندیہ گوجر
 ہے۔ جتنا ہی لوگ کہے ہے۔ سو تری اندیہ گوجر تو تھوڑے سے بھی بوجن دھدی دیتی کشتر
 ار۔ تھوڑا سا اہیت اناگت کال کشتر کال ورتی بھی پلا تھو نہیں ہوتے سکے۔ ار۔ دوری پویش
 کی۔ وا۔ ہرت کال کی باتیں پر میرا تیں شستے ہی ہیں۔ تاہیں سب کا جانا تیرے نہیں۔ تو اتنا
 ہی لوگ کیسے کہے ہے؟

بوہری چارواک مت دشنے کہے ہیں۔ پر تھوی، اپا تیج، واپو، آکاش میں جتنا ہوتے
 آوے ہے۔ سو۔ مرتے پر تھوی آدی یہاں رہی جتنا وان پلا تھو گیا۔ سو۔ دیشتر آدی بھیا پر تھیں
 جدے جدے دیکھتے ہے۔ بوہری ایک شری دشنے پر تھوی آدی تو بھین بھین بھاسے ہے جتنا
 ایک بھاسے ہے۔ جو پر تھوی آدی کے آدھاری جتنا ہوتے تو ہوڑ لوی اشواس آدک تے
 جدی جدی جتنا ہوتے۔ بوہری ہست آدک کالیں جیسے واک کی ساتھ ورن آدک ہیں جیسے

پرتیکش بہت کال سہائی کیسی دستو اولو کئے ہیں۔ تو بکے گا ایک اوستھانہ ہے۔
 تو یہ تو ہم بھی مانے ہیں۔ سو کھٹم پر لانے کھٹن سہائی ہے۔ بوہری تیں دستو ہی کا ناش
 مانے، پتو تو ہوتا نہ دیسے ہے، ہم کیسے مائیں؟ بوہری بال وودھ آدمی اوستھانہ ایک
 آتما کا استیو بھاسے ہے۔ جو ایک ناہیں ہے تو پور ودا اثر کاریہ کا ایک کرتا کیسے مانے ہے۔
 جو تو بکے کا سنکار تیں ہے تو سنکار کون کے ہیں۔ جا کے ہیں سو نتر ہے کہ چٹک ہے۔
 نتر ہے تو سرو۔ چٹک کیسے ہے چٹک ہے تو جا کا ادھار ہی چٹک۔ تیں سنکار
 کی پریرا کیسے ہے ہے۔ بوہری سرو چٹک تب آپ بھی چٹک بھیا۔ تو ایسی واسنا کوں
 مارگ ہے ہے۔ سو اس مارگ کا پھل کوں آپ تو یادے ہی ناہیں، کا ہے کوں اس مارگ دے
 پرورے۔ بوہری تیرے مت و دے بر رتھک شاستر کا ہے کوں کئے۔ اپدیش تو کھو کر تیرے
 پھل پادے، تیں کے ارٹھی دیکھے ہے۔ ایسے ہو مارگ بھیا ہے۔ بوہری مارگ ادک گیان منتان
 واسنا کا اھید جو زودھ، تا کوں موکھش کئے ہے۔ سو چٹک بھیا تو موکھش کوں کے ہے
 ہے۔ ار۔ مارگ ادک کا ابھاؤ ہونا تو ہم بھی مانے ہیں۔ ار۔ گیان ادک اپنے سو روپ کا ابھاؤ
 بھئے تو آپ کا ابھاؤ ہوئے۔ تا کا اپنے کرناں کیسے ہٹکاری ہوئے۔ بہت آہستہ کا وچار
 کرنے والا تو گیان ہی ہے۔ سو آپ کا ابھاؤ کوں گیان بہت کیسے مائیں۔ بوہری بودھ مت
 دے دے پرمان مانے ہیں۔ پرتیکش، اومان۔ سو اپنی کے ستیہ استیہ کا روپین جین شاستری
 میں جانا۔ بوہری جو اے دے ہی پرمان ہیں، تو اپنی کے شاستر پرمان بھئے، تنی کا روپین کے
 ارٹھی کیا۔ پرتیکش اومان تو جو آپ ہی کری لینگے۔ تم شاستر کا ہے کوں کئے۔ بوہری تہاں
 سنگت کوں دیوانے ہے۔ سو۔ تا کا سو روپ کنگ۔ و۔ وکر یا روپ سٹھاپے ہیں۔ سو وڈھنا
 روپ ہے۔ بوہری کنڈو روکتابر کے دھاری بودھانہ دے بھوجن کریں۔ اپنا وی لنگ روپ
 بودھ مت کے بھکٹیک ہیں۔ سو۔ چٹک کوں بھیش دھرنے کا کہا پر بوجن؟ پرتو مہنتا
 کے ارٹھی کلیت روپین کرنا۔ ار۔ بھیش دھرنہ ہوئے۔ ایسے بودھ ہیں لے چاری پرکار ہیں۔
 دیبھا شک، سو ترا شک۔ لوگ آپاں مدھیم۔ تہاں دیبھا شک تو گیان بہت پدارتھ کوں
 مانے ہیں۔ سو ترا شک پرتیکش ہو دیکھے ہے۔ سوئی ہے۔ پرے کھو ناہیں ایسا مانے ہیں۔
 لوگ آپارنی کے آپار بہت مدھی پائے ہے۔ مدھیم ہیں لے پدارتھ کا آشرہ بنا گیان ہی کوں
 مانے ہیں۔ سو اپنی اپنی کلپنا کرے ہیں۔ وچار کئے کھو ٹھکانا کی بایں ناہیں۔ ایسے بودھ مت
 کا روپین کیا۔

(چارواک مت نیراکرہ)

اب چارواک مت کہتے ہیں۔

منشی تیں اُتم کیسے مانئے ہا پر تیکش وُردھ ہے۔ بوہری وہ سورگ واما کیسے ہوئے ایسے
ای اتیہ وید جن پرمان وُردھ ہیں۔ بوہری وید دتے برہم کیا ہے۔ سر وگیہ کیسے نہ
مانیں ہیں۔ اتیادی پر کار کری جینینہ مت کلیت جانا

(بؤدھ مت نیرا کرّण)

اب بؤدھ مت کا سورُپ کہئے ہے۔
بؤدھ مت دتے چاری آئینہ ستو + پر رُوپے ہیں۔ دُکھ آئینہ سُمودے مارگ۔
تہاں سناری کے سکندھ رُوپ سو دُکھ ہے۔ سو پانچ پر کار x وِگیان، وِینا، سَنگیا،
سَنکار رُوپ۔ تہاں رُوپ آدک کا جانا سو وِگیان سَنکھ دُکھ کا اُتو مہونا سو وِینا۔
سُوتا کا جانا سَنگیا پُٹھیا تھا۔ یاد کرنا سو سنکار رُوپ کا دھارنا سو رُوپ *
بہاں وِگیان آدک کون دُکھ کیا سو مٹھیا ہے دُکھ تو کام کرو دھ آدک ہیں۔ وِگیان
دُکھ ناہیں۔ تو ریکش دیکھے ہے۔ کا ہو کے وِگیان تھوڑا ہے۔ کرو دھ تو دُکھ آدک
بہت ہے۔ سو دُکھی ہے۔ کا ہو کے وِگیان بہت ہے۔ کام کرو دھ آدی ستوک ہے۔
وانا نہیں ہے سو سَکھی ہے۔ تاتیں وِگیان آدک دُکھ ناہیں ہیں۔ بوہری آئین بارہ
کے ہیں۔ پانچ تو اندر۔ ار تہی کے شبہ آدک پانچ دتے۔ ار ایک من ایک دھرم
آئین۔ سو اے آئین کے ار تہی کہے۔ چھنک سب کون کہیں۔ ائی کا بہا پر وِجن
ہے وِبوہری جاتیں راگ آدک کا گن نیچے ایسا آتا۔ ار۔ آئینہ ہے نام جا کا سو سُمودے
ہے۔ تہاں اہم رُوپ آتا۔ ار۔ م رُوپ آئینہ جانا۔ سو چھنک مانے۔ ائی کا بھی کہئے کا
کچھو پر وِجن ناہیں۔ بوہری سر و سنکار چھنک ہیں۔ ایسی واسنا سو۔ مارگ ہے۔ سو

+ दःखमायतनं चैव ततः सभुदयो षतः ।

भार्गवैचेत्यस्य च व्याख्या क्रमेण च यत्प्रामतः ॥ ३६ ॥

x दुःखं संसारिराः स्कन्धास्ते च पञ्च प्रकीर्तिताः ।

विज्ञानं वेदना संज्ञा संस्कारो रूपमेव च ॥ ३७ ॥ - वि० वि०

* रूपं पंचोद्ग्याण्यर्थाः पंचाविज्ञापितरेव च ।

तद्विज्ञानाश्रया रूपप्रसादाश्च मुरादयाः ॥ ३८ ॥

वेद नानुभवः संज्ञा निमित्तोद्ग्रहरणात्मिका ।

संस्कारस्कंधश्चतुर्ग्योन्वे संस्कारास्त इमे त्रयः ॥ ३९ ॥

विज्ञानं प्रति विज्ञप्ति...

(भीमोसकमत निराकरण)

اب بھیما شک مت کا سو ٹوپ کہتے ہیں۔ بھیما شک دو تے پرکار ہیں۔ برہم وادی کرم وادی۔ تہاں برہم وادی قوسرو ہو برہم ہے۔ دوسرا کوئی ناہیں۔ ایسا ویدانت دشنے ادویت برہم کوں نہو پے ہیں۔ بوہری آتما دشنے لے ہونا سو مکتی کہتے ہیں۔ سوانی کا مہتیا بند ہو دے دکھالے ہے۔ سو دچا نا۔ بوہری کرم وادی کریا اچاریگیہ آدک کاری کی کار کویر نا پر گوب ہیں۔ سوانی کریائی دشنے راگ آدک کا سد بھاؤ پائے ہے۔ تائیں اے کاریہ کچھو کاریہ کاری ہیں ناہیں۔ بوہری تہاں بھٹ۔ ار پر بھا کر کر۔ کری ہوئی دو تے پڑھتی ہیں۔ تہاں بھٹ توجہ پر مان مانے ہیں۔ پر تیکش۔ اومان۔ وید۔ اہما۔ ارتھ پتی۔ اہھا۔ بوہری پر بھا کر اہھا پنا پانچ پی پر مان مانے ہیں۔ سوانی کا تہیہ استیہ نیا جین شاستری میں جانا۔ بوہری تہاں شٹ کرم سہت برہم سو تر کا دھارک شو مدھان آدی کے تیاگی نے گر سہتہ اشرم ہے نام جینی کا ایسے بھٹ ہیں۔ بوہری ویدانت دشنے یکو پو بیت رست۔ ویران آدک کے گرای بھگوت ہے۔ نام جینی کا ایسے جیاری پر کار (کے) ہیں۔ کئی چر ہو دکہ ہنس۔ پر ہنس۔ سولے کچھو تیاگ کری شٹشٹ بھتے ہیں۔ پر نو گیان شردھان کا مہتیا پنا۔ ار۔ راگ آدک کا سد بھاؤانی کے پائے ہے۔ تائیں اے بھیش کاریہ کاری ناہیں۔

(जैमिनीयमत निराकरण)

بوہری یہاں ہی جیمینی مت سمجھوے ہے، سو کہے ہیں۔
سروگیہ دیو کوئی ہے ناہیں۔ نہیہ ویدوچن ہیں، حتی تیں۔ بھا تھ نہیہ ہوئے۔ تائیں پہلے وید پاٹھ کری کریا پرانی پر ورتنا سو تو فوڈنا (پریر نام سوئی) ہے۔ لکھن جا کا ایسا دھرم۔ تاکا سادھن کرنا۔ جیسے کہے ہیں ”स्वः कामोऽग्निं यजेत“ سو رگ اہلاشی گنی کوں پوئے، اتیادی نہو پئی کرے ہیں۔

یہاں پوچھتے ہے۔ شیو، ساکھی، نیا یک آدک سروی وید کوں مانے ہیں۔ تم بھی مانو ہو۔ تہا رے۔ وا۔ ان سبھی کے متوادی نہو پن دشنے پر سر وودھ پائے ہے۔ سو ہے کہا جو وید ہی دشنے کہیں کچھو کہیں کچھو نہو پن کیا ہے۔ تو دای پر ساتا کیسے رہی؟ ار جو مت دلے ہی کہیں کچھو کہیں کچھو نہو پن کرے ہیں۔ تو تم پر سر جھلکی نہیہ کری ایک کوں وید کا الو ساری انیہ کوں وید میں پران مٹھ کھر آؤ۔ سو ہم کوں تو ہو بھاسے ہے۔ وید ہی دشنے پور واپر مدھتا نے نہو پن ہے۔ بس تیں نا کا اپنی اپنی اچھا الو ساری ارتھ گری جڈے جڈے مت کے اویہ کیا کئے ہیں۔ سو ایسے وید کوں پر مان کیسے کیجئے ہے۔ بوہری گنی پو جیں سو رگ ہوئے۔ سو گنی

کلینا ایکشا مہندھ ماننے کری اپنے دچاری دشتے ہوئے۔ کوئی اے جڈے پدارتھ تو ہیں۔
 بوہری اپنی کے جانے کام کرودھ آدی سیتے روپ پیش پر یوجن کی بھی ہندی ناپیں تاپیں
 اپنی کو متو کا ہے کول کے۔ ار۔ ایسے ہی متو کہنے تھے۔ تو پریتھ توادی دستو کے امت دھرم
 ہیں۔ واسیندھ آدھار آدک کارگنی کے انیک پرکار دستو دشتے سمبھوے ہیں۔ کہ تو رو
 کہنے تھے۔ کہ پر یوجن جانی کہنے تھے۔ تاپیں اے سامانہ آدک تنو بھی درتھا ہی کہے۔ ایسے
 ویشیشکینی کری کہے کلیت متو جانے۔ بوہری ویشیشک دوتے ہی پران مانے ہیں۔
 پریشکش، اذمان۔ سو اپنی کاسیہ اندھ کارنہ میں نیلے کر متھی میں * جانا۔

بوہری نیپاک تو کہے ہیں۔ دشتے، اندرہ بدھی، شریر سکھ، دکنی کا ابھاد میں آتما کی
 سستی سومتی ہے۔ ار۔ ویشیشک کہے ہیں۔ جو میں گن دشتے بدھی آدی تو گن تھی کا اصلہ
 سومتی ہے۔ سو ایمان بدھی کا ابھاد کیا سومتی نام گیان کا ہے تو گیان کا ادھیکرن پنا
 آتما کا لکشن کیا تھا۔ گیان کا ابھاد بھتے لکشن کا ابھاد ہوتیں لکشتے کا بھی ابھاد ہوتے۔
 تب آتما کی سستی کیسے رہی۔ ار۔ بدھی نام من کا ہے تو ابھاد من تو گیان روپ ہے ہی درویہ
 من شریر روپ ہے۔ سومتی بھتے درویہ من کا سیندھ بھوتے ہی ہے۔ سو درویہ من شریر کا
 نام بدھی کیسے ہوتے؟ بوہری من دت ہی اندرہ جانے۔ بوہری دشتے کا ابھاد ہوتے سو شریر
 آدمی دشتی کا جاننا نہ ہے۔ تو گیان کا ہے کا نام ٹھہرے گا۔ ار۔ تھی دشتی ہی کا ابھاد بھتے
 گا تو لوک کا ابھاد ہوتے گا۔ بوہری سکھ کا ابھاد کیا سو سکھ ہی کے ارہتی آپانے کیجے ہے۔
 تاکا جہاں ابھاد ہوتے سو آپادیے کیسے ہوتے۔ بوہری جو کلتاے اندرہ پرشت سکھ کا تھاں
 سکھ کا تھاں ابھاد بھیا کہیں تو بھو عیب ہے۔ ار۔ نہ کلتا لکشن اتندہ سکھ تو تھاں سمبھو
 سمبھوے ہے۔ تاپیں سکھ کا ابھاد ناپیں۔ بوہری شریر دیکھ دیش آدک کا تھاں ابھاد نہیں
 سوتھ ہی ہے۔

بوہری شجومت دشتے کرتا زگن ایشور شجوتے۔ تاکوں دیو مانے ہے۔ سو اے سو روپ
 کا ایشور پو۔ روکت پرکار جانا۔ بوہری یہاں بھسمی، کوپین، جا، جیتو، آتیا دی چنہ بہت
 بھیش ہو ہیں۔ سو آچارادی بھیدتیں چاری پرکار ہیں۔ شیو، پشوپت، مہادرتی، کال سکھ
 سواے راک آدی بہت ہیں۔ تاپیں سونگ ناپیں۔ ایسے شجومت کا روپن کیا۔

* دےواگم، یوگیا یوگیشن، اظھ سہاسی، نیاکینیندھ، سیتا دیویندھ، پرما راگ سبھ،
 تاتھاہے ایشورک کاتیک، راج کاتیک، پرما پک ماسا مارتے و اور نیاک کومود چنڈا دی دھڑی۔
 ویک غنہ سے جاننا چاہیوے۔

پر کا سبکے ہیں۔ سو پورے نشوون کیا ہی ہے۔ بوہری من کوئی جدا پارہہ نہیں بھاؤ من تو
 گیان ندپ ہے۔ سو آتما کا سوروب ہے۔ دودھ من پر ساؤنی کا نہ ہے۔ سو کر پر کا آگ ہے
 ایسے لے دودھ کلیت جاتے۔ بوہری من جو میں کہے میں۔ سریش۔ من۔ گندہ۔ دن۔ شبد۔ سکھا
 دجھاگ نیوگ۔ پر نام۔ پر تھکتو۔ پر تو۔ پر تھکتو۔ سکھ۔ دھک۔ اچھا۔ دھرم۔ ادم۔ پر تن۔
 سنکا۔ دودھ۔ شبد۔ سکھ۔ گورو۔ دودھ۔ سوانی۔ دھتے۔ سریش۔ آدک۔ گن۔ تو پر مانی۔ دھتے
 پاتے ہے۔ پر تو پر تھکتو کو گندہ۔ دنی ہی کہی۔ جل۔ کول۔ شیت۔ سریش۔ دن۔ کہنا۔ ایادی۔ بھیا ہے
 جانیں۔ کوئی۔ پر تھکتو۔ دھتے۔ گندہ۔ کی۔ مکتھنا۔ نہ۔ بھلے۔ ہیں۔ کوئی۔ جل۔ آشن۔ دیکھتے۔ ہے۔ ایادی
 پر تھکتو۔ آدی۔ میں۔ دودھ۔ ہے۔ بوہری۔ شبد۔ کول۔ آکاش۔ کا۔ گن۔ کہیں۔ سو۔ بھیا۔ ہے۔ شبد۔ تو
 بھیت۔ ایادی۔ سیوں۔ کے۔ ہے۔ تانیں۔ مورتیک۔ ہے۔ آکاش۔ اورتیک۔ سر۔ دویالی۔ ہے۔ یعنی
 دھتے۔ آکاش۔ رہے۔ شبد۔ گن۔ نہ۔ پریش۔ کری۔ سکے۔ ہو۔ کیسے۔ نے۔ بوہری۔ سکھا۔ دھک۔ ہیں۔ سو
 دھتو۔ دھتے۔ تو۔ کھن۔ میں۔ ناہیں۔ دھتے۔ پارہہ۔ ایک۔ کھنا۔ انہ۔ پارہہ۔ کے۔ بین۔ آدک۔ جانے۔ کول۔ ایگیان
 دھتے۔ سکھا۔ دھک۔ کی۔ کلپنا۔ کری۔ دھتے۔ کیسے۔ ہے۔ بوہری۔ بدھی۔ آدی۔ ہیں۔ سو۔ آتما۔ کا۔ پریش۔ ہے۔
 تہاں۔ بدھی۔ نام۔ گیان۔ کا۔ ہے۔ تو۔ آتما۔ کا۔ گن۔ ہے۔ ہی۔ اب۔ من۔ کا۔ نام۔ ہے۔ تو۔ من۔ تو۔ دودھ۔ دھتے
 کیا۔ تھا۔ یہاں۔ گن۔ کا۔ ہے۔ کول۔ کیا۔ بوہری۔ سکھ۔ آدک۔ ہیں۔ سو۔ آتما۔ دھتے۔ کد۔ اچ۔ پاتے۔ ہیں۔ آتما
 کے۔ کھن۔ بھوت۔ تو۔ لے۔ گن۔ ہیں۔ ناہیں۔ آیات۔ ہے۔ میں۔ کھنا۔ بھاس۔ ہیں۔ بوہری۔ سکھ۔ دھک
 پر۔ جل۔ پر۔ مانی۔ دھتے۔ پاتے۔ ہیں۔ سو۔ سکھ۔ گورو۔ شبد۔ ایادی۔ تو۔ پر۔ من۔ اندر۔ کری۔ جانے۔ تانیں
 سریش۔ گن۔ دھتے۔ گر۔ بیت۔ بھتے۔ دھتے۔ کا۔ ہے۔ کول۔ کہے۔ بوہری۔ دودھ۔ تو۔ من۔ جل۔ دھتے۔ کیا۔ بھو
 ایسے۔ تو۔ اگنی۔ آدی۔ دھتے۔ اودھ۔ دگنتو۔ آدی۔ پاتے۔ ہے۔ کہ۔ تو۔ نہ۔ دھتے۔ تھے۔ کہ۔ سامانی۔ دھتے
 گر۔ بیت۔ کرنے۔ تھے۔ ایسے۔ اے۔ گن۔ کہے۔ تے۔ بھی۔ کلیت۔ ہیں۔ بوہری۔ کرم۔ یا۔ بچ۔ پر۔ کار۔ کہے۔ ہیں۔
 سکھ۔ شبن۔ او۔ کھن۔ آ۔ کھن۔ پر۔ ساد۔ گن۔ سولے۔ تو۔ شر۔ پر۔ کھن۔ ہیں۔ انی۔ کو۔ مکتھ۔ کہنے
 کا۔ ارتھ۔ کہا۔ بوہری۔ ای۔ ہی۔ چیشا۔ تو۔ ہوتی۔ ناہیں۔ چیشا۔ تو۔ کھنی۔ ہی۔ پر۔ کار۔ کی۔ ہوتی۔ ہیں۔ بوہری۔ بدھی
 ہی۔ انی۔ کو۔ مکتھ۔ سکھا۔ کہی۔ سو۔ کے۔ تو۔ جدا۔ پارہہ۔ ہوتے۔ تو۔ تا۔ کول۔ جدا۔ مکتھ۔ کہنا۔ تھا۔ کہ۔ کام۔ کرو۔ دھ
 آدی۔ چیشے۔ کول۔ دھنیش۔ ری۔ جن۔ بھوت۔ ہوتے۔ تو۔ مکتھ۔ کہنا۔ تھا۔ سو۔ دودھ۔ ہی۔ ناہیں۔ اب۔ ایسے۔ ہی
 کہی۔ دینا۔ تو۔ پاشان۔ آدک۔ کی۔ ایک۔ اوستھا۔ ہو۔ ہیں۔ سو۔ کیا۔ کرو۔ کھن۔ سادھی۔ ناہیں۔ بوہری۔ سلامتی
 دھتے۔ پر۔ کار۔ ہے۔ پر۔ اپ۔ تہاں۔ پر۔ تو۔ ستا۔ مکتھ۔ ہے۔ اب۔ دودھ۔ تو۔ آدی۔ مکتھ۔ ہے۔ بوہری۔ بدھی
 دودھ۔ دھتے۔ پر۔ دنی۔ جھکی۔ ہو۔ تے۔ دھنیش۔ ہیں۔ بوہری۔ ایت۔ بدھ۔ سمبندھ۔ کا۔ نام۔ سولے۔ ہے۔
 سو۔ سامانی۔ آدک۔ تو۔ پانی۔ کول۔ ایک۔ پر۔ کار۔ کری۔ دا۔ ایک۔ دھتو۔ دھتے۔ پید۔ کلپنا۔ کری۔ دا۔ بھید

دوے بھید کے ہیں۔ برامتا، جیو اتما، تہاں پر اماتا کوں سرو کا کرتا باوے ہیں۔ تہاں ایسا اؤمان کرے ہیں۔ جو ہو جگت کرتا کری پیچیا ہے۔ جاتیں ہو کارہ ہے۔ جو کارہ ہے سو کرتا کری پیچیا ہے۔ جسے گھاڈک۔ سو ہو اؤمانا بھاس ہے۔ جاتیں ایسا اؤمانا تر سمجھو ہے۔ ہو جگت سرو کرتا کری پیچیا نہیں۔ جاتیں یاوے کوئی اکاریہ روپ بھی پار تھ ہے جو اکاریہ ہے۔ سو کرتا کری پیچیا نہیں۔ جسے سو رہ باب آدک۔ تاتیں انیک پار تھنی کا نمودائے روپ جگت تس وے کوئی پار تھ کر تر م ہیں سو منہ آدک کری کے ہو ہے۔ کوئی اکرم ہیں سو کا کرتا نہیں۔ ہو پر تیکش آدی برمان کے گو چر ہے۔ تاتیں ایشور کوں کرتا مانا مہتیا ہے۔ بوہری جیو اتما کوں پر تی شر رہن کہے ہیں۔ سو ہو تسیہ ہے۔ پر تھکت بھے پیچے بھی بھن ہی مانا لوگیہ ہے۔ ویشیش پورو کیا ہی ہے۔ ایسے ہی انیہ تنوئی کوں مہتیا پر روپے ہیں۔ بوہری پرمان آدک کا بھی سو روپ اینھا کچے ہیں سو جین کر تھنی تیں پر تیکشا کے بھاسے ہے۔ ایسے نیا یک مت وے کے پکٹ ستو جانے۔

(वैशेषिक मत निराकरण)

بوہری ویشیشک مت وے چھ ستو کہے ہیں۔ دروہ، گن، کرم، سامانیہ، ویشیش، مولنے۔ تہاں دروہ نو برکار پر تھوی، جل، گنی، پون، آکاش، کال، دشا، اتما، من۔ تہاں پر تھوی جل، گنی، پون کے پرماؤ بھن بھن ہیں۔ تے پرماؤ بھن ہیں۔ تی کری کارہ روپ پر تھوی آدی ہو ہے۔ سو انتر ہے۔ سو ایسا کہنا پر تیکش آدی تیں وردھ ہے۔ آہو من روپ پر تھوی پرماؤ گنی روپ ہوتے دیکھتے ہے۔ گنی کے پرماؤ دا کھ روپ پر تھوی ہوتے دیکھتے ہے۔ جل کے پرماؤ مکتا پھل (ہوئی) روپ پر تھوی ہوتے دیکھتے ہے۔ بوہری جو تو کہے گا، وے پرماؤ جاتے سہے ہیں۔ اوہری پرمان انی روپ ہو ہیں۔ سو پر تیکش کوں اتیہ بھراوے۔ ایسی کوئی ریل بکیتی کہے تو ایسے ہی مانے، کہیں ہی تو ایسے بھریں نہیں۔ تاتیں سب پرماؤنی کی ایک پمغل موڑ تیک جاتی ہے۔ سو پر تھوی آدی انیک اوستھاؤ پ پرے ہے۔ بوہری انی پر تھوی آدک کا کہیں پدا شریر بھراوے ہے۔ سو مہتیا ہی ہے۔ جاتیں۔ وا۔ کا کوئی پرمان نہیں۔ ار۔ پر تھوی آدی تو پرماؤ پند ہے۔ انی کا شریر انتر، لے انتر ایسا سمجھوے تاتیں ہو مہتیا ہے۔ بوہری جہاں پار تھ اٹکے تاتیں ایسی جو بول تا کوں آکاش کہے ہیں۔ کھشن پل آدی کوں کال کہے ہیں۔ سولے دو قول ہی، اوستھو ہیں۔ ستاؤ پ اے پار تھ نہیں۔ پار تھنی کا کھشیر برمن آدک کا پورا پار وچار کرنے کے ار تھنی انی کی کلپنا کھتے ہے۔ بوہری دشا کچھو ہیں ہی نہیں۔ آکاش وے کھنڈ کلپنا کری دشا مانے ہے۔ بوہری اتما فٹے

سولھا متو کہے ہیں۔ پرمان، پریمیے، شے، پر یون، درشانت، سدھانت، اویو، ترک، زنہ،
 وادجلیپ، وینڈا، ہینوا بھاس، چھل، بجانی، بگرہ ستمان۔ تہاں پرمان جاری پرکار کہے ہیں۔
 پرتیکش، اوفمان، شبد، اچھا۔ بوہری آتما دیہ، ارتھ، بدھی، اتیادی پریمیے کہے ہیں۔ بوہری بوہی
 کہا ہے۔ تاکا نام شے ہے۔ جا کے ارتھی پروری ہوئے سو پر یون ہے۔ جا کو وادی پرانی
 وادی ملنے سو درشانت ہے۔ درشانت کری جا کوں ٹھہرائے سو سدھانت ہے۔ بوہری
 اوفمان کے پرچھیا آدی جھنج انگ لے اویو ہیں۔ شے دوری جھے کسی وچاریں ٹھیک ہوتے
 سو ترک ہے۔ پیچھے پرتھی روپ جاننا سو زنہ ہے۔ آجاریہ بشیہ کے پکھش پرانی پکھش
 کری ابھاس سو وادے۔ جانے کی اچھا روپ کتا دے جو چھل جانی آدی دوشن ہوئے
 سو جلیپ ہے۔ پرانی پکھش۔ بہت واد سو وینڈا ہے۔ سانچے ہینو ناہیں لے ابھہ آدی
 بھید لے ہینوا بھاس ہے۔ چھل لے یون سو چھل ہیں۔ سانچے دوشن ناہیں۔ ایسے دوشنا
 بھاس سو جانی ہیں۔ جا کری پر وادی کا بگرہ ہوئے سو بگرہ ستمان ہے۔ یا پرکار نشیادی
 متو کہے سو اے تو کوئی دستو سو روپ تو تیتو ہیں ناہیں۔ گیان کے زنہ کرنے کوں۔ وا۔
 واد کری پانڈتہ پرگٹ کرنے کوں کارن بھوت وچار روپ متو کہے سو انی تیں پر مارتھ
 کاریہ کہا ہوتی ہے کام کرودھ آدی بھاد کوں مٹی زائل ہونا سو کاریہ ہے۔ سو تو اہاں
 پر یون کچھو دکھایا ہی ناہیں۔ پنڈتانی کی نانا میکتی بنانی سو بوہی بھی ایک چار تہے ناہیں
 اے متو متو بھوت ناہیں۔ بوہری کہو گے انی کوں جانیں پر یون بھوت متونی کا زنہ کری
 سکس، تاتیں اے متو کہے ہیں۔ سو ایسے برم پرا تو ویا کرن والے بھی کہے ہیں۔ (ویا کرن)
 پڑھے ارتھ زنہ ہوتی۔ وا۔ بھوجن آدک کے ادھیکاری بھی کہے ہیں۔ بھوجن کے شریہ کی
 ستر تاجھے متو زنہ کرنے کوں ستر تھ ہوئے سو ایسی میکتی کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری جو کہو گے
 ویا کرن بھوجن آدک تو ادشیہ متو گیان کوں کارن ناہیں۔ لوک کاریہ سادھے کوں بھی
 کارن ہیں۔ سو جیسے اے ہیں تیسے ہی تم متو کہے، سو بھی لوک (کاریہ) سادھے کوں کارن
 ہوئے۔ جیسے انہیہ آدک کے جاننے کوں پرتیکش آدی پرمان کہے۔ وا۔ ستمان پرتش آدی
 دے ستمانوک کا زنہ کیا۔ تاتیں جی کوں جانے اوشیہ کام کرودھ آدی دوری ہوئے
 زاکتا پیچھے، وے ہی متو کاریہ کاری ہیں۔ بوہری کہو گے جے پریمیے تو دے آتما داک کا
 زنہ ہوئے۔ سو کاریہ کاری ہے۔ سو پریمیے تو سو ہی دستو ہیں۔ پریمیے کا دے ناہیں، ایسا
 کوئی بھی ناہیں، تاتیں پریمیے متو کاہے کوں کہا۔ آتما دی متو کہنے تھے۔ بوہری آتما داک
 کا بھی سو روپ اینھا پر یون کیا سو پکھشاپ بہت وچار کئے بھاسے ہے۔ جیسے آتما داک

تو سہجوت گن گنی سمبندھ ہے۔ کہنے مارتہ بن ہیں۔ دستو دے بھیدناہیں۔ کسی پر کار کوڑ
 بہن ہوتا بھاسے نہیں۔ کہنے مارتہ کری بھید اچانے ہے۔ تائیں روپ آدی کری اگناہی
 چھہ کیسے کہتے۔ بوہری کہنے دے بھی گنی دے گن ہیں۔ گن میں گنی نیپیا کیسے مانے؟
 بوہری! انی تیں بہن ایک پُرش کہے ہیں۔ سودا کا سو روپ اد کو یہ کہی۔ برتہ پُرش کہے
 تو کہا بوہریں نہیں۔ کیسا ہے کہاں ہے کہنے کرتا پرتا ہے۔ سوتائے۔ جو بناوے گا تہی میں
 وچار گئے ایتھا پنوں بھاسے گا۔ ایسے سانکھیت مت کری کلیتہ متو متھیا جانے۔

بوہری پُرش کوں پر کرتی تیں بہن جانے موکش مارگ کہے ہیں۔ سو پرم تو پر کرتی۔ ارہ
 پُرش کوئی ہے ہی نہیں۔ بوہری کیوں جانے ہی تو بدھی ہوئے نہیں۔ جانی کری مارگ وک
 ملے بدھی ہوئے۔ سو ایسے جانے کھو مارگ آدک گھٹے نہیں۔ پر کرتی کا کو یہ ملے۔ آپ
 اگر تلہ ہے۔ پاک ہے کوں آپ مارگ آدی گھٹا دے۔ تائیں پُرش موکش مارگ نہیں ہے۔

بوہری پر کرتی پُرش کا جدا ہونا موکش کہے ہیں۔ سو پختہ متو تی دے تو پوس متو
 پر کرتی سمبندھ کہے۔ ایک پُرش بہن کیا۔ سو اے تو جدے ہیں ہی۔ ارہ جو کوئی پدارتھ تیں
 متو تی دے کیا ہی نہیں۔ ارہ پُرش ہی کوں پر کرتی نیوگ کھتے۔ جو متھیا بھوسے۔ تو پُرش
 نیارے نیارے پر کرتی بہت ہیں۔ پیچھے سادھن کری۔ کوئی پُرش پر کرتی بہت ہوئے۔

ایسا سدھ بھیا۔ ایک پُرش نہ ٹھہریا۔
 بوہری پر کرتی پُرش کی بھول ہے۔ کو کوئی جہنتی وٹا جہدی ہی ہے۔ سو جو کوں آئی

لاگے ہے۔ چو یا کی بھول ہے۔ تو پر کرتی تینا اندر آدک۔ وارہ پُرش آدک۔ متو اے کیسے مانے؟
 ارہ جہدی ہے تو وہ بھی ایک دستو ہے۔ سر و کو یہ وا کا ٹھہریا پُرش کا کھو کو یہ ہی رہیا
 نہیں۔ کالے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے پُرش موکش ماننا متھیا ہے۔ بوہری تہاں پُرش
 اڈمان آگم لے تین پرمان کہے ہیں۔ سوتنی کاستہ استہ کارنہ جین کے نیلے گرتھن تیں
 جانا۔ بوہری اس سانکھیت مت دے کھن ایشور کوں نہ ملے ہیں۔ کیتی ایک پُرش کوں
 ایشور مانے ہیں۔ کیتی پُرش کوں، کیتی نارائن کوں دو ملے ہیں۔ اپنی اچھا افساری کھنا کہے
 ہیں۔ کھو بھجہ ہے نہیں۔ بوہری اس مت دے کھن جتا دھاسے ہیں۔ کیتی چوٹی ہی لکھیں
 ہیں۔ کیتی مُندت ہو میں۔ کیتی کا تھو ستر پرے ہیں۔ اتیادی انک پرکا و بھیش دھاری
 متو گیان کا آشرہ کری مہنت کہا وے ہیں۔ ایسے سانکھیت مت کارنہ پن کیا۔

(نैयायिक मत निराकरण)

بوہری شجوت دے دے بھید میں۔ نیا ایک، ویشیک۔ تہاں نیا یک مت دے

کہے ہیں۔ تہاں ستو کری پر ساد ہوئے۔ سچ کری چت چھٹا ہوئے۔ تم کری موڈھتا ہوئے۔
 (بیادی نکھن کہے ہیں۔) اِنی رُوپ اوستھا کا نام پر کرتی ہے۔ بوہری تِس تِس بدھی
 پیچے ہے۔ یاہی کا نام مہنتو ہے۔ بوہری تِس تِس اہنکار پیچے ہے۔ بوہری تِس تِس
 سولے ماترا ہو ہیں۔ تہاں پانچ تو گیان اندیہ ہو ہیں۔ سپرشن، رسن، گھران، چکھشو،
 شر در۔ بوہری ایک من ہوئے۔ بوہری پانچ کرم اندیہ ہو ہیں۔ پن، چرن، بہت، لنگہ
 پاؤ۔ بوہری پانچ تن ماترا ہو ہیں۔ رُوپ، رس، گندھ، سپرشن، سبھ۔ بوہری رُوپ تِس
 اگنی، بل، آبل، گندھ تِس پرتھوی، سپرشن تِس پون، سبھ تِس آکاش، بھیا کہے ہیں۔ ایسے
 چوبیس ممتو تو پر کرتی سو رُوپ ہیں۔ اِنی تِس پھن زگن کرتا بھوکتا ایک پُرش ہے۔ ایسے
 پچیس ممتو کہے ہیں۔ سوا اے کھت ہیں۔ جاتیں راج ساہک گن آشرہ بنا کیسے ہوئے۔ ان
 کا آشرہ تو چیتن دوسرے ہی سمجھوے ہے۔ بوہری اِنی تِس بدھی بھی کہیں۔ سو بدھی تو نام
 گیان کا ہے۔ سو گیان گن کا دھاری پدارتھ وٹے اے ہوتے دیکھتے ہیں۔ اِنی تِس گیان
 بھیا کیسے ماننے۔ کوڈ کہے۔ بدھی جُدی ہے۔ گیان جُدا ہے۔ تو من تو آگے شوٹش ماترا
 دہتے کیا۔ ار۔ گیان جُدا کھوئے تو بدھی کس کا نام ٹھہرے گا۔ بوہری تاتیں اہنکار بھیا
 کہا سو پر دستو وٹے دس گروں ہوں ایسا ماننے کا نام اہنکار ہے۔ ساکھشی بھوت جاتے
 کری تو اہنکار ہوتا ناہیں گیان کری اُچھا کیسے کہتے ہے؟ بوہری اہنکار کری شوٹش
 ماترا کہیں اتنی وٹے پانچ گیان اندیہ کہیں سو شریر وٹے نیر آدی آکار رُوپ دوسرے۔
 اندیہ ہیں۔ سو تو پرتھوی آدی وٹ جٹ دیکھتے ہے۔ ار۔ درن آؤک کے جانے رُوپ بھاؤ
 اندیہ تِس سو گیان رُوپ ہیں۔ اہنکار کا کہا پر یون ہے۔ اہنکار بدھی بہت کوڈ کا ہو کول
 دیکھے ہے۔ تہاں اہنکار کری پنچا کیسے سمجھوے؟ بوہری من کیا سو اندر بہت ہی من
 ہے۔ جاتیں دوسرے من شریر رُوپ ہے۔ بھاؤ من گیان رُوپ ہے۔ بوہری پانچ کرم اندیہ
 کہیں سو اے تو شریر کے انگ ہیں۔ مورتیک ہیں۔ اہنکار مورتیک تِس اِنی کا اُچھا کیسے
 ماننے۔ بوہری کرم اندیہ پانچ ہی تو ناہیں۔ شریر کے سرو انگ کاریہ ہیں۔ بوہری درن
 تو سرو جو اُشریت ہے۔ منشی اُشرت ہی تہاں ہی تاتیں سوڈ۔ پوچھ بیادی انگ بھی کرم
 اندیہ ہیں۔ پانچ ہی انکی سکھیا کا ہے کول کھتے ہے۔ بوہری سپرشن آدی پانچ تن ماترا کہیں
 سو رُوپ آدی کچھو جُڈے دستو ناہیں۔ اے تو پرماتنی سیول تنے گن ہیں۔ اے جُڈے
 کیسے پیچے؟ بوہری اہنکار تو مورتیک جو کا پر نام ہے۔ تاتیں اے مورتیک گن کیسے پیچے
 مانے۔ بوہری اِنی پنچ تِس اگنی آدی عجب کہیں سو پرتیکش بھوٹ۔ رُوپ آؤک اگنی آؤک

بھی پوشیں ہیں۔ بُوہری جیسے دے کہیں مانس، میرا شکار آدی کا نشیدہ کرس۔ کہیں اُتم پرشوں کر ہی تھی کا اٹکی کار کرنا بتا دے تیسے لے بھی تھی کا نشیدہ حال۔ اچھی کار کرنا بتا دے ہیں۔ ایسے انیک پرکار کر ہی سمانتا پاتے ہے۔ یدنیہ بی نام آدک اود اور میں۔ تمپانی پریون بھوت ارتھ کی ایتنا پاتے ہے۔ بُوہری ایشور خدا آدی مول شر دھان کی تو ایسا کئے۔ اور اتر شر دھان وٹے گھنری وٹیش ہیں۔ تہاں اُن میں بھی اے وپریت رُوپ وٹے کٹائے کے پوشک، ہنسا دی پاپ کے پوشک، پرشیکش آدی پران میں وور دھ زون کرے ہیں۔ تائیں مسلمانوں کا مت مہا وپریت رُوپ جانا۔ یا پرکار اس کشیترا کال وٹے جی متنی کی پرچر پرورتی ہے۔ تاکا مٹھیا پنا پرگٹ کیا۔

ایہاں کو دیکھ جاے مت مٹھیا ہیں۔ تو بڑے راج آدک۔ وا۔ بڑے و دیا وان اِنی متنی وٹے کیسے پرور تے ہیں؟

تاکا سما دھان۔ جونی کے مٹھیا وانا انا دی تیں ہے۔ سو اِنی وٹے مٹھیا تو ہی کا پوشن ہے۔ بُوہری جونی کے وٹے کٹائے رُوپ کاری کی چاہی ورتے ہے۔ سو اِنی وٹے وٹے کٹائے رُوپ کاری ہی کا پوشن ہے۔ بُوہری راج آدکنی کا روا۔ و دیا وادوں کا ایسے دھرم وٹے وٹے کٹائے رُوپ پریون بدھی ہوئے۔ بُوہری جیو تو لوک تندہ پنا کوں بھی اُلٹھی، پاپ بھی جانی، جنی کاری کوں کیا چاہے ہے۔ جنی کاری کوں کیے دھرم بتا دیں تو ایسے دھرم وٹے کون نہ لاگے۔ تائیں اِنی دھرمی کی وٹیش پرور تی ہے۔ بُوہری کدانت تو دیکھ گا۔ اِنی دھرمی وٹے ویرا گت دیلا بتا دی بھی تو کہے ہیں۔ سو جیسے جھول بنا کھوٹا دروہ چالے ناہیں۔ تیسے ساچے ملائے بنا جھوٹ چالے ناہیں، پر تو سر و کے بت پریون وٹے وٹے کٹائے ہی پوشن کیا ہے۔ جیسے گیتا وٹے اپدیش دیر را د (دیکھ) کراوے کا پریون پرگٹ کیا، ویدانت وٹے شدھ زون کری سوچھد ہونے کا پریون دکھایا۔ ایسے ہی اتیہ جانا۔ بُوہری بیو کال تو بیکر شٹ ہے۔ سو اس وٹے تو بیکر شٹ دھرم ہی کی پرور تی وٹیش ہوئے۔ دیکھو اس کال وٹے مسلمان بہت پر دھان ہوئی گئے۔ ہندو گھٹی گئے۔ ہندو وٹے اور بدھی گئے۔ جینی گھٹی گئے۔ سی بیو کال کا دوش ہے۔ ایسے ایہاں ابار مٹھیا دھرم کی پرور تی بہت پاتے ہے۔ اب پند پنا کے بل میں بکیت لمبکتی کری۔ نامانت سقاہت بھے ہیں۔ تھی وٹے جے تموا وک ناتے ہیں۔ جی کا زون کتے ہے۔

(सारंयमन्त निराकरण)

تہاں سا نکھیہ مت وٹے پچیس تموا لے ہیں * ستوا۔ راج۔ ۱۔ تم۔ ۱۔ اے تیں گن

* प्रकृतेर्मनुस्ततोऽङ्कारः सादृश्यादुच्यते षडङ्कः ।

तस्मादाद्य षोडशकात्पञ्चम्यः पञ्चभूतानि ॥ - २१२०४०: १२

رہے ہے۔ کہ وٹش جائے ہے۔ جو رہے ہے تو جو پتی بدھتی جاسی، تب جو پتی وٹشے ہل دھک
پونوں ہوسی۔ ار۔ وٹش جائے ہے۔ تو آپ کی ستا ناش ہوئے ایسا کار یہ آپا دے کیسے
ماننے۔ تائیں ایسے بھی بنے نہیں۔

لوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو آتما برہم ہی ہے، مایا کا آدرن بیٹے مکت
ہی ہے۔ سو یہ بھی مکتیا ہے۔ یہ مایا کا آدرن بہت تھا تب برہم سیلوں ایک تھا کہ
جدا تھا۔ جو ایک تھا تو برہم ہی مایا روپ بھیا۔ ار۔ جدا تھا تو مایا دوری بھئے برہم وٹشے
لے ہے تب یا کا استیتو رہے ہے کہ نہیں۔ جو رہے ہے تو سر و گیکوں تو یا کلا سیو جدا
بھاسے، تب سیلوگ ہونے میں بلایا کہو، پر تو پرتہ میں تو ملیا نہیں۔ لوہری استیتو
نہیں رہے ہے تو آپ کا ابھاد ہونا کون چاہے۔ تائیں یہ بھی نہ بنے۔

لوہری ایک پرکار موکش کوں ایسا بھی کہی ہے کہ جس جو بدھتی آدک کا ناش بھئے
موکش ہوئے۔ سو شریر کے انگ بھوت من اندیہ تھی کے آدھین گیان نہ رسد کام کو
آدی دھری بھئے ایسے کہنا تو ہے۔ ار۔ تہاں چیتا کا بھی ابھاد بھیا مانے تو پاشان
آدی سان جڑا دستھا کوں کیسے بھلی مانے۔ لوہری بھلا سادھن کرتے تو جان نا بلے
ہے۔ بہت بھلا سادھن کے جان نا کا ابھاد ہونا کیسے مانے؟ لوہری لوک وٹشے گیان
کی مہنتا ہیں۔ جڑنا کی تو مہنتا نہیں، تائیں نہ ہونے نہیں۔ ایسے ہی ایک پرکار کلپنا کری
موکش کوں بتا دے سو کچھو تھارتھ تو جانے نہیں، سنار اوستھا کی مکتی اوستھا وٹشے
کلپنا کری۔ اپنی اچھا اوساری کہے ہیں۔ یا پرکار ویدات آدی متنی وٹشے ایمتارو پن
کرے ہیں۔

(मुस्लिममत सम्बन्धी विचार)

لوہری ایسے ہی مسلمانوں کے مت وٹشے ایمتارو پن کرے ہیں۔ جیسے وہ برہم کوں
سرودیائی، ایک، زبجن، سرو کا کرتا ہر تالے ہیں۔ تیسے اے خدا کوں ملے ہیں۔ لوہری
جیسے دے اوتار بھئے مانے ہیں۔ تیسے اے پیغمبر بھئے مانے ہیں جیسے پیہ باب کا لیکھا لینا، بھیا
ہو گیکہ دند، دی دینا ٹھہراوے ہیں۔ تیسے اے خدا کے ٹھہراوے ہیں۔ لوہری چیسے دے کو
آدی کوں پوجہ کہے ہیں۔ تیسے اے سور آدی کوں کہے ہیں۔ سب ترنگ آدک ہیں۔ لوہری
جیسے دے ایشور کی بھگتی تیں مکتی کہے ہیں۔ تیسے اے خدا کی بھگتی تیں کہے ہیں۔ لوہری جیسے
دے کہیں دیا پوٹیں، کہیں منسا پوٹیں۔ تیسے اے کہیں مہر کرنی پوٹیں، کہیں ذبح کرنا
پوٹیں۔ لوہری جیسے دے کہیں پیش پرون کرنا پوٹیں، کہیں وٹشے سیلوں پوٹیں تیسے اے

امیت انک آدک کا گیان ہونے کا۔ جن بدھی ہوتے۔ وار پھوی آکاٹھ آدی دھے
 عمن آدک کی ٹھکٹی ہونے۔ وا۔ شریر دھتے آرو گیتا دھتے ہونے تو سو لوک
 کا یہ ہیں۔ دیو آدک کے سو پوری ایسی شکتی پاتے ہے۔ انی میں کھو اپنا بھلا تو
 ہوتا ناہیں، بھلا تو دھتے کٹانے کی واسنا میں ہوتے۔ سوائے تو دھتے کٹانے پوٹھے
 کے پاتے ہیں۔ تا میں اے سرو سادھن کھو ہتکاری میں ناہیں۔ انی دھتے کٹانے بہت
 مرن آدی پوینت ہوتے۔ ار۔ بہت سدھے ناہیں۔ تا میں گیان و سچا اپنا کھد کرے ناہیں۔
 کٹانی جیو ہی ایسے سادھن دھتے لاگے ہیں۔ تو پوری کا ہو کوں بہت تیش چرن آدی کرے
 موکش کا سادھن کھن بتا دے۔ کا ہو کوں سکھ پنے ہی موکش بھیا نہیں۔ اوھو آدک
 کوں پریم بھگت کہیں، جن کوں تو تپ کا پردیش دیا کہیں، ویشا دھتے کے بنا پریم
 نام آدی کہی میں ترنا بتا دیں، کھو تھل ہے ناہیں۔ ایسے موکش پارک کوں امیتا
 پر سولے میں۔

(अन्यमत कल्पितमोक्षमार्ग की मीमांसा)

تو پوری موکش سو روپ کوں بھی انیتا پر روپ میں تہاں موکش ایک پر کار تا د
 ہیں۔ ایک تو موکش ایسا کہے ہیں۔ جو کھن دھام دھتے ٹھاکر شکاری بہت ناگ بھول
 ولاس کرے ہیں تہاں جائے رات ہوتے۔ ارستی کی ٹھل کیا کرے سو موکش ہے۔
 سو ہو تو دھتے ہے۔ پریم تو ٹھاکر بھی سنا دی وشد و شیا شکت ہوٹے رہا ہے۔ تو بھیا
 راج آدک ہے۔ تیساری ٹھاکر بھیا۔ تو پوری انہ پاسی ٹھل کراہتی بھتی۔ تب ٹھاکر کے
 پرادھین پنا بھیا۔ تو پوری جو ہو موکش کوں پاتے تہاں ٹھل کیا کرے۔ تو جیسے راجہ کی
 چاکری کرنی تیے ہو بھی چاکری بھتی تہاں پرادھین بھتے رسکھ کیسے ہوتے؟ ہوئے ناہیں۔
 تو پوری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ ایشور کے سمان آپ ہوئے۔ مو بھی مھتا ہے۔
 جو اس کے سمان او بھی جدا ہوئے ہے تو بہت ایشور بھتے۔ لوک کا کرنا ہوتا کون ٹھلے
 گا؟ سب ہی ٹھلے تو بہن اچھا بھتے پر سر و دھتے ہوتے۔ اک ہی ہے تو سنا تہ بھتی
 نیون ہے، تاکے نیچا پنے کری آتے ہونے کی آکٹا رہی، تب ٹھکی کیسے ہوئے؟ جیسے پھوٹا
 راجہ بڑا راجہ سنا دھتے ہوئے۔ تیے چوٹا بڑا ایشور مھتی دھتے بھی بھیا ہوئے ناہیں۔
 تو پوری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو کھن دھتے دیک کی سی ایک، جونی ہے،
 تہاں جیونی دھتے جیونی پاتے لے ہے۔ سو ہو بھی مھتا ہے۔ دیک جیونی تو نور تیک
 پھیتن ہے۔ سو ایسی جیونی تہاں کیسے سمجھو؟ تو پوری جیونی میں جیونی میں جیونی

ار۔ اپنے مان فوج آدک پیجا دے۔ یا میں کہا سدھی ہے؟ بوہری پرانا نام آدی کا سادھن
 کرے پون کون پڑھانے سادھی لگائی کہے سو پو تو جیسے ت سادھن میں ہست
 آدک کری کریا کرتے تھے یہاں بھی سادھن میں پون کری کریا کری۔ ہست آدک
 ار۔ پون لے تو شریہ ہی کے انگ ہیں۔ اپنی کے سادھن میں آتم ہست کیسے سادھیں؟
 بوہری تو کہے گا۔ تہاں من کا وکھپ مٹے ہے۔ 'سکھ اچھے ہے۔' ہم کے دشی بھوت پنا
 نہ ہوئے۔ سو پو مہتیا ہے۔ جیسے ہند راوٹے جتنا کی پروردی مٹے تھے پون سادھن
 میں یہاں جتنا کی پروردی مٹے ہے۔ تہاں من کو روکی رکھیا ہے۔ کچھ واسنا تو
 مٹی ناہیں۔ تا میں من کا وکھپ مٹیا دیکھتے۔ ار۔ جتنا یا سکھ کون بھوکے ہے۔ تا میں سکھ
 پکھا دیکھتے۔ ار۔ اس سادھن ولے تو اس کھنتر وٹے بٹے ہیں۔ تہی وٹے کوئی امر
 دیتا ناہیں۔ اگنی لگائیں تاکا بھی مرن ہوتا دیسے ہے۔ تا میں ہم کے دشی بھوت ناہیں
 پو بھوتی کلپنا ہے۔ بوہری جہاں سادھن وٹے کچھ جتنا ہے۔ ار۔ تہاں سادھن
 میں شبد مٹے تاکوں اہندنا دتا دے۔ سو جیسے وینا دگ کے شبد مٹنے میں سکھانا
 تھے جس کے مٹنے میں سکھ ماننا ہے۔ اہاں تو وٹے پو شن بھیا پر دانتہ تو کچھ ناہیں۔
 بوہری پون کا کھنے پھینے وٹے 'سوہ' ایسے شبد کی کلپنا کری تاکو **अप्राजाप**
 کہے ہں۔ سو جیسے تیر کے شبد وٹے کو ہی شبد کی کلپنا کرے۔ کچھ تیرا تھ اودھاری ایسا
 شبد کہتا ناہیں۔ تھے یہاں 'سوہ' شبد کی کلپنا ہے کچھ پون ارتھ اودھاری ایسا
 شبد ہوتا ناہیں۔ بوہری شبد کے جینے مٹنے ہی میں تو کچھ پھل پراپتی ناہیں، ارتھ
 اودھارے پھل پراپتی ہوئے۔ سو 'سوہ' شبد کا تو ارتھ ہوئے سو ہوں چھوں یہاں
 ایسی ایکشا چاہیے ہے۔ 'سو' کون؟ تب تاکا زنیہ کیا چاہیے۔ جائیں ت شبد کے ار۔
 یت شبد کے نتیہ سمبندھ ہے۔ تا میں دستو کا زنیہ کری تا وٹے اہم بھدی دھارنے
 وٹے 'سوہ' شبد ہے۔ تہاں بھی آپ کوں آپ اوتھوے تو 'سوہ' شبد سمبھو ہے
 ہی ناہیں۔ پر کوں اپنے سو پو پتا دے وٹے 'سوہ' شبد سمبھو ہے جیسے پش
 آپ کوں آپ جاتے تہاں 'سوہوں چھوں' ایسا کا بے کوں کھیلے کوئی امیہ جو پ
 کوں نہ بھانتا ہوئے۔ ار۔ کوئی اپنا کھن بھانتا ہوئے تب دا کوں کہے **जो ऐसा**
 'سوہ' تھے ہی یہاں جانتھ بوہری کھنیں للاٹ بھونہ۔ ار۔ ناسیکا کا اگر کے
 دیکھنے کا سادھن کری پریکھی آدی کا دھیان بھیا کہی پرارتھ مانے سو تیز کی پوری
 پھرے مورتیک دستو دیکھی یا میں کہا سدھی ہے۔ بوہری ایسے سادھن میں پخت

کرے۔ سو اہاں پوچھتے ہے: پر ہم تو ٹھاکر کے کھٹو دھا تر شا دک کی پڑا ہو سی نہ ہوتی
 تو ایسی کلپنا کیسے سمجھوے۔ ار۔ کھٹو دھا دی کری پیرت ہوئے سو دیکھل ہوتی تب
 ایشور وکھی بھیا اور کا دکھ کیسے دودی کرے۔ بوہری بھوجن آدی سامگری آپ تو ان
 کے ارتھی اپن کری، سو کری، پیچھے برسا د تو ٹھاکر دے تب ہوتے۔ آپ ہی کا گویا
 نہ ہوتے۔ جیسے کو د راجہ کی بھینٹ کرے پیچھے راجہ کے تو یا کوں گرسن کرنا یوگیہ۔ ار۔
 آپ راجہ کی بھینٹ کرے۔ اور راجہ تو کچھو کے ناہیں، آپ ہی راجہ موکوں بکسی، ایسا
 کہی واکوں انگی کار کرے تو یہو خیال بھیا۔ تیسے اہاں بھی ایسے کے بھگتی تو سمی ناہیں،
 ہاسہ کرنا بھیا۔ بوہری ٹھاکر۔ ار۔ تو دوتے ہو کہ ایک ہو۔ دوتے ہو تو تیسے بھینٹ کری،
 پیچھے ٹھاکر تھے سو گرسن کیجے، آپ ہی تیں گرسن کا ہے کوں کرے ہے۔ ار۔ تو کہے گا
 ٹھاکر کی تو مورتی ہے تا تیں میں ہی کلپنا کروں ہوں، تو ٹھاکر کا کرنے کا کاری میں
 ہی کیا۔ تب تو ہی ٹھاکر بھیا۔ بوہری جو ایک ہو تو بھینٹ کرنی، برسا د کرنا، کچھو بھیا۔
 ایک بھینے ہو دو ہار سمجھوے ناہیں تا تیں بھوجن آسکت رشتی کری، ایسی کلپنا کرنے
 ہے۔ بوہری ٹھاکر کے ارتھی رتہ کان آدی کرانا، شیت گرسن ہست آدی دقتی دتے
 سناری کے سمجھوتی ایسی دتے سامگری بھیلی کرنی اتادی کاریہ کرے۔ تہاں نام تو
 ٹھاکر کا لینا۔ ار۔ اندرینی کے دتے اپنے پوشنے سو دتے آسکت جیونی کری ایسا اباتے
 کیا ہے۔ بوہری جنم وواہ آدک کی۔ ار۔ سو نا جاگن اتادی دک کی کلپنا تہاں کرے ہے ہو
 جیسے رکی گدا گدینی نا خیال کری کو توں کریں۔ تیسے ہو بھی کو توہل کرے۔ تیسے ہو بھی
 کو توہل کرنا ہے۔ کچھو برسا د توہل گن ہے ناہیں۔ بوہری لڑکے ٹھاکر کا۔ سو انگ شتے
 پیشا دکھاوے۔ تاکر می اپنے دتے پوشیں۔ (ار۔ کہیں ہو بھی بھگتی ہے۔) اتادی کہا کہتے
 اتی ایسی ایک وپریتا سنگن بھگتی دتے یا ہے۔ ایسے دوتے پر کار بھگتی کری
 موکش مارگ کہیں تا کوں بھیا دکھا

(پونا دی ساخن دھارا جانی ہونے کا پر تپہ)

بوہری کینی جی پون آدک کا سادھن کری آپ کوں گیانی مانے ہیں۔ تہاں پونا دی
 شتو منا روپ تا سیکا دھاری پون کے تہاں ورن آدک بھیدی تیں پون ہی کوں
 پر بھوی ستوا دیک روپ کہنا کرے ہیں۔ تاکا د گیان کری کچھو سادھن تیں ہست کا گیان
 ہوتے تا تیں ہست کوں ایشٹ ایشٹ بناوے۔ آپ ہست کہا دے سو ہو تو نوک کا
 ہے۔ کچھو موکش مارگ ناہیں جیونی کوں ایشٹ ایشٹ بتائے ان کے راگ دیش بدھا

کے ارٹھی یتن کئے کہیں سوائے فوجہ کے کاریہ ہیں۔ کو توہن آدی کئے کہیں سوہاسیہ
 آدک کے کاریہ ہیں۔ ایسے لے کاریہ کرو دھ آدی کری ٹیکت بھتے ہی بنے۔ یا پر کار کام
 کرو دھ آدی کری بیجے کاریہ کو پرگٹ کری کہیں، ہم ستوئی کرے ہیں۔ سو کام کرو دھ
 آدی کے کاریہ ہی ستوئی یوگیہ بھتے قوندیہ کون ٹھہریں گے۔ جی کی لوک دیشے۔ وا۔
 شاسترو شے آیتیت تندا پایے تخی کاریہ کا ودن کری ستوئی کرناں تو بہت چنگل کا
 سا کاریہ بھلا۔ ہم پوچھیں ہیں۔ کو تو کسی کا نام تو کہے ناہیں۔ ار۔ ایسے کاریہ ہی کا ندین
 کری کہیں، کسی نے ایسے کاریہ کہے ہیں، تب تم واکوں بھلا جا تو کہہ برا جاؤ۔ جو بھلا جاؤ
 تو پانی بھلے بھتے، برا کون رہا۔ برے جاؤ تو ایسے کاریہ کوئی کرو۔ سو ہی برا بھلا۔
 پکشتیات ریت نیائے کرو۔ جو پکشتیات کری کہو گے، ٹھا کر کا ایسا ودن کرنا بھی ستوئی
 ہے تو ٹھا کر ایسے کاریہ کہے ارٹھی کہے۔ ندیہ کاریہ کرنے میں کہا سہی بھتی ہا کہو گے
 پر مدتی چلا دے کے ارٹھی کئے تو پر مدتی سیون آدی ندیہ کاریہ کی پر مدتی
 چلا دے میں آپ کے۔ وا۔ انہ کے کہا نفع بھیا۔ تا میں ٹھا کر کے ایسا کاریہ کرنا سمجھو
 ناہیں۔ بوہری جو ٹھا کر کاریہ نہ کئے، تم ہی کہو ہو، تو جا میں دوش نہ تھا۔ تا کوں دوش
 لگایا، تا میں ایسا ودن کرنا تو نڈا ہے، ستوئی ناہیں۔ بوہری ستوئی کرتیں جی گنتی
 کا ودن کرے، پس روپ ہی پر نام ہوتے۔ وا۔ تخی ہی دیشے اوراگ آدے۔ سو کام
 کرو دھ آدی کاریہ کا ودن کرتاں آپ بھی کام کرو دھ آدی روپ ہوتے، اٹھوا کام
 کرو دھ آدی دیشے اوراگی ہوتے تو ایسے بھاؤ تو بھلے ناہیں، جو کہو گے، بھگت ایسے
 بھاؤ نہ کرے ہیں۔ تو پر نام بھتے بنا ودن کیسے کیا۔ تخی کا اوراگ بھتے بنا بھگتی
 نیسے کری۔ سو لے بھاؤ ہی بھلے ہوتے تو برہمچریہ کوں۔ وا۔ کھشادک کوں بھلے کا ہے
 کوں کہے۔ انی کے تو پر سہر پرتی پکشتی پائے۔ بوہری سگن بھگتی کرنے کے ارٹھی
 رام، کرشن آدک کی مورتی بھی شرنکار آدی کئے۔ وکر تو آدی بہت استری آدی سنگ
 لئے ناہے ہیں۔ جا کوں دیکھتے ہی کام کرو دھ آدی بھاؤ پرگٹ ہوتے آدے۔ ار۔ ہادیو
 کے سنگ ہی کا آکار بنا دے ہیں۔ دیکھو دھمنا، جا کا نام لئے لہج آدے، جگت جس کو
 دھا نکیا رکھے، تاکے آکار کا پوجن کرادے ہیں۔ کہا انہ تک۔ وا۔ کے شہتے ہر نو گھنی
 دھمنا ایسے ہی کہے پرگٹ ہوتے۔ بوہری سگن بھگتی کے ارٹھی مانا پرکار دیشے سامگری
 پھیلی کریں۔ بوہری نام تو ٹھا کر کا کرے۔ ار۔ تخی کوں آپ بھو گے۔ بھوجن آدی ناہے۔
 بوہری ٹھا کر کوں بھوگ لگایا کہہ، پیچھے آپ ہی پر سادگی کلپنا کری، تا کا بھکشن آدی

کری۔ "قہری میں ہوں"۔ سولے تینوں ہی بھرم ہیں۔ بو بھگتی کرن ہارا چتن ہے۔ کہ بو
 ہے جو چیتا ہے۔ تو بو چیتا برہم کی ہے۔ کہ اس ہی کی ہے۔ جو برہم کی ہے۔ تو
 میں داس ہوں۔ ایسا ماننا تو چیتا ہی کے ہوئے۔ سو چیتا برہم کا سو بھاد بھریا۔
 ار۔ سو بھاد سو بھادی کے تادامتھ۔ سمندھ ہے۔ تہاں داس۔ ار۔ سو امی کا سمندھ
 کیسے ہے؟ داس سو امی کا سمندھ تو بہن پدارتھ ہوتے ہی ہے۔ بوہری جو بوہ
 چیتا اس ہی کی ہے۔ تو بوہ اپنی چیتا کا دھنی جدا پدارتھ بھریا تو میں انش ہوں
 وا۔ بوہ تو ہے۔ سو میں ہوں۔ ایسا کہنا۔ بھوٹا بھسا۔ بوہری جو بھگتی کرن ہارا چٹے۔
 تو بوہ کے بدھی کا ہونا سمجھو ہے۔ ایسی بدھی کیسے بہتی تائیں میں داس ہوں۔
 ایسا کہنا تو ب ہی ہے جب جیسے جیسے پدارتھ ہوتے۔ ار۔ تیرا میں انش ہوں۔
 ایسا کہنا ہے ہی تائیں۔ جاتیں تو۔ ار۔ میں ایسا تو بہن ہوتے۔ تب ہی ہے سوانش
 انشی بہن کیسے ہوتے؟ انشی تو کوئی ہڈا دھو ہے تائیں۔ انشی کا سمودائے سوہی
 انشی ہے۔ ار۔ تو ہے سو میں ہوں۔ ایسا۔ پن ہی دھندھ ہے۔ ایک پدارتھ دھتے ہو
 بھی مانے۔ ار۔ واکوں پر بھی مانے سو کیسے سمجھو ہے؟ تائیں بھرم پھوڑی برہم
 کرنا۔ بوہری کہتی نام ہی ہے ہیں۔ سو۔ جا کا نام ہے تاکا سوہوپ بھانے بنا پھول
 نام ہی کا چنا کیسے کاریہ کاریہ ہوتے۔ جو تو کہے گا۔ نام ہی کا ایسے ہے۔ تو جو
 نام ایشور کا ہے۔ سوہی نام کہی پالی پڑش کا دھریا۔ تہاں دھوئی کا نام آجادن۔
 دھتے پھل کی سماتا ہوتے سو کیسے ہے۔ تائیں سوہوپ کا برہم کری پیچھے بھگتی
 کرنے یوگیہ ہوتے تاکی بھگتی کرتی۔ ایسے برہن بھگتی کا سوہوپ دکھایا۔
 بوہری جاں کام کر دھ آدی کری۔ نیچے کاریہ کا درن کری۔ ستومیہ آدی کیسے
 تاکوں سکن بھگتی کے ہیں۔ تہاں سکن بھگتی دھتے لوکک شرنگار درن پیسے نایک
 نایکا کا کرچے نیچے ٹھاکر ٹھوڑانی کا درن کریں ہیں سوہی کیا پیکیا استری سمندھی
 نیوگ دیوگ سوہوپ سر دھوہار تہاں سوہوپ ہیں۔ بوہری مشان کرنی استری کا
 دستر۔ چڑواناں دھمی ٹوٹا۔ استری کے نگاں پڑناں استری کے آگے ناچنا۔
 اتیادی جی کاریہ کول سنساری بھی کرتے دھتے دلچت ہوتے تھی کاریہ کا کہنا
 بھرا دے ہیں۔ سو ایسا کاریہ اتی کام پیرت نیچے ہی نہیں۔ بوہری دھ آدک کھیں
 سولے کر دھ کے کاریہ ہیں۔ اپنی مہا دکھانے کے ادھی تھانے کے کہیں سولے
 مان کے کاریہ ہیں۔ انیک چھل کئے کہیں سولے کے کاریہ ہیں۔ دھتے سامگری کی پڑی

و شیش بچاتے ہیں تو کچھ دوش نہیں۔ ایسے ہی اللہ موکش مارگ ندپ بھادنی کا انتقا کلنا کرے ہیں۔ توہری ایسی کلنا کری کو شیش سیوے ہیں۔ اب بکمش بکھے ہیں۔ ورن آدی بھدنا ہیں۔ کرے ہیں۔ بن کر یا آچیں ہیں۔ اتیادی وپریت ندپ پر دے ہیں۔ جب کوڈ پوچھے تب کہے۔ اے تو شریر کا دھرم ہے۔ اتھوا جیسی پرالبدھی ہے۔ تیسے ہوئے۔ اتھوا جیسے ایشور کی اچھا ہوئے۔ تیسے ہوئے۔ ہم کو تو وکپ نہ کرنا۔ سو دیکھو جھوٹ۔ آپ جانی جانی پرورے تاکوں شریر کا دھرم بناوے۔ آپ ادبی ہوئے کاریہ کرے۔ تاکوں پرالبدھی کہے۔ آپ اچھا کری سیوے تاکوں ایشور کی اچھا بناوے۔ وکپ کرے۔ ار۔ کہے ہم کون تو وکپ نہ کرنا۔ سو دھرم کا اشرم لیتے دے کٹائے سیوے۔ تاتیں ایسی جھوٹی دیکھتی بناوے ہے۔ جو اپنے پرنام کچھ بھی نہ ملاوے تو ہم یا کا کر تو یہ نہ مانیں۔ جیسے آپ دھیان دھرے تھپتھے ہے کوڈ اپنے اوپری۔ دسترگیری گیا تھاں آپ کچھ سٹھی نہ بھیا تھاں تو تاکا کر تو یہ نہیں۔ سو سنا۔ ار۔ آپ دستر کون اچی کار کری ہرے اپنی شیتاک ورننا منائے کھی ہوئے۔ تھاں جو اپنا کر تو یہ مانے ناہیں سو کھے سمجھوے۔ توہری کو شیش سیوے بکمش بکھنا اتیادی کاریہ تو پرنام لکس بنا ہوتے ہی ناہیں۔ تھاں اپنا کر تو یہ کیسے نہ مانے۔ تاتیں جو کام کرودھ آدی کا ابھاد ہی بھیا ہوئے تو تھاں کسی کریانی دے پرورتی سمجھوے ہی ناہیں۔ ار۔ جو کام کرودھ آدی پائے ہے۔ تو جیسے اے بھاد تھوڑے ہوئے تیسے پرورتی کرنی۔ سو چھند ہوئے انی کو بدھادنا تمکیت ناہیں۔

(भक्ति योग मीमांसा)

تھاں بھکتی زغن سگن بھید کری دوئے پرکار کھی میں تھاں ادویت پریم پریم کی بھکتی کرنی سو زغن بھکتی ہے۔ سو ایسے کرے ہیں۔ تم۔ زکار ہو۔ زجن ہو۔ من بچن۔ کے۔ اگر چہ ہو۔ پار ہو۔ سرو دیانی ہو۔ ایک ہو۔ سرو کے پرانی یا لک ہو۔ ادھم ادھاک ہو۔ سرو کا کرتا رہتا ہو اتیادی و شیشنی کری گن گادیں ہیں۔ سو انی دے کیسی تو زکار آدی و شیش ہیں۔ سو ابھاد روپ ہیں۔ تہی کون سرو تھا ملے ابھاد ہی بھلے۔ ہاتیں آکار آدی بنا و ستو کیسے ہوئی۔ توہری کیسی سرو دیانی آدی و شیش سمجھوی ہیں۔ سو جن کا سمجھو یا لود کھا یا ہی ہے۔ توہری ایسا نہیں جو جیہ۔ ی کری میں تھارا دھس جھوٹا شستر دوشی کری تھارا ایش ہوں۔ توہری

ہے، برہم نیا رہے۔ سو وہ نیا برہم قہمی ہے۔ کہ اور ہے۔ جو قہمی ہے تو ترے میں
 برہم ہوں۔ ایسا ماننے والا جو گیان ہے سو تو من سو روپ ہی ہے۔ من میں جدا
 نہیں۔ ار۔ آپا ماننا آپ ہی دتے ہوئے۔ جا کوں نیا را جائیں، جس دتے آپو مانو
 جائے نہیں۔ سو من میں۔ نیا را برہم ہے۔ تو من روپ گیان برہم دتے آپو کا ہے کوں
 مانے ہے۔ بوہری جو برہم اور ہی ہے تو تو برہم دتے آپو کا ہے کوں مانے۔ تائیں
 بھرم چھوڑی ایسا جانی۔ جیسے سپرشن آدی اندر تو شریر کا سو روپ ہے سو جڑ
 ہے۔ یا کے دواری جو جان پو ہوئے۔ سو آتما کا سو روپ ہے۔ تیسے ہی من بھی
 سو گھشم پرمانی کا پنج ہے۔ سو شریر ہی کا انگ ہے۔ تائے دواری جان پنا ہو
 ہے۔ وا۔ کام کرودھ آدی بھاؤ ہو ہیں۔ سو سو آتما کا سو روپ ہے۔ ویشیش
 اتنا۔ جان پناں تو پنج سو بھاؤ ہے۔ کام کرودھ آدی آپا دھک بھاؤ ہیں۔ جس کری
 آتما شدھ ہے۔ جب کال پائے کام کرودھ آدی میں گے۔ ار۔ جان پنا کے
 من اندر کا آدھین پنا سے گا۔ تب کیوں گیان سو روپ آتما شدھ ہو گا۔ لیے
 ہی بدھی اہنکار آدک بھی جانی لینے جاتیں من۔ ار۔ بدھی آدک ایکارتھ ہیں۔ ار۔
 اہنکار آدک ہیں۔ تے کام کرودھ آدک وٹ آپا دھک بھاؤ ہیں۔ انی کوں آپ
 میں بھن جاننا بھرم ہے۔ انی کوں اپنے جانی آپا دھک بھاؤنی کے اہنکار کرنے
 کا ادیم کرنا یوگیہ ہے۔ بوہری جنی میں انی کا اہنکار نہ ہونے سکے۔ ار۔ اپنی ہمتنا
 چاہیں تے جو انی کوں اپنے نہ بھرائے۔ سو چھند پرور میں ہیں۔ کام کرودھ آدی
 بھاؤنی کوں بدھائے دتے سامگری دتے۔ وا۔ ہنسا دی کاری دتے تیر ہو
 ہیں۔ بوہری اہنکار آدک کا تیاگ کوں بھی انیہا مانے ہیں۔ سرو کوں پر برہم
 ماننا نہیں آپو نہ مانوں تاکوں اہنکار کا تیاگ بتاویں سو ہتھیارے۔ جائے کوں
 آپ ہے کہ نہیں۔ جو ہے تو آپ دتے آپو کیسے نہ مانے۔ جو آپ نہیں ہے تو
 کوں برہم کوں مانے ہے؟ تائیں شریر آدی پر دتے اہم بدھی نہ کرنی تھا۔ اہنکار
 نہ ہونا سو اہنکار کا تیاگ ہے۔ آپ دتے اہم بدھی کرنے کا دوش نہیں۔ بوہری
 سرو کوں سمان جاننا، کوئی دتے بھید نہ کرنا تاکوں راگ دوش کا تیاگ بتاویں۔
 ہیں۔ سو بھی ہتھیارے۔ جاتیں سرو پدارتھ سمان ہیں نہیں۔ کوئی چیتن ہے۔ کوئی
 اچیتن ہے۔ کوئی کیسا ہے۔ کوئی کیسا ہے۔ تہی کوں سمان کیسے مانے؟ تاویل
 پر دروینی کوں ایشٹ ایشٹ نہ ماننا۔ راگ دوش کا تیاگ ہے۔ پدارتھنی کا

ہی کے ارتقی پٹھانے ہیں۔ یہاں گھات کرنے کا دوش نہیں۔ بوہری میٹھ آدک کا ہونا شرٹو آدک کا دلشنا ایتادی پھل دکھانے اپنے لوبھ کے ارتقی راجا کو کئی کول بھرا دے۔ سو کوئی دیش تیں جیون لکے سو تیکش و مدھ ہے۔ تیسے سنسائے دھرم۔ ار۔ کار یہ بدھی اپنا پتیکش و مدھ ہے۔ پر تو جی کی سنسائے کرنی کہی تہی کی تو کچھو شکتی نہیں، ان کی کامو کول پڑا نہیں۔ جو کسی شکتی دان کا۔ وا۔ اشٹ کا ہوم کرنا ٹھہرایا ہوتا۔ تو ٹھیک پڑتا۔ بوہری پاپ کا بچے نہیں۔ تاتیں پانی ڈربل کے گھانک ہوئے۔ اپنے لوبھ کے ارتقی اپنا۔ وا۔ انہ کا بڑا کرنے دیشے ت پر بچے ہیں۔ بوہری موکش مارگ 'گیان یوگ' بھکتی یوگ کری دوتے پر کار پڑوے ہیں۔ اب گیان یوگ کری موکش مارگ کہے ہیں، تاکا سوڈوپ کہے ہیں۔

(ज्ञानयोग मीमांसा)

ایک ادویت سرو دیانی پریم برہم کو جاننا تاکو گیان کہے ہیں۔ سو تاکا مہتیا پنا پوروے کیا ہی ہے۔ بوہری آپ کوں سرو تھا شدھ برہم سوڈوپ ماننا، کام کرودھ آدک۔ وائیر پر آدک کوں بھرم جاننا تاکو گیان کہے ہیں۔ سو بوہرم ہے۔ آپ شدھ ہے تو موکش کا اپائے کہے کوں کرے ہیں۔ آپ شدھ بھرم ٹھہریا تب کر تو یہ کہا رسیا، بوہری پرتیکش آپ کے کام کرودھ آدک ہوتے دیکھتے ہیں۔ ار شیر پر آدک کاسنوگ دیکھتے ہے سو انی کا اھاد ہوگا تب ہوگا۔ درتمان دیشے انی کا سد بھاؤ ماننا بھرم کیسے بھیا، بوہری کہے ہیں، موکش کا اپائے کرنا بھی بھرم ہے۔ جیسے جیوڑی تو جیوڑی ہی ہے۔ تاکوں سرپ ہلانے تھا سو بھرم تھا۔ بھرم میں جیوڑی ہی ہے۔ تیسے آپ تو برہم ہی ہے۔ آپ کو اشدھ جانے تھا سو بھرم تھا بھرم میں۔ آپ برہم ہی ہے۔ سو ایسا کہنا مہتیا ہے۔ جو آپ شدھ ہوئے۔ ار تاکوں اشدھ جانے تو بھرم۔ ار۔ آپ کام کرودھ آدی بہت اشدھ ہوئے رسیا تاکوں اشدھ جانے تو بھرم کیسے ہوئی۔ شدھ جانے بھرم ہوئی۔ سو جھوٹا بھرم کری۔ آپ کو شدھ برہم ملنے کہا بدھی ہے۔ بوہری تو کہے گا۔ اے کام کرودھ آدک تو من کے دھرم ہیں، برہم نیا ہے تو جھ کو پوچھتے ہے۔ سن تیرا سوڈوپ ہے۔ کہ نہیں۔ جو ہے تو کام کرودھ آدک بھی تیرے ہی بچے۔ ار۔ نہیں ہے، تو تو گیان سوڈوپ ہے کہ جڑے۔ جو گیان سوڈوپ ہے تو تیرے تو گیان من اندر یہ دھاری ہی ہوتا دیسے ہے۔ انی بنا کوئی گیان بتا دے تو تاکوں جڈا تیرا سوڈوپ مانے سو بھاستا نہیں۔ بوہری من گیانے دھا تو کاسن شدھ نیچے ہے۔ سو من تو گیان سوڈوپ ہے۔ سو بوہریاں کس کا ہے۔ تاکوں بتائے سو جڈا کوئی بھاسے نہیں بوہری جو تو جڑے تو گیان بنا اپنے سوڈوپ کا دھار کچھ کرے ہیں۔ ہوئے نہیں۔ بوہری تو کہے

کیا۔ ار سوہی آدی دشتے دا سورن آدی دشتے ہی برہم ہے۔ تو سورن اُجالا کرے ہے۔ سورن دھن ہے۔ (ایادی گنتی کری۔ برہم مانیا سورن دت دیپ آدک بھی اُجالا کرے ہیں۔) سورن دت دیپ لہو آدی بھی دھن ہیں۔ (ایادی گنتی کرے پڑھنی دشتے بھی ہیں۔) کون بھی برہم مانو پڑھو مانو پڑھو جانی تو ایک بھی۔ سو جھوٹی مہنتا مہنتا کے ارہتی انیک پرکار بھی بناوے ہیں۔

بوہری انیک جوالا مانی آدی دیوی تہی کول مایا کا سورن کہی۔ ہنسا دک پاپ اُجالے پوجا مہراوے سو مایا تو ندر ہے۔ تاکا پوجا کیسے سمجھو۔ ۱۹۔ ہنسا دک کرنا کیسے بھلا ہے؟ بوہری گونمرپ آدی پشوا بھگمش بھگمش آدی بہت تہ کول پوجہ کہیں۔ اگنی۔ پون جیل آدی کول دیو مہراوے پوجہ کہیں۔ دیکش آدک کول پوجی بناتے پوجہ کہیں۔ بہت کہہ کئے پُرش لنگی نام بہت ہے ہوتے تہی دشتے برہم کی کلپنا کری۔ ار۔ استری لنگی نام بہت ہوتے تہی دشتے مایا کی کلپنا کری۔ انیک دستوئی کا پوجن مہراوے ہیں۔ انی کے پوجن کہا ہوگا۔ سو کچھو دچار ناہیں۔ جھوٹے لوک پر پوجن کے کارن مہراوے جگت کول بھراوے ہیں۔ بوہری دے کہے ہیں۔ ودھا تا شریر کول گھڑے ہے۔ بوہری ہم دے ہے۔ بوہری مہرے ہم کے دوت لینے آویں ہیں۔ موٹے پچھے مارگ دشتے بہت کال لاگے ہے۔ بوہری تہاں پنیہ پاپ کا لیکھا کریں ہیں۔ بوہری تہاں دند آدک دے ہیں۔ سو اے پکلت جھوٹی مہنتی ہے۔ جو تو تیسے سبھے انٹے پائیں مریں تہی کا ایک پت کیسے ایسے ہونا کے سمجھو؟ ار۔ ایسے ماننے کا کوئی کارن بھی بھاسے نہ ہیں۔

بوہری موٹے پچھے شراہہ آدک کری دا۔ کا بھلا ہونا کہیں سو جوتاں تو کا ہو کے پنیہ پاپ کری۔ کوئی کھچی دھکی ہوتا دیسے ہی ناہیں۔ موٹے پچھے کیسے ہوتی۔ اے پچھی منشیہ تہی کول بھراوے انے لہوہ سادھنے کے ارہتی بنائی ہے۔ کیر پڑی پنگا۔ سنگھ آدک جو بھی تو پانچ مریں ہیں۔ ان کول تو پرے کے جو مہراویں۔ سو جیسے منشیہ آدک کے جنم مرن ہوتے دیکھتے ہے۔ تیسے ہی ان کے ہوتے دیکھتے ہے۔ جھوٹی کلپنا کئے کہا سدا صدی ہے؟ بوہری دے شاستری دشتے کھتا دک روپے ہیں۔ تہاں وچا سکے ورتدھ بھاسے ہے۔

(यज्ञ में पशुहिंसा का प्रतिषेध)

بوہری پگہ آدک کرنا دھرم مہراوے ہیں۔ سو تہاں بڑے جیوتہی کا ہوم کرے ہیں۔ اگنیادک کا مہا آرمہ کرے ہیں۔ تہاں جو گھات ہوئے۔ سو انہیں کے شاستر دشتے دا۔ لوک دشتے ہنسا کا فیدہ ہے۔ سو ایسے زردیہ ہیں۔ کچھو گئے ناہیں۔ ار۔ کہیں: "यज्ञाच्च पशवः सुप्तः" اے پگہ

تو رام ہی کرشن بنیا، سیتا ہی رگمنی بھتی، ایتاوی کیسے کہتے ہے۔ بوہری رام اتنا دوشے تو
 سیتا کو نکھیہ کریں۔ کرشن اتنا دوشے سیتا کو نکھیہ بھی کہیں۔ تاکو تو پر دھان نہ کہیں،
 رادھ کا کٹاری تاکو نہ نکھیہ کریں۔ بوہری پوچھیں تب کہیں رادھ کا بھکت تھی، سورج استری
 کوں چھوڑی داسی کا نکھیہ کرنا کیسے ہے؟ بوہری کرشن کے تو رادھ کا بہت پر استری
 سیون کے سر پر دھان بھنے سو بیٹو بھکتی کیسی کری، ایسے کاریہ تو مہانتہ ہیں۔ بوہری
 رگمنی کوں چھوڑی رادھ کوں نکھیہ کری، سو پر استری سیون کوں بھلا جانی کری ہو سی۔
 بوہری ایک رادھ دوشے ہی آسکت نہ بھیا۔ اتیہ گوپی کا دا۔ کجا * آدی انک پر استری
 دوشے بھی آسکت بھیا۔ سو بیٹو اتنا پر ایسے ہی کاریہ کا ادھیکاری بھیا۔ بوہری کہیں۔ لکشی
 ول کی استری ہے۔ ار۔ دھن آدک کوں لکشی کہیں سو لے تو برتھوی آدی دوشے بیسے
 پاشان دھول لے تیسے ہی رتن سورن آدی دھن دیکھتے ہے۔ جمدی ہی لکشی کوں جاتا کا
 جترار ناراین ہے۔ بوہری سیتا دک کوں مایا کا سو دپ کہیں سو اپنی دوشے آسکت بھنے تب
 مایا دوشے آسکت کیسے نہ بھیا۔ کیاں تانی کہتے جو سوچن کریں سو دودھ کریں۔ پرتو دی کوں
 بھوگ آدک کی دارتا مہا ہے، تانی تن کا کھنا دھلا گے ہے۔ ایسے اتنا کہے ہیں، اپنی کوں
 برہم سو دپ کہے ہیں۔ بوہری افندی کوں بھی برہم سو دپ کہے ہیں۔ ایک تو مہادیوکوں
 برہم سو دپ مانتے ہیں تاکو یوگی کہے ہیں، سو یوگ کہے ار تھی گریا۔ بوہری مرگ چھوڑی
 دھاریں ہیں۔ سو کھ ادھار دھاری ہے۔ بوہری رند مالہ پرے ہیں سو مالہ کا چھوٹا بھی بندہ
 تاکوں گلے میں کہے ار تھی دھاریں ہیں۔ سرپ آدی بہت ہے۔ سو یا میں کوں بڑائی ہے۔ آگ
 دھن را کھاتے ہے سو یا میں کوں بھلائی ہے۔ ترشول آدی را کھے ہے۔ سو کوں کا بھنے ہے۔
 بوہری پاروتی سنگ۔ ہے۔ سو یوگی ہونے اشری را کھے ایسا وپریت پنا کا ہے کوں
 کیا۔ کا آسکت تھا۔ تو گہری میں دیا ہوتا بوہری ہلنے نانا پر کار وپریت پیشا کہیں تاکا
 پر یون تو کچھ بھالے ناپیں۔ باڈے کا سا کر تو یہ بھالے تاکوں برہم سو دپ کہے۔
 بوہری کہیں کرشن تو یا کا سیوک کہے۔ کہیں یا کوں کرشن کا سیوک کہے۔ کہیں دھنی
 کوں ایک ہی کہیں، چھوٹکا نہ ناپیں۔ بوہری سورہ آدک کوں برہم کا سو دپ کہیں۔ بوہری
 ایسا کہیں جو دشتو کیا۔ دھا کوئی دوشے مھن۔ دھکشی دوشے گلپ درکش جو آدوشے جھوٹ
 ایتا دی میں ہی ہوں۔ سو کچھ پورہ اور وچارے ناپیں۔ کوئی ایک انگ کری کوئی سنساری جاکو
 مہنت مانتے ناپیں کوں برہم کا سو دپ کہیں۔ سو برہم سر دیا پی ہے۔ تو ایسا دیش کا ہے کوں

(अवतार मीमांसा)

بُوہری گیش آدک کی میل آدی کری آیتی بتا دے ہیں۔ واکا ہو کے انگ کا ہو کے چوٹے
 تامے ہیں۔ اتیادی انیک پرتیکش و ردھ کے ہیں۔ بُوہری جوئیں اوتار * مجھے کے ہیں،
 تہاں کیٹی اوتارنی کون پورن اوتار کہے ہے۔ کیٹی نی کون انش اوتار کہے ہیں۔ سو پورن اوتار
 مجھے تب برہم، ایتزدیا یک رہیا کہ نہ رہیا جو رہیا تو انی اوتارنی کون پورن کاہے کو کہو نہ رہیا
 تو اتیادن ساتری برہم رہیا۔ بُوہری انش اوتار مجھے تہاں برہم کا انش تو سرد کہو ہو انی دھتے
 کہا ا دھکتا بھتی، بُوہری کاریہ تو چھتس کے واسطے آپ برہم اوتار دھاریا کہے سو جاتے ہے
 بنا اوتار دھارے برہم کی شکتی ش کاریہ کرنے کی نہ تھی۔ جاتیں جو کاریہ ستوک اُدیم تیں ہوئی
 تہاں بہت اُدیم کاہے کون کہئے؟ بُوہری اوتارنی دھتے چھ کچھ آدی اوتار مجھے سو کچھت
 کاریہ کرنے کے ار تھی بین تیج پر یائے رُوپ مجھے سو کیے سمجھوے؟ بُوہری پر ہلا دے ا تھی
 فرنگہ اوتار مجھے سو میراں کش کون ایسا کاہے کون ہونے دیا۔ ار۔ کتیک کال اسے بھکت کون
 کاہے کون دکھ دیا۔ بُوہری ایسا رُوپ کاہے کون دھریا۔ بُوہری نا بھی راجہ کے ورش بھا اوتار
 بھیا تادیں ہیں سو نا بھی کون پتر پنے کا سکھ اچاوانے کون اوتار دھاریا۔ گورتش چوں کے
 ار تھی کیا۔ ان کون تو کچھو سادھی تھای نہیں۔ ار۔ کہے گا بھکت کے دیکھوانے کون کیا۔ تو
 کوئی اوتار تو پیش چرن دکھاوے، کوئی اوتار بھوگ آدک دکھاوے، جگت کس کون بھلا
 جانی لاگے۔

بُوہری (دہ) کہے ہے۔ ایک ارہنت نام دکا۔ راجہ بھیا • سو ورش بھا اوتار کا مت انکی کار
 کری جین مت پر گٹ کیا سو جین دھتے کوئی ایک ارہنت بھیا نا ہیں۔ جو سو رنگ پر پائے توجھے
 یوگیہ ہوتے تاہی کا نام ارہنت ہے۔ بُوہری رام کرشن اپنی دھتے اوتارنی کون مکھیہ کہے
 ہیں۔ سو رام اوتار کہا کیا ریتا کے ار تھی دلاپ کری، داو نیوں لڑی دا کون ماری راج
 کیا۔ ار۔ کرشن اوتار پہلے گواپا ہوئی پر امتری گونی کن۔ کے ار تھی نانا ویریتی چٹا کری،
 سمجھے جراسندھو آدی کون ماری راج کیا۔ سو ایسے کاریہ کرنے میں کہا سدھی بھتی۔ بُوہری رام
 کرشن آدک کا ایک سو رُوپ کہے۔ سو تیجی میں اتنے کال کہاں رہے؟ جو برہم دھتے رہے
 توجھے رہے کہ ایک رہے۔ جگے رہے توجا تے ہے۔ اے برہم تیں مجھے ہیں ایک رہے

* سناتکumar ۱ شکرارکتار ۲ دےوپی نارڈ ۳ نرناٹا یس ۴ کپیل ۵ دتا تری ۶ یس پور ۷ آچا بھارتار ۸
 پوٹو اکتار ۹ مکتی ۱۰ کھنڈ ۱۱ پمبھنڈ ۱۲ رپہنڈ ۱۳ اسیہا بھارتار ۱۴ بامن ۱۵ پرتار ۱۶ بھاس
 ۱۷ ہنس ۱۸ راماکتار ۱۹ کھنڈا ندر ۲۰ ہنڈا ۲۱ ہر ۲۲ رتھ ۲۳ اور کھنڈ ۲۴ انا ۲۵ جے ۲۶ جے ۲۷

جیہ آدک وا۔ سو لنگ انادی بدھن ماننے ہیں۔ تو کہے گا جیہ آدک وا۔ سو لنگ آدک کیسے بھنے؟
ہم کہیں گے پر ہم کیسے بھیا۔ تو کہے گا ائی کی دینا ایسی کون کری؟ ہم کہیں گے پر ہم
کوں ایسا کون بنایا؟ تو کہے گا پر ہم سویم سدھ ہے۔ ہم کہیں ہیں جیہ آدک وا۔ سو لنگ
آدک سویم سدھ ہے تو کہے گا ائی کی۔ ارہ پر ہم کی سماتا کیسے سمجھو؟ تو سمجھو دیش
دوش چلتے۔ لوک کوں فو اپما دنا تا کا ناس نمر ناتس دیشے تو ہم ایک دوش دکھاتے
لوک کوں انادی بدھن ماننے ہیں کہادوش لھگے؟ سو تو بتاتے جو پر ہم رہم مانے ہے سو
جیہ ای کوئی ہے نہیں۔ اے سنا دیشے جیہ میں تینی پتھار تھ گیان کری موکش مارگ کا
سادھن میں سو رگیہ دیت راگ ہو ہیں۔

ایہاں پرشن۔ جو تم تو نیارے نیارے جیہ انادی بدھن کہو ہو۔ مکت بھنے پیچے تو نراکار
ہو ہیں تہاں نیارے نیارے کیسے سمجھو؟
تا کا سادھان یہ ہے۔ جو مکت بھنے پیچے سو رگیہ کوں دیسے ہیں کہ نہیں دیسے۔
جو دیسے ہیں تو کھو آکار دیتا ہی ہوگا۔ بنا آکار دیکھیں کہا دیکھیا۔ ارہ نہ دیسے ہیں تو کہے تو
دستوی نہیں۔ کہے سو رگیہ نہیں۔ تا میں اندیہ گیان گئے آکار نہیں، تس ایکشا زاکا ہے۔
ارہ سو رگیہ گیان گئے۔ تا میں آکار وان ہے۔ جب آکار وان ٹھہر یا تب جدا جڈا سمئے تو
کہا دوش لاگے؟ بوہری جو تو جاتی ایکشا ایک ہے۔ تو ہم بھی ملتے ہیں۔ جیسے گھوہوں
پھن پھن میں۔ تن کی جاتی ایک ہے۔ ایسے ایک ملتے تو کھو دوش ہے نہیں یا پرکار
پتھار تھ شردھان کری لوک دیشے سرودھار تھ اگر ترم جڈے جڈے انادی بدھن ماننے۔
بوہری جو دھاری بھرم کری سانج جھوٹ کا زنیہ دکرے تو تو جالتے میرے شردھان کا
پھل تو پادے گا۔

(ब्रह्मसे कुल प्रवृत्ति आदिका प्रतिषेध)

بوہری مے ہی برہمن میں پتر پتر آدی کی کل ہوردی تھے ہیں۔ بوہری کلنی دیشے راکش
منشیہ دیو ترینی کے پر سر پر سونی سمید بتا دیں ہیں۔ تہاں دیو میں منشیہ دیو میں دیو دا۔
ترتیج میں منشیہ (ایادی کوئی) ماما کوئی پتلیں کوئی پتر پتر کا اپنا بتا دیں سو کیسے سمجھو؟
بوہری من ہی کر می۔ وا۔ پون آدی کری۔ وا۔ دیر یہ سو کھگے آدی کری پر سونی ہوئی تا دیں ہیں۔
سو پر تیکش وندھ بھاسے ہے۔ ایسے ہوتیں پتر پتر ادک کا نیم کیسے دیا؟ بوہری بڑے
بڑے ہنتی کوں اتہ اتہ ماما تا میں بھتے کہے ہیں۔ سو مہنت پرش کیلی ماما تا کے کیسے اوجھ
ہو تو لوک دیشے گالی ہے۔ ایسا ہی ان کی مہنتا کہے کوں کہتے ہے۔

تو اچھا تو برہم کہنی ہی تھی۔ یا نہیں سمجھا۔ کہا کیا؟

بوہری ہم پوچھیں ہیں سنگھار بھے سرو لوک دشنے جو اچھوتھے۔ تے کہاں گئے؟ تب وہ کہے۔ چوٹی دشنے بھکت تو برہم دشنے لے انہ مایا دشنے لے۔ اب یا کون پوچھئے ہے مایا برہم میں مندی دسے ہے کہ پچھے ایک ہونے جانے ہے۔ جو جڈی رہے ہے۔ تو برہم دت مایا بھی نتیہ بھی۔ تب ادویت برہم نہ رہا۔ اور۔ مایا برہم میں ایک ہونے جانے ہے تو بے جو مایا میں لے گئے تے بھی۔ یا کی سامتی برہم میں ملی گئے تو مہا پر لے ہوئیں۔ تو سرو کا پرہم برہم میں ملنا ٹھہر یا ہی تو موکش کا اپانے کا ہے کون کہئے۔ بوہری بے جو مایا میں لے گئے بوہری لوک رچنا جیسے دے ہی جو لوک دشنے آدیں گے کہ دے تو برہم میں ملی گئے تھے کہنتے اب نہیں گے۔ جو دے ہی آدیں گے۔ جو جانے ہے۔ جڈے جڈے رہے ہیں۔ لے کا ہے کون کہو۔ اور۔ نئے اُچھنگے توجو کا استیتو۔ تھوڑا کال پرنت ہی رہے ہے کا ہے کون بھکت ہونے کا اپانے کیجئے۔ بوہری وہ کہے ہے پھوئی آدک بے تے مایا دشنے لے ہیں سو مایا امور تیک سچیتن ہے کہ مور تیک اچیتن ہے۔ جو انور تیک سچیتن ہے۔ تو یائیں مور تیک اچیتن کیسے لے؟ اور۔ مور تیک اچیتن ہے۔ تو ہو برہم میں لے ہے کہ ناہیں۔ جو لے ہے تو یا گئے لے تیں برہم بھی مور تیک اچیتن کری مشرت بھا۔ اور نہ لے ہے تو ادویتا نہ رہی اور تو گئے مگا اے سرو امور تیک چیتن ہوئی جانے ہیں تو آتا۔ اور۔ شریہ آدک کی ایکتا بھی! سو ہونسا ری ایکتا مانے ہی ہے۔ یا کون اگیا نی کا ہے کون کہئے۔ بوہری پوچھیں ہیں۔ لوک کا پرلے ہوئیں ہمیش کا پرلے ہوئے۔ کہ نہ ہوئے۔ جو ہوئے تو مگیت ہوئے کہے۔ اور۔ آگے چلے ہوئے۔ جو مگیت ہوئے تو آب نشٹ ہوتا لوک کون نشٹ کیسے کرے۔ اور۔ آگے چلے ہوئے تو ہمیش لوک کون نشٹ کری آپ کہاں رہا۔ آپ بھی تو سرشٹی دشنے ہی تھا۔ ایسے ہمیش کون سرشٹی کا سنگھار کرتا مانے ہیں۔ سو سمجھوئے یا پرکار کری۔ جو انہ انیک پرکار ہی کری برہما۔ شو ہمیش کون سرشٹی کا اچادون مارا رکشا کرن مارا سنگھار کرن مارا مانا۔ بے تائیں لوک کون انادی بدھن مانا۔

ہیں لوک دشنے بے جو آدی پلارہ میں تے نیارے نیارے انادی بدھن ہیں۔ بوہری تنی کی ادھتھا کی پلٹی ہوا کرے ہے۔ بس ایکھشا اچتے ویشٹے کہئے ہے۔ بوہری بے سو دگ ترک دوپ آدک ہیں تے انادی تیں ایسے ہی ہیں۔ اور۔ سدا کال ایسے ہی رہیں گے۔ کہ اپات تو گئے گا۔ پنا بنائے ایسے آکار آدک کیسے بھتے۔ سو بھتے ہوئے تو بناتے ہی ہوتے۔ انادی تیں ہی بے پائے تہاں ترک کہا۔ جیسے تو برہم برہم کا سرو وپ انادی بدھن مانے تے تیسے

سنگھار سدا کرے ہے کہ مہارے ہوئے۔ تیری کرے ہے۔ جو سدا کرتے ہے تو جیسے ڈٹو
 کی رکشا کرنے کری ستوتی جیتی تیسے اکو سنگھار کرے کری تندر کرو جاتیں رکشاوار
 سنگھار پر پتی پکھشی ہیں۔ بڑھری ہو سنگھار کیے کرے ہے؟ جیسے پرش ہست آدک کری
 کاہن کوں مارے۔ دا۔ مہی کری مرادے تیسے مہیش اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے۔ دا
 اہلیا کری مرادے ہے۔ تو کھشن کھشن میں سنگھار تو کھنے جیونی کا سرد لوکسا میں ہوئے
 ہو کیسے کیسے انگنی کری۔ دا۔ کون کون کوں آگیا دیئے یگ پت کیسے سنگھار کرے ہے۔
 بڑھری مہیش تو اچھا ہی کرے۔ ار۔ یاکی اچھا تیں سویمو ان کا سنگھار ہوئے۔ تو یا کے سدا
 کال مارے ڈوپ ڈشٹ پرینام ہی رہیا کرتے ہوئے۔ ار۔ انیک جیونی کے یگ پت مارے
 کی اچھا کیسے ہوتی ہوگی۔ بڑھری جو مہارے ہو تیں سنگھار کرے ہے۔ تو پریم پریم کی اچھا
 بھتے کرے ہے۔ کہہ کی بنا اچھا ہی کرے ہے۔ جو اچھا بھتے کرے ہے۔ تو پریم پریم
 نے ایسا کر دودھ کیسے بھیا جو سرد کا پلے کرنے کی اچھا پستی۔ جائیں کوئی کالون بنا ناخش
 کرنے کی اچھا ہوتے ناہیں۔ ار۔ ناخش کرنے کی جو اچھا تاہی کا نام کر دودھ پر سوکارن تاتے۔
 بڑھری تو کہے گا پریم پریم ہو موال (دکھیل) بنایا تھا۔ بڑھری دودی کیا کارن کچھو ناہیں۔ تو
 خیال بناوے دالا کوں بھی خیال انٹ لائے ہے۔ تب بناوے ہے۔ انٹ لائے ہے۔ تب
 دودی کرے ہے یا کوں یہو لوک انٹ انٹ لائے ہے۔ تو یا کے لوک سیوں راگ دوش
 تو بھیا ساکشی بھوت پریم کا سوڈپ کا ہے کوں کہو ہو، ساکشی بھوت تو دا کا نام ہے۔
 جو سویمو جیسے ہوتے تیسے دیکھیا جانا کرے۔ جو انٹ انٹ مانی اچھا دے انٹ کرنے تاکوں
 ساکشی بھوت کیسے کہنے جائیں ساکشی بھوت رہنا۔ ار۔ کرتا رہتا ہونا اے دود پریم ورو دھی
 ہیں۔ ایک کے دفعہ سمجھوے ناہیں۔ بڑھری پریم پریم کے پہلے تو اچھا ہو بھی تھی کر میں ایک
 مہو سو بہت ہو سیوں، تب بہت بھیا تب ایسی اچھا بھتی ہو سی جو میں بہت ہوں سو ایک
 ہو سیوں، سو جیسے کوڈ بھوپ تیں کار یہ کری پیچھے پس کار یہ کوں دودی کیا چاہے تیسے پریم
 پریم بھی بہت ہوتے ایک ہونے کی اچھا کری سو جاتے ہے بہت ہونے کا کار یہ ہونے سو
 بھوپ تیں ہی تیں کیا؟ آگای گیان کری کیا ہوتا تو کا ہے کوں تا کے دودی کرنے کی اچھا
 ہوتی۔ بڑھری جو پریم پریم کی اچھا بنا ہی مہیش سنگھار کرے ہے۔ تو پریم پریم کا۔ دا
 پریم کا ورو دھی بھیا۔ بڑھری پو نہیں ہیں۔ ہو مہیش لوک کوں کیسے سنگھار کرے ہے۔ (دوپنے
 انگنی کری سنگھار کرے ہے کہ اچھا ہو تیں سویمو ہی سنگھار ہوتے ہے؟) جو اپنے انگنی کری سنگھار
 کرے تو مرد کا یگ پت سنگھار کیسے کرے ہے؟ بڑھری یاکی اچھا ہو تیں سویمو سنگھار ہوئے۔

کن کنجروں میں پہنچا دے۔ بے سنکٹ میں سہائے کرے ہے۔ مرن کے کارن میں۔ بیٹوڑی کی سی نائیں آیا سے ہے۔ اتیادی رکار کری وشنو رکشا کرے ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے ہے تو جہاں جیونی کے کھٹو دھا ترشا دک بہت پڑیں۔ ار۔ ان جل آدک ملیں ناہیں۔ سنکٹ پڑے سہائے نہ ہوئے، کنت کارن پانی مرن ہوئے جائے۔ تہاں شکتی میں بھی کہ دا۔ لوں گیان ہی نہ بھیا۔ لوک دتے بہت تو ایسے ہی دکھی ہوہیں۔ مرن پاویں میں وشنو رکشا کا ہے کو نہ کری تب وہ کہے ہے۔ ہو جیونی کے اپنے کر تو یہ کا پھل ہے۔ تب دا کوں کہے۔ جیسے شکتی میں لو بھی جھوٹا دیدیہ کا ہو کے کچھو بھلا ہوئی تاکوں تو کہے میرا کیا بھیا ہے۔ ار۔ جہاں برا ہوئے مرن ہوئے تب کہے یا کا ایسا ہی ہو نہار تھا۔ تیسے تو کہے ہے۔ بھلا بھیا تہاں تو دشنو کا کیا بھیا۔ ار۔ برا بھیا۔ سو یا کا کر تو یہ کا پھل بھیا۔ ایسی کلپنا کا ہے کوں کیجئے۔ کہ تو برا۔ وا۔ بھلا دو دشنو کا کیا کہو۔ کہ اپنا کر تو یہ کا پھل کہو۔ جو دشنو کا کیا بھیا تو گھنے جیو دکھی۔ ار۔ شیکر مرتے دیکھتے ہیں۔ سو۔ ایسا کاریہ کرے تاکوں رکشا کیسے کہتے ہے؟ پوہری اپنے کر تو یہ کا پھل ہے تو کرے گا سو یا دگا وشنو کہا رکشا کرے گا تب وہ کہے ہے۔ بے وشنو کے بھگت ہیں۔ تہی کی رکشا کرے ہے۔ یا کو کہتے ہے کیڑی کنجروں بھگت ناہیں، ان کے ان آدی پہنچا دتے دتے۔ وا۔ سنکٹ میں سہائے ہوئے دتے۔ وا۔ مرن نہ ہوئے دتے وشنو کا کر تو یہ مانی سرو کا رکشا کا ہے کوں مانے، بھگتی ہی کا رکشا مانی۔ سو بھگتی کا بھی رکشا دیتا ناہیں، بھگت بھی بھگت پرشنی کی پڑا اچا دتے دیکھتے ہیں۔ تب وہ کہے ہے۔ گھنی ہی جائے گا۔ (جگہ پر ہاد آدک کی سہائے کری ہے۔ یا کو کہے ہیں۔ جہاں سہائے کری تہاں تو تو تیسے ہی مانی پر تو ہم تو پریشکش ملکہ سلمان آدی بھگت پرشنی کری بھگت پرش پیرت ہوئے دکھی وا۔ مندر آدی اکوں، دگھن کرتے دکھی پوچھے ہیں۔ ایہاں سہائے نہ کرے ہے۔ سو شکتی ہی ناہیں، کہ خبری ہی ناہیں، جو شکتی ناہیں تو اتی میں بھی ہیں شکتی کا دھارک بھیا۔ خبری ناہیں تو جا کوں اتی بھی خبری ناہیں سو گیان بھیا۔ ار۔ جو تو کہے گا شکتی بھی ہے۔ ار۔ جاتے بھی ہے، ایسا ایسی ہی بھی، تو بھگت دتے کل کا ہے کوں کہے۔ ایسے وشنو کو لوک کا رکشا ماننا ناہیں۔

پوہری دے کہے ہیں۔ ہدیش سنگھار کرے ہے۔ سو دا کوں پوچھتے ہے پرتم تو ہمیش

* एक प्रकार का पक्षी जो एक समुद्र के किनारे रहता था। उसके ऊँह समुद्र बहा ले जाता था तो उसने दुःखी से एक गत्तु पक्षी को जर्मन विष्णु से जर्मनी, तो उन्होने समुद्र से ऊँह दिसवा दिये। ऐसी पुरातानों के कहना है।

دیکھتے ہیں۔ جونی دشتہ دیواؤں کو بنائے سو تو دھن کے ارتھی دیا چھکتی کراولے کے ارتھی ایشٹ بنائے۔ ار۔ لٹ کیرٹی کو کڑا شور سڑک آؤگ بنائے سو کے ارتھی بنائے۔ اے تو رہنیک نہیں بھگتی کرتے نہیں۔ سو پرکار ایشٹ ہی ہیں۔ بوہری دیدری دکھی نار کینی کون دیکھیں آپ کون بنگل آدی دکھ آپ کے ایسے ایشٹ کا ہے کون بنائے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ جو جیو اپنے پاپ کری لٹ کیرٹی دیدری نار کی آدی پر بنائے بھگتے ہیں۔ یا کون پو بھگتے ہیں۔ پیچھے تو پاپ ہی کا پھل دیتا ہے، اسے پر بنائے بھگتے کہو پہلے لوگ رہنا کرتے ہی اپنی کونائے سو کے ارتھی بنائے۔ بوہری پیچھے جو پاپ دُپ پر بنے سو کے پر بنے۔ جو آپ ہی پر بنے کہو گے تو جانے ہے۔ برہما پہلے تو پنجائے پیچھے دے یا کے آدھین نہ رہے۔ اس کارن میں برہما کون دکھ ہی بھیا۔ بوہری جو کہو گے۔ برہما کے پر بنائے پر نہیں ہیں۔ تو تہی کون پاپ دُپ کا ہے کون پر بنائے۔ جو تو آپ کے پنجائے تھے اُن کا برا کہے ارتھی کیا تائیں ایسے بھی نہ بنے۔ بوہری اجونی دشتہ سورن شگندھ آدی بہت دستو بنائے سو تو دھن کے ارتھی بنائے۔ کوورن درگندھ آدی بہت دستو دکھ ایک بنائے سو کے ارتھی بنائے۔ اپنی کا مدھن آدی کری۔ برہما کے کھوٹھ تو نہیں اُچھا ہو گا۔ بوہری تو کہے گا۔ پانی جونی کون دکھ دینے کے ارتھی بنائے۔ تو آپ ہی کے پنجائے جیوتن سیوں ایسی کا ہے کون کری جو تہن کون دکھ ایک سا مگڑی پہلے ہی بنائی۔ بوہری دھولی مہرتا دی دستو کینک ایسی ہیں جے رہنیک بھی نہیں۔ ار۔ دکھ ایک بھی نہیں تہی کون کہیں ارتھی بنائے سو ٹھو تو جیسے جیسے ہوئے۔ ار۔ بناون ہارا تو جو بنا دے سو پر یو جن لئے ہی بنا دے تائیں برہما سر شٹی کا کرتا کیسے کہتے ہے؟

بوہری دشتہ کون لوگ کار کھشک کہے ہیں۔ سو رکھشک ہوئے سو تو دھن ہی کاریہ کر کے۔ ایک تو دکھ ایجاد لے کے کارن نہ ہوئے دے۔ ار۔ ایک دشتہ کے کارن نہ ہوئے فھے۔ سو تو لوگ دشتہ دکھ ہی کے پہنچے کے کارن جہاں تہاں دیکھے ہیں۔ ارتھی کری جونی کون دکھ ہی دیکھے ہیں۔ کھشو دھا تر شادک لگی رہے ہیں۔ بہت ایشادک کری دکھ ہوئے۔ جو پر سر دکھ اُچھا دے ہے۔ شتر آدی دکھ کے کارن جی رہے ہیں۔ بوہری دشتہ کے کارن انیک بنی رہے ہیں جونی کے لوگ آؤک دے۔ اگنی دشتہ شتر ادک پر لے کے ناش کون کلا دی دیکھے ہیں۔ ار۔ اجونی کے بھی پر سر دشتہ کے کارن دیکھے ہیں۔ سو لے دو۔ کار ہی دکھا تو کہیں نہیں۔ دشتہ رکھشک ہوئے کہا کیا۔ وہ کہے ہے۔ دشتہ رکھشک ہی ہے۔ دیکھو کھشو دھا تر شادک کے ارتھی اُن مل آؤک کہے ہیں۔ کیرٹی کی

سَنہارک پنہ کا نیرا کرنا

ٹوہری دے کہے ہیں۔ برہما تو سرشی کوں اچھا دے ہے۔ وشنو رکشا کرے ہے۔ ہیش
سَنہار کرے ہے۔ سو ایسا کہنا بھی نہ سمجھوے ہے۔ جائیں اپنی کارینی کون کرتے کوڈ پھو
کیا چاہے۔ کوڈ کچھ کیا چاہے تب پر سر وودھ ہونے۔ ار تو کہے گا، اے تو ایک پریشور
کا ہی سوئے ہے۔ درودھ کا ہے کون ہونے۔ تو آپ ہی اچھا دے، آپ ہی کھشاوے
ایسا کام میں کون پھل ہے۔ جو سرشی آپ کوں انٹ ہے۔ تو کا ہے کون اچھا، اہ انٹ
ہے۔ تو کا ہے کون کھشائی۔ ار۔ جو پہلے انٹ لاگی تب اچھا، پیچھے انٹ لاگی تب کھشا
ایسے ہے۔ تو پریشور کا سو بھاؤ ایسا بھیا کہ سرشی کا سو روپ ایسا بھیا۔ جو پریم بھگن گے
گا تو پریشور کا ایک سو بھاؤ نہ بھریا۔ سو ایک سو بھاؤ نہ رہے کا کارن کون ہے سو بھتے
پنا کارن سو بھاؤ کی پلٹی کا ہے کون ہونے۔ ار۔ دویتہ پکھش گرے گا تو سرشی تو پریشور
کے آدھن تھی، دا کوں ایسی کا ہے کون ہوئے۔ جو پھی جو آپ کوں انٹ لاگے۔
ٹوہری ہم پوچھیں ہیں۔ برہما سرشی اچھا دے ہے۔ سو کیسے اچھا دے ہے۔ ایک تو برہما
ہوئے جسے سندھ بننے والا چوڑ پھرادی ساگر کی اکھی کری اکرا دی بنا دے ہے جسے
ہی برہما ساگر کی اکھی کری سرشی رچا کرے ہے تو اے ساگر کی جاں میں لیا ہے اکھی
کری سو بھتے کا نہ بتائے۔ ار۔ ایک برہما ہی اتی رچا بنائی سو چنے پیچھے بنائی ہوئی۔ کہ انا
شریر کے ہتادی بہت کئے ہو گئے سو کیسے ہے سوتائے جو تاملے گاش ہی میں وچا کرے
دُر دھ بھاسے گا۔

ٹوہری ایک پرکار ہوئے۔ جیسے راجہ آگیا کرے تاکے اوساری کاریہ ہونے۔ تیسے برہما
کی آگیا کری سرشی پیچھے ہے۔ تو آگیا کون کون دئی۔ ار۔ جن کون آگیا دئی دے کہاں میں
ساگر کی آگیا کیسے رچا کرے ہیں سوتائے۔
ٹوہری ایک پرکار ہوئے۔ جسے رومی دھاری اچھا کرے تاکے اوساری کاریہ سو بھونے تین
برہما اچھا کرے تاکے اوساری سرشی پیچھے ہے تو برہما تو اچھا ہی کا کرتا بھیا۔ لوک تو بھو
پیا۔ اچھا تو پریم برہم کہنی ہی تھی برہما کا کر نوہ کہا بھیا۔ جائیں برہما کوں سرشی اچھا دت
ہاں آگیا۔ ٹوہری تو کہے گا پریم برہم بھی اچھا کری۔ ار۔ برہما بھی اچھا کری تب لوک نیچا نو
جانتے ہے۔ کیوں برہم برہم کی اچھا کارہ کاری ناہیں تھاں شکتی من پتا آیا۔
ٹوہری ہم پوچھیں ہیں۔ سو لوک بنایا ہوا ہے۔ تو بناو دا ہار تو کھڑے ہو گئے وشنو بناو
سو بھتے ہی رچا کرے۔ اس لوک دھے تو انٹ پدارتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ انٹ لگے

کو آپ ہی کاہنوں کوں کہی کری مرادے۔ بوہری بچے تس مارنے والا کوں آپ مارے مولیے
 سوای کوں بھلا کیسے کہئے۔ تیسے جو اپنے بھکت کوں آپ ہی اچھاری دھنشی کری پیرت
 کرادے بوہری بچے تن دھنشی کوں آپ اقدار دھاری مارے تو ایسے ایشور کو بھلا کیسے کہئے؟
 بوہری جو تو کہے گا۔ بنا اچھا دشت بھنے تو کے تو پریشور کے ایسا آگامی گیان نہ ہوگا جو
 دشت میرے بھکتی کوں دکھ دیویں گے۔ کہ پہلے ایسی شکتی نہ ہوگی جو اپنی کو ایسے نہ ہوئے
 دے۔ بوہری دا کوں پوچھتے ہے۔ جو ایسے کاریہ کے ارتھی اقدار دھاریا سو کہا بنا اقدار
 دھاریاں شکتی تھی کہ نہیں جو تھی تو اقدار کا ہے کوں دھاریے۔ ار۔ نہ تھی تو کچھ سا مرتھ
 ہونے کا کارن کہا بھیا۔ تب وہ کہے ہے۔ ایسے کہے بنا پریشور کا ہما کیسے پرکھ ہوئے۔
 با کوں پوچھتے ہے اپنی ہما کے ارتھی اپنے اوچرنی کا پالن کرنے پرئی یکھن کا نگہ ارے
 سو ہی آگ دویں ہے۔ سوراک دویں تو عکشن سنساری جو کاہے۔ جو پریشور کے بھی
 راگ دویں پائیے ہے تو ایدہ جوئی کوں راگ دویں چھوڑی ستا بھاؤ کرنے کا پالیس
 کاہے کو دیکھے۔ بوہری راگ دویں کے۔ نوں سدی کا دیہ کرنا د چار یا سو کاریہ تھوڑے۔ وا۔
 بہت کال ہ گئے ہا ہونے ناہیں۔ مادیت کال آگلا بھی پریشور کے ہوتی ہوئی۔ بوہری جیسے
 جس کاریہ کو چھوٹا آدی ہی کری سکے تس کاریہ کوں راہ آپ آئے کرے تو کچھ راہ کا ہما
 ہوتا ناہیں۔ نہ ای ہوئے۔ تیسے جس کاریہ کو راہ۔ وا۔ دینتہ دیو آدک کری سکے تس کاریہ کوں
 پریشور آپ اقدار دھاری کرے۔ ایسا مانتے تو کچھ پریشور کی ہما ہوتا ناہیں۔ نہ ای ہے۔
 توہے ہما تو کوئی اور ہونے نا کوں دکھائیے ہے۔ تو تو ادیت برہم مانے ہے۔ کوں کو
 ہما دکھاوے ہے۔ وار۔ ہما دکھاوے کا پھل تو ستوتی کرادنا ہے۔ سو کوئی پرستوتی کرایا
 یا ہے بے بوہری تو تو کہے ہے۔ سرو جیو پریشور کی اچھا اوساری پرورتے ہں۔ ار۔ آپ
 شے ستوتی کرادنے کی اچھا ہے۔ تو سب کوں اپنی ستوتی رتھ پرورتاؤ کاہے کوں اینہ
 کاریہ کرنا چاہے۔ مایں ہما کے ارتھی بھی کاریہ کرنا نہ بنے

بوہری وہ کہے ہے۔ پریشور اں کاریہ کوں کرتا سنا ہی کرتا ہے۔ وا کا زودھار ہوتا
 ہی یا کوں کہئے۔ چھو کے کاریہ مری مانا بھی ہے۔ ار۔ بانجھ بھی ہے۔ تو تیرا کیا کیسے ناہیں
 گئے جو کاریہ کہے۔ تا کوں کرتا کیسے ائے۔ ار۔ تو کہے زودھار ہوتا ناہیں۔ سو زودھار بنا مانی
 لینا۔ تو کا کہے کے بھول گمے کے سیگ بھی مانو۔ ایسا سمجھو کنا کیت ناہیں۔ ایسے
 ہما دھنشی سمجھن کا چاہئے ہں۔ سو متھا جانا

(ہھلا - تیٹھ - مہدش کا سٹھ کا کرتھ راسک اور

کی کرپا اور دوسری ٹنڈادی چوٹی کی کرپا۔ ار رٹڈ مال دھارنا دی پاؤلے نی کی کرپا * پورے
دھارنا دی بھوتنی کی کرپا، گھوڑوں آدی نیچ کل دالوں کی کرپا اتیادی بے ندریہ کرپا
کوں تو کرت بھے، یا تیں ادھک مایا کے دھی بھوت بھے کہا کرپا ہوئے۔ سو جانی نہری
جیسے کوڈ بگھٹل بہت امداسیا کی ماری کو امدھکار بہت ملنے تیسے باہرے کو چیشا بہت تبھر
کام کرودھ آدکنی کے دھاری بہمدکنی کوں مایا بہت مانا ہے۔

ٹوہری وہ کہے ہے۔ انی کوں کام کرودھ آدی دیات نہیں ہوتا، پو بھی پریشور کی
لیلا ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے کاریہ کرے ہے۔ تے اچھا کری کرے ہے۔ کہ بنا اچھا کرے
ہیں۔ جو اچھا کری کرے ہے تو اتری سیوں کی اچھا ہی کا نام کام ہے۔ مٹھ کرنے کی اچھا
ہی کا نام کرودھ ہے۔ اتیادی ایسے ہی جانتے۔ ٹوہری بنا اچھا کرے ہے تو آپ جا کوں
چاہے ایسا کاریہ تو پریشور بھے ہی ہوتے، سو پریشور پنا کیسے سمجھوے؟ ٹوہری تو لیا بلکہ
سے سو پریشور اتار دھاری انی کاریہ کی لیا کرے ہے۔ تو انیہ جونی کوں انی کاریہ
تیں چھڑائے محنت کرنے کا آپدیش کا ہے کوں دیکھتے ہے۔ کھٹا۔ شتوش شیل سیم آدی
کا آپدیش سر دھوٹا بھیا۔

ٹوہری وہ کہے ہے۔ پریشور کو تو کچھ پریشور نہیں۔ لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی
دار۔ بھکتی کی رکشا، دھشتی کا بڑھ تاکے ارتھی اتار دھرے • ہے۔ تو یا کوں پوچھتے
ہے۔ پریشور بنا چوٹی ہو کاریہ نہ کہے، پریشور کہے کو کرپا ٹوہری تیں پریشور بھی
کہا، لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی کرے ہے۔ سو جیسے کوئی پریشور آپ کو چیشا کری لینے
پریشور کوں بھکا دے۔ ٹوہری دے تیں چیشا روپ پرورتے تب ان کو مارے تو ایسے پنا کوں
بھلا کیسے کہتے تیسے برہم آدک آپ کام کرودھ مٹھ چیشا کری اپنے پنا تے کوئی کوں پرورتی
کرا دے۔ ٹوہری دے لوک تیسے پرورتے تب ان کوں ڈرک آدک دے ڈا دے۔ ڈرک، بک
انی ہی بھادی کا پھل شاترو دے کھائے۔ سو ایسے پریشور کوں بھلا کیسے ملتے؟ ٹوہری
تیں پو پریشور کہا۔ بھکتی کی رکشا، دھشتی کا بڑھ کرنا۔ سو بھکتی کوں دھکایک بے دھشت
بھے تے پریشور کی اچھا کری بھے کہ بنا اچھا بھے جو اچھا کری بھے تو جیسے کوئی سیوک

* नारायण मुण्डाय बहव प्रमुदयिणे ।

अमः कपाल इत्ययं दिग्वाक्य शिखरिष्ठे ॥ मत्स्य पुराण २५०, श्लोक २

● श्रीनारायण साधूनामिनासाय नमः दुष्कृताय

धर्मकुलपतापीय सम्प्रदायि यो नमः ॥ ३८ ॥ गीता - ४-८

ہمچے جو جڑ کے بھی ہوئی تو پاشان آؤک کے بھی ہوئی سو تو چیتنا سو موعپ جو تھی ہی کے لے
جھاؤ دیلے ہیں۔ تائیں اے جھاؤ مایا میں ہنچے ناپیں۔ جھایا کو چیتنی پھر اونسے تو مومالے۔ سو
مایا کو چیتن پھر تائیں۔ شریر آؤک مایا میں ہنچے کے گا۔ تو ناپیں گے تائیں رد حار کری بھرم
معدپ ناپیں فتح کہا ہے ۹

بؤہری دے کہے ہیں تھی گئی میں برہما دشمن ہمیش لہے تین دیو پر گٹ بے سو کیسے بھو
جائیں گئی تیں تو گئی ہوئی، گئی تیں گئی کیسے ہنچے۔ پُرش تیں تو کرو دھ ہوئے، کرو دھ تیں تیں
کیسے ہنچے۔ بؤہری اپنی گئی کی تو بند کریتے ہے۔ اپنی کری ہنچے برہم آؤک تھی کو پوجہ کیسے
ماننے ہے۔ بؤہری گئی تو قایا بھی۔ ار۔ اپنی کون برہم کے اوتار دیکھتے ہے۔ سولے تو مایا کے
اوتار ہنچے، اپنی کون برہم کے اوتار کیسے کہتے ہے ۱۰ بؤہری لے گئی جنی کے تھوڑے بھی پائے
تھی کون تو اپنی کے پھر اونسے کا ایش دیکھتے۔ ار۔ بے اپنی ہی کی مورتی تھی کو پوجہ ماننے
یہ کہا بھرم ہے۔ بؤہری تھی کا کر تو یہ بھی اپنی منی بھاسے ہے۔ کو کرل آؤک۔ وا۔ استری سیون
آؤک۔ وا۔ پدھ آؤک کار یہ کرے ہیں۔ سو تھی راجس آدی گئی کری ہی اے کیا ہو ہیں۔ سو اپنی
کے راجس آؤک پلایے ہے۔ ایسا کہو اپنی کون پوجہ کہناں، پر میثور کہنال تو بنے ناپیں۔ جیسے ایہ
سنساری میں تھے اے بھی ہیں۔ بؤہری کراحت تو کہے گا، سنساری تو مایا کے آدھین میں سونا
جائیں تھی کاری گویں کرے ہے۔ برہم آؤک کے مایا آدھین ہے۔ سولے جانتے ہی اپنی کاری
کوں کرے ہے۔ سو یہ بھی بھرم ہی ہے۔ جائیں مایا کے آدھین ہنچے تو کام کرو دھ آؤک ہی
ہنچے ہیں، اور کہا ہو ہے۔ سولے برہم آؤک کے تو کام کرو دھ آؤک کی سمبھرتا پلایے ہے۔
کام کی سمبھرتا کوئی استری نی کے دشی بھوت ہنچے زندگان آؤک کرتے ہنچے، وہول ہوت
ہنچے، نانا پرکار کو پھیلا کرت ہنچے، بؤہری کرو دھ کے دشی بھوت ہنچے، انیک پدھ آؤک
کاریہ کرت ہنچے، مان کے دشی بھوت ہنچے، آپ کی آجتا پر گٹ کرنے کے ارتھی انیک اُپائے
گت ہنچے، مایا کے دشی بھوت ہنچے، انیک جمل کرت ہنچے، بوبہ کے دشی بھوت ہنچے، برہی
کرہ کا سنگرہ کرت ہنچے، ایادی بہت کہا کہتے۔ ایسے دشی بھوت ہنچے، پیر ہرن آؤک رُپینی

! ब्रह्म, विष्णु और शिव बहू नीचें ब्रह्म की प्रथम अवस्था हैं। विष्णु पु. अ. २६-४८

कलिकात्म के प्रारम्भ पर ब्रह्म परब्रह्म के लो गुरा से उत्पन्न होकर प्र. अनकर प्रज्ञ की
रचना की। प्रसव के समय तमोमर से उत्पन्न होकर (शिव) बनकर उस सृष्टि में अतीव
उत्त परब्रह्म से सत्वगुरु से उत्पन्न हो। नासवता बनकर सगुह में अवतन किया।

बाबु पु अ. ४-२०. ६६।

وہ کہے نہ۔ شریروں کو جو حین نای کرے ہے، جو کوں کرے ہے، تب پاؤں پو جھٹے ہے،
 جو کا سو روپ چیتن ہے، کہ اچیتن ہے۔ جو چیتن ہے۔ تو چیتن کا چیتن کہا کرے گا۔ چیتن ہے
 تو شریروں کو۔ گھاڑ دک کی۔ جو کی ایک جانی تھی۔ بوہری واکوں پو جھٹے ہے۔ برہم
 کی۔ ار۔ جوئی کی چیتنا ایک ہے۔ کہ بھن ہے۔ جو ایک ہے تو گیان کا ادا دھک بن پناں
 کیسے دیکھتے ہے۔ بوہری اسے جو پر سپر وہ واک جانی کون نہ جائیں۔ وہ واک جانی کون
 نہ جانے سو کارن کہا ہے جو تو کے کا، ہو گھٹ آبادھی کا بھید ہے۔ تو گھٹ آبادھی
 ہوتے تو چیتنا بھن بھن بھن ہری گھٹ آبادھی سے یا کی چیتنا برہم میں لے گی کے ناش
 ہوئے جائے گی (جو ناش ہو جائے گی) تو جو جو تو اچیتن رہی جائے گا۔ اور تو کہیگا
 جوہری برہم میں بل جائے ہے۔ تو تھاں برہم دے ملیں یا کا استیتو رہے ہے۔ کہناں
 جو۔ استیتو رہے ہے تو ہو رہا، یا کی چیتنا کے ہی برہم دے کہا ملایا ہوا
 چ۔ استیتون ہے ہے تو لکا ناش ہی بھیا برہم دے کون ملایا ہوہری جو تو کہے گا۔
 برہم کی۔ ار۔ جوئی کی چیتنا بھن ہے تو برہم۔ ار۔ سو جو آپ ہی بھن بھن بھن ہے الہے
 جوئی کے چیتنا ہے سو برہم کی ہے ایسے بھی بنے ناہیں۔

(شریرا دیک کا مایارو پ ماننے کا نیرا کران)

شری رادک مایا کے کہو ہو سو مایا ہی اٹھاس آدی موب ہو ہے کہ مایا کے نہت میں
 اور کوئی آتی موب ہو ہے جو مایا ہی ہوئے ہے تو مایا کے وزن گھٹھ آدک پورہ ہے ہی
 تھے کہ وزن بھٹے۔ جو پورہ ہے ہی تھے تو پورہ تو مایا برہم کی تھی۔ برہم امور تیک ہے۔
 تھاں وزن آدی کیسے سمجھوے؟ بوہری جو وزن بھٹے تو امور تیک کا سور تیک بھیا تب
 امور تیک سو بھاؤ شا شو تا نہ ٹھہرایا۔ بوہری ہر کے کا، مایا کے نہت میں اور کوئی ہوئے تو
 اور پلا تھ تو تو ٹھہرا تا ہی ناہیں، بھیا کون؟ جو تو کہے گا، وزن پلا تھ پیجے۔ تو نے مایا میں
 بھن پیجے کہ بھن پیجے۔ مایا میں بھن پیجے تو مایا میں شری رادک کا ہے کون کے۔ دے تو تنی
 پلا تھ رہے بھٹے۔ ار۔ بھن پیجے تو مایا ہی موب بھی، وزن پلا تھ پیجے کا ہے کہ کہے لیے
 شری رادک مایا سو روپ میں ایسے کہنا برہم ہے۔

بوہری مے کہے ہیں، مایا میں تین گن پیجے۔ راجس اٹامس ۲، سا توک ۲، سو ہو بھی کہنا
 کیسے بنے؟ مایا میں ان آدی کشائے موب بھاؤ کون راجس کہتے تھے۔ کہ وہ آری کشائے
 روپ بھاؤ کون تاس کہتے تھے۔ مہد کشائے موب بھاؤ کون سا توک کہتے تھے۔ سو لے
 تو بھاؤ چیتنا میں پریکش دیکھتے ہے۔ ار۔ مایا کا سو روپ بڑا کہو سو روپ میں اے بھاؤ کہے

سمندر ہے۔ کہ اگنی مہشتو و ت سوائے سمندر ہے۔ جو سیلنگ سمندر ہے۔ تو برہم ہیں۔
 مایا بہن ہے۔ اودیت برہم کہنے پر سیاہ بڑھری جیسے دندڑی دند کو اپکار دی جاتی کہ ہے
 تیسے برہم مایا کو اپکار دی جاتے ہے تو کہ ہے۔ ناہیں تو کہ ہے کو کہ ہے بڑھری جس مایا
 کوں برہم کہے تاکا نشیدہ کرنا کیسے سمجھوے وہ تو اُپادیے بھی۔ بڑھری جو سوائے
 سمندر ہے تو جیسے اگنی کا مہشتو سو بھاؤ ہے تیسے برہم کا مایا سو بھاؤ ہی کہ بھیا جو برہم
 کا سو بھاؤ تاکا نشیدہ کرنا کیسے سمجھوے؟ یو تو اتم بھی۔

بڑھری وے کہے ہیں کہ برہم تو چیتا ہے۔ مایا جڑ ہے۔ سو سوائے سمندر و شے ایسے دئے
 سو بھاؤ سمجھوے ناہیں۔ جیسے پرکاش۔ ار۔ اندھکار ایکتر کیسے سمجھوے؟ بڑھری وے کہے ہے
 مایا کری برہم آپ تو برہم ٹوپ ہوتا ناہیں تاکا مایا کری جو برہم ٹوپ ہوئے تاکا کہے
 ہے۔ جیسے کپٹی اپنے کپٹ کوں آپ جاتے سو آپ برہم ٹوپ نہ ہوئے واکے کپٹ کری ایہ
 برہم ٹوپ ہوتے جاتے۔ تہاں کپٹی تو داری کوں کہے جاتے کپٹ کیا تاکے کپٹ کری
 ایہ برہم ٹوپ جتے تخی کوں تو کپٹی نہ کہے۔ تیسے برہم اپنی مایا کوں آپ جاتے برہم ٹوپ
 نہ ہوئے واکا مایا کری ایہ جو برہم ٹوپ ہوتے ہیں۔ تہاں مایا دی تو برہم ہی کوں کہے
 تاکا مایا کری ایہ جو برہم ٹوپ جتے تخی کوں مایا دی کا ہے کوں کہے ہے۔

بڑھری پوچھتے ہے جو مے جو برہم تیں ایک ہیں کہ نیا ہے۔ جو ایک ہیں تو جیسے کوڑ
 آپ ہی اپنے اگنی کوں پڑا پچا دے (تو ناں کوں باؤ لاکھتے ہے) تیسے برہم آپ ہی
 آپ تیں بہن ناہیں۔ ایسے اندر جو تخی کوں مایا کری دکھی کہے سو کیسے بنے؟ بڑھری جو تیسے
 ہیں تو جیسے کوڑ بھوت بنا ہی پڑو جن اور تخی کوں برہم اچھلے پڑا پچا دے تیسے برہم بنا ہی
 پڑو جن اندر جو تخی کوں مایا اچھلے پڑا پچا دے سو بھی بنے ناہیں۔ ایسے مایا برہم کی کہتے ہے
 سو کیسے سمجھوے؟

(जीवों की चेतना को ब्रह्म की चेतना मानने का निराकरण)

بڑھری وے کہے ہیں، مایا ہوتیں وک پچھا تہاں جو تخی کے جو چنتا ہے سو تو برہم سو ٹوپ
 ہے۔ شریر آدم کیا ہے پارتی جیسے جڈے جڈے بہت پارتی وٹے جل بھر پاپے تخی سنی
 وٹے چند ماکا پرتی بمب خدا جڈا جڑ ہے۔ تیسے جڈے جڈے بہت شریرتی
 وٹے برہم کا چیتنا پرکاش مجد اُپادیے ہے۔ برہم ایک ہے۔ ناہیں جو تخی کے چنتا ہے سو برہم
 کی ہے۔ سو ایسا کہنا بھی برہم ہے جاتیں شریر جڑ ہے۔ یاد ہے برہم کا پرتی بمب تیں چیتنا بھی
 تو کھٹ پڑا دی جڑوں تخی وٹے برہم کا پرتی بمب کیوں نہ پڑا۔ ار۔ چیتنا کیوں نہ بھی؟ بڑھری

نہے۔ ایک بھی ہے، ایک بھی ہے۔ جدا بھی ہے، ملنا بھی ہے۔ والکا مہا ایسا ہی ہے تاکو کہتے ہیں۔ جو پرتیکش مجھ کو۔ وارم کو۔ واسنی کو بھاسے۔ تاکوں تو تو مجھ کے ادیکتی کری اومان کریئے سو تو کے سا پنا سو سو پ کیجی گئی ہے، ہی نہیں۔ بوہری کے سا پنا سو سو پ وچن اگو چر ہے تو وچن بنا کیے زندہ کر رہا بوہری کہے۔ ایک بھی ہے، ایک بھی ہے، جدا بھی ہے، ملنا بھی ہے۔ سوختی کی اپیکشا بتا دے نہیں۔ ہاتھ کی سی نہیں ایسے بھی ہے، ایسے بھی ہے۔ ایسا ہی پائیں ہما بتا دے۔ سو نیائے نہ ہوئے۔ تہاں جھوٹے ایسے ہی۔ وا۔ چال پنا کرے ہے۔ سو کر دیا۔ نہ تو جیسے سا پ ہے۔ جیسے ہی ہوگا۔

(सृष्टि कर्तृत्वाद का निराकरण)

بوہری اب جس برہم کوں لوک کا کرنا ملتے ہے تا و رتھا دکھاتے ہیں۔ پر ہم تو ایسا ملتے ہے جو برہم کے ایسی اچھا بھی "एकोऽह बह्वस्या" کہتے ہیں ایک ہوں سو بہت ہو سیکوں۔ تہاں پوچھتے ہیں۔ پورو اوستھا میں دکھی ہوئے تب اتنے اوستھا کو چاہے۔ سو برہم ایک روپ اوستھا میں بہت روپ ہونے کی اچھا کری سو قس ایک اوستھا دے کہہ دکھ تھا تو تب وہ کہے ہے جو دکھ تو نہ تھا، ایسا ہی کو قبول اپنیا۔ تاکوں کہتے ہیں جو پورو تھوڑا مسکھی ہوئے۔ ار کو قبول کے گھنا مسکھی ہوئے سو کو قبول کرنا دیا ہیں۔ سو برہم کے ایک اوستھا میں ہو اوستھا جتنے سکھ گھنا ہونا کیسے سمجھوے؟ بوہری قندوے ہی سمجھوں مسکھی ہوئے تو اوستھا کا ہے کی پلے پر یو جن بنا تو کوئی کچھ کر تو یہ کہے نہیں بوہری پوروے بھی مسکھی ہوگا، اچھا اوستھا کی کاریہ جتنے بھی مسکھی ہوگا پرتو اچھا بھی جس کال تو دکھی ہوئے۔ تب وہ کہے ہے، برہم کے جس کال اچھا ہوئے جس کال ہی کاریہ ہوئے تائیں دکھی نہ ہوئے۔ تہاں کہتے ہیں۔ سمجھوں کال اپیکشا تو ایسے ماویرتو شوکشم کال اپیکشا تو اچھا کاغذ کاریہ کا ہونا ایک پت سمجھوے نہیں۔ اچھا تو تب ہی ہوئے جب کاریہ نہ ہوئے۔ کاریہ ہونے تب اچھا نہ ہے۔ تائیں شوکشم کال ماتر اچھا ہی تب تو دکھی بھیا ہوگا جاتیں اچھا ہے سوئی دکھ ہے۔ اور کوئی دکھ کا سو روپ ہے نہیں۔ تائیں برہم کے اچھا کیسے بنے؟

(ब्रह्म की माया का निराकरण)

بوہری وہ کہے ہیں اچھا تائیں برہم کی مایا پرکٹ بھی سو برہم کے مایا بھی اب برہم ہی بھی مایا ہی بھیا، شدد سو سو پ کیسے رہا؟ بوہری برہم کے۔ ادا مایا کے دندی دندو اپنوں

کوڑا جیتن ہے۔ اتادی ایک موب ہے۔ تہی کی ایک جاتی کیسے کہتے ہوںہری پہلے ایک تھا۔ پیچھے بہن بھیا مانے ہے۔ تو بھلے ایک پاشان پھوٹی پھوٹی ہوئے جاتے ہیں۔ تھیں برہم کے کھنڈ ہوئے گئے۔ بونہری تہی کا **اتھکا** ہونا مانے ہے۔ تو تہاں تہی کا سو موب بہن ہے ہے۔ کہ ایک ہوتی جلتے ہے۔ جو بہن رہے ہے تو تہاں اپنے اپنے سو موب کری بہن ہی ہے۔ ار۔ ایک ہوتی جلتے ہے۔ تو جڑ بھی جیتن ہوتی جاتے دا بہن جڑ ہوتی جلتے تہاں ایک دستونی کا ایک دستو بھیا تب کا ہو کال دے تہاں ایک دستو کا ہو کال دے ایک دستو ایسا کہتا ہے۔ اتادی انت ایک برہم ہے۔ ایسا کہتا ہے ناہیں۔ بونہری جو کہے گا لوک رچنا ہوتیں۔ دا نہ ہوتیں برہم جیسا کا تیا ہی رہے ہے۔ تائیں برہم اتادی انت ہے۔ سو ہم پوچھیں ہیں۔ لوک دے پھوٹی جل آؤک دیکھتے ہیں تے بدے ذین آہن بھے ہیں۔ کہ برہم ہی ائی سو موب بھیا ہے ہ جو بدے ذین آہن بھے ہیں تو اے نیارے بھے برہم نیار رہا۔ سرودیائی ادویت برہم نہ بھریا۔ بونہری جو برہم ہی ائی سو موب بھیا تو کلاچت لوک بھیا کلاچت برہم بھیا تو بھیا کا تیا کیسے رہیا ہ بونہری وہ کہے ہے جو سرودی برہم تو لوک سو موب نہ ہوئے۔ دا۔ کا کوئی آتش ہوئے۔ تاکوں کہتے ہے بھلے سمندر کا ایک بندو دس موب بھیا تہاں سمندر دس موب کری تو گئے ناہیں، پرتو سو کھشم دس موب دے تو ایک بندو اینکشا سمندر کے اندر بھیا تیا ہے برہم کا ایک آتش بہن ہوتے لوک موب بھیا۔ تہاں سمندر دس موب کری تو کھو کھو ناہی۔ پرتو سو کھشم دس موب دے تو ایک آتش اینکشا برہم کے اینکشا پنا بھیا۔ پرتو اینکشا پنا اور تو کا ہو کے بھیا ناہیں۔ ایسے سرودی برہم کون ماننا بھرم ہی ہے۔

بونہری ایک پرکار ہوئے۔ جیسے آکاش سرودیائی ہے۔ تیسے برہم سرودیائی ہے۔ اس پرکار مانے ہے تو آکاش دت بڑا برہم کو مانی۔ فر۔ جہاں گھٹ پٹاؤک ہیں۔ تہاں جیسے آکاش ہے تیسے تہاں برہم بھی ہے ایسا بھی مانی۔ پرتو جیسے گھٹ پٹاؤک کوں اسکا کاش کو ایک ہی کہتے تو کیسے بنے ہ تیسے لوک کہ۔ ار۔ برہم کو ایک ماننا کیسے سمجھوے ہ بونہری آکاش کا تو کھشم سرودی بھاسے ہے۔ تائیں تاکا تو سرودی بھاساؤ مانے ہے۔ برہم کا تو کھشم سرودی بھاستا ناہیں۔ تائیں تاکا سرودی بھاساؤ کیسے مانے ہ لیے اس پرکار کری بھی سرودی برہم ناہیں ہے۔ لیے ہی دس موب کرتے کسی بھی پرکار کری ایک برہم سمجھوے ناہیں۔ سرودی بھاستا بہن ہی بھاسے ہیں۔ ایہاں پستی وادی کہے ہے۔ جو سرودی ہی ہے۔ پرتو تہاں بھرم ہے۔ تائیں تم کو ایک بھاسے ناہیں۔ بونہری تم کی کئی کئی سو برہم کا سو موب کیستی گئے ناہیں۔ وچن اگچر

تہی کا مطلب مجھے سمجھادی کہتے جیسے پرتھوی کے رہاؤنی کا ملاپ مجھے سمجھادی۔ وار۔
 گھٹاؤک میں تے تن رہاؤنی میں بہت کوفی جدا تو دستو نہیں۔ سو اس پرکار کری جو سرو پلاؤ
 نیاسے نیاسے ہیں۔ پرتھو کو اچت ملی ایک ہوتی جاتے ہیں۔ سو برہم ہے۔ ایسے ملتے قوان
 تیں جدا تو کوئی برہم نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پرکار ہوئے۔ انگ تو نیاسے ہیں۔ ار۔ جا کے
 انگ ہیں سو انکی ایک ہیں۔ جیسے نیزہ ست پاد اوک بہن ہیں۔ جا کے اسے ہیں۔ سو منشی
 ایک ہے۔ سو اس پرکار کری جو سرو پلاؤ تو انگ ہیں، جا کے لے ہیں سو انگ برہم
 ہے۔ ہو سرو لوک وراث سو روپ برہم کا انگ ہے، ایسے مانے ہے قومشی کے ست
 پاد اوک انگنی کے پسر انترال مجھے تو اکتو پناہتا نہیں۔ چڑے رہیں ہی ایک شریہ
 نام پادے۔ سو لوک دشتے تو پدارتھنی کے انترال پسر بھاسے ہے۔ یا کا اکتو پنا کیسے
 مانے؟ انترال مجھے بھی اکتو مانے تو بہن پنا کہاں مانے گا۔
 یہاں کو ڈہے مدھیہ دشتے سو کھشم روپ برہم کے انگ ہیں۔ جن کری سرو مجڑی ہے
 ہیں۔ تا کوں کہتے ہے۔

جوانگ جس انگ میں جڑا ہے۔ جس ہی میں جڑا ہے ہے۔ کہ ڈٹی ڈٹی انیہ انگنی
 سیوں جڑیا کرے ہے۔ جو برہم کھشم گرہے گا۔ تو سورہی آدمی گن کرے ہیں۔ تہی کی
 ساتھی جن سو کھشم انگنی میں وہ چڑے ہیں تے بھی گن کریں۔ بوہری ان کو گن کریں ہے
 سو کھشم انگ انیہ ستھول انگنی میں چڑے ہیں۔ تے بھی گن کرے ہیں۔ سو ایسے سرو لوک
 استر ہوتی جاتے۔ جیسے شریہ کا ایک انگ کھنچے سرو انگ کھنچے جائیں۔ تیہے ایک پلاؤ
 کو گن آدمی کرتے سرو پدارتھنی کا گن آدمی ہوتے سو بھاسے نہیں۔ بوہری جو دینیہ کھشم
 گرہے گا۔ تو انگ ڈٹتے ہیں بہن پنا ہوتے ہی جاتے تب اکتو پنا کیسے رہیا؟ تاہیں سرو
 لوک کا اکتو کول برہم مانا کیسے سمجھوے؟ بوہری ایک پرکار ہوئے۔ جو پہلے ایک تھا۔ پیچھے
 انیک بھیا بوہری ایک ہوتے جاتے تاہیں ایک ہے۔ جیسے جل ایک تھا۔ سو باہنی میں جدا
 جدا بھیا۔ بوہری لے تب ایک ہوتے۔ وار جیسے سونا کا گدا * ایک تھا۔ سو کنکن گڈل آدمی
 مہوپ بھیا۔ بوہری ایک سونا کا گدا ہوتے جاتے۔ تیہے برہم ایک تھا۔ پیچھے انیک مہوپ بھیا
 بوہری ایک ہوتے گا۔ تاہیں ایک ہی ہے اس پرکار اکتو مانے ہے تو جب ایک مہوپ بھیا
 تب جڑ تھا رہیا کہ بہن بھیا۔ جو جڑ تھا رہیا کہے گا۔ تو پوروکت دوش آدمے گا۔ بہن بھیا کہے
 گا تو تنس کال تو اکتو نہ رہیا بوہری جل سولن آدمک کو بہن مجھے بھی ایک کہتے سو
 تو ایک جاتی نہیکھشا کہتے ہے سو سرو پلاؤ تھنی کی ایک جاتی بھاسے نہیں۔ کو ڈچیتن ہے۔

وٹے وپریت نہون کری راگ آدی پوشے ہوتے ایسے کو شاسترتنی وٹے شردھان
 پور وک ابھاس سو متھیا گیان ہے۔ بوہری جس آپرنا وٹے کشانی کا سیون ہوتے
 ارن تاکوں دھرم ٹھپ انجی کار کریں سو متھیا چار تہے۔ آب ان ہی کا ویش وکھائے
 ہیں۔ بوہری اند لوک پال ایادی اودیت برہم (رام کرشن مہادیو بدھ) خدا پرست
 ایادی، بوہری (ہنومان) بھیرو کھشتر پال، دیوی دیہارشی، سستی ایادی، بوہری شیتلا
 چوتھی، سانجھی، گنگوری، ہولی ایادی، بوہری سوہی چندرما، گرہ، اڈت، پتر ویشتر ایادی
 بوہری (گو) سرپ ایادی، بوہری اگنی، جل، مدھکش ایادی، بوہری شستر دوات
 باسن ایادی انیک تہی کا ایمتا شردھان کری تن کو پوجیں۔ بوہری تن کری اپنا کاہیہ
 سدھ کیا چاہیں۔ سوہے کاہیہ سدھ کے کارن ناہیں، تاہیں ایسے شردھان کو متھیا
 کہتے ہیں۔ تہاں تہی کا ایمتا شردھان کیسے ہوئے۔ سو کہتے ہیں۔

(सर्वव्यापी अद्वैत ब्रह्म का निराकरण)

اودیت برہم کو * سرو دیاپی سرو کا کرتا مانے سو کوئی ہے ناہیں۔ پر تم واکوں سرو دیاپی
 مانے سو سرو پدارتھ تو نیارے نیارے پر یککش ہیں۔ دا۔ تن کے سو بھاؤ نیارے نیارے
 دیکھتے ہیں، ان کوں ایک کیسے مانے، ایک مانا تو ان پر کارنی کری ہے۔ ایک پر کار تو یہو
 ہے۔ جو سرو نیارے نیارے ہیں، تن کے سمودنے کی کلپنا کری تاکہ کچھو نام دھرتے۔ جیسے
 گوٹک، سستی ایادی، پچن پچن میں تہی کے سمودنے کا نام سینا ہے، تن میں جلا کوئی
 سینا دستوناہیں۔ سو اس پر کار کری جو سرو پدارتھ جا کا نام برہم ہے۔ تو برہم کوئی جلا تو
 تو نہ بٹھریا۔ بوہری ایک پر کار یہو ہے۔ جو دیکھی اپیکشا تو نیارے نیارے ہیں۔ تہی کوں
 جانی اپیکشا کری ایک کہتے ہیں۔ جیسے سو گوٹک (گھوڑا) میں لے دیکھی اپیکشا تو جیسے
 جڑے سو ہی ہیں۔ تن کے آکار وک کی سماتا دیکھی ایک جاتی تہے، سو وہ جاتی تہی میں مہی
 ہی تو کوئی ہے ناہیں۔ سو اس پر کار کری جو سینی کی کوئی ایک جاتی اپیکشا ایک برہم مانے
 ہے۔ تو برہم جلا تو کوئی نہ بٹھریا۔ بوہری ایک پر کار یہو ہے جو پدارتھ نیارے نیارے ہیں تہی
 کے ملاپتیں ایک سکندھ ہوتے تاکوں ایک کہتے جیسے جل کے پساؤ نیارے نیارے ہیں۔

* "सर्व वैशाल्यदं ब्रह्म" ब्राह्मयोगनिषद् प्र० १४ मं० १

• "नेह नानास्ति किंचन" ब्राह्मयोगनिषद् अ० २ व० ४१ मं० ११

ब्रह्म वेदवचनं तुस्ताद ब्रह्म कविराजतपेइवोत्तरेत् ।

अथब्रह्मचं च प्रवृत्तं ब्रह्म वेदं विश्वमिदं वरिष्ठम् ॥ मुण्डको० खंड २, मं० ११

پانچواں ادھیکار

(وودھمت - سمیکھشا)

دو

बहविधि मिथ्या गहन करि मलिन भयो निज भाव।
ताको होत अभाव है, सहजरूप दरसाव ॥ १ ॥

”تہ بیوجہ پورہ دکت پرکار کرنی (نادی ہی تہ) متقیادشہا گرا۔ جابر تر موب پرستے
ہے۔ تاکر د سسار د شے دھک بہت سستو کدایت غشیہ آدی پریا پنی د شے و شیش شرعہ
آدی کرنی مکتی کو پائے تہاں جو شیش متقیانہ دیمان آدک کے کارنی کری تہی متقیادشہاں آدک
لوں پو شے تو تہاں پورہ دکت پرکار کرنی د شے پو شے کوئی پورہ آدی ہے جو پورہ دکت پرکار کرنی
پائے کو پورہ سیون کرے تو اس دکت پرکار کرنی ہی ہوئے۔ تیسے پو جو متقیادشہاں بہت ہے۔
سو پورہ دکت پرکار کرنی کوں پائے و شیش و پیریت شرعہ دیمان آدک کے کارنی کا پورہ
کرے تو اس جو کا مکت ہونا پورہ دکت پرکار کرنی ہوئے۔ تاتیں جیسے وید کو پورہ دکت پرکار کرنی
تہاں کے سیون کوں نشیدھے تیسے ایہاں و شیش متقیادشہاں آدک کے کارنی کا پورہ
دکھائے تہی کا نشیدھے کرے ہے۔ ایہاں نادی تیں ہے متقیادشہاں آدی بھاؤ پائے ہے۔ تے
تو اگر بیت متقیادشہاں آدی جانے تاتیں تے تہاں گریں گے ناہیں۔ پورہ ہی تہی کے پورہ کرے
کے کارنی کری و شیش متقیادشہاں آدی بھاؤ ہوئے تے گریت متقیادشہاں آدی جانے تہاں گریت
متقیادشہاں آدک کا تو پورہ دکت پرکار کرنی کیا ہے سو ہی جاننا۔ اگر گریت متقیادشہاں آدک کا اب نہ پورہ
کیجئے ہے۔ سو جاننا۔“

(गृहीत मिथ्यात्व का निरोकरण)

कुडलो कुकुंद कुदरम - अरकलत तनो तनी का श्रुदहाल सुतु मत्तियादशन है - पुरी तनी

رہا تو ہم جوتے ہی ہیں۔ کہہوں کہ پٹر آؤں کہ میں گے تو میں ہی جیوں گا۔ ایسے بادلا کی سوانائیں کہے کچھ سادو دھانی ناہیں۔ بونہری آپ کا پرلوک دوشے پر تیکش جانا جائے، تاکا تو ایشٹ ایشٹ کا کچھ ہی آپائے ناہیں۔ اور ایساں پٹر پوتا آدی میری سنتی دوشے گنے کال تائیں ایشٹ رہا کرنے، ایشٹ نہ ہوئی، ایسے انیک آپائے کرے ہے۔ کاہوکا پرلوک بھٹے پچھے اس لوک کی ساہگری کری انکار بھیا دیکھا ناہیں۔ پرتو یا کے پرلوک ہونے کا نتیجہ بھٹے بھی اس لوک کی ساہگری ہی کا متن رہے ہے۔ بونہری دوشے کشائے کی پرونتی کری۔ اور ہنادی کارینی کری۔ آپ دکھی ہوئے، کھید گئی ہوئے۔ اورنی کاہیری ہوئے، اس لوک دوشے بندہ ہوئے۔ پرلوک دوشے ہڑا ہوئے سو پر تیکش آپ جائے۔ تمقانی تن ہی دوشے پرونتے۔ اتیادی انیک پرکار پر تیکش بھاسے تاکوں بھی ایمقار دوشے جائے آچرے، سوہو موہ کا ماہاتہ ہے۔ ایسے ہوہمقا درشن گیان جارتہ روپ اتادی میں جوہ پرتے ہیں۔ اس ہی پرتمن کری سنار دوشے انیک پرکار دکھ آپجادن داسے کرستی کا سمبندھ پائے ہے ایسی بھاد، کھنی کے پنج ہیں، انہ کوئی ناہیں۔ تائیں بے بھویہ جو دکھ میں مکت بھیا چاہے ہے۔ تو ان ہمقا درشن آدی و بھاد بھادنی کا ابھاد کرنا، بھویہ کار یہ ہے۔ اس کار یہ کول کتے تیرا پر م کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शस्त्रविषयै भिव्या दर्शन
ज्ञानचारित्रिका निरूपनरूप चौथा अधिकार सम्पूर्ण भया ॥४॥

محتاجا پر تروپ پر نمن انا دی تیں پائے ہے۔ سو ایسا پرمقن ایکندریہ آدی اسنگی پرینت تو مرو جونی کے پائے ہے۔ بوہری سنگی پچندریہ وٹے سمیک دشتی بنا انیہ سرو جونی کے ایسا ہی پر نمن پائے ہے۔ پر نمن وٹے جیسا جہاں سمجھوے تیسا تھاں جانا۔ جیسے ایکندریہ آدک کے ایکندر یاد کنی کرینا ادھک پائے ہے۔ وا۔ دھن پتر آدک کا سمبندھ منشیہ آدک کے ہی پائے ہے۔ سو ان کے منت تیں محتیا درشن آدی کا درن کیا ہے۔ تس وٹے جیسا وٹیش سمجھوے تیسا جانا۔ بوہری ایکندریہ آدک جو اندریہ شریہ آدک کا نام جلتے ناہیں ہیں۔ پرتو تس نام کا ارتھ روپ جو بھادھے تس وٹے پورو وکت پر کار پر نمن پائے ہے۔ جیسے میں سپرٹ کبری سپرٹوں ہوں شریہ میرا ہے۔ ایسا نام نہ جلتے ہے۔ تھاپی اس کا ارتھ روپ جو بھادھے ہے۔ تس روپ پسے ہے۔ بوہری منشیہ آدک کینی نام بھی جالتے ہیں۔ ار۔ تاکے بھادھ روپ پر نمن ہیں۔ ایتادی وٹیش سمجھوے سو جان لینا۔ ایسے اے محتیا درشنا وک بھادھ جو کے انا دی تیں پائے ہیں۔ دین گرہے ناہیں۔ دیکھو یا کی بھا۔ جو پائے دھرے ہے۔ تہاں بنا ہی بکھائے موہ کے آدے تیں سوے سو ایسا ہی بھادھ غنی ہوئے۔ بوہری منشیہ آدک کے تیرہ وچار ہونے کے کارن یس تو بھی سمیک پر نمن ہوتے ناہیں۔ ار۔ شری گورو کا پدیش کا منت بنے۔ دے برابر سمجھاویں، ہو کچھ وچار کرے ناہیں۔ بوہری آپ کو بھی پرتیکش بھاسے سو تو نہ مالتے۔ ار۔ ایتھاپی مالتے۔ کیسے؟ سو کہتے ہے۔

مرن ہوتے شریہ آتا پرتیکش جدا ہو ہیں۔ ایک شریہ کو چھوٹی آتما انیہ شریہ دھرے ہے۔ سو وینتر آدک اپنے پورو بھو کا سمبندھ پرگٹ کرتے دیکھتے ہیں۔ پرتو تاکے شریہ تیں بھن بدھی نہ ہونے سکے ہے۔ استری پتر آدک انے سوار تھ کے سنگے پرتیکش دیکھتے ہیں۔ انی کا پریوجن نہ سدھے تب ہی وپریت ہوتے دیکھتے ہیں۔ یہوتنی وٹے متو کرے ہے۔ ار۔ تن کے ارتھی رک آدک وٹے گن کو کارن نا نا پاپ اپا دے ہے۔ دھن آدک سامگری انیہ کی انیہ کے ہوتی دیکھتے ہے۔ یہوتن کوں اپنی مالتے ہے۔ بوہری شریہ کی اوستھا۔ وا۔ باہیہ سامگری سو۔ ہوئی وٹشی دیسے ہے، یہو ورتھا آپ کرتا ہو ہے۔ تہاں جو اپنے منور تھ اوساری کار یہ ہونے تا کوں تو کہے میں کیا۔ ار۔ ایتھا ہونے تہاں کہے میں کہا کر دیں؟ ایسے ہی ہونا تھا۔ وا۔ ایسے کیوں بھیا ایسا مالتے ہے۔ سو کے قور وکا کرتا ہی ہونا تھا۔ کے اکرا رہنا تھا۔ سو بھار ناہیں۔ بوہری مرن اوشیہ ہوگا ایسا جالتے پرتو مرن کا نچھیر کر کی کچھ کر قویہ کرے ناہیں۔ اس پر ایسے سمبندھ ہی میں کرے ہے۔ بوہری مرن کا نچھیر کر کی کہوں تو کہے میں مرن کا شریہ بھلا دینگے کہہو کہے مو کو بھلا دینگے کہہو کہے۔ جس

تا کا سما دھان۔ اس چوکے چارتر موہ کے اُدے تیں راگ دیش بھاؤ ہوئے سولے بھاؤ کوئی پدارتھ کا آشریہ بنا ہوئے سکے ناہیں۔ جیسے راگ ہوئے سو کوئی پدارتھ دیش ہوئے دیش ہوئے سو کوئی پدارتھ دیش ہوئے۔ ایسے تئی پدارتھنی کے۔ اور راگ دیشنی کے منت نیمینک سمبندھ ہے۔ تہاں دیشیش اتنا جو کئی پدارتھ تو مکھیہ نے راگ کوں کا دن ہیں کیتی پدارتھ مکھیہ نے دیش کوں کا دن ہیں۔ کیتی پدارتھ کا ہو کوں کا ہو کال دیش راگ کے کا دن ہو ہیں۔ کا ہو کوں کا ہو کال دیش دیش کے کا دن ہو ہیں۔ اہاں اتنا جانا ایک کاریہ ہوئے دیش انیک کا دن چاہیے ہیں۔ سو راگ آدک ہوئے دیش انست رنگ کا دن موہ کا اُدے ہے سو تو بلوان ہے۔ اور باہیہ کا دن پدارتھ ہے سو بلوان ناہیں ہے۔ مہاشنی فی کے موہ مدھ ہو تیں باہیہ پدارتھ کا منت ہو تیں بھی راگ دیش کُجھتے ناہیں۔ پانی جیونی کے موہ تیمبر ہو تیں باہیہ کا دن نہ ہو تیں بھی تئی کا سنکلب ہی کری۔ راگ دیش ہوئے۔ تاتیں موہ کا اُدے ہو تیں راگ آدک ہو ہیں۔ تہاں جس باہیہ پدارتھ کا آشریہ کری راگ بھاؤ ہونا ہوئے۔ تس دیش بنا ہی پریوچن۔ وا۔ کچھ پریوچن لئے ایشٹ بدھی ہوئے۔ بوہری جس پلوتھ کا آشریہ کری دیش بھاؤ ہونا ہوئے۔ تس دیش بنا ہی پریوچن۔ وا۔ کچھ پریوچن لئے ایشٹ بدھی ہوئے۔ تاتیں موہ کے اُدے تیں پدارتھنی کو ایشٹ ایشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں ہے۔ ایسے پدارتھنی دیش ایشٹ ایشٹ بدھی ہو تیں جو راگ دیش مُدپ پرن ہوئے تاکا نام مٹھیا چارتر جانا۔ بوہری ان راگ دیشنی ہی کے دیشش کرو دھ مان، مانا، بوہرہ، ایسے رتی، ارنی، اشوک، بھے، مچھکپسا، اسری، پُرش، پُرنک دیدرُپ کٹاتے بھاؤ ہیں تے سرو اس مٹھیا چارتر ہی کے بھید جاننے۔ ان کا درن پورے کیا ہی ہے۔ بوہری اس مٹھیا چارتر دیش سرو پا آچن چارتر کا بھاؤ ہے تاتیں یا کا ناما چارتر بھی کہتے۔ بوہری یہاں پرنام مٹے ناہیں، اتھوا ورت ناہیں تاتیں یا ہی کا نام انیم کہتے ہے۔ وا۔ اوی رتی کہتے ہے۔ جاتیں پانچ امدی۔ ار۔ من کے دیشنی دیش بوہری پنج سقاوار۔ ار۔ تس کی ہنسا دیش سو چھند پنا ہوئے۔ ار۔ ائی کے تیاگ مُدپ بھاؤ نہ ہوئے سولی انیم۔ وا۔ اوی رتی بارہ پرکار کرپا ہے۔ سو کٹاتے بھاؤ بھتے ایسے کاریہ ہو ہیں۔ تاتیں مٹھیا چارتر کا نام انیم۔ وا۔ اوی رتی جانا۔ بوہری اس ہی کا نام اوی رتی جانا۔ جاتیں ہنسا، ارنٹ، ستیہ، بھرم، پری گہ ان پاپ کاریہ دیش پرودتی کا نام اورت ہے۔ سو ان کا مول کا دن پرمت یوگ کیا ہے۔ پرمت یوگ ہے سو کٹاتے ہے۔ تاتیں مٹھیا چارتر کا نام اورت بھی کہتے ہے۔ ایسے مٹھیا چارتر کا سو دپا کیا۔ یا پرکار اس سنسادی چوکے مٹھیا درشن مٹھیا گیان

کے کارن بھوت بابیہ پدارتھی دے تو راگ دے ہے۔ اور انکے گھاسنی دے دوش کرے ہے بوہری شریہ کی انشٹ او
 کے کارن بھوت بابیہ پدارتھی دے دوش کرے ہے۔ اتنا کے گھاسنی دے دوش کرے ہے۔ بوہری ان
 دے جن بابیہ پدارتھی سیوں راگ کرے ہے جن کے سیوں بھوت انیہ پدارتھی دے راگ کرے
 ہے جن کے گھاسنی دے دوش کرے ہے۔ بوہری جن بابیہ پدارتھی سیوں دوش کرے ہے۔
 جن کے کارن بھوت انیہ پدارتھی دے دوش کرے ہے جن کے گھاسنی دے راگ کرے
 ہے۔ بوہری انیہ دے بھی جن سیوں راگ کرے ہے جن کے کارن وا۔ گھاسنی انیہ پدارتھی دے
 راگ وا۔ دوش کرے ہے۔ اور جن سیوں دوش کرے ہے جن کے کارن وا۔ گھاسنی انیہ پدارتھی
 دے دوش کرے ہے۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی راگ دوش کی پر میرا پر دے ہے۔ بوہری
 کیسے بابیہ پدارتھی شریہ کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ جن دے بھی راگ دوش کرے ہے۔
 جیسے گو آدی کے پتر آدک تیں کچھو شریہ کا انشٹ ہوئے ناہیں تھا پی تہاں راگ کرے
 ہے۔ جیسے گو آدی کے بلائی آدک کچھو شریہ کا انشٹ ہوئے ناہیں۔ تھا پی تہاں دوش
 کرے ہے۔ بوہری کیسے دن گندھ شہ آدک کے ادوکن آدک تیں شریہ کا انشٹ ہوتا ناہیں
 تھا پی تہاں دے راگ کرے ہے۔ کیسے دن آدک کے ادوکن آدک تیں شریہ کے انشٹ ہوتا
 ناہیں تھا پی تہاں دے دوش کرے ہے۔ ایسے ہی بابیہ پدارتھی دے راگ دوش ہوئے۔
 بوہری ان دے بھی جن سیوں راگ کرے ہے جن کے کارن وا۔ گھاسنی انیہ پدارتھی
 دے راگ۔ وا۔ دوش کرے ہے۔ اور جن سیوں دوش کرے ہے جن کے کارن وا۔ گھاسنی
 انیہ پدارتھی دے دوش کرے ہے۔ ایسے ہی یہاں بھی راگ دوش کی پر میرا
 پر دے ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو انیہ پدارتھی دے تو راگ دوش کرنے کا پر یوجن جانا پرتو پر تم
 ہی تو مول بھوت شریہ کی اوستھا دے۔ وا۔ شریہ کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تہاں پدارتھی
 دے انشٹ انشٹ ماننے کا پر یوجن کہا ہے۔
 تاکا سما وھان۔ جو پر تم مول بھوت شریہ کی اوستھا آدک ہیں تہاں دے بھی پر یوجن دیا
 راگ دوش کرے تو متھیا چار تر کا ہے کوں نام پاوے۔ تہاں دے بھی پر یوجن راگ دوش
 کرے ہے۔ اور تہاں ہی کے اوستھا انیہ سیوں راگ دوش کرے۔ تہاں سب راگ دوش
 پرنتی کا نام متھیا چار تر کیا ہے۔
 ایہاں پرشن۔ جو شریہ کی اوستھا وا۔ بابیہ پدارتھی دے انشٹ انشٹ ماننے کا پر یوجن تو
 بھاسے ناہیں۔ اور انشٹ انشٹ ماننے کا پر یوجن ناہیں سوکارن کہا ہے۔

نابین ہو جو کلنا کری جن کو اشٹ اشٹ ملنے ہے۔ سو یہ کلنا جموٹی ہے۔ بوہری پدارتھ ہے۔ سو شکھ ایک آپکاری۔ وا۔ شکھ ایک آپکاری ہو ہے سو آپ ہی نابین ہوئے چینی باپ کا اُٹے کے اوساری ہوئے۔ جانکے پٹیک کا اُٹے ہوئے۔ تاکہ پدارتھنی کا شیوگ شکھ ایک آپکاری ہوئے۔ جانکے باپ کا اُٹے ہوئے۔ تاکہ پدارتھنی کا شیوگ شکھ ایک آپکاری ہوئے۔ سو پٹیکش دیکھتے ہیں۔ کاہو کے استری پڑاؤک شکھ ایک اپنی اکاہو کے شکھ ایک ہیں۔ دیا پار۔ کسے کاہو کے قلع ہے۔ کاہو کے ٹوٹا ہے۔ کاہو کے شرو بھی کیکر ہو ہیں۔ کاہو کے پتر بھی آپکاری ہو ہیں۔ تا میں جانتے ہیں۔ پدارتھ آپ ہی اشٹ اشٹ ہوتے ہیں۔ کرم اُٹے کے اوساری پر دتے ہیں۔ جیسے کاہو کے کیکر اپنے سوامی کے اوساری کسی پش کراشٹ اشٹ اشٹ اُٹے کو کچھ کنگنی کا کر تو یہ نابین۔ ان کے سوامی کا کر تو یہ ہے۔ جو کنگنی ہی کون اشٹ اشٹ اُٹے کو کچھ کنگنی کا کر تو یہ نابین۔ کرم کا کر تو یہ کرم کے اوساری جو کراشٹ اشٹ اشٹ اُٹے کو کچھ پدارتھنی کا کر تو یہ نابین۔ کرم کا کر تو یہ ہے۔ جو پدارتھنی ہی کون اشٹ اشٹ اُٹے کو کچھ پدارتھنی ہے۔ تا میں پڑاؤ بات بندہ ہمیں پدارتھنی کون اشٹ اشٹ مانی تھی۔ وشے ملاگ مدیش کرنا ہوتا ہے۔

ایہاں کوٹھے کے کہ ہا یہ وسوٹی کا شیوگ کرم جنت میں بنے ہے تو کرمی وشے تو راگ دیش کرنا۔ تاکہ سما دھان۔ کرم کوٹھے ہیں، ان کے کچھ شکھ دکھ دینے کی اپنا نابین۔ بوہری دے سو ہو کر کرم ٹھپ ہوتے ہیں نابین، کیا کے بھاقنی کے جنت میں کرم ٹھپ ہو ہیں۔ جیسے کوٹھے ہاتھ کری بھاقنی پشتر۔ اپنی اپنا ہر پھوڑے تو بھانا کا کہا دوش ہے۔ جیسے جو اپنے راگ دیش بھاقنی کری ٹھپ کون کرم ٹھپ پھناتے اپنا برا کرے۔ تو کرم کا کہا دوش ہے۔ تا میں کرم سیوں بھی راگ دوش کرنا ہوتا ہے۔ یا پرکار پھوڑے کون اشٹ اشٹ مانی راگ دوش کرنا ہوتا ہے۔ جو پر دوش اشٹ اشٹ ہوتا۔ ار۔ تہاں راگ دوش کرتا تو ہوتا نام نہ پاتھ ہے تو اشٹ اشٹ ہیں نابین۔ ار۔ پڑاؤ اشٹ اشٹ مانی راگ دوش کرے۔ تا میں اس پر نون کو ہتھ کیا ہے۔ ہتھ پڑاؤ پڑاؤ جو پر نون۔ تاکہ نام ہتھ پڑاؤ ہے۔ اب اس جو کے راگ دوش ہوتے ہیں۔ تاکہ دوشاں۔ وا۔ وستا دیکھائیے ہے۔

(رام۔ دھش کا ویधान तथा विस्तार)

پر ہم تو اس جو کے پڑاؤ وشے اہم ہوتی ہے۔ سو آپ کو دوشاں کو ایک جانی پرور ہے۔ بوہری اس شری وشے آپ کو ہا دیے۔ اپنی وشے اوستھا ہم ہے۔ جس وشے راگ کرے۔ آپ کو ہا دیے۔ اپنی وشے اوستھا ہم ہے۔ جس وشے راگ کرے۔

چالے۔ تب کیوں نہ چلاؤ؟ جیسے پدارتھ پرے ہیں۔ ار۔ اُن کو جو جو اُتو سادی ہوئے کریا یا
 مانے یا کو میں ایسے پرناؤں ہوں۔ سو ہوتا سیدھے مانے ہے۔ جو یا کا پرنا یا پرے تو وہ جیسے
 پرے تب کیوں نہ پرناوے؟ سو جیسے آپ چاہے جیسے تو پدارتھ کا پرنا من کو اُچت
 ایسا ہی بناؤ بنے تب ہوئے۔ بہت پر تمن تو آپ نہ چاہے جیسے ہی ہوتا دیکھئے تاتیں
 ہو نیچہ ہے کہ اپنا کیا کا ہو کا سد بھاؤ بھاؤ ہووا۔ ناہیں۔ بوہری جو اپنا کیا سد بھاؤ
 بھاؤ ہوئی ہی ناہیں تو کشائے بھاؤ کرتے ہیں کہا ہوئے؟ کیوں آپ ہی دکھی ہوئے جیسے
 کوؤ وواہ آدی کاریہ وشے جا کا کچھو کیا نہ ہوئے اسدہ آپ کرتا ہوئے کشائے کرے تو
 آپ ہی دکھی ہوئے جیسے جاتا۔ تاتیں کشائے بھاؤ کرنا ایسا ہے جیسا جل کا بلوونا کچھو
 کاریہ کاری ناہیں تاتیں (نی کشائی کی پرورنی کو متھیا چار تے کہتے ہے۔ بوہری کشائے
 بھاؤ ہوئے۔ سو پدارتھ کیوں اشٹ اشٹ مانے سو ہے۔ سو اشٹ اشٹ مانا بھی متھیا
 ہے۔ تاتیں کوئی پدارتھ اشٹ اشٹ ہے ناہیں۔ کہے؟ سو کہتے ہے۔

इष्ट-अनिष्ट की मिथ्या कल्पना

آپ کو مسکھد ایک اُنکاری ہوئے تاکوں اشٹ کہتے۔ آپ کوں دکھد ایک اُنکاری
 ہوئے تاکوں اشٹ کہتے۔ سو لوک وشے پر پدارتھ اپنے اپنے سو بھاؤ ہی کے کرتا ہیں۔
 کوؤ کا ہو کوں مسکھد ایک اُنکاری اُنکاری ہے ناہیں۔ جو جو ہی اپنے پرنامی وشے
 تنی کوں مسکھد ایک اُنکاری مانی اشٹ جاتے ہے۔ اتھوا دکھد ایک اُنکاری جانی اشٹ
 مانے ہے۔ جاتیں ایک ہی پدارتھ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے جیسے
 جا کو وستر نہ لے تاکوں موٹا وستر اشٹ لاگے ہے۔ جا کو مہین وستر لے تاکوں اشٹ لاگے ہے۔
 شوکر ادک کو وشر اشٹ لاگے ہے۔ دیوا دک کو اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو میگھ وشر اشٹ
 لاگے ہے۔ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ ایسے ہی اینہ جانے۔ بوہری یا ہی پرکار ایک جو کو بھی
 ایک ہی پدارتھ کا ہو کال وشے اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کال وشے اشٹ لاگے ہے۔ بوہری
 جو جو جا کو مکھ نے اشٹ مانے سو بھی اشٹ ہوتا دیکھتے ہے۔ اتیادی جانے جیسے شرہ
 اشٹ ہے۔ سو وگ آدی بہت ہوئے تب اشٹ ہوتی جاتے۔ مڑا دک اشٹ ہیں کارن
 پائے اشٹ ہوتے دیکھتے ہے۔ اتیادی جاتے۔ بوہری جو جو جا کو مکھ نے اشٹ مانے
 سو بھی اشٹ ہوتا دیکھتے ہے۔ جیسے گالی اشٹ ہے۔ سو سارے میں اشٹ لاگے ہے
 اتیادی جانے۔ ایسے پدارتھ وشے اشٹ اشٹ پو ہے ناہیں۔ جو پدارتھ وشے اشٹ اشٹ پو
 ہوتا تو پدارتھ اشٹ ہوتا سو رو کو اشٹ ہی ہوتا۔ جو اشٹ ہوتا سو اشٹ ہی ہوتا سو بہت

بوری پریشان۔ جو گیان شردھان توںک پت ہوئے۔ اِنی وٹے کھنڈ کھنڈ پنا کیے کہو ہو؟
 تاکا سادھان۔ وہ ہوتے قودہ ہوتے۔ اس اپکھا کارن کاہیہ پنا ہوتے۔ جیسے دپک
 اس پرکاش توںک پت ہوئے۔ تنہا پی دپک ہوتے تو پرکاش ہوتے۔ تائیں دپک کارن ہے
 پرکاش کاہیہ ہے۔ جسے ہی گیان شردھان ہے۔ وا۔ متھیا دشن متھیا گیان کے واسیک
 دشن سمک گیان کے کارن کاہیہ پنا مانا۔

بوری پریشان۔ جو متھیا دشن کے سیکوگ نہیں ہی متھیا گیان نام پاوے ہے۔ تو ایک متھیا
 دشن ہی سنا کارن کہنا متھیا متھیا گیان جدا کالے کول کیا۔
 تاکا سادھان۔ گیان ہی کی اپکھا تو متھیا دشنی۔ واسیک دشنی کے کھنڈو پٹم میں بھیا۔
 متھیا گیان تائیں کھنڈو پٹمیش ناہیں۔ اس سو گیان کیول گیان وٹے بھی جانے لے ہے
 جیسے می سند میں لے۔ تائیں گیان وٹے کھنڈو دوش ناہیں۔ پر تو کھنڈو پٹم گیان جہاں
 لاگے۔ تہاں ایک کیے وٹے لاگے سو پٹ متھیا دشن کے بنت میں انہ کیجیے نی وٹے تو
 گیان لاگے۔ اس پر پوجن بھوت جو آدمی تنوئی کا متھیا دشنیہ کرنے وٹے نہ لاگے سو پٹ
 گیان وٹے دوش بھیا۔ یا کول متھیا گیان کیا۔ بوری جو آدمی تنوئی کا متھیا دشنیہ
 نہ ہوتے سو پٹ شردھان وٹے دوش بھیا۔ یا کو متھیا دشن کیا۔ ایسے لکشن بھید میں متھیا
 دشن متھیا گیان جدا کیا۔ ایسے متھیا گیان کا سو پٹ کیا۔ اس ہی کول تنو گیان کے
 اجماد میں گیان کہتے ہے۔ اپنا پر پوجن نہ سادھے تائیں یا ہی کول کو گیان کہتے ہے۔

(मिथ्या चारित्र का स्वरूप)

اب متھیا چارتر کا سو پٹ کہتے ہے۔ جو چارتر مودہ کے اعلیٰ میں کشائے بھاؤ ہوئی
 تاکا نام متھیا چارتر ہے۔ ایہاں اپنے سو بھاؤ رُپ پر دلی ناہیں۔ جموئی پرسو بھاؤ
 پر دلی کیا چاہے۔ سو بنے ناہیں۔ تائیں یا کا نام متھیا چارتر ہے۔ سوئی دکھائے ہیں۔
 اپنا سو بھاؤ تو دشا گیا ہے۔ سو آپ کیول دیکھن ہارا جان ہارا تو سبے ناہیں جہن پلٹتی
 کو دیکھے جانے تہی وٹے اشٹ اشٹ پو ملے تائیں راگی دھنشی ہوتے کا ہو کا سد بھاؤ
 کو چاہے کا ہو کا بھاؤ کو چاہے سو ان کا سد بھاؤ اجماد یا کد کیا ہوتا ناہیں۔ جاہیں کوئی
 دھوی کوئی دھوی کا کرتا نہ رہا ہے ناہیں۔ سو دھوی اپنے اپنے سو بھاؤ رُپ پر دے ہیں پٹ
 برتھا ہی کشائے بھاؤ کری۔ ہوئے۔ بوری کد پت جیسے آپ چاہے جیسے ہی پدارتھ
 پر بنے تو اپنا پر نما یا تو پر بنیا ناہیں۔ جیسے گاڑا چلے ہے۔ ار۔ وا کول بانک دھکائے کری
 ایسا ملے کہ یا کول میں چلاؤں ہوں۔ سو وہ اشیہ ملے ہے۔ جو ایکا چلا چالے ہے تو وہ نہ

ہونے و شے تو گیانا دن ہی کا منت ہے۔ پرتو جیسے کا ہو پُرش کے کھشیو پشم میں دکھ
 کھوں۔ وا۔ سکھ کوں کارن بھوت پدارتھی کوں۔ بھارتھ جاننے کی شکتی ہونے تہاں جا کے
 اسانا ویدنہ کا اڈے ہوتے۔ سو دکھ کوں کارن بھوت جو ہوتے، تس ہی کوں ویدے، سکھ
 کا کارن بھوت پدارتھ کو نہ ویدے۔ جو سکھ کا کارن بھوت پدارتھ کو ویدے تو شکھی
 ہونی جائے۔ سو اسانا کا اڈے ہوتیں ہوئے سکے ناپیں۔ تائیں ایہاں دکھ کوں کارن
 بھوت۔ ار۔ سکھ کوں کارن بھوت پدارتھ ویدے و شے گیانا دن کا منت تائیں۔ اسانا
 سانا کا اڈے ہی کارن بھوت ہے۔ جیسے جو کے پریو جن بھوت، جو اڈک تھو، پریو جن بھوت
 انتہی کی بھارتھ جاننے کی شکتی ہوتے۔ تہاں جا کے بھتیا تو کا اڈے ہوتے۔ سو بے پریو جن
 بھوت ہوتے۔ تنی ہی کو ویدے، جائے پریو جن بھوت کوں نہ جائے۔ جو پریو جن بھوت کوں
 جائے تو سیگ درشن ہوتے جائے سو بھتیا تو کا اڈے ہوتیں ہوتی سکے ناپیں۔ تائیں
 ایہاں پریو جن بھوت، پریو جن بھوت پدارتھ جاننے و شے گیانا دن کا منت تائیں، بھتیا تو
 کا اڈے اڈے ہی کارن بھوت ہے۔ ایہاں ایسا جانا۔ جہاں ایک تہاں اڈک کے جو اڈی
 تھوئی کا بھارتھ جاننے کی شکتی ہی نہیں ہوتے۔ تہاں تو گیانا دن کا اڈے۔ ار۔ بھتیا تو کا
 اڈے تیں بھیا (بھتیا گیان۔ ار۔) بھتیا درشن اپنی دودنی کا منت ہے۔ بوہری جہاں سنگی
 منشاوی کے کھشیو پشم اڈی بدھی ہوتیں شکتی ہوتے۔ ار۔ نہ جائے تہاں بھتیا تو کے اڈے
 ہی کا منت جانا۔ یا ہی تیں بھتیا گیان کا مکھی کارن گیانا دن نہ کیا، سوہ کا اڈے تیں بھیا
 بھاؤ سوہی کارن کیا ہے۔

بوہری ایہاں پرشن بھے شردھان ہوئے۔ تائیں پہلے بھتیا گیان کہو، بھتیا

درشن کہو؟

تا کا سمدھان۔ ہے تو ایسے ہی ہلنے بنا شردھان کیسے ہوتے۔ پرتو بھتیا۔ ار۔ سیگ، بھتیا
 سنگی گیان کے بھتیا درشن سیگ درشن کے منت تیں ہوئے۔ جیسے بھتیا درشن، وا۔ سیگ، شڈ
 سورن اڈی پدارتھی کو جا۔ نہ تو سمان ہے (پرتو) سوہی جانا۔ بھتیا درشن کے بھتیا گیان نام
 پاوے، سیگ درشن کے سیگ گیان نام پاوے۔ ایسے ہی سرو بھتیا گیان سیگ گیان کو کارن
 بھتیا درشن سیگ درشن جانا۔ تائیں جہاں سامنیہ پنے گیان شردھان کا نہو جن ہوتے تہاں
 تو گیان کارن بھوت ہے، تا کوں پہلے کہنا۔ ار۔ شردھان کارن بھوت ہے تا کوں پیچھے کہنا۔
 بوہری جہاں بھتیا سیگ گیان شردھان کا نہو جن ہوتے۔ تہاں شردھان کارن بھوت ہے تا کوں
 پہلے کہنا، گیان کارن بھوت ہے تا کوں پیچھے کہنا۔

سو روپ وپریتے ہے۔ بوہری جاگوں جانے تاکو بوہری تیں بھن ہے۔ ان تیں ابھن ہے۔ ایسا نہ پھلے، ایتھا بھن ابھن پنوں مانے سو بھدا بھید وپریتے ہے۔ ایسے بھتیا درشتی کے جانے وٹے وپریتا پائے ہے۔ جیسے متوالا مانا کو بھاریا مانے، بھاریا کو مانا مانے، تیسے بھتیا درشتی کے ایتھا جاننا ہے۔ بوہری جیسے کا ہو کال وٹے متوالا مانا کو مانا دا۔ بھاریا کو بھاریا بھی جانے تو بھی۔ واسکے بھتے روپ زودھار کری شر دھان لے جاتا نہ ہوئے۔ تائیں دا۔ کے بھارتھ گیان نہ کہتے۔ تیسے بھتیا درشتی کا ہو کال وٹے کسی پدارتھ کو ستیہ بھی جانے تو بھی۔ واسکے بھتے روپ زودھار کری شر دھان لے جاتا نہ ہوئے۔ اتھوا انتھ بھی جانے پرنوتنی کری اپنا پریجن تو ایتھارتھ ہی سادھے۔ تائیں دا۔ کے سمیگ گیان نہ کہتے۔ ایسا بھتیا درشتی کے گیان کوں بھتیا گیان کہتے ہے۔

ایہاں پرشن ہے۔ جو اس بھتیا گیان کا کارن بھون ہے؟
 تاکا سدا دھان۔ موہ کے آوے تیں جو بھتیا تو بھاؤ ہونے۔ سیک تو نہ ہونے سو اس بھتیا گیان کا کارن ہے۔ جیسے وٹے کے سنیوگ تیں بھون بھی وٹے روپ کہتے تیسے بھتیا تو کے سمندھ تیں گیان ہے۔ سو بھتیا گیان نام پاوے ہے۔
 ایہاں کو کہتے۔ گیانا درن کا بنت کیوں نہ کہو؟
 تاکا سدا دھان۔ گیانا درن کے آوے تیں تو گیان کا ابھاؤ روپ اگیان بھاؤ ہو ہے۔ بوہری کھشیو پٹم تیں کھت گیان روپ متی آدی گیان ہونے۔ جو ان وٹے کا ہو کو بھتیا گیان کا ہو کو سمیگ گیان کہتے تو اے دو دھری بھاؤ بھتیا درشتی۔ دا۔ سمیگ درشتی کے پائے ہے۔ تائیں تینی دو دھری کے بھتیا گیان، سمیگ گیان کا سد بھاؤ ہونی جاتے ہو تو سدھانت وٹے وٹھ ہوئی۔ تائیں گیانا درن کا بنت بنے ناہیں۔

بوہری ایہاں (کوڈم) پوچھے کہ جوڑی سرب آدک کا ایتھارتھ گیان کا کون کارن ہے تیں ہی کو چو آدی متونی کا ایتھارتھ بھارتھ گیان کا کارن کہو؟
 تاکا اتر۔ جو جانے وٹے جیتا ایتھارتھ بنا ہوئے۔ جیتا تو گیانا درن کا اے تیں ہو ہے۔ ار۔ ایتھارتھ بنا ہوئے۔ جیتا گیانا درن کا کھشیو پٹم تیں ہوئے۔ جیسے جوڑی کو سرب جانتا سو بھارتھ جانے کی شکتی کا گھالک اے تیں ہوئے۔ تاہیں ایتھارتھ جاتے ہے۔ بوہری جوڑی کو جوڑی جانی سو بھارتھ جانے کی شکتی کا کارن کھشیو پٹم ہے۔ تائیں بھارتھ جانے ہے۔ تیسے ہی جو آدی متونی کا ایتھارتھ جانے کی شکتی ہونے دا نہ

تاکا نام متھیا گیان ہے۔ تاکری تہی کے جانے وٹے سنٹھے وپریتے اندھو سائے ہو ہے۔
 تہاں ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ ایسا پر سپر و روتھائے دوتے ٹوپ گیان تاکا نام سنٹھے
 ہے۔ جیسے میں آتا ہوں۔ کہ شریر ہوں۔ ایسا جانا۔ بوہری ایسے ہی ہے۔ ایسے دستو سوٹھ
 تیں و روتھائے ایک ٹوپ گیان تاکا نام وپریتے ہے۔ جیسے میں شریر ہوں، ایسا جانا۔
 بوہری کچھو ہے۔ ایسا زدھار بہت وچارتا تاکا نام اندھو سائے ہے۔ جیسے میں کوئی
 ہوں۔ ایسا جانا۔ یا پرکار پر یوجن بھوت چو آدی تھوئی وٹے سنٹھے وپریتے اندھو سائے
 ٹوپ جو جانا ہوئے تاکا نام متھیا گیان ہے۔ بوہری پر یوجن بھوت پدارتھنی کو بھارتھ
 جلنے۔ وا۔ ایتھارتھ جالوٹاکی ایککشا متھیا گیان سمیک گیان نام ناہیں ہے۔ جیسے متھیا
 درشتی جیوری کو جوڑی جانے تو سمیک گیان نام نہ ہوئے۔ ار۔ سمیک درشتی جوڑی کو
 ساپ جلنے تو متھیا گیان نام نہ ہوئے۔

ایہاں پرشن۔ جو پر تیکش ساچا جھوٹا گیان کوں سمیک گیان۔ متھیا گیان کھس نہ کھس؟
 تاکا سمدھان۔ جہاں جانے ہی کا ساچا جھوٹ زدھار کرنے کا پر یوجن ہوئے
 تہاں تو کوئی پدارتھ ہے۔ تاکا ساچا جھوٹا جلنے کی ایککشا ہی۔ متھیا گیان سمیک گیان
 نام پاوے ہے۔ جیسے پر تیکش پر دھش پران کا درن وٹے کوئی پدارتھ ہو ہے۔ تاکا
 ساچا جانے ٹوپ سمیک گیان کا گرن کیا ہے۔ سنغادی ٹوپ جانے کہ پران ٹوپ
 متھیا گیان کیا ہے۔ بوہری ایہاں سمدھ موکش کے کارن بھوت ساچا جھوٹا جلنے کا
 زدھار کرنا ہے۔ سو جوڑی سرپ آدک کا بھارتھ۔ وا۔ ایتھیا گیان سمدھ موکش کا کارن
 ناہیں۔ تاہیں تہی کی ایککشا ایہاں متھیا گیان سمیک گیان نہ کیا۔ ایہاں پر یوجن بھوت جو
 آدک تھوئی ہی کا جانے کی ایککشا متھیا گیان سمیک گیان کیا ہے۔ اس ہی ابھیرا نے
 کری سمدھان وٹے متھیا درشتی کا تو سر و جانا متھیا گیان ہی کیا۔ ار۔ سمیک درشتی کا سرو
 جانا سمیک گیان کیا۔

ایہاں پرشن۔ جو متھیا درشتی کے جو آدی تھوئی کا ایتھارتھ جانا ہے۔ تاکو متھیا گیان
 کہو۔ جھوڑی سرپ آدک کے بھارتھ جانے کو تو سمیک گیان کہو
 تاکا سمدھان۔ متھیا درشتی جانے کے تھتہاں۔ وا۔ کے سٹا۔ ایتھا کا ویش ناہیں ہے
 تاہیں کارن وپریتے۔ وا۔ سوٹھ وپریتے۔ وا۔ بید۔ بید وپریتے۔ کو اچا دے ہے۔ تہاں
 جا کو جانے ہے تاکا مول کارن کو دی ہوائے۔ ایتھیا کارن مائے سو تو کارن وپریتے
 ہے۔ جیوری جا کو جانے تاکا مول دستو تھوئی ٹوپ تاکو ناہیں پہلے، ایتھیا ٹوپ ملے سو

بھوت شکتی ہے۔ تاکا گیان ناپیں۔ تائیں انہ پدارتھنی ہی کے بنت کو دکھد ایک جانی تہی کے ہی ابھاؤ کرنے کا آپائے کرے ہے۔ سو دے اپنے آدھین ناپیں۔ بوہری کدپت دکھدوی کرنے کے بنت کوئی اشٹ سینگ آدی کاریہ بنے ہے سو وہ بھی کرم کے اوساری بنے ہے۔ تائیں تہی کا آپائے کری ودتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے بزجاعتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردهان ہوئے۔

بوہری سرو کرم بندھ کا ابھاؤ تاکا نام موکش ہے۔ جو بندھ کو دا۔ بندھ جنت سرو دکھنی کون نہ بھلے، تاکے موکش کا ایتھارتھ شردهان کیسے ہوئی۔ جیسے کا ہو کے روگ ہے، وہ تہ روگ کون۔ وا۔ روگ جنت دکھنی کون نہ جانے تو سروتھا روگ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ تیسے یا کے کرم بندھن ہے، ہو تہ بندھن کو دا۔ بندھ جنت دکھ کو نہ جانے تو سروتھا بندھ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ بوہری اس جو کے کرم کا۔ وا۔ تہی کی شکتی کا تو گیان ناپیں، تائیں باہر پدارتھنی کو دکھ کا کارن جانی تہی کے سروتھا ابھاؤ کرنے کا آپائے کرے ہے۔ اریہو تو جانے سروتھا دکھ دودھ ہونے کا کارن اشٹ ساگرینی کون ملانے سروتھا سکھی ہوگا۔ سو کدپت ہونے سکے ناپیں یہو ودتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے متھیا درشن میں موکش متونی کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردهان ہے۔ یا پرکار یہو جو متھیا درشن میں جو آدی پست متودے) پر جو بن بھوت ہیں تن کا ایتھارتھ شردهان کرے ہے۔ بوہری پنیہ پاپ ہیں تے انہیں کے وشیش ہے۔ سو ان پنیہ پاپنی کی ایک جانی ہے، تھالی متھیا درشن میں پنیہ کو بھلا جانے ہے۔ پاپ کون بُرا جانے ہے۔ پنیہ کری اپنی اچھا کے اوساری کثت کاریہ بنے، تاکو بُرا جانے سو دوفوں ہی آکٹا کے کارن ہیں۔ تائیں بُرے ہی ہیں چھپری ہو اپنی مانی میں تہاں مکھ دکھ مانے ہے۔ پار تھ میں جہاں آکٹا ہے تہاں دکھ ہی ہے۔ تائیں پنیہ پاپ کے اُسے کون بھلا بُرا جانا بھرم ہی ہے۔ بوہری کوئی جو کدپت پنیہ پاپ کے کارن ہے شہہ اشہہ بھاؤ تہی کون بھلے بُرے جانے ہیں، سو بھی بھرم ہی ہے، جاتیں دودھ ہی کرم بندھن کے کارن ہیں۔ ایسے پنیہ پاپ کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردهان ہوئے۔ یا پرکار۔ اتھو شردهان مہپ متھیا درشن کا سو مہپ کیا۔ ہو استہ روپ ہے۔ تائیں یا ہی کا نام متھیا قوبے۔ بوہری ہو استہ شردهان میں رہت ہے تائیں یا ہی کا نام آدھ ہے۔

मिथ्याज्ञान का स्वरूप

اب متھیا گیان کا سو مہپ کہتے ہیں۔ پر جو بن بھوت جو آدی متونی کا ایتھارتھ جانا

اٹھ دستوں کی اپراپتی کوں دکھایک مانے، ایسے ہی اسیڑ جانا۔ بوہری انی بھادونی کا بھسا پھل لاگے کا تیسرا نہ بھاسے ہے۔ انی کی تیسھرا کری ترک آدک ہوئے۔ منہ تا کری سوکھ آدک ہوئے۔ تہاں گھنی مٹھوڑی آکھنا ہوئے۔ سو بھاسے ناہیں۔ تاتیں بُرے نہ لاگے ہیں۔ کادن کہا ہے۔ اے آپ کے کئے بھاسے تنی کوں بُرے کیسے مائیں رہے۔ بوہری ایسے آسرو متھو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری ان آسرو بھادونی کری گیان وارن آدی کر مئی کا بندھ ہوئے۔ تنی کا اڈے ہوتیں۔ گیان دیشن کا بہن بنا ہونا، مٹھیا تو کٹلے روپ پر مین، جاہیا نہ ہونا سکھ دکھ کا کادن ملنا، شریر سینگ رہنا، گنتی جاتی شریر آدک کا، پنچا، نچا آویچا گل پادنا ہوئے۔ سو ان کے ہونے دشنے مول کادن کرم ہے۔ تاکوں پہچانے ناہیں۔ جائیں وہ سوکھ شرم ہے۔ یا کوں سو بھتا ناہیں۔ ار۔ وہ آپ کوں ان کاری کا کرتا دے ناہیں۔ تاتیں ان کے ہونے دشنے کے تو آپ کوں کرتا مانے۔ کے کا ہو اور کو کرتا مانے۔ ار۔ آپ کا دا انہ کا کرتا پانا نہ بھاسے تو گھن روپ ہوئی بھوی تویہ مانے۔ ایسے بندھ تو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری آسرو کا ابھاد ہونا سو سورو ہے۔ جو آسرو کو ایتھارتھ نہ پہچانے، تاکے سنو، کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئی؟ جیسے کا ہو کے اہت آپرن ہے، داکوں وہ اہت نہ بھاسے تو تاکہ ابھاد کو بہت روپ کیسے مانے؟ تیسے ہی جو کے آسرو کی پردی ہے۔ یا کوں یہو اہت نہ جاسے تو تاکہ ابھاد روپ سورو کوں کیسے بہت مانے۔ بوہری انا دی میں اس جو کے آسرو بھاد ہی بھیا، سنو کہ ہو نہ بھیا، تاتیں سنو کا ہونا بھاسے ناہیں۔ سنو ہوتیں سکھ ہوئے۔ سو بھاسے ناہیں۔ سنو تیں آگامی دکھ نہ ہو سی سو بھاسے ناہیں۔ تاتیں، ار۔ وکا تو سنو کرے ناہیں۔ ار۔ تن انیہ پار مٹھنی کوں دکھ ایک مانے ہے۔ تن ہی کے نہ ہونے کا اُپائے کیا کرے ہے۔ سو دے اپنے آدھین ناہیں، ورتھلی کسیدھن ہوئے۔ نیسے سورو، ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری بندھ کا ایک دیش ابھاد ہونا سورو جاسے۔ جو بندھ کو ایتھارتھ نہ پہچانے تاکے سورو کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ جیسے بھکھشن کیا ہو ادش آدک میں دکھ ہونا نہ جانے تو تاکہ کمال۔ کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ تیسے بندھ روپ کے کر مئی تیں دکھ ہونا نہ جانے تو تن کی سورو کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ بوہری اس جو کے انندی تیں سوکھ شرم روپ بے کرم تنی کا تو گیان ہونا ناہیں، بوہری تنی دشنے دکھ کوں کادن

فاتا مانتے ہے۔ جن کی شریر پیمیا تھی کوئی آپ کے مانا مانتے ہے۔ جو شریر کو بھاسے تاکو
 اپنی رمنی مانتے ہے۔ جو شریر کی پیمیا تاکو اپنا پتر مانتے ہے۔ جو شریر کو ایکسی تاکو پتر مانتے
 ہے۔ جو شریر کا بڑا کرے تاکو شر مانتے ایسا ہی دُعب لاتی ہوئے۔ بہت کہا گئے جس میں
 برکار کری آپ اور شریر کو ایک ہی مانتے ہے۔ ہمدیادک کا نام تو ایسا ہی کیا ہے۔ یا کوں
 تو کہہ گئے ناہیں۔ ہیوت ہوا پر پائے دئے ام بدھی دھاسے ہے۔ سو کارن کہا ہے ؟
 سو گئے ہے۔

اس آتما کے انادی میں اندیہ گیان ہے تاکری آپ انودیک ہے سو تو بھاسے ناہیں اور
 شریر شکتیک ہے سو ہی بھاسے۔ اور آتما کا جو کوں آپو جاں اہم بدھی دھاسے ہی دھاسے
 سو آپ جھلا نہ بھاسیا تب تھی کا سمودار دُوب پائے دئے ہی اہم بدھی دھاسے ہے۔ جو ہری
 آپ کے اور شریر کے بت نیٹیک سمندہ گھنا تاکری جھٹنا بھاسے ناہیں۔ جو ہری جس وچار کری جھٹنا
 بھاسے سو متیا دشن کے تدس میں ہوتی سکے ناہیں تاہیں پائے ہی دئے اہم بدھی پائے ہے۔
 جو ہری متیا دشن کری یو جو کد اچت باہیہ ساگر کی کاسیوگ ہوتیں تھی کوں بھی اپنی مانتے ہے۔
 پتر استری دھن دھانہ، پاتھی گھوٹے، مند، بککرا دیک پر نکش آپ تیں جتن اور سد کال پنے
 آدمین تاہیں، ایسے آپ کوں بھاسے تو بھی جن دئے مکار کرے ہے۔ پترادک دئے اہم ہیں سو
 میں ہی ہوں، ایسی بھی گد اچت بھر بدھی ہوئے۔ جو ہری متیا دشن میں شریرادک کا سو دُوب
 بھٹا ہی بھاسے ہے۔ اہت کو تیر مانتے، جتن کوں اچت مانتے، دُکھ کے کارن کوں سکھ کا کارن مانتے،
 دُکھ کوں سکھ مانتے ایسا ہی دہریت بھاسے ہے۔ ایسے جو اچو توتنی کا ایتھارتہ گیان ہوتیں ایتھارتہ
 سدر دھان ہوئے۔

جو ہری اس جود کے مع کے اُسے میں متیا تو کشا یادک بھاد ہوئے۔ جتی کوں اپنا سو بھاد جلتے
 ہے۔ کرم یادھی میں جھٹ د جانے ہے۔ دشن گیان اپنیک اور اسے آسود بھارتی کوں ایک مانتے ہے۔
 جاتیں اپنی کا اوتھار جوت تو ایک آتما ادا کی کا پلن من ایکے کال ہوتی تاہیں یا کوں جتن پندہ جلتے
 اور جتن پندہ بھاسے کا کارن جو دپا ہے۔ سو متیا دشن کے بل تیں ہوتی سکے ناہیں جو ہری لے متیا تو
 کشاے بھاد آگھائے ہیں، تاہیں دھنٹان دُکھ تے ہیں۔ مکرہ بندہ کے کارن ہیں تاہیں آگاہی دُکھ
 پکا میں گئے۔ تھی کو ایسے مانتے ہے۔ آپ بھلا جانی اپنی بھلائی دُوب ہوتی ہوئے ہے۔ جو ہری ہونگی
 تو پنے ان متیا تو کشاے بھاد کی تیں ہوتی اور جتھا ہی اور تھی کوں دُکھ پکا میں لے لے۔ جیسے دُکھی
 تو متیا شر دھانی میں ہوتی آپنے شر دھان کے اچھا اور پار تہہ دیر دے تاکوں دُکھ دیک مانتے۔ جو ہری
 دُکھی تو دُکھ میں بھٹے۔ اور جاسوں کر دھہ کیا ہوئے تاکوں دُکھ دیک مانتے۔ دُکھی تو دُکھ میں ہوتی اور

تبی سبھی کو اپنی اوستھا ملنے ہے۔ اے میری اوستھا ہے۔ ایسے ہم بدھی کرے ہے۔ بوہری جو
کے کہ شری کے نہت ٹینک سمندھ ہے۔ تائیں جو کیا ہو ہے تاکوں اپنی ملنے ہے۔ اپنا دھن
میں سبھاوے۔ تاکی پعدنی کو نہت مائر شری کا انگ روپ سرشادی مدعی اندیہ ہے۔
بوہری کو ایک مانی ایسے مانی ہے جو ستادی سرشن کری میں سرشیا، جیمہ کری چاکھا، ناسی کا
کری شوٹکھا، فتر کری دیکھا، کامنی کری سنیا، ایسے مانی ہے۔ منو درگنا روپ آٹھ پانچری
کا پھولیا کل کے آکار ہر دیہ ستھان دتے مدعی من ہے۔ دھشی گئے ناہیں ایسا ہے۔ سو
شری کا انگ ہے۔ تاکا نہت جیمہ سمزادی روپ گیاں کی پعدنی ہو ہے۔ بوہر مدعی من کو
ار گیاں کو ایک مانی ایسے ملنے ہے۔ میں من کری جانا۔ بوہری اپنے بولنے کی اچھا ہو ہے۔
تب اپنے پر دیشی کوں جیمہ بولنا ہے جیمہ ہلاوے تب ایک کھشیراد گاہ سمندھ میں شری کے
انگ بھی ہاں، تاکے نہت میں بھاشا درگنا روپ پوگل وچن روپ پر نے۔ یہو سب کو ایک
مانی ایسے ملنے جو میں بوٹوں ہوں۔ بوہری اپنے گنادی کریا کی دادستو گرہناوک کی اچھا ہو ہے
تب اپنے پھدیشی کو جیمہ کاریہ نے جیمہ ہلاوے تب ایک کھشیراد گاہ میں شری کے انگ ہاں
تب وہ کلیہ ہے۔ اٹھوا اپنی اچھا یا شری ہاں تب اپنے پر دیشی ہی ہاں۔ یہو سب کو ایک
مانی ایسے ملنے، میں گنادی کاریہ کروں ہوں۔ دلوستو گرہوں ہوں وایں کیا ہے، اتیادی
نوب ملنے ہے۔ بوہری جو کے کشاے بھاوے تب شری کی تاکے اوسار چٹا ہوئی جائے۔
جیمہ کرو وھا دک جیمہ رکت نیرادی ہوئی جائے، ہاسیادی جیمہ پر پھلت۔ دودادی ہوئی جلتے
پرش ویدادی جیمہ رنگ کا ٹھنڈی ہوئی جلتے۔ یہو سب کوں ایک مانی ایسا ملے اے کاریہ
سرو میں کروں ہوں۔ بوہری شری دتے شیت آشن یکشو دھا تر شاوگ اتیادی اوستھا ہوئے
تاکے نہت میں موہ بھاو کری آپ منکھ دکھ ملنے۔ ان سبھی کوں ایک جانی شیتاد کوں دا
منکھ دکھ کوں اپنے ہی جیمہ ملنے ہے۔ بوہری شری کا پراموئی کا ملنا پھر نادی ہوئے کری دا
منی کی اوستھا پلے کری وائر شری سکندھ کا کھنڈادی ہوئے کری ستھول کرشادک و ابال
مدعھا دک دا اچھناوک ہوئے اراتا کے اوساری اپنے پوہی کا ستھوک و ستار ہوئے۔
یہو سب کو ایک مانی میں ستھول ہوں، میں کرش ہوں، میں بالک، ہوں میں وار دھ ہوں میرے
ان اچھی کا بھگ بھی ہے۔ اتیادی روپ ملنے ہے۔ بوہری شری کی ایکھا پوگل۔ آدک
ہوئی تہی کو اپنے مانی میں منٹے ہوں، میں ترینچ ہوں، میں کھشیرہ ہوں، میں دیش ہوں اتیادی
روپ ملنے ہے۔ بوہری شری شیوگ ہوئے پھوٹے کی ایکھا جیمہ من ہوئے تہی کو اپنا جیمہ
من مانی میں اچھا، میں مروں گا ایسا مانی ہے۔ بوہری شری کی ایکھا انیہ دھشی سیوں

سامان میں ویشیش بلان ہے۔ ایسے یہ پلارہ تو پر یوجن بھوت ہے تاہیں ان کول پتھارہ شرودھان
کے تو دکھ نہ ہوتے، شکھ ہوتے۔ ان کو پتھارہ شرودھان کے پنا دکھ ہوئے، شکھ نہ ہوئے۔
توہری ان پنا انیہ پلارہ میں تے اریوجن بھوت ہیں۔ جاتیں جن کول پتھارہ شرودھان کرو ما
ستی کرو، ان کا شرودھان کھو، شکھ دکھ کول کارن ناہیں۔
ایہاں دشن آئے ہے، جو پلارہ جو اریوجن پلارہ کے جن دشنے تو سرد پلارہ آئے گئے، توہری پنا
انیہ پلارہ کول بہے جن کول اریوجن بھوت کہے۔

تاکا سماوہان۔ پلارہ تو سرد جو اریوجن دشنے کر پست ہیں۔ پرتو متھن جیوا جیوتی کے ویشیش
بہت ہیں۔ تن دشنے جن ویشیشی کری سہت، جو اریوجن کو پتھارہ شرودھان کے سور کا شرودھان
ہوتے راگا دکھ دھار کرنے کا شرودھان ہوتی، تاہیں شکھ آئے، ایتھارہ شرودھان کے سور کا
شرودھان نہ ہوتی۔ راگا دکھ دھار کرنے کا شرودھان نہ ہوتی، تاہیں شکھ آئے، جن ویشیشی کری
سہت جیوا جیو پلارہ تو پر یوجن بھوت جاتے۔ توہری جن ویشیش سہت، جو اریوجن کو پتھارہ
شرودھان کے داند کے سور کا شرودھان ہوتی، پنا ہوتی ار راگا دکھ دھار کرنے کا شرودھان ہوتی
دانہ ہوتی، کھو فیم ناہیں جن ویشیشی کری سہت جیوا جیو پلارہ اریوجن بھوت جاتے جیسے جو
ار شر کا چیتہ نور مو آدی ویشیشی کری شرودھان کرنا تو پر یوجن بھوت ہے ار مشیا دی پریا
کا ما گھ پنا، ک کا اوسٹھا اکھڑادی ویشیشی کری شرطھان کرنا اریوجن بھوت ہے۔ ایسے ہی
انیہ جاتا۔ یا پر کار کہے بے پر یوجن بھوت جیوا دکھ متو تن کا ایتھارہ شرودھان تاکا نام
مقیاد دشن جاتا۔

اب سنساری جیوتی کے مقیاد دشن کی مدد تو کیسے پاتے ہے سو کہتے ہیں۔ ایہاں دشن
تو شرودھان کا کرنا ہے پرتو جاتے تب شرودھان کرے، تاہیں جاتے کی مکھیتا کری مدد کرے ہے۔

(मिथ्या दर्शन की प्रवृत्ति)

انادی میں جو ہے سو کرم کے بنت میں انیک پرلئے دھرے ہے۔ تہاں پور دھارلئے کو
جھوٹے، توہری پناے دھرے۔ توہری وہ پرلئے ہے سواک کو تپ آتما ار اٹھے پنگل پراو
مے شریو تن کا ایک چٹھ مدھان مدھ ہے۔ توہری جیو کے تن پرلئے دشنے پر یوجن ہوں ایسے
اہن بدھی ہوئے۔ توہری تپ جیو ہے تاکا سورجوا تو گانا ایک ہے ار سورجوا کر مدھا دک ہیں۔
ار پنگل پراو تن کے دھن گندھ دس سر شادی سورجوا میں تن سینی کو اپنا سورجوا ملتے ہے۔
لے میرے ہیں، ایسے تم جیو ہے۔ توہری آپ جیو ہے تاکے گیانا دک کی واکر مدھا دک
کی ادھک جن تادھ اوسٹھا ہوئے۔ ار پنگل پراو کی وندا دی پلئے مدھ اوسٹھا ہوئے۔

تاکا سما دھان۔ اس جو کے پر یوجن تو ایک بھری ہے کہ دھک نہ ہونے، شکہ ہونے۔ انہی کچھو
 بھی کوئی ہی جو کے پر یوجن ہے نالیں۔ بھری دھک کا نہ ہونا، شکہ کا ہونا ایک ہی ہے جائیں
 دھک کا ابعاد سوئی شکہ ہے۔ سو اس پر یوجن کی سدھی جو ادک کا ستیہ شردھان سمجھتے
 ہوئے۔ کیسے؟ سو کہتے ہیں۔

پر غم تو دھک دور کرنے دے آپا پر کا گیان اوشیہ چاہیے جو آپا پر کا گیان ہونے تو آپ
 کو پھیلا پنا دھک کیسے دوری کرے۔ اتھوا آپ پر کو ایک جانی اپنا دھک دور کرنے کے اتھوا
 پر کا پچا کر کے تو اپنا دھک دور کیسے ہوتی؟ اتھوا آپ پر یوجن اریو پر دے اہنکار مکار
 کرے۔ تائیں دھک ہی ہونے تائیں آپا پر کا گیان بھی ہی دھک دور ہوئے۔ بھری آپ
 پر کا گیان جو اچو کا گیان بھی ہی ہوتی۔ جائیں آپ جیسے۔ شری ادک اچو ہیں۔ جو
 شکہ شادک کری جیوا جو کی پچان ہوتی۔ تو آپا پر کو یوجن پنو بھاسے۔ تائیں جیوا جو کو جاننا
 اتھوا جیوا جو کا گیان بھی بن پد رتھنی کا ایٹھا شردھان میں دھک ہوتا تھا۔ تن کا متارہ
 گیان ہونے میں دھک دوری ہوتی تائیں جیوا جو کو جاننا بھری دھک کا کلن تو کرم بدھنی
 ہے۔ ارنا کا کلن متھیا تو ادک آسرو ہے۔ سو ان کو نہ پچائے، ان کو دھک کا ٹول کلن
 نہ جانے تو ان کا ابعاد کیسے کرے؟ اران کا ابعاد نہ کرنے تب کرم بدھن کیسے ہوتی
 تائیں دھک ہی ہونے۔ اتھوا متھیا تو ادک بھاویں۔ سولنے دھک نہتے ہیں۔ سو ان کو جیسے کے
 تھے نہ جانے تو ان کا ابعاد نہ کرے تب دھکی ہی ہے تائیں آسرو کو جاننا بھری سمت دھک کا
 کلن کرم بدھن ہے۔ سو یا کلن نہ جائیں۔ تب یا تیں ممکن ہونے کا آپا نے نہ کرے تب تاکہ بنت
 تیں دھکی ہوتی۔ تائیں بندھ کو جاننا۔ بھری آسرو کا ابعاد کرنا سو سورو ہے۔ یا کا سوروپ نہ جانے
 تو یا دے نہ پودتے تب آسرو ہی ہے تائیں وقتان وا آگامی دھکی ہی ہوتی تائیں سورو کو جاننا
 بھری کتھت کتھت کتھت کرم بندھ کا ابعاد کرنا کا نام بزوا ہے سو یا کو نہ جانے تب وا کی پودتی
 کا آدمی نہ ہوتی۔ تب سروتھان بدھ ہی ہے تائیں دھکی ہی ہوتی تائیں بزوا کو جاننا۔ بھری سروتھان
 سورو کرم بندھ کا ابعاد کرنا کا نام موکش ہے۔ سو یا کلن نہ پچائے تو یا کا آپا نے نہ کرے تب سول
 دھک کرم بندھ تیں نیچے دھکی ہی کوں ہے تائیں موکش کو جاننا۔ ایسے جوادی ہت متھو جانے
 بھری شاستری کی کپا پت تن کوں جانے ار ایسے ہی ہے۔ ایسی پستی نہ آئی تو جانے کہا جیے
 تائیں تن کا شردھان کرنا کا کارج کاری ہے۔ ایسے جوادی متھنی کا ستیہ شردھان کتھ ہی دھک نہ ہوتے
 کا ابعاد وڈپ پر یوجن کی سدھی ہوئے۔ تائیں جوادک پلدھ میں لے ہی پر یوجن بھوت جاتے۔
 بھری ان کے ویشیش جید پین پاپنہ ادک رُعب تن کا بھی شردھان پر یوجن بھوت ہے جائیں

ایہاں پرشن جو کول گیان بنا سردار تہ بھارتہ بھاسیں ناہیں۔ بھارتہ بھاسے بنا بھارتہ
 شردھان نہ ہوتی تائیں متھیا درشن کا تیاگ کیجے نہ ۹
 تا کا سمار دھان۔ پدارتھی کا جانا نہ جانتا، ایتھا جانا تو گیا نادن کے اڈسار ہے۔ بھری پرتھی
 ہسے سو جائیں ہی ہسے بنا جائیں پرتی کیے آسے، پرتھو تہ ہے پرتھو جیسے (کوڈ) پرشن ہے
 سو جن سیوں پر یوجن ناہیں، حتی کول ایتھا جاتوں دل بھارتہ جاتوں بھری جیسے جاتیں جیسے ہی دلوں
 کچھو واکا بگاڑ سکھارے ناہیں تائیں باؤ لکھیا نام پاوے ناہیں۔ بھری جن سیوں پر یوجن
 پاتے ہے، جن کول جو ایتھا جائیں ار تیسے ہی مائیں تو بگاڑ ہوتی تائیں واکوں باؤ لکھتے۔ بھری جن
 کو جو بھارتہ جانے ار تیسے ہی ماتے تو سمدھار ہوتی تائیں واکوں سیانا کھتے۔ جیسے جو ہے جن سیوں
 پر یوجن ناہیں، جن کول ایتھا جاتوں بھارتہ جاتوں بھری جیسے جاتیں جیسے شردھان کو کچھو واکا بگاڑ
 سمدھار ناہیں تائیں متھیا درشنی سینگ درشنی نام پاوے ناہیں۔ بھری جن سیوں پر یوجن پاتے ہے
 جن کول جو ایتھا جانے ار تیسے ہی شردھان کرے تو بگاڑ ہوتی تائیں یا کول متھیا درشنی کھتے۔ بھری
 جن کول جو بھارتہ جائیں ار تیسے ہی شردھان کرے تو سمدھار ہوتی تائیں یا کول سینگ درشنی کھتے۔
 ایہاں اتھا جانا پر یوجن بھوت واپر یوجن بھوت پدارتھی کا نہ جانتا دل بھارتہ بھارتہ جانا جو ہوتی
 تائیں گیان کی پن ادھکنا ہونا، اتھا جو کا بگاڑ سمدھار ہے۔ تاکا نہ تو گیا نادن کرم ہے۔ بھری
 تہاں پر یوجن بھوت پدارتھی کو ایتھا بھارتہ شردھان کے جیو کا کچھو اور بھی بگاڑ سمدھار ہے
 تائیں یا کانت درشن موہ نا کرم ہے۔

ایہاں کھتے کہ جیسا جائیں جیسا شردھان کرے تائیں گیا نادن ہی کے اڈساری شردھان
 بھاسے ہے۔ ایہاں درشن موہ کا درشنیت جت کیجے بھاسے ۹
 تا کا سمار دھان۔ پر یوجن بھوت جوادی توئی کا شردھان کرنے یوگہ گیا نادن کا کشیوشم
 تیں تو سرد سکی پچیدیدی کے بھاسے۔ پرتھو دروہ بنگل مئی گیانہ انگ پریت پڑھے واکو بیک
 کے دیوا مدھی گیا نادی یکت ہیں جن کے گیا نادن کا کشیوشم بہت ہوتے بھی پر یوجن
 بھوت جوادک کا شردھان نہ ہوتی۔ ار تھی آدک کے گیا نادن کا کشیوشم بھوت ہوتے بھی
 پر یوجن بھوت جوادک کا شردھان ہوتی۔ تائیں جاتے ہے گیان ددن ہی کے اڈساری شردھان
 ناہیں۔ کوئی جھا کرم ہے سو درشن موہ ہے۔ یا کے اڈے تیں جیو کے متھیا درشن ہوئے۔ تب
 پر یوجن بھوت جوادی توئی کا ایتھا شردھان کرے ہے۔

प्रयोजन अप्रयोजन भूत पदार्थ

ایہاں کوڈ پوچھے کہ پر یوجن بھوت پدارتھ کون کون ہے۔

چوتھا ادھیکار

(مستھیا درشن گیان چارتر کانوپن)

دوا

इस भवके सब दुःस्वनिके, कारण मिथ्याभाव।
तिनकी सत्ता नाश करि, प्रगटे मोक्ष उपाव॥ १॥

اب یہاں سنار دکھنی کے پنج بھوت مستھیا درشن، مستھیا گیان، مستھیا چارتر بنش، تین کا سوہا ویشیش نقوی کیجئے۔ جیسے دند ہے سورگ کے کارن، کاوشیش کے قوم کی کہتے ہیں نہ کرے تب لوگ بہت ہوئے، تھے یہاں سنار کے کارن، کاوشیش بڑوں کیسے تو سناری مستھیا تو ایک کا سیون نہ کرے تب سنار بہت ہوئے۔ تائیں مستھیا درشنا دکنی کا سوہا ویشیش کہتے ہیں۔

(मिथ्यादर्शन का स्वरूप)

ہو مجھ نادہی تیں کرم سمندر بہت ہے۔ یا کے درشن مہ کے افسے میں بنیا سو اتو شروہا تاکا نام مستھیا درشن ہے۔ جاتیں مد بھاؤ تو جو شردھان کرنے یوگیہ ارتھ ہے۔ تاکا جو بھاؤ سوہوہا تاکا نام تو ہے۔ تو تہاں تاکا نام اتو ہے۔ جو اتو ہے سو اتیہ ہے تائیں، اس ہی کا نام مستھیا ہے۔ یوہری ایسے ہی ہوئے۔ ایسا پریتی بھاؤ تاکا نام شردھان ہے۔ یہاں شردھان ہی کا نام درشن ہے۔ یدہ پی درشن شبہ کا ارتھ سامانیہ اولوکن ہے تھالی یہاں پر کرن لے وشن تیں اس ہی معا تو کا ارتھ شردھان جٹا یو ایسے ہی سرفا تھ سدھی نام سورت کی ٹیکا وٹے کہیہے۔ جاتیں سامانیہ اولوکن سنار موکش کو کارن کوئی نہیں۔ شردھان ہی سنار موکش کو کارن ہے۔ تائیں سنار موکش کا کارن وٹے درشن کا ارتھ شردھان ہی جانتا۔ یوہری مستھیا ٹپ جو درشن کہتے شردھان تاکا نام مستھیا درشن ہے۔ جیسے دستو کا سوہا ناپیں۔ تیسے ملتا، جیسے ہے تیسے نہ ملتا ایسا ویرتا یعنی ویش کہتے ویرت ابھیرا تے تاکوں لے مستھیا درشن ہوئے۔

بچ نکل پائے دھک ملتے تھا سو تاکا اجماد ہونے میں دھک کا کاربن رہا تائیں۔ بوسری اٹھ نکل پائے
 سکھ ملتے تھا سو اب اٹھ نکل پنا ہی زد کیے جو یہ اٹھ پد کو پنا ہے۔ یا پرکار ستھنی کے سو کم کے
 ناش ہونے میں سو دھک کا ناش بھی ہے۔ دھک کا تو کھنٹن آگیا ہے سو آگیا ہی ہو ہے جب
 اچھا ہست۔ سو اچھا کا ملا تھا کے کارنی کا سو دھکا اجماد بیا تائیں ناکل ہونے سو دھک ہستانت
 سکھ کوں اٹھ بھونے ہے، جائیں ناکل پنا ہی سکھ کا کھنٹن ہے۔ سنار وٹے بھی کوئی پرکار وکھنٹ
 ہونے سب ہی سکھ ملتے ہے۔ جہاں سو دھکا ناکل بھی تہاں سکھ سمون کیسے نہ ملتے؟ یا پرکار
 میگ درشنادی سا دھن میں ستھ پد پائے سو دھک کا اجماد ہو ہے۔ سو دھک پر گٹ ہو ہے۔
 اب ایہاں اپدیش دیکھتے ہے۔ جے بھونے! ہے پھائی! تو کوں سنار کے دھک دھکالتے تھے
 وٹے بیٹیں ہیں کہ تائیں سو دھکا اور تو اٹھ پائے کرے ہے۔ تے بھونے دھکا۔ تے سو ایسے ہی ہیں کہ
 تائیں سو دھکا آری آری ستھ پد پائے سکھ ہونے کہ تائیں سو دھکا آری جو تیرے پریتی جیسے ہی ہے۔
 تیرے ہی آئے ہے۔ تو تو سنار میں پھونے ستھ پد پائے کا ہم اٹھ پائے کہیں ہیں سو کرے۔ ولب
 متی کرے۔ یہ اٹھ پائے کئے تیرا کلیان ہو گا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषय संसारदुःख का
 वा मोक्षसुख का निरूपक तृतीय अधिकार सम्पूर्णं भव ॥ ३॥



ایہاں کوڈ کئے، دان لاہر بھوک آپ بھوک تو کرتے نہیں، ان کی شکلی کچھ پرگٹ بھی؟
 تاکا سجاد صغان۔ اے کاہیہ روگ کے آپار تھے۔ روگ ہی تائیں جب آپار کاہے تو کہتے۔
 تائیں ان کاہیہ کاہیہ تو تائیں۔ ار ان کا روگ ہزار کرم کا ابعاد بھیا۔ تائیں شکلی پرگٹ
 کہتے ہے۔ جیسے کوڈ تائیں گن کیا چاہے تاکوں کا ہونے مدکیا تھا تب دھکی تھا جب دانے
 روگنا دور بھیا ار (جن) کاہج کے ارکھی گیا چاہے تھا سو کاہیہ نہ رہیا تب گن بھی نہ کیا تب
 دانے گن نہ کرتے بھی شکلی پرگٹ کہتے۔ جیسے ہی ایہاں بھی جاتا۔ بوہری گیا نادی کی شکلی روپ
 ائت ویر پرگٹ ان کے پائے ہے۔ بوہری اگھائی کرکھی فٹے موہ میں پاب۔ کرکھن کا اوتھ
 ہوتیں دکھ مانے تھا۔ پائے پرکھنی کا اڈے کوں مسکھ مانے تھا۔ مساکھ میں آٹھنا کوی سرو دکھ ہی
 تھا۔ اب موہ کے ناش تیں سرو آٹھنا دور ہونے تیں سرو دکھ کا ناش بھیا۔ بوہری جن کا روگ
 کوی دکھ مانے تھا۔ تاکوں مروٹھ بھتے۔ ار جن کوی کھت دکھ دور ہونے تیں مسکھ مانے
 تھا۔ سو اب ٹول ہی میں دکھ رہیا تائیں۔ تائیں جنی دکھ کے آپار رتی کا کچھو پریون رہیا تائیں،
 جو تن کوی کاہیہ کی بدھی کیا چاہے۔ تاکی سو کچھو ہی بدھی ہوتے رہی ہے۔ اس کی کاوش
 دکھاتے ہے۔

دینہ۔ فٹے اسانا کا اڈے تیں دکھ تیں دکھ کے کارن شریر وٹھے روگ کھٹو روگ
 ہوتے تھے۔ اب شریر ہی تائیں تب کہاں ہوتے؟ ار شریر کی ائت اوتھا کوں کارن آپا پاک
 تے سو اب شریر بنا کوں کو کارن ہوتے؟ ار باہر ائت ہت بنے تھا۔ سو اب ان کے ائت
 رہیا ہی تائیں۔ ایسے دکھ کا کارن کا تو ابعاد بھیا۔ بوہری سانا کا اڈے تیں کھت دکھ مٹنے کے
 کارن اوتھ بھی بھو خادک تھے۔ تن کا پریون رہیا تائیں۔ ار ائت کار پریون رہیا تائیں،
 تائیں باہر بھی ہزار دک کوں ائت مانے کا پریون رہیا تائیں۔ ان کوی دکھ مٹیا چاہے تھا و
 ائت کیا چاہے تھا سو اب سمونن دکھ ائت بھیا ار سمونن ائت پایا۔ بوہری آؤ کے ہت تیں
 مرن جوی تھا۔ تہاں مرن کوی دکھ مانے تھا۔ سو ادناشی پد پایا۔ تائیں دکھ کا کارن رہیا تائیں۔ بوہری
 مددہ پرائی کو فصرے ہتیک کال جویے مرنے تیں مسکھ مانے تھا۔ تہاں بھی دک پرائے وٹھے
 دکھ کی دیشا کری تہاں جونا نہ چاہے تھا۔ سو اب اس سدھ پریلے وٹھے مددہ پلان بنا ہی
 اپنے چتہ پائی کرکھی سلا کال جوتے ہے۔ ار تہاں دکھ کا لیش بھی نہ رہا ہے۔ بوہری نام کرم تیں
 اٹھ گئی جاتی آدی ہوتے دکھ مانے تھا۔ سو اب تن سین کا ابعاد بھیا۔ دکھ کہاں تیں ہوتے؟
 ار کھ گئی جاتی آدی ہوتے کھت دکھ دور ہونے تیں مسکھ مانے تھا۔ سو اب تن بنا ہی سرو دکھ کا
 ناش ار سرو مسکھ کا پرکاش پائے ہے۔ تن کا بھی کچھ پریون رہیا تائیں۔ بوہری کو ترکے ہت تیں

گرسن کی! چٹا ہے۔

یہاں کوڑے کے شرابوک بنا گرسن کیسے ہوئی؟

تما کا سجادہ خان۔ اندھی گیان ہوتے تو وہ اندھا لوگ بنا گرسن نہ ہوتا تھا۔ اب ایسا سجادہ پرکٹ بھیا۔ جو بنا ہی اندھی گرسن ہوئے۔ یہاں کوڑے کے جیسے من گڑی سپر شاوک کو جاننے ہے۔ جیسے جانا ہوتا ہوگا۔ تو چاہیہ آدمی کری گرسن ہوئے جیسے نہ ہوتا ہوگا۔ سو ایسے ناہیں ہے من کری تو ہندوی ہوتیں اسپشٹ جانا کچھو ہوئے۔ یہاں تو سبیش رہا لوک کو جیسے تو چاہیہ آبادی کری پرشے سوادے ٹوٹے ویسے نے جیسا اسپشٹ جانا ہوئے جس میں بھی انت گنا اسپشٹ جانا حتی کے ہوئے۔ ویشیش اپنا بھیلے۔ وہاں اندھی وٹے کو شیوگ ہوئیں ہی جاتا ہوتا تھا۔ یہاں فعدہ رہے بھی ویسا ہی جانا ہوئے۔ سو پتھر پھکنی کی پہلے۔ تو ہری من کری کچھ آیت بات کو دوا دیکت کوں جھانیا چاہے تھا۔ اب سردی اندھی میں انت کال پریشتبے سرو پدا دتی کے دوجے کشیت کال سجادہ جی کوگ پت جاتے ہے۔ کوڑ بنا جاتے رہیا ناہیں۔ چاکے جاتے کی! چٹا آپے سالیے اتی دکھار دکھنی کے کارن جی کا اجماد جانا۔ تو ہری صہ کے اوے میں متقا تو کٹاتے سجادہ ہوتے تھے جی کارو تھا اجماد بھیا تاہیں دکھ کا اجماد بھیا۔ تو ہری اتی کے کارن کا اجماد بھیا تاہیں دکھ کے کارن کا بھی اجماد بھیلے۔ سو کارن کا اجماد دکھلے ہے۔

سرد تو تھارتہ پرتی بھاسے، اتو شروخان ٹوپ بھتا تو کیسے ہوئی؟ کوڑ انٹل رہیا ناہیں، بندک۔ سویم او۔ انٹل پادے ناہیں ہے۔ آپ کرودھ کوں کوں کرے؟ سستہ تیں میں تو پکا کٹی ہے ناہیں۔ اجمادوک آپ ہی تیں نے ہیں۔ انٹل پادیں ہیں، کوں ملان کرے؟ سرد بھوی تو یہ بھاسی گیا! (کوڑ) کامیہ رہیا ناہیں، کاہو سیوں پرچو جن رہیا ناہیں، کلبے کا دوجہ کرے؟ کوڑ آئیے انٹل رہیا ناہیں، کوں کا منو میں ہاسیے ہوئی؟ کوڑ آئیے انٹل پرتی کرنے بوگہ ہے ناہیں، یہاں کہا رتی کرے؟ کوڑ دکھایک شیوگ رہیا ناہیں، کہا اسلی کرے؟ کوڑ انٹل انٹل شیوگ دیوگ جتنا ناہیں، کلبے کا شوک کرے؟ کوڑ انٹل کرے؟ وہاں کہی رہیا طریں، کوں کلبے کرے؟ سردو سٹو نے سو جھاو لے بھاسے، آپ کہ انٹل ناہیں، کہا کھنسا کرے؟ کامیہ پڑا فعدہ ہوتے تیں استری پرش، کھچے میوں منے کا کچھ پرچو جن ناہیں، کلبے کو پرش استری پرتک مہر ٹوپ سجادہ ہوئی؟ ایسے وہ لیکنے کے کارن کا اجماد جانا۔ تو ہری منو کے اوے میں شکتی ہی بنا گری پھلدا ہوئی تھی۔ لب ناما اجماد بھیا تاہیں دکھ کا اجماد بھیا۔ تو ہری انت شکتی پرکٹ بھی، تاہیں دکھ کے کارن کا بھی اجماد بھیا۔

کے پیغمبر کشائے میں اچھا بہت ہے۔ دلوں کے منہ کشائے میں اچھا توڑی ہے۔ توہری مٹی
 - تنجہ مٹی سکھی دکھی اچھا ہی کی ایک کشا ہانے پیغمبر کشائے میں جا کے اچھا بہت تاکو دکھی
 کہتے ہے۔ منہ کشائے میں جا کے اچھا توڑی تاکو سکھی کہتے ہے۔ پرانہ میں گھٹا وا
 متوسط دکھی ہے، منہ ناپیں ہے، دیو ادک کوں بھی سکھی مانتے ہے، سو بھرم ہی ہے۔ اُن کے
 چوٹی اچھا کی سکھتا ہے تائیں اکوٹ ہیں۔ یا پرکار جو اچھا ہو ہے سو متھیا تو اگیان انیم میں
 ہو ہے۔ توہری اچھا ہے سو اگٹا ہے، اگٹا ہے سو دکھ ہے۔ ایسے سر و سناری جو نانا
 دکھی کر کے پیرش ہی ہوئی ہے ہیں۔

(دورب نیوٹیکا اُپای)

اب جن جنونی کوں دکھ میں پھوٹا ہوتے سو اچھا دھڑ کرنے کا پہلے کرد۔ توہری اچھا
 دھڑ تب ہی ہوتی جب متھیا تو اگیان انیم کا اچھا ہوئی اور سنگ دھڑن گیان چادر کی پراپتی
 ہوتے۔ تائیں اس ہی کاریہ کا ادیم کرنا لو گہ ہے۔ ایسا سادھن کرتے جیتی جیتی اچھا مٹے تا
 تینا ہی دکھ دھڑ ہوتا جائے۔ توہری جب موہ کے ہر تھا اچھا میں صرو اچھا کا اچھا ہوئی تہ
 سر و دکھ مٹے، اسنا منہ سکھ پگٹے، توہری گیان نادن دھڑن نادن انترائے کا اچھا ہوئے تب اچھا
 کارن کشیو پشم گیان دھڑن کا دا دشکی ہیں پنا کا بھی اچھا ہوئے۔ اسی گیان دھڑن ویر
 کی پراپتی ہوتے۔ توہری کیتیک کال پیچھے اگھائی کر مٹی کا بھی اچھا ہوتے، تب اچھا کے بارگیان
 ترن کا بھی اچھا ہوتے۔ سو موہ گئے پیچھے ایک منہ ہاتر بھی کچھ اچھا اچھا دے کو سر مٹے تے ناپیں۔
 موہ جیے کارن تے تائیں کارن کہے ہیں۔ سو اپنی کا بھی اچھا دھڑ تب تہ ہر دکھوں پراپت ہو
 ہیں۔ تہاں دکھ کا ماد دکھ کے کارن کا سر دھڑ اچھا ہوتے تیں سدا کال انو پیسہ اکھشت و کرشت
 آند بہت انت کال وراچمان ہے ہیں۔ سوئی دکھائے ہے۔

(سیدھ اوسیا مے دورب کے اभाव की सिद्धि)

گیان نادن دھڑن ویرن کا کشیو پشم ہوتے وا اوسے ہوتے موہ کر کا ایک ایک دے دیکھے
 جاننے کی اچھا کری مہل دیا کل ہوتا تھا۔ سو پ موہ کا اچھا تیں اچھا کا اچھا مہیا۔ تائیں دکھ کا
 اچھا مہیا ہے۔ توہری گیان نادن دھڑن کا کشیو پشم تیں سر و دھڑن کا ٹیک پت کر ہی مہیا
 تائیں دکھ کا کارن بھی دھڑ مہیا ہے۔ سوئی دکھائے ہے۔ جیسے نیر کر کی ایک دے کون دکھا
 چاہے تھا۔ اب تر کال دھڑن تر دک کے سر و دھڑن کو ٹیک پت دیکھے ہے۔ کو ٹیک پت مہیا مہیا ہیں
 جا کے دیکھنے کی اچھا ہے۔ ایسے ہی سر و دھڑن کر کی ایک ایک دے کو گر مہیا چاہے تھا اب تر کال
 دھڑن تر دک کے سر و دھڑن دھڑن تر دک کو ٹیک پت کر ہے ہے۔ کو ٹیک پت مہیا مہیا ہیں جس کے

ہی دیکھ دیتے ہیں۔ سو دیکھ ہی ہے بوہری ایک اچھا بابہ رقت میں بنے ہے سو ان تین
 پرکار ہی اچھائی کے اوساری پروردتے کی اچھا ہوئے۔ سو میں
 پرکار اچھائی دتے ایک ایک پرکار کی اچھا ایک پرکار
 ہے۔ جہاں کیتی پرکار اچھا پوندل ہونے کے کارن پیہ اُسے تیں ہے۔ جی کا سادھن
 جگ پت ہئی تے تائیں ایک کو چھوری اہی کو لائے آگے بھی دا کوڑا چھوری اندر کو
 دتے۔ جیسے کا ہوئے ایک ساگر کی ملی ہے وہ کا ہو کو دیکھے ہے دا کو چھوری داگ تے
 ہند دا کو چھوری کا ہو کا ہڑا کرنے لگی جلتے دا کو چھوری بھون کرے ہے اتھا دیکھے دتے
 ہی ایک کو دیکھی اہی کو دیکھے ہے۔ ایسے ہی ایک کاری کی پھل دتے اچھا ہوئے سو
 اس اچھا کا نام پیہ کا لہے ہے۔ یا کوں جگت مکھ مائے ہے سو مکھ ہے تائیں دیکھ
 ہی ہے۔ لہے ہے۔ پر ہم تو سر پرکار اچھا پوندل ہونے کے کارن کا ہوئے بھی نہیں
 ار کیتی پرکار اچھا پوندل کے کارن تیں تو جگ پت جی کا سادھن نہ ہوتے۔ سو ایک کا
 سادھن یا دتے ہوتے تات وائی آگتا ہے۔ واکا سادھن پیہ اُس ہی سیم اہی
 کا سادھن کی اچھا ہونے تہ وائی آگتا ہوتے۔ ایک سیم بھی لائل نہ رہے تائیں دیکھ
 ہی ہے سا تھو تین پرکار اچھا دگ کے شاملا کی شجرت اُپائے کرے ہے تائیں کچت
 دیکھ گھائی ہے سو ہو کہہ کا تو تاش نہ ہوتی تائیں دیکھ ہی ہے۔ ایسے سنساری جیونی کے
 سو پرکار دیکھ ہی ہے۔ بوہری بہاں انا جاننا۔ تین پرکار اچھائی کری سرو جگت پر پت ہی
 ہے اپو تھی اچھا تو پیہ کا اوسے آگے ہوتی سو پیہ کا بندہ ذرا تو راگ تیں ہوتی سو دھوا
 راگ دتے جو تھوڑا آگے۔ جو تو بہت پاپ کر یا لی دتے ہی پوندتے ہے۔ تائیں چو تھی
 اچھا کوئی جیو کے کرا پت کال دتے ہی ہوئے۔ بوہری انا جاننا۔ جو سامان اچھا وان
 جیونی کی ایکشا تو چو تھی اچھا والا کے کچھ تین پرکار اچھا کے کھتے تیں مکھ کہتے ہے۔ بوہری
 چو تھی اچھا والا کی ایکشا بہاں اچھا والا چو تھی اچھا ہو تیں بھی دیکھی ہوئے۔ کا ہوئے بہت
 دھو تے ہے۔ اراکے اچھا بہت ہے تو وہ بہت آگتا وان ہے۔ ارا جا کے تھوڑی دھو تے ہے
 اراکے اچھا تھوڑی ہے تو وہ تھوڑا آگتا وان ہے۔ اچھا کو دے دے ویشٹ ساگر کی ملی ہے
 دیا کے اُس کے دودھ کرنے کی اچھا تھوڑی ہے۔ تو وہ تھوڑا آگتا وان ہے۔ بوہری کا ہوئے
 اچھا ساگر کی ملی ہے۔ رتھو تے اُن کے پھو گئے کی دا اہی ساگر کی کی اچھا بہت ہے تو وہ
 چو گتا آگتا وان ہے۔ تائیں مکھی دیکھی ہونا اچھا کے اوسا جاننا، بابہ کارن کے آدھن
 تائیں ہے۔ ناری دیکھی ارا دیکھی کچے ہے۔ سو بھی اچھا ہی کی ایکشا کہتے ہے۔ تائیں ناری

لوکشائے ہی میں ڈکھئے۔ اور ان کے کشائے جیتا تھوڑا ہے۔ تبتا ڈکھ بھی تھوڑا ہے۔ تاتیں آدمی کی ایکٹھا اتنی کوٹھکی کہئے ہے۔ پر راستہ میں کشائے بھاڑ جوے ہے تاکری دکھی ہی ہیں۔ بوہری ویدنیہ وٹے سانا کا اڈے بہت ہے۔ تہاں بھونترک کے تو تھوڑا ہے۔ ویدمانی کے اوپری اوپری ویش ہے۔ اشٹ شریک اور سٹھا استری مندر آدی سامگی کا نیوگ پائیے ہے۔ بوہری کماچت بچت اسانا کا بھی اڈے کوئی کارن کری ہوئے۔ تہاں بکرشٹ دیون کے کچھو پرگٹ بھی ہے۔ اور انکرشٹ دیون کے ویش پرگٹ نہیں ہے۔ بوہری آ بوہری ہے جگمہ دس ہزار وٹش انکرشٹ اکتیس ساگر ہیں۔ یاتے ادھک آو کا دعائی موکش مانگ پائے بنا ہوتا نہیں۔ سو اتنا کال وٹے سکھ میں مٹن رہے ہے۔ بوہری نام کرم کی دیوگنی آدی سروپیہ پر کرتی تی ہی کا اڈے ہے۔ تاتیں سکھ کا کارن ہے۔ اور گور وٹے آج گورہی کا اڈے ہے۔ تاتیں مہنت پدکوں پرارت میں۔ ایسے ان کے پیہ اڈے کی ویشا کری اشٹ سامگری ملی ہے۔ اور کشامینی کری اچھا پائیے ہے۔ تاتیں تنی کے بھوگئے وٹے آسکت ہوئے رہے ہیں۔ پر تھو اچھا ادھک ہی ہے۔ تاتیں مکھی ہوئے نہیں۔ اڈے دیون کے انکرشٹ پیہ کا اڈے ہے۔ کشائے بہت منہ ہے۔ تھاپی تنی کے بھی اچھا کا اجماع ہوتا نہیں۔ تاتیں راستہ میں دکھی ہی ہے۔ ایسے سرور سنار وٹے ڈکھ ہی ڈکھ پائیے ہے۔ ایسے پریائے ایکٹھا گھ کارن کیا۔

(دھرم کا سماجی سبب)

اب اس سرور ڈکھ کا سامانیہ سو دھرم کہئے ہے۔ ڈکھ کا کشن آٹھا ہے۔ سو آٹھا اچھا ہوتے ہوئے۔ سو اس سناری جو کے اچھا ایک پرکار پائیے ہے۔ ایک تو اچھا وٹے گرن کی ہے۔ سو دیکھا جانا چاہے۔ جیسے دن دیکھے کی ناگ منے کی، ادیکت کو جانے کی میندی اچھا ہوئے۔ سو یہاں انہ کچھ پڑا نہیں۔ پر تو یاوت دیکھے جاتے نہیں تاوت مہا دیا کل ہوئے۔ اس اچھا کا نام وٹے ہے۔ بوہری ایک اچھا کشائے بھادنی کے اوساسی کاہی کرنے کی ہے۔ سو کارہ کیا چاہے۔ جیسے بڑا کرنے کی، مین کرنے کی ایتادی اچھا ہوئے۔ سو یہاں بھی انہ کوئی پڑا نہیں۔ پر تو یاوت وہ کارہ نہ ہوتی تاوت مہا دیا کل ہوئے۔ اس اچھا کا نام کشائے ہے۔ بوہری ایک اچھا پاپ کے اڈے میں شریہ وٹے یا باہر اشٹ کارن ہیں تب ان کے قدری کرنے کی ہوئے۔ جیسے روگ پڑا کشو دھا آدی کا ہیوگ بھنے ان کے قدر کرنے کی اچھا ہوئے سو یہاں بوہری پڑا نہیں ہے۔ یاوت وہ قدری نہ ہوتی تاوت مہا دیا کل رہے۔ اس اچھا کا نام پاپ کا اڈے ہے۔ ایسے ان میں پرکار اچھا ہوئے سرور

دکھی ہوئے۔ سوائے دُکھ پر تکمیل ہوتے دیکھتے ہیں۔ ہم بہت کہا کہیں۔ پر تکمیل جا کو
 بھائے سو گیا کیسے نہیں۔ کا ہر کے کراہت کھٹ سانا کا اُسے ہوئے۔ سو آکھائے ہے۔
 اتر تھکے آدی پر موکش مارگ پائے بنا ہوئے نہیں۔ ایسے منشیہ پر پائے وٹھے دُکھ
 ہی ہیں۔ ایک منشیہ پر پائے وٹھے کوئی اپنا بھلا ہونے کا پائے کہے تو ہونے سکے ہے۔
 جیسے کا نا ساٹھا کی جڑوا بانڈ تو پھٹے ہوئے کی نہیں اینچ کی پیل کانی سو بھی ہوئی
 چلے نہیں۔ کوئی سودا کا لوبھی ماروں بگاڑے تو بگاڑو۔ ارجو دا کو ہوئی دے تو دا کے
 بہت ساٹھے ہوئیں۔ حتیٰ کا سودا بہت پیٹھا آوے۔ تیسے منشیہ پر پائے کا بالک دودھ پنا تو
 ٹکے (دھوئے) ہوئے نہیں ادا کی اوستھا سودا گ کش آدی کرئی بکت تہاں ٹکے ہوئی
 کے نہیں۔ کوئی وٹھے ٹکے کا لوبھی یا کو بگاڑے تو بگاڑو۔ ارجو یا کو فہم سادھن وٹھے
 لگا دے تو بہت آونے پر کو پادے۔ تہاں ٹکے بہت ذرا مل پائے۔ تاتیں یہاں اپنا بہت
 سادھنا۔ ٹکے ہونے کا بھرم کری در تھاد کھو دنا۔

دھرم کے دھرم

بوری دھرم پائے وٹھے گیانا دُکھ کی فکری کھڑ آدی تیں ویشیش ہے۔ متھیا تو کری
 اتھو شردھانی ہونے ہے ہیں۔ بوری تہی کے کشائے کھڑ منڈ ہے، تہاں بھون داسی
 وینتر جوتل کئی کے کشائے بہت منڈ نہیں ار ایوگ تہی کا پھل بہت ار کھو فکری تہی ہے
 سو کشائی کے کاری وٹھے ہوتے ہیں۔ کو تو پل دشیادی کاری وٹھے لگی رہے ہیں۔ سو تیں
 آکھنا کری دُکھی ہی ہیں۔ بوری دھرم کے آوری آوری ویشیش منڈ کشائے ہے ار
 فکری ویشیش ہے تاتیں آکھنا کھٹے تیں دُکھ بھی کھٹا ہے۔ ایہاں دیوں کے کرو دھماں
 کشائے ہے۔ رتو کادن تھوڑا ہے۔ تاتیں تہی کے کاری کی گونڈ ہے۔ کا ہو کا برا کرنا واکا ہو
 کوں بین کرنا آبادی کاری بکرشٹ دیوں کے کو تو پل آوی کری ہوئی ہے۔ سار اکرشٹ
 دیوں کے تھوڑا ہوئے، ٹکھتا نہیں۔ بوری مایا لوبھ کشائی کے کادن پائے ہیں۔ تاتیں
 تہی کے کاری کی ٹکھتا ہے۔ تاتیں جھل کرنا وٹھے سا مگری کی چاہ کرنی آبادی کاری ویشیش
 ہوئے۔ سو بھی آوی آونے دیوں کے گھائی ہے۔ بوری اسے رتی کشائے کے کادن
 گھنے پائے ہیں تاتیں ان کے کاری کی ٹکھتا ہے۔ بوری ارنی شوک بے جگیشاں کے کادن
 تھوڑے ہیں تاتیں ان کے کاری کی گونڈ ہے۔ بوری استری دیدریش دھم کا آونے ہے۔
 ار دھم کا بھی بہت ہے سو کام بھون کرے ہیں۔ اسے بھی کشائے آوری آوری منڈ ہیں۔
 ار بھوننے کے ویشیش کی منڈا کری کام سیک کا ایسا ہے۔ ایسے دیوں کے کشائے بھاؤ ہیں

مذکورات ہوئے۔ پرتو تھوڑے جوتی کے ہوئے۔ گاہیں مکھیاں تاہیں بوہری دیوہی دے
 مکھیاں اسانا کا اڈے ہئے۔ تارکری دنگ پڑا جھٹا ترشا جھیدن جھیدن بہت جھار بہت
 اشن انگ جنگ آدی اوستھا ہوئے۔ تارکری دکھی ہوتے پرتکیش دیکھے ہئے۔ تائیں
 بہت نہ کیا ہے۔ کاہو کے کداجت نکھت اسانا کا بھی اڈے ہوئے۔ پرتو تھوڑے جوتی
 کے ہوئے۔ مکھیتا ناہیں۔ بوہری آڈو انتر ہوت آدی کوئی دندش پرینت ہے۔ تہاں
 گھنے جو ستوک آڈو کے دھارک ہوئے تائیں جھپمران کا ڈکھ پاوے ہن۔ بوہری جھول
 جھوموں کی بڑی آڈو ہے اران کے سانا کا بھی اڈے ہے سو دھ جو تھوڑے ہن۔
 بوہری نام کریم کی مکھیا نے تو ترچ گئی آدی پاپ پرکر تن گاہی اڈے ہے۔ کاہو
 کے کداجت گئی پپر پرکر کا بھی اڈے ہوئے۔ پرتو تھوڑے جوتی کے تھوڑا ہوئے۔
 مکھیتا ناہیں۔ بوہری گور دے نیچ گور ہی کا اڈے ہے تائیں رہن ہوئے نہ رہن۔ ایسے
 ترچ گئی دے ہاڈکھ جانے۔

(مनुپنماتی کے دوسرے)

بوہری منشی گئی دے اسکیا جے جو تو بعدی اہیات ہن لے جو پھوڑی ہن ہی
 کی تو آڈو اشناس کے اٹھا ہوں بھاگ مارتے۔ بوہری تھیں جو گرید ہن آڈے تھوڑے ہی
 کالی میں مران پاوے ہن۔ تن کی تو شکی پرگٹ بھاسے ناہیں اٹھا۔ تن کے ڈکھ ایکندریہ دت
 جانا۔ ویشی ہے سو ویشی جانا۔ بوہری گہو جی کے گیتکا کال گہو میں رہنا ہے باہر
 نکسا ہوئے۔ سو تن کا ڈکھ کا دندن کرم ایکشا پور دندن کیا ہے تھے جانا۔ وہ سرو دندن
 گرچ منشی کی کے سمجھوے ہے۔ اتھا ترچنی کا دندن کیا ہے۔ تھے جانا۔ ویشی ہوئے اہاں
 کوئی فکھی ویشی پائے ہے دادا ہر دکن کے ویشی سانا کا اڈے ہوئے۔ واکشتریا ڈک
 نی کے آج گور کا بھی ہوئے ہوئے۔ بوہری دھن گیتکا آڈک کارنت ویشی پائے ہے
 ایتادی ویشی جانا۔ اتھا گرید آدی اوستھا کے ڈکھ پرتکیش بھاسے ہن۔ جے ویشا
 دے ٹ آڈے تھے گرید میں شکر شونت کا بندہ کو اپنا شرر ٹھپ کری جو آڈے۔ جے تہاں
 کرم میں گیا ڈوک کی داشریر کی برقمی ہوئی۔ گرید کا ڈکھ بہت ہے۔ شکر جو پ اور دھن
 جکھ کھشور دھار شادی بہت تہاں کال کھن کرے۔ بوہری باہر نکھے ت باہر اوستھا میں
 ہاڈکھ میں۔ کوڈے ہے۔ باہر اوستھا میں ڈکھ تھوڑے سو ناہیں ہے۔ شکی تھوڑی ہے تائیں
 دیکت نہ ہوئے کے ہے۔ جے دیا پاہ آدی داہرے اچھا آدی مکھنی کی پر نکسا ہوئے۔ اشن
 اشن جت آٹھا دھو ہی کرے۔ جے ویدھی ہوئی تب شکی میں ہوئی جاتے تب پریم

ارکھشو و ما تر شا ایسی ہے سرو کا بکھشن پانا کیا جائے ہے اور تہاں کی مالی بھی کا بھوجن
 ملے ہے سو مالی بھی ایسی ہے جو یہاں آدے تو تائی دنگدھن میں کہیں کو سنی کے منشی
 عزی جائے۔ ارثیت آشن تہاں ایسا ہے بکھشن بوجن کا لوبا کا کولہ ہونی سو بھی تنی
 کوئی جسم ہونے جائے۔ کہیں شیت ہے کہیں آشن ہے۔ بوہری تہاں پرتھوی شاسنی
 تہاں بھی بہا تیکھشن کھشن کر سہت ہے۔ بوہری تہاں پرتھوی وشنے بن ہیں سو
 پختہ دھارا آسمان پتر آدی سہت ہیں۔ تہی ہے سونا کا سریش۔ بھے شریہ کھنڈ کھنڈ
 ہوا جائے ایسے بل سہت ہے۔ ہونا ایسا برجنڈے باکری شریہ کھنڈ ہوا جائے ہے۔
 بوہری تار کی تار کی کولہ نیک پر کار پڑیں گھائی میں پیلین کھنڈ کھنڈ کریں ہانڈی
 میں راجھیں، کولہ دھابین تہاں لوبا آدک کا سریش کرا دیں اتیادی دینا آجادیں۔
 تیسری پرتھوی پرینت اسکرار دیو جائے تے آپ پڑا دیں وار پیر لڑا دیں۔ ایسی دینا
 ہوتے بھی شریہ چھوٹے ناہیں۔ باراوت کھنڈ کھنڈ ہونی جائے تو بھی ملی جائے۔ ایسی مہا
 پڑا ہے۔ بوہری سانا کا منت تو کچھو ہے ناہیں۔ کوئی آشن کد اچت کوئی کے اپنی مالی
 نہیں کوئی کارن ایکشا سانا کا آدے ہوئے سولوان ناہیں۔ بوہری آو تہاں بہت بکھنڈ
 دس ہزار وشن، آت کرشن تیتیں ساگر۔ اتنے کالی ایسے دکھ تہاں سمنے ہوئے بوہری
 نام کرم کی سرو پاپ پر کرنی تہی کا آدے ہے۔ ایک بھی پیہ پر کرنی کا آدے ناہیں۔ تہی
 کری مہادھکی ہیں۔ بوہری گور وشنے پنج گور کی کا آدے ہے۔ تاکاری مہنت تانہ ہونی
 تائیں مٹھکی دی ہیں۔ ایسے رک گئی وشنے مہادکھ جاتے

विर्यचमतिके दुःख

بوہری وشنے گئی وشنے بہت بدھی اپریات جیو ہیں۔ تہی کے تو مٹھاس کے اٹھا دیں
 بھاگ ماحہ آو ہیں۔ بوہری کہیں پریات بھی چوٹے جیو ہیں۔ سوان کی شکی رگٹ
 بھاسے ناہیں۔ تہی کے دکھ ایکندھیہ مٹ جاتا گانا آدک کا وشنے ہے سو وشنے
 جانا۔ بوہری پڑے پریات جیو کہیں سمودھن ہیں کہیں گرجن ہیں۔ تہی وشنے گانا آدک
 پرگٹ ہوئے تو وشنے کی اچھا کری آگوت ہیں بہت کو تو اچٹ وشنے کی پرائی ناہیں
 ہے، کاہو کو کد اچت کہنت ہوئے۔ بوہری متھیا تو بھاڈ کری اتھو شردھائی چھتے
 ہی سے ہیں۔ بوہری کشائے مٹھیا ہے بوہری تہی ہے۔ کرو دھان کری پیر پڑے
 ہیں۔ بکھشن کرے ہیں۔ دکھ دے ہیں۔ لایا تو بھ گری چھل کرے ہے، دوستو کوں چاہے
 ہیں۔ ہاسیہ آدک کری تہی کشائی کا کارینی وشنے پر وشنے ہیں۔ بوہری کاہو کے کد اچت

اوجھتا بھی ہے۔ بوہری بولنے جانے کی شکتی بھی ہے۔ یہاں بھی ہے ایسا ہی ہوا
 ریات بھی ہیں شکتی کے دھارک پھولے جو ہیں۔ تن کی شکتی برگٹ ہوتی تائیں۔
 بوہری کئی ریات بہت شکتی کے دھارک بڑے جو ہیں۔ تنی کی شکتی برگٹ ہوئے
 تائیں جو دھینی کا پائے کرے ہیں۔ دکھ دھوری بولنے کا پائے کرے ہے۔ کرو دھ
 آدی کری کا شا، بارنا، رٹا، پھل کرنا، ان آدی کا سنگھ کرنا، بھاگنا اتیادی کاریہ
 کرے ہیں۔ دکھ کری تر پھر ٹاٹ کرنا، بھارنا اتیادی کریا کرے ہے۔ تائیں تنی کا دکھ
 کچھو برگٹ بھی ہوئے۔ سوٹ کیڑی آدی جیونی کے شیت اشن جمیدن مہیدنا دک
 تیں و اہوگ کرنا آدی تیں پر دم دکھی دیکھتے ہے۔ جو پر تیکش دیے۔ تا کا دھارگری
 لینا۔ یہاں و شیش کہا نکلیں۔ ایسے دیومدی یا دک جیو بھی مہا دکھی ہی جانتے۔

نرک گت کے دھار

بوہری سنگی پنچندین۔ وٹے نار کی جو ہیں تے تو سرد و برکار گھنے دکھی ہیں۔ گیانا
 دی کی شکتی کچھو ہے پر تو دھینی کی اچھا بہت ادھشٹ و دھینی کی سامگری کچھت بھی
 نہ لے تائیں تن شکتی بولنے کری بھی گھنے دکھی ہیں۔ بوہری کرو دھ آدی کشائے کا
 اتی تبھر پنا پائے ہے۔ جاتیں ان کے کرشن آدی۔ اسٹیمڈ یٹیا ہی ہیں۔ یہاں کرو دھ مان
 کری پر سر دکھ دینے کا زنتر کاریہ پائے ہے۔ جو پر سر پرتا کریں تو دکھ بھی جاتے۔ ار
 انہ کو دکھ دے کچھوئی کا کاریہ بھی ہوتا نہیں۔ پر تو کرو دھ مان کا اتی تبھر پنا پائے ہے۔
 تاکری پر سر دکھ دینے ہی کی بڑھی رہے۔ و کریا کری انہ کو دکھ دایک شریہ کے انگ
 بناوے و ا۔ ششتر آدی بناوے۔ جی کری انہ کو آپ پڑے اور آپ کو کوئی آدھ شریہ
 کداجت کشائے ایشات ہوتے تائیں۔ بوہری بایا نوہ کی بھی اتی تبھر تائے۔ رنخو کوئی
 اسٹ سامگری تھاں دیکھ تائیں۔ جی کشائینی کا کاریہ برگٹ کری سکتے تائیں۔
 تنی کری انترنگ وٹے مہا دکھی ہیں۔ بوہری کداجت کچھت کوئی پر یوجن پائے تنی کا
 بھی کاریہ ہوئے۔ بوہری ہاسیہ دتی کشائے میں پر تو ہاسیہ بنت تائیں تائیں برگٹ ہوتے
 تائیں، کداجت کچھت کسی کارن تیں ہوئے۔ بوہری ادنی شوک کئے جگھائی کے بابیہ
 کارن بنی ہے میں تائیں لکھائے برگٹ تبھر ہوتے ہیں۔ بوہری ویدنی وٹے چونک وید
 ہے۔ سوا اچھا تو بہت ادھتری پڑش میوں رہنے کا بنت تائیں۔ تائیں مہا پرت ہیں۔ ایسے
 کشائینی کری اتی دکھی ہیں۔ بوہری ویدنی وٹے اسانامی کا اوسے ہے۔ تاکری تھیاں
 انیک ویدنا کا منت ہے۔ شریو وٹے کو دھ کا۔ مٹھاسادی انیک دگ گیت پائے ہیں۔

نہیں مگرو دشنے رہنا، بوہری تہاں تے نکنا ایسے جیسے بھار بھونٹے چنا کا اچھی جانا سو تہاں تے نکسی
 انہ پر پائے دھرے تو ترس دشنے تو بہت تھوڑے ہی کال رہے، یکیند ری ہی دشنے بہت کال
 دینیت کرے ہے۔ نہاں عطر نگہ دو دشنے سو تو بہت رہنا سوئی۔ ارکینک کالی پر تھوی اپ جج
 وا تو قریک و نسیتی دشنے رہنا ہوئی نیتہ مگودیں یکے سجھے ترس دشنے تو انٹو شٹ رہنے کا
 کال سادھک دوئے ہزار ساگر ہی ہے۔ ارکیند ری دشنے انٹو شٹ رہنے کا کال اسکیات
 پیکل پراورتن ماترے۔ ارودنگل بلو، تن کا کال ایسلے باکا اننت دال بجاگ دشنے بھی اننت
 ساگر ہوئیں۔ تانے اس سناری کے کھجے بنے، یکیند ریہ پر پائے دشنے ہی کال دینیت ہو
 ئے۔ تہاں ایکیند ریہ کے گیان درشن کی شکتی تو کینن ماتر ہی رہے ہے۔ ایک سپرشن اندریہ
 کے منت میں بھیا متی گیان ارتا کے منت میں بھیا شرت گیان ار سپرشن اندریہ جنت اچکھو
 درشن جن کر ی شیت اشنادک کو کینت جانے دیکھے ہے۔ گیان ادرن درشن ادرن کے
 تیور ادرے کر یاتے ادھک گیان درشن نہ پائے ہے۔ ار دینین کی اچھا پائے ہے۔ تاتیں
 مہا دکھی ہے۔ بوہری درشن موہ کے ادرے تیں مستیاد درشن ہو ہے۔ تار کر ی پائے ہی کہ
 آپو شر دھ ہے۔ انہ دیباد کرنے کی شکتی ہی تا ہیں۔ بوہری چار تر موہ کے ادرے تیں تیجر
 کرودھ آدی کشائے ٹوپ پر نئے ہے۔ جاتیں ان کے کیوں بھگوان کرشن نیل کا پوت
 اے تین شجہ لیشا ہی کہی ہیں سوا لے تیجر کشائے ہوتے ہی ہو ہیں۔ سو کشائے تو
 بہت ار شکتی سرور کا در کر ی مہا بن تائیں بہت دکھی ہوئے رہے ہیں۔ کچھو ایلے کر سکتے
 ناہیں، اہاں کو دیکھئے۔ گیان تو کینن ماتر ہی رہا ہے۔ دے کہا کشائے کر یں ہیں؟
 تانکا سادھان۔ ایسا تو نیم ہے نہیں جے تاگیات ہوئے تیتا ہی کشائے ہوتے
 گیان تو کھنڈو نیم جیتا ہوئے تیتا ہوئے۔ سو جیسے کوہ اندھا بہرہ پریش کے گیان تھورا
 ہوتے بھی بہت کشائے ہوتے دیکھتے ہے تیسے ایکیند ریہ کے گیان تھورا ہوتے بھی بہت
 کشائے کا ہونا مانا ہے۔ بوہری باہر کشائے پر گٹ۔ تب ہوے۔ جیسا کشائے کے
 اوساری کچھو ایلے کرے۔ سو دے شکتی ہو ہیں۔ تائیں پائے کر ی سکتے ناہیں۔ تائیں
 ان کی کشائے پر گٹ ناہیں ہوے۔ جیسے کوہ پریش شکتی ہیں تے تاکے کوئی مکارن میں تیجر
 کشائے ہوئے پر تو کھو کر ی سکتے تائیں۔ تائیں داکا کشائے باہر پر گٹ ناہیں ہوے
 وہ ہی الی دکھی ہوتے تیسے ایسا۔ ریہ جو شکتی ہیں ہے۔ تی کے کوئی مکارن میں کشائے
 ہوے۔ نہ کچھو کر ی سکتے ناہیں تائیں ان کی کشائے باہر پر گٹ ناہیں ہوے دے ہی
 آپ دکھی ہوئیں۔ بوہری ایسا۔ اتنا اہاں کشائے بہت ہوئے ار شکتی ہیں ہوئے تہاں

اُپانے کرے ہے۔ سو بھوپائے جھوٹا ہے۔ جاتیں آؤ تو دن بجے تو ایک اُپانے کرے ہے ایک سہائی ہوئی تو بھی مرن ہوئی ہی ہوئی۔ ایک سمیہ مارت بھی نہ جوئے اریادت آؤ پوسی نہ ہوئی تاوت ایک کارن بطور و تحارن نہ ہوئی۔ تائیں اُپانے کئے مرن مٹا تائیں۔ بوہری آؤ کی برھتی پوسن ہوئی ہی ہوئی تائیں مرن بھی ہوئی ہی ہوئی یا کا اُپانے کرنا جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپانے کہا ہے؟ سمیگ درشن آؤک تھیں پر پائے دے تھے اسن بدھی چھوئے۔ انا، ادی مدھی آپ جتنی مدھی ہے تہ تہ اسن بدھی آؤے۔ پر پائے کو سوانگ سمان جانے تب مرن کا بجے رہے تائیں بوہری سمیگ درشن آؤک ہی تیں سِدھ پد پاوے جب مرن کا اجماع دی ہوئے۔ تائیں سمیگ درشن آؤک ہی سانچا اُپانے ہے۔

بوہری نام کرم کے اودے تیں گئی جانی ضرر آؤک جتنے ہے تنی دے تہ تہ کے اودے تیں جے ہو تیں تے تو سکھ کے کارن ہو تیں۔ باپ کے اودے تیں ہو تیں۔ تے دکھ کے کارن ہو تیں سو اہاں سکھ ماننا بھرم ہے۔ بوہری یہو دکھ کے کارن مٹانے کا شکھ کا کارن ہونے کا اُپانے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ سانچا اُپانے سمیگ درشن آؤک ہے۔ سو جیسے ویدنیہ کا کھن کرتے تھوین کیا تیسے ہی یہاں بھی جانتا ویدنیہ انام کے سکھ دکھ کا کارن پنا کی سمان تیں تھوین کی سمانتا جانی۔ بوہری گو تر کرم کے اودے تیں اُونچا نیچا کل دے تھے اُچھے۔ تہاں اُونچا کل دے تھے اُچھے، آپ کو اُونچا مٹانے۔ نیچا کل دے تھے اُچھے آپ کو نیچا مٹانے سو کل پلٹے کا اُپانے تو یا کو بھاسے تائیں۔ تائیں جیسا کل پایا تیں ہی دے تھے آؤ مٹانے ہے۔ سو کل ایکشا اُونچا نیچا ماننا بھرم ہے۔ اُونچا کل کا کوئی نندیہ کاریہ کرے تو وہ نیچا ہوئی جائے ارنج کل دے تھے کوئی شلا دھبہ کاریہ کرے تو وہ اُونچا ہوئی جائے۔ لوبھ آؤک تے نیچ کل دالے کی اُتھ کل والا سوا کرے کل جائے بوہری کل کتیک کال رہے و پر پائے چھوئے کل کی پلٹنی ہوئی جائے۔ تائیں اُونچا نیچا کل کری آپ کو نیچا اُونچا مٹانے۔ اُونچا کل دالے کو نیچا ہونے کے بھے کار نیچا کل دالے کوں پایا نیچا پنے کا دکھ ہی ہے۔ تو یا کا سانچا اُپانے یہو ہی ہے۔ سمیگ درشن آؤک تیں اُونچا نیچا کل دے تھے ہر شمشاد نہ مانے۔ بوہری تنی ہی تیں جا کی بوہری پلٹنی نہ ہوئی انا سرتیں اُونچا سِدھ پد پاوے تب سر دکھ مٹے۔ سکھی ہوئے (تائیں سمیگ درشن آؤک دکھ مٹے اُونچا سِدھ پد پاوے کا سانچا اُپانے ہے) یا پر کار کرم کا اودے کی ایکشا متھیا درشن آؤک کے منت میں سنار دے تھے دکھ ہی دکھ پائے ہے تاکا درشن کیا۔ اب اس ہی دکھ کوں پر پائے ایکشا کری درشن کرے ہے۔

(एकेन्द्रिय जीवों के दुःख)

اس سنار دے بہت کال تو کیلئے دیہ پر پائے ہی دے تھے بیتے ہے۔ تائیں انا دی ہی تیں تو

مُسکے دُکھِ ناپس۔ سانا اسانا کا اُدسے ہو میں موہِ رن من کے نیت میں ہی مُسکے دُکھ مانے سے۔
 اہاں پرشن۔ جو باہر سے سامگری کی تو تم کو ہوئی ہے پر تو شریر دشنے تو شرابھنے دُکھی
 ہوئے ہی ہوتے اربڑانہ بھتے۔ سبھی ہونے یہو تو شریر اوستھا ہی کے آدھین مُسکے دُکھ بھاسے ہے۔
 تاکا سادھان۔ آتما کا تو گیان اندر آدھین ہے۔ اور اندر شریر کا انگ ہے۔ سو یا میں جو اوستھا
 لیتے تاکا جانے رُوپ گیان پر نئے۔ تاکا سا سبھی ہی موہ بھاؤ ہوئی تاکا شریر اوستھا کری مُسکے
 دُکھ و خدیش جانے ہے۔ تو ہری پُر دھن آدک سیوں ادھک موہ ہوتے۔ تو اپنا شریر کا کشت
 سے۔ تاکا ہتھوڑا دُکھ مانے۔ اُن کوں دُکھ بھتے واسیوگ سے بہت دُکھ مانے۔ اور مٹی میں سو شریر
 کی پٹا ہوتے بھی کچھ دُکھ مانے ناپس۔ تا میں مُسکے دُکھ مانا موہ ہی کے آدھین ہے۔ موہ کے
 اریدہ نیر کے نیت نیت تک سمبندھ ہے۔ تا میں سانا اسانا کا اُدسے میں مُسکے دُکھ کا ہونا بھاسے
 ہے۔ تو ہری مُکھ پنے کے تیک سامگری سانا کے اُدسے میں ہوئے۔ کے تیک اسانا کا اُدسے
 میں ہوئے۔ تاکا سامگری کری مُسکے دُکھ بھاسے ہے۔ پر تو زردھار۔ کئے موہ ہی میں مُسکے دُکھ
 کا ماننا ہوئے۔ اذن۔ کہ مُسکے دُکھ ہونے کا نیم ناپس کہ لی کے سانا اسانا کا اُدسے بھی ہے اور
 مُسکے دُکھ کوں کارن سامگری کا بھی سنیوگ ہے۔ پر تو وہ اہاں دینا کچھن مابھی مُسکے دُکھ ہوتا
 ناپس۔ تا میں مُسکے دُکھ موہ جنت ہی مانا۔ تا میں تو سامگری کا دُور کرنے کا وابولنے کا اپانے
 کرتی دُکھ سنیا جاوے سبھی بھیا جاوے سو ہو اُپانے جھوٹائے۔ تو سا نچا اُپانے کہا ہے۔
 سمیک دشن آدک میں بھر۔ دُوری ہوئی تب سامگری میں مُسکے دُکھ بھاسے ناپس۔ اپنے
 پر نام ہی میں بھاسے۔ تو ہری یقار تھ و چار کا بھاس کری۔ اپنے پر نام جیسے سامگری۔ کہ
 نہ تا میں سبھی دُکھی نہ ہوتے۔ تیسے سادھن کرے۔ تو ہی سمیک دشن آدک بھاؤنا ہی میں
 موہ نہ ہوئی جاتے۔ تب ایسی دشا ہوئی جاتے جو انیک کارن کو آپ کوں مُسکے دُکھ ہوئی ناپس۔
 جب ایک شانت دشا تو پ ناکل ہوئی سا نچا مُسکے کو اُتھوئے تب سو دُکھ سے سبھی ہوتے
 ہو سا نچا اُپانے ہے۔ تو ہری آلو کر م کے نیت میں پر مانے کا دھا۔ تا سو جیوی تو یہ ہے پر پانے
 جھوٹا سو مرن ہے۔ تو ہری جو جیو متھیا دشن آدک میں پر پانے ہی کوں آلو اُتھوئے ہے۔
 تا میں جیوی تو یہ رہے۔ اپنا استھو مانے ہے مرن بھتے اپنا اہاں دینا ہو نا مانے ہے۔ اس ہی کارن
 تین سدا کال یا کے مرن کا بھے رہے ہے۔ پس جے کری سدا اُکھتا رہے ہے۔ جن کوں مرن کوں کارن
 جلتے۔ تن سون بہت دُرسے۔ کہ اہت اُن کا سنیوگ ہے تو بہاد ہول ہوئی جاتے۔ ایسے بہادھی
 رہے ہے۔ تاکا اُپانے ہو کر ہے۔ جو مرن کے کارن کوں دُوری رکھے ہے۔ و اُن سنیوں آپ
 بھالگے ہے۔ تو ہری اوشہ آدک کا سادھی کرے ہے۔ کچھ کوٹ آدک بناوے ہے۔ تا ہی

بھوگیا دستوں کوں بھوگنے کی اچھا ہوتے وہ یاد ت نہ ملے تاوت تو دوا کی اچھا کوی آکل
 ہوتے ار وہ لمبا ار مس ہی سمیہ نہ کو بھوگ ونے کی اچھا ہوتی جاتے۔ تب تا کوئی آکل ہوتی
 جیسے کاہو کو سواد لینے کی اچھا بھتی تھی۔ واکا آسواد جس سمیہ بھیا۔ تس ہی سمیہ نہ دستوں کا
 سواد لینے کی واسطہ ناک آدک کی اچھا ہوتے۔ اتھوا ایک ہی دستوں کو پہلے انیہ پر کار بھوگوتے
 کی اچھا ہوتی۔ وہ یاد ت نہ ملے تاوت واکا آکھارہے ار وہ بھوگ بھیا۔ ار مس ہی سمیہ
 انیہ پر کار بھوگوتے کی اچھا ہوتے۔ جیسے استری کو دیکھا جاتے تھا۔ جس سمیہ اولو کن بھیاس
 ہی سمیہ ونے کی اچھا ہوتے۔ پھر ہی ایسے بھوگ بھوگ تیں ہی تھی کے انیہ پانے کرنے کی
 آکھتا ہو ہے سو تہی کو بھوگ ہی انیہ پانے کرنے کو لاگے ہے۔ تہاں نیک پر کار آکھتا ہو
 ہے۔ دیکھو ایک دھن کا پانے کرنے میں دیوار آدک کرتے پھر ہی واکا کھش کرنے میں
 سادو دھانی آتیں کیتی آکھتا ہو ہے۔ پھر ہی کٹو دھار شائیت آشن میں جلیش آدی آسانا کا
 اودے آیا ہی کرے تاکا ناکرن کری مسکھ مانے سوکا۔ ہے کامکھ ہے۔ ہو تو روگ کار پی
 کار ہے۔ یا۔ ت کھشودھ آک۔ ہے۔ تاوت تہی کی سادو پانے کی اچھا کری۔ آکھتا ہوتے
 وہ تہا کوئی انیہ اچھا ہوتے تاکا آکھتا ہوتے پھر ہی کھشودھ آدک ہوتے تہا ان کی
 آکھتا ہوتی آدے۔ ایسے پانے پانے کہتے کراچت آسانا مسی سانا ہوتی تہاں بھی آکھتا
 دیہاری کرے تہاں ڈکھ ہی رہے ہے۔ پھر ہی ایسے بھی رہنا تو ہوتا ناں آپ کو پانے
 کرتے کرتے ہی کوئی آسانا کا اودے ایسا آدے تاکا کھٹ پانے ہی سکے تہاں اترتا کی پڑا
 بہت ہوتے سہی جائے ناہیں۔ تہاں تاکا آکھتا کری دھول ہونے پانے تہاں تہا کھی ہوتے
 سو اس سنار دیلے میں مانا کا اودے کوئی نینہ کا اودے کری کاہو کے کراچت ہی پانے ہے۔
 گھٹے جیون کے بہت کال آسانا ہی کا اودے رہے ہے تاکا پانے کرے ہے سو جو مانے اتھوا
 پایہ سانگری نے مسکھ ڈکھ ماشے سہ سو ہی بھرم ہے۔ مسکھ ڈکھ تو سانا آسانا کا اودے ہوتے
 موہ کا نیت میں ہو ہے سو پر نگو دیہے ہے۔ سہ کچھ دھن کا دھن کے سہر دھن کا دیہیا
 تبادہ تو دھکی ہے ارشت دھن کا دھنی کے سہر دھن بھیا تب وہ مسکھ مانے ہے۔ پایہ
 سامکھ کا توہ کے پانے نتاؤے گئی ہے اتھوا کچھ دھن کا دھنی کے ادھک دھن کی اچھا
 ہے تو وہ دھکی ہے سنت دھن کا دھن کے کے سنتوش ہے تو ہو سکی ہے۔ پھر ہی سناہ دستہ
 میں کوڈ مسکھ مانے ہے کوڈ دھکا مانے ہے۔ جیسے کاہو کے ٹوٹا دستہ کالنا ڈکھ کاری ہوتی کاہو
 کو مسکھ کاری ہوتی پھر ہی شرروے کھشودھ آدی پڑا دانہ اشٹ کا دوگ اشٹ کلیدیوں
 جھے کاہو کے بہت دھکی ہوتی کاہو گے۔ ٹھوڑا ہوتی۔ کاہو کے نہ سولی ناہیں سانگری کے آدھن

ہے۔ بوہری دیدنیہ کے اودے میں دکھ مکھ کے کارن کاسنیوگ ہوئے۔ تہاں کیٹی تو
شریہ سے ہی اوستھا ہوئے۔ کیٹی شریہ کی اوستھا کوں ننت بھوت باہیہ سنیوگ ہو میں کیٹی
ہامیہ سی دستوئی کاسنیوگ ہوئے۔ تہاں اسانا کا اودے کری شریہ دشنے تو کشتو دھما
دشا اودے اس پٹا رنگ اتیادی ہوئیں۔ بوہری شریہ کی انیہ اوستھا کو ننت بھوت باہیہ
انی تیشٹ او شن لون بدن آدک کاسنیوگ ہوتا ہے۔ بوہری باہیہ مشرود کو تر آدک دو کو مدلی
آدک ہمت سکھ مٹی کاسنیوگ ہوئے۔ سوموہ کری انی دشنے اشٹ بدھی ہوئے جب
انی کا اودے ہوئے تب موہ کا اودے ایسا ہی آدے جا کری پینامنی میں ہا ویال ہوتی
انی کوں دوری کیا جائے۔ یادت لے دوری نہ ہوئیں۔ یادت دکھی رہے ہے۔ سو انی کوں توں
تو دوری دکھ مانے ہیں بوہری سانا کے اودے کری شریہ دشنے آدکے وان پو بوان پو
ہیادی ہوئیں۔ بوہری شریہ کی اشٹ اوستھا کو ننت بھوت باہیہ کھاہ پان آدک وا
مشہا ونا پون آدک کاسنیوگ ہوئے۔ بوہری باہیہ ہتر پتر، استری بکتر، ستی گھوٹک من
دھانیہ مندر دستر آدک کاسنیوگ ہوئے۔ سوموہ کری انی دشنے اشٹ بدھی ہوئے۔
جب انی کا اودے ہوئے تب موہ کا اودے ایسا ہی آدے جا کری پینامنی میں چین مانے
انی کی رکشا جائے۔ یادت رہے یادت مکھ مانے۔ سو پو مکھ مانا ایسا ہے۔ طے
کو دھنے رو گئی کری بہت پٹرت ہوتے دیا تھانا کے کوئی اچا ر کری کوئی ایک دوگ
کی کٹک کال کھو اب شانت تا بھی تب وہ پوروا دستھا کی ایکشا آپ کوں سمجھی کے پراتھ
میں سکھ ہے ناہیں۔ نیسے سو جو گئے دکھنی کری بہت پٹرت ہوتی رہیا تھاتا کے کوئی پرکار
کری کو فیک دکھ کی کٹک کال کھو اپشانتا بھی تب پو پوروا دستھا کی ایکشا آپ
کوں سمجھی کے۔ پر مارتہ میں سکھ ہے ناہیں بوہری یا کوں اسانا کا اودے ہوتے جو ہوتے
ہاگری تو دکھ بجائے ہے۔ تاہیں تاکے دوری کرنے کا اپائے کرے ہے۔ اسانا کا اودے
ہوئیں جو ہوتے ساگری سکھ بجائے ہے تاہیں تا کو ہوتے کا اپائے کرے ہے۔ سو پو پاتے
گھوٹا ہے۔ پر ہم تو یا کا اپائے پاکے آدھین ناہیں۔ دید نہ کریم کا اودے کے آدھین ہے۔
اسانا کے نیسے کے ارتھی سانا کی پڑائی کے ارتھی سرور ہی کے تین لہے ہے۔ پرنو کا ہوتے
مقدار تین کے بھی وزن کے بھی بدھی ہوتی جاتے۔ کاہو کے بہت تین گئے بھی بدھی نہ
ہوتے۔ تاہیں جلنے ہے یا کا اپائے پاکے آدھین ناہیں۔ بوہری گھ اوت اپائے بھی کرے
ارایا ہی اودے آدے تو تہوے کال کجھت کا پور پرکار کی اسانا کا کال منے اسانا کا
کارن ہوئے۔ تہاں بھی موہ کے سد بھا دتیں تھی کو بھو گئے کی اچا کری کو گوت ہوتے یک

یہو دیشنی کی اجتناب ہے۔ سودر غاسی ہے۔ اجتا پودن قوموتی ناہیں۔ تاتیں کوئی کاریتنگی
بھتے بھی دکھ دوری نہ ہوتے۔ اتھوا کوئی کشائے مٹے توہیں ہی سمیہ انیہ کشائے ہوئی جائے
جیہ کاہو کوں مارنے والے بہت ہوتے۔ جب کوئی واکوں نہ مارے تب اتیہ مارنے لگی جائے
تیسے جیوکوں دکھ دیاوئے دلے انیک کشائے ہیں۔ جب کرودھ نہ ہوتے تب مان آدھک ہوئی
جائے۔ جب مان نہ ہوئی تب گرودھ آدک ہوئی جائے۔ ایسے کشائے کلدھاد رہسای کرے
کوئی ایک سمیہ بھی کشائے رہت ہوتے ناہیں تاتیں کوئی کشائے کا کوئی کاریہ سدھی بھتے
بھی دکھ دوری کیسے ہوئی؟ بوہری پاکے ابھیرائے توہر دکشائینی کارو پر یوجن سدھ
کرنے کاہے۔ سوہوئی توہنکھی ہوئی سو تو کماچت ہوئی سکے ناہیں تاتیں بھیرائے ہرنے
شاٹونا دکھی ہی رہے ہوتے۔ تاتیں کشائیں کارو یوجن کوں مادھی دکھ دوری کری سکھی بھیا
جائے ہے۔ سوہو اپائے جھوہا ہی ہے۔ تو سا نچا اپائے کہا ہے ہسمیگ درشن گیان میں
یتھاوت شرودھان دا چاٹا ہوئی تب اشٹ اشٹ بدھی مٹے۔ بوہری تنہی ہی کے بل کری
چار تر موہ کا نو بھاگ ہیں ہوتے۔ ایسے ہوئے کشائینی کا ابھاد ہوئی۔ تب تنہی کی پیرا دوری
ہوتے۔ تب پر یوجن بھی کھو رہے ناہیں نراکل ہونے میں مہاسکھی ہوئی۔ تاتیں سمیگ درشن
آدک ہی اس دکھ مینے کا سا نچا اپائے ہے۔ بوہری انترائے کا ہودے تیں جو کے موہ
کری دان لا بھ بھوگ آپ بھوگ دیر یہ شکھی کا انشاء آپجے پر تو ہوئی سکے ناہیں۔ تب پر م
آکھا ہوئی۔ سوہو دکھ دھوب ہے ہی یا کا اپائے ہو کرے ہے۔ جو دکھن کے باہرے کارن
سو بھتے تنہی کے دوری کرنے کا ادیم کوہے۔ سوہو اپائے جھوٹائے۔ اپائے کے بھی انترائے
کا اودھے ہوتیں دکھن ہوتا دیکھتے ہے۔ انترائے کا کھشیو پشمر ہے بنا اپائے بھی دکھن نہ ہو
ہے۔ تاتیں دکھن کا مول کارن انترائے ہے۔ بوہری جیسے آگرا کے پُرش کری باہی ہوئی
لاٹھی کی لاگی۔ وہ گلا لاٹھی سیوں دھتھا ہی دولیش کرے ہے۔ تیسے جو کے انترائے کری
نمت بھوت کیا باہرے چتن اچتن ددوہ کری۔ دکھن بھیا ہو جو تنہی باہرے دیوینی سیوکی درقا
دولیش کرے ہے۔ انیہ دیوہر یا کے دکھن کیا چاہے او یا کے نہ ہوتے۔ بوہری انیہ دیوہر
کیا نہ چاہے۔ راپا کے ہوئی تاتیں چلے ہے۔ انیہ دیوہر کا کچھ دھش نہ لیں جنی کا دوش ناہیں
تنی سیوں کلہے کو رہتے تاتیں ہو اوائے جھوٹا ہے۔ تو سا نچا اُمائے کہا ہے ہستھا درشن
آدک کری تیں اجتا کری انسا۔ آپجے جھا سو سمیگ درشن آدک کری دوری ہوئے ہاد
سمیگ درشن آدک ہی کری انترائے کا نو بھاگ لگے نہ اجتا ہوئی جائے شکتی بدھی
جائے تب وہ دکھ دوری ہوئی۔ شرا کل شکھ آپجے تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سا نچا اپائے

اپائے کسے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ کا ہے میں سو کہتے ہے کردہ دہ دے توانہ کا برا کرنا مان
 دے اورنی کوں نچا کر می آپ اد پنا ہونا مایا دے پھل کر می کار یہ بندھ کرنا۔ لو بھ دے
 ایشٹ کا یادنا۔ ہاسیہ دے دے دے کست ہوئے کا کارن پنا دہنا۔ رتی دے ایشٹ شیوگ کا پنا
 رہنا اورنی دے ایشٹ کا دور ہونا شوک دے شوک کا کارن مٹا ہے دے بھے کا
 مٹنا۔ جو گپسا دے تے جو گپسا کا کارن دوری ہونا پرش دید دے استری سیوں معنا۔ استری
 دید دے پرش سیوں معنا تو نک دید دے دوو شیوں معنا۔ ایسے اے پر یوجن پلے
 ہے روحانی کی سدھی ہوئے تو کشائے اپنن میں کوکھ دوری ہوئے جائے۔ کھی ہوئے پر یو
 انی کی سدھی اس کے کے اپانی کا ادرین ناپیں۔ پھوی تو یہ کے ادرین ہے۔ جائیں
 انیک اپائے کرتے دیکھے ہے۔ ادریہ ہی نہ ہو ہے۔ بوہری لپائے ہونا بھی اپنے ادرین ناپیں
 پھوی تو یہ کے ادرین ہے۔ جائیں انیک اپائے کرنا دچا رہا۔ ایک بھی اپائے نہ ہونا دیکھے
 ہے۔ بوہری لاک نالیہ نیانے کر می پھوی تو یہ ایسا ہی ہوئے جیسا اپنا پر یوجن ہوئے تیساری
 اپائے ہوئے ادرتائیں کار یہ کی۔ تھی بھی ہوئے جائے تو اس کار یہ سمجھ ہی کوئی کشائے۔
 کا ایشٹ ہوئے پر تو تھاں مٹھا ہوتا ناہیں۔ یادوت کار یہ سدھی دھیا نادات تو اس
 کار یہ سمجھ ہی کشائے تھی جس سمیہ کار یہ سدھی ہوا اس ہی سمیہ انیہ انیہ کار یہ سمجھ ہی کشائے
 ہونی جائے۔ ایک سمیہ ماتر بھی نرا کل رہے ناہیں۔ جیسے کو کردہ کر می کا ہو کا برا دے
 تھا۔ واکا برا ہوئے چکیا تب انہ سوں کردہ کر می واکا برا جائے لگیا۔ اتھو اتھوری شکتی
 تھی تب پھر بھی کا برا چاہے تھا گھنی شکتی تھی تب بڑیکٹا برا جائے گا۔ ایسے ہی مان مایا
 لو بھ آدک کر می جو کار یہ پچا رہے تھا سو یہ ہوئے چکیا تب انیہ دے مان آدک پچائے
 تھی کی سدھی کیا جا ہے۔ اتھوری شکتی تھی تب پھوئے کار یہ کی سدھی کیا جا ہے تھا۔
 گھنی شکتی تھی تب بڑے کار یہ کی سدھی کرنے کا ایشٹا بھیجا۔ کشائے دے کار یہ پچا رہا
 ہونی تو اس کار یہ کی سدھی بھتے مٹھی ہوئی جائے ہے پر مان ہے ناہیں اچھا بدھی ہی
 جائے۔ سو کام اتھو ناہیں دے کیا ہے۔

“अज्ञागर्तः प्रतिप्राणी यस्मिन्विबभूवमणुषमयम्।

करय किं क्रियदायतिवृषाको विषयेषिता ॥ ३६ ॥”

یا کار تھ۔ آشاوپی کھاڑا پرائی پرائی پر تی با ہے ہے اتھانت جیو س اتی بلنی کے آشا
 پائے ہے۔ بوہری وہ آشاوپی کو پ کیا ہے۔ جس ایک کھاڑے دے سمت لوک
 اتھوں ہے۔ اد لوک ایک ہی سو اب یہاں کون کے۔ کیا کتا ہوا رہے آدے تہا رہے

دھول ہوتی بھانجے فیچھے واشقل ہوتی جائے۔ کشٹ ہونے کے ٹھکانے پر پڑتی ہوئے
 دامری جالے سو بیوگ لکھ دیت ہی ہے۔ بوہری جو گھسا اُچھے ہے تب انٹ دستوں
 گھر ناکہ۔ تاکا تو بیوگ بھیا۔ آپ گھر ناکہ کیا ہے۔ کے داگوں دودھ کیا چاہے
 کھید بھن ہوتی، مہادکھ کوں پادے ہے۔ بوہری مینوں دیدنی کری جب کام اچھے ہے
 پرش دید کری ابتری بہت رستے کی۔ ابتری دید کری پرش بہت رستے کی ارٹوٹنگ
 دید کری دودھ لیںوں رستے کی اچھا ہوئے۔ ہی کری اتی دیا کل ہوئے۔ آناپ اُچھے
 ہے۔ سنج ہوئے۔ دمن خرچے ہے پچس کوں د گئے ہے۔ پر م براڈکھ ہوتی داد مڈاڈک
 ہوتے تاکو نہ گئے ہے۔ کام پڑا تے باڈ لاہوئے۔ مری جائے ہے۔ سودس گرتھنی میں
 کام کی دس دشا کہی ہیں۔ تہاں باڈ لا ہونا مرن ہونا لکھا ہے۔ دیدک شاستری میں
 جو بھیدنی دسے کام جز مرن کا کارن لکھا ہے۔ پرتیکن کام کری مرن پرینت ہوتے
 دیکھتے ہے۔ کامانہ کے کچھ دچار رہنا ناہیں۔ پتا بتری دامشہ ترینچنی اتیادی مینے
 لگی جائے ہے۔ ایسی کام کی پڑا سو مہادکھ روپ ہے۔ یا پرکار کشائے داؤ کشامی کری
 اوستھا ہوئے۔ ایہاں ایسا دچار آدے ہے جو ان اوستھانی دسے نہ پرورتے تو کردھ
 آدک پڑیں ارانی اوستھانی دسے پرورتے تو مرن پرینت کشٹ ہوتی تہاں مرن پرینت
 کشٹ تو قبول کرتے ہے۔ ار کردھ آدک کی پڑا سستی نہ قبول کیجئے ہے۔ تاتیں یہ نتیجہ
 بھیا جو مرن آدک تے بھی کشامنی کی پڑا ادھک ہے۔ بوہری جب یا کے کشائے کا آدے۔
 ہوتی تب کشائے کے تیار ہیا جانا میں۔ بابیہ کشامنی کے کارن ملیں تو ان کے آشریہ
 کشائے کرے۔ ملیں تو آپ کارن بناوے۔ جیسے دیوار آدی کشامنی کے کارن نہ ہوتی
 تو جو اکھینا ذاتیہ کردھ آدک کے کارن انیک خیال کھینا داؤ کشٹ کھتا کہنی سستی
 اتیادی کارن بناوے بوہری کام کردھ آوی پڑے شر مرد دسے تھی روپ کا دیہ کرلے
 کی شکی نہ ہوتی تو او دس ہی بناوے۔ انیہ انیک آپائے کرے۔ بوہری کوئی کارن سنے ہی
 ناہیں۔ تو اپنے انیوگ د شکتی سنی کوں کارن مھوت بہ عارن کا چتو ون کری آپ ہی
 کشامنی روپ پر سکے۔ ایسے بنو جو کشائے بھادی کری بھرت سیوا بھی ٹو کھی ہو ہے
 بوہری جس پر بوجن کوئے کشائے عیاد بھیا ہے رش پر بوجن کی سدھی ہوتے تو بھیرا
 دکھ دودھ کی ہوتے۔ مزد کوں سکھ ہوتے۔ ایسے دچار جس پر بوجن کی سدھی ہوتے کے
 ارستی انیک آپائے کرنا سوئس دکھ دودھ ہوتے کا دیا تے ملنے ہے۔ سو ایہاں کشائے
 بھادی تیں جو دکھ ہو ہے سو سا پنا ہی بھن پر سکستش آپ ہی دیکھی ہو جے بوہری ہو

کپٹ پرگٹ بچھ اپنا بہت برا ہوتی، مرن ادک ہوتی تھی کون بھی نہ گئے۔ بوہری مایا چوہ
کوئی پوجیہ دا ایشٹ کا بھی سبند نہ بنے تو ان سینوں بھی پھل کرے، کچھو د چار رہتا
تائیں۔ بوہری پھل کرے کا دیر سے ہی نہ ہوتی تو آپ بہت شتاب دان ہوتے اپنے
انگنی کا گھات کرے دا ویش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مایا ہوتیں ہو رہے۔
بوہری جب یا کے لوبھ کشائے آپکے تب ایشٹ پدارتھ کا لالچہ کی اچھا ہوتے، تاکہ انکی
انیک اپائے د چارے تاکہ سادھن روپ وچن بولے۔ شری کی انیک جیشا کرے
بہت کشٹ ہے۔ سیوا کرے۔ ویش گن کرے، جاگری مرن ہوتا جانے مو بھی کارہ
کرے۔ گھنا دکھ جانی دشنے آپکے۔ ایسے پرا مدھ کرے بوہری لوبھ ہوتے پوجیہ دا ایشٹ
کا بھی کارہ ہوتے، تہاں بھی اپنا ریوچن سادھے۔ کچھو د چار رہتا تائیں۔ بوہری جس
ایشٹ دستو کی پراپتی بھی ہے۔ ناکی انیک پرکار دکھسا کرے ہے۔ بوہری ایشٹ دستو
کی پراپتی نہ ہوتے دا ایشٹ کا دیوگ ہوتی تو آپ بہت شتاب دان ہواپنے انگنی کا
گھات کرے دا ویش آدی کری مری جائے، ایسی اوستھا لوبھ ہوتے ہو رہے۔ ایسے کشائے
کر کی پیرت پورا اپنی اوستھان دشنے رو رہتے ہے۔

بوہری اپنی کشائے کی سادھنی تو کشائے ہر میں ہاں جب ہا سہ کشائے ہوئے
جب آپ وکست ہوئے پر پھلت ہوتی سو ہو ایسا جانا جیسا داہ والے کا مننا نانا روگ
کری آپ پیرت ہے۔ کوئی کلپنا کری تینے لگی جائے ہے۔ ایسے یو جیو ایک پیرا بہت
ہے۔ کوئی بھوئی کلپنا کری۔ آپ کوں نہا دنا کارہ مالی ہر ش مانے ہے پرا رتھ میں
دکھی ہو ہے۔ سکھی تو کشائے دھگ مٹے ہو گا بوہری جب رتی آپکے ہے۔ تب ایشٹ
دستو دشنے اتی آسکت ہو ہے۔ جیسے ہی تھو انا کوں ہری آسکت ہو ہے۔ کو دواہ
تو بھی نہ چھوڑے۔ سو بااں نیٹھی با ونا دکھنا سے پراپت ہونے کے کارن، بوہری
دیوگ ہونے کا ابھیرائے لے آسکتا ہو ہے تائیں دکھ ہی ہے۔ بوہری جب ارتی لپے
ہے۔ تب ایشٹ دستو کا منوگ پائے مہا دیا کل ہو ہے۔ ایشٹ کا شیوگ بھیسا سو آپ
کوں نہا دنا نام میں سو پیرا اسی نہ جائے تائیں تاکہ دیوگ کرے کوں تر پے ہے سو
ہو دکھ ہے ہی۔ بوہری جب شوک آدھے ہے تب ایشٹ کا دیوگ دا ایشٹ کا شیوگ
میرے الہ باکل ہوئی متنا سے جواوے، رو دے یکا بولے اساد د جان ہوئی جائے اپنا
اگ گھٹ کری مری جائے کچھو دھی تائیں تو بھی آپ ہی مہا دکھی ہو ہے۔ بوہری
جب ہے آدھے ہے تب کا ہو کو ایشٹ۔ دیوگ ایشٹ شیوگ کا کارن جان دے، تی

ہے۔ بھرم جنت دُکھ کا اُپائے بھرم دُوری کرنا ہی ہے۔ سو بھرم دُوری ہوئے تیس سمیک
شر دھان ہوئے سو ہی ستر آئے جانتا۔

चारित्र्यमोह के उदर से बुझा और उस की निवृत्ति के उपाय का भूठा पना

بوہری چار ترموہ کے آدھے میں کرو دھ آدمی کٹھلے روڈپ واپس آدی نو کٹھلے روڈپ
 جیو کے بجاد ہوئیں۔ تب بھوجو کھیل وان ہوئے دھمکی ہو تا مشا و بھول ہوئے مانا کو گائی
 دھنے پر دھتے ہیں۔ سوئی دکھائیے ہے۔ جب پاکے کرو دھ کٹھلے پکے تب انہ کا برا کرے
 کی اچھا ہوئی۔ بوہری تاکے ارہتی ایک اپائے دھاریں۔ مرع جھید گائی بردان آدمی ٹھپ
 دھن بولیں۔ اپنے اگنی کری و اشتر پاشان آدمی کری گھات کرے۔ ایک کٹھ سے
 کری ولدھن آدمی غنے کری و لدھن آدمی کری۔ اپنا بھی برا کری انہ کا برا کرے کا دھم
 کرے۔ اتھا آدمی کری برا ہوتا جائیں تو آدمی کری برا کرادے۔ واکا سوہرے میوہ پانچے
 تو انہ نو دنا کرے۔ واکا برا پھٹے اپنا کھو بھی پانچے جن سہم نہ ہوئے تو بھی واکا برا کرے
 بوہری کرو دھ ہوتیں کوئی پوجیہ و اشٹ بھی نہ پچی آدے توان کو بھی برا کہے۔ ہاسے لگی
 ہلے کھو دھار رہتا نہیں۔ بوہری انہ کا برا دھوتی تو اپنے اشتر رنگ دھتے آپ ہی
 بہت سنتاپ وان ہوئے۔ واپس ہی اگنی کا گھات کرے وادھن آدمی کری مری
 جائے۔ ایسی ادستھا کرو دھ ہوئے ہوئے۔ بوہری جب پاکے مان کٹھلے پکے تب
 آدمی کو نیچا واکا آپ کو ادھنا دکھانے کی اچھا ہوئی۔ بوہری تاکے ارہتی ایک اپائے
 دھارے۔ انہ کی ہند کرے۔ آپ کی رشٹنا کرے و انیک برکار کری۔ آدمی کی ہما
 مشا وے۔ آپ کی ہما کرے۔ مہا کٹھ کری۔ دھن آدک کا سنگھ کیا تاکوں وواہ
 آدمی کاریہ فی دھنے فرچیں وادینا کری بھی فرچیں۔ مٹے پیچھے ہمارا جس رہے گا۔
 ایسا دھاری اپنا مرن کری کے بھی اپنی ہما ہدا وے۔ جو اپنا سنگھ آدمی ذکرے تاکوں
 بھ آدک دکھلے دکھ اپجائے اپنا سنگھ کرادے۔ بوہری ملن ہوتیں کوئی پوجیہ پے
 ہوتی جی کا بھی سنگھ ذکرے کھو دھار رہتا نہیں۔ بوہری انہ نیچا آپ ادھنا دیں
 تو اپنے اشتر رنگ دھتے آپ بہت سنتاپ وان ہوئے واپس ہی اگنی کا گھات کرے
 وادھن آدمی کری مری جائے۔ ایسی ادستھا ان ہوئے ہوئے۔ بوہری جب پاکے مایا
 کٹھلے پکے تب چھل کری کاریہ سہم کرے کی اچھا ہوئے۔ بوہری تاکے ارہتی ایک
 اپائے دھارے۔ مانا برکار کٹھ کے دھن کہے۔ کٹھ روڈپ شریہ کی ادستھا کرے۔ باہر
 شریہ کوں ازخدا دکھا دیں۔ جوہری جی دھتے اپنا مرن جائیں ایسا بھی چھل کریں۔ بوہری

ابھیر لئے دشنے ایک آٹھ سدا کالی دھو دی ہو گئے۔ پوری کوئی کال دشنے کوئی رکھار
 اچھا اٹھ ساری پر منتا دیکھی کری کہیں بیویو شریو پتر ادک دشنے اٹھار مکار کرے
 ہے۔ سو اس بھی کری تہی کے اچھلنے کی دابہ حوالے کی ولد کشا کرنے کی چٹا کری
 زفر دیا کل رہے ہے۔ نانار کار کشٹ ہی کری بھی تہی کا بھلا جاہے ہے۔ پوری جو
 دشنی کی اچھا ہو ہے۔ کشائے ہو ہے باہر سا مگی دشنے اٹھ اٹھ پنوں مانے ہے۔
 اپانے اٹھا کرے ہے۔ سا نیا اپانے کو نہ دے ہے۔ ایتھا کلپنا کرے ہے سو اپانی
 سینی کا مول کا درن ایک متھا درشن ہے۔ یا کا ناش بھی سینی کا ناش ہوئی چائے
 تائیں سب دکھنی کا مول ہو متھا درشن ہے۔ پوری اس متھا درشن کے ناش کا
 اپانے بھی ناہیں کرنے ہے۔ ایتھا شر دھان کوں ستر شر دھان مانے اپانے کا ہے
 کوں کرے۔ پوری سنگی پیچے انہ دے کے کد ایت تو نپچے کرے کا اپانے وچائے تہاں
 اچھا گتیں گد کو گد کو شاستر کا مت ہے تو اتھو شر دھان پٹھ ہوئی جائے۔ پور
 جائے۔ ان میں میرا بھلا ہو کہ ایسا اپانے کریں جا کری پو ایت ہوئے جائے۔ دستو
 سو دپ کا دچار کرنے کا آدمی بھی تھا۔ سو دپت وچار دشنے دور دھ ہوئے جاتے
 تبا دشنے کشائے کی واسا بدھنے تیں ادھک دکھی ہوئے۔ پوری کد ایت سو دھو کو گد
 شو شاستر کا بھی بنت بنی جائے تو تہاں تہی کا نشیم ایدیش کو تو شر دھے ناہی۔ دو بار
 شر دھان کری اتھو شر دھانی ہی رہے۔ تہاں مند کشائے ہوئے دا دشنے اچھا گتے تو تھو
 دکھی ہوئے۔ پیچھے پوری جیسا کا تیا ہوئی جائے۔ تائیں ہو سنار می اپانے کرے سو
 بھی جھوٹا ہی ہوئے۔ پوری اس سنار می کے ایک ہو ایا ہے ہے جو آپ کے جیسا
 شر دھان ہے تیسے پار تھی کوں پر ن مایا جہے سو دھے پر نہیں تو یا کا سا نا شر دھان
 ہوئے جائے پر تو انا دی نہ سنا دستو جی پیدی اپنی سر یاد لئے رہے ہیں۔ کو کو کو
 کے اوجھیں ناہیں۔ کو کسی کا پر نما یا رہے ناہیں۔ تہی کو رہے یا جاہے سو اپانے
 ناہیں۔ پور تو متھا درشن ہی ہے۔ تو سا نیا امانے کہا ہے جیسے پلا تھنی کا سڈپ ہے
 تیسے شر دھان ہوئی تو سڈ دھک دوری ہوئی جائے۔ جیسے کو کو تھو بہت ہوئے مرد کو جیڑنا
 مانے و جیو ایا جاہے تو آپ ہی دکھی ہوئے۔ پوری و کوں مردا مانا ہو جیو ایا جیڑے گا
 ناہیں۔ ایسا ماننا سو ہی تیں دکھ دوری ہونے کا اپانے تیسے متھا درشنی ہوئی پلا تھنی
 کوں ایتھا مانن پر نما یا جاہے تو آپ ہی دکھی ہوئے۔ پوری ان کوں ہتھار تھ مانا ار
 اس پر نما ایتھا پر تھیں گے ناہیں ایسا ماننا سو ہی تیں دکھ دوری ہونے کا اپانے

دُکھ کا مٹول کارن تو اچھا ہے۔ سو اچھا کھشیو پٹیم ہی میں ہوئے۔ تاتیں کھشیو پٹیم کوں دُکھ کا کارن کہیا ہے۔ پر مار تھیں کھشیو پٹیم بھی دُکھ کا کارن ناہیں۔ جو موہ میں مٹے گرن کی اچھا ہے۔ سو ہی دُکھ کا کارن جاننا۔ بڑھری موہ کا اودے مے سو دُکھ دُکھ ہے ہی۔ کیسے سو کئے ہے۔

(दर्शनमोह से दुःख और उसकी निवृत्ति) के उपाय का सूठा पराण

پریم تو दर्شن موہ کے اودے میں استیاد رشن ہوئے۔ تا کر ی جیسے یا کے شردھان ہے تیسے تو پیا مقبے ناہیں۔ جیسے پلا مٹے تیسے بیو مانے ناہیں تاتیں یا کے آگٹا ہی رہے جیسے باد لا کوں کا ہوئے دستر ہرایا۔ وہ باد لائے دستر کوں اپنا انگ جانی۔ آپ کوں ارشریہ کوں دستر کوں ایک مانے۔ وہ دستر ہراوئے والے کے آدھین دے سو وہ کب ہو پھالے کب ہو جو رہے کب ہو کھوسے کب ہو نوا پرا دے اتیادی چتر کرے۔ بیو باد لائے کوں اپنے آدھین مانے والی پرا دھین کر یا ہوئے تاتے مہا کھید کھین ہوئے۔ تیسے اس بیو کوں کرم اود دیئے شریر سمندھ کر یا۔ بیو جو تیس شریر کوں اپنا انگ جانی آپ کو ارشریر کوں ایک مانے وہ شریر کرم کے آدھین کب ہو کرش ہوئے۔ کب ہو ستھول ہوئے کب ہو نشٹ ہوئے کب ہو نوین نیچے اتیادی چتر ہوئے۔ بیو جو تیس کوں اپنے آدھین مانے والی پرا دھین کر یا ہوئے تاتیں مہا کھید کھین ہوئے۔ بڑھری جیسے جاں باد لا تھئے تھا تہاں مشہ گھونگ دھن آدک کہیں تیں آئی اترے یہو باد لا تھ کوں اپنے جانیں دے تو انہی کے آدھین کو دے کو دے جامے کو دے ایک اوتھا ددب پر تھے یہو باد لا تھ کوں اپنے آدھین مانے ان کی پرا دھین کر یا ہوئے تب کھیر کھین ہوئے تیسے بیو جو جاں پر پاتے دھرے تہاں سو یہ بیو پتر گھونگ دھن آدک کہیں تے آئی پرا پت تھئے۔ بیو جو تھئی کوں اپنے جانیں دے تو انہی کے آدھین کو دے کو دے کو دے جامے کو دے ایک اوتھا ددب پر تھے۔ بیو جو تھئی کوں اپنے آدھین مانے ان کی پرا دھین کر یا ہوئی تب کھید کھین ہوئے۔

یہاں کو دے کا جو کال دتھے شریر کی دا پتر توک کی اس بیو کے کو صین بھی تو کر یا ہوئی دتھے ہے ت تو نیکی ہوئے۔

ناکا سما دھان۔ شریر آدک کی بھوی تو یہ کی ارجیو کی اچھا کی ودھی لے کوئی ایک پرکار کوئی جیسے بیو جاتے تیسے پر تھے تاتے کا ہو کال دتھے وہی کا د چار ہوتے شکھ کی سی اچھا سا ہوئے پر تو نرس تو مرد پر کار کر ی بیو چاہے تیسے نہ پر تھے۔ تاتیں

لاوے ہے ناچار کار۔ دستر آگ کلا دھو جن آگ کلا دھپ آگ کلا دھنہا جھوٹ آگ کلا
 کاوا لانی تود دھو تیر آگ کلا شیوگ لاوے کے اسی بہت ہی کھد کھن جو ہے۔ بوہری (انی اندرینی
 کے نمکدوشے رہے ناوت بس وٹے کار کھت پٹٹ جان پنا رہے۔ پیچھے میں دوارے
 سمرن ماتر رہتے جاتے۔ کال فریت ہو تے سمرن بھی مند ہوتا جائے۔ تائیں تخی ویشنی
 کون اپنے آدھین رکھنے کا آپاٹے کرے ارشیگر شیکر تخی کا گرہن کیا کرے۔ بوہری اندرینی
 کے تو ایک کال وٹے ایک ویشی ہی کا گرہن ہونے ارینو بہت گرہن کیا چاہے تاتے گھٹا
 ہوئے شیکر شیکر ایک ویشی کون چھوڑی اور کون کرے۔ بوہری واکوں چھوڑی اور کون
 کرے۔ ایسے ہا پنا مارے ہے۔ ایسے یا کون آپاٹے بھاسے ہے سو کرے ہے۔ سو ہو پناٹے
 چھوٹا ہے۔ جائیں پر ہم تو اپنی سب نی کا ایسے ہی ہونا اپنے آدھین نہیں کر سکتے ہیں۔
 بوہری کد ایت آدھے اوساری ایسے ہی ویدی لے تو اندرینی کون پرل کے چھو وٹے
 گرہن شکتی بدھے ناپیں ہو شکتی تو گیان درشن بدھے x بدھے + سو ہو کرم کا کشیو شیم
 کے آدھین ہے۔ کسی کا شر پٹٹ ہے تاکے ایسی شکتی گھائی دیکھئے۔ کاہو کے شر
 وٹل ہے تاکے ادمک دیکھئے ہے۔ تاتے بھون آگ کر۔ اندر پٹٹ کے کچھ ویشی
 ہے ناپیں۔ کشائے آدی گھٹے تیں کرم کا کشیو شیم بھگے گیان درشن بدھے تب وٹے گرہن
 کی شکتی بدھے ہے۔ بوہری ویشنی کا شیوگ لاوے سو بہت کال تائیں رہتا نہیں اتھو
 سر ویشنی کا شیوگ ملتا ہی نامی تاتے پو آ گھٹا رہو۔ ہی کرے۔ بوہری تخی ویشنی
 کو اپنے آدھین یا کسی شیکر شیکر گرہن کرے سو وے آدھین رہتے ناپیں۔ وے تو
 بدھے دروہ اپنے اوسھین پر تھے ہیں۔ واکرم اددہ کے آدھین ہیں۔ سو ایسا کرم کا
 بندھ تھا لوگ شیم بھاؤ بھتے ہوئے تھے ایسے آدھے آدھے سو پر تیکش دیکھئے ہے۔
 اتیک آپاٹے کرتے بھی کرم کا نیت باسا نگوئی لے ناپیں۔ بوہری ایک وٹے کو چھوڑی
 اند کا گرہن کرے ایسے ہا پنا مارے ہے سو کھاسدھی ہوئے۔ جیسے میں کی جھوک والے
 کون ملتا کہ کہا جھوک ہے ہے۔ تیسے سرو کا گرہن کی جا کے اچھا تاکے ایک وٹے کا گرہن
 بھتے اچھا کہائے ۱۱ اچھا تے بنا کہ ہوتا ماہیں۔ تاتے پو آپاٹے چھوٹا ہے۔
 کو تو چھے کہ اس آپاٹے میں کوئی جو چھوکی ہوتے دیکھئے ہیں سر وٹھا جھوٹ کیلے کہ وہ
 تاکا سا دھان۔ چھوکی تو نہ ہوئے بھر میں شک مانے ہے۔ جو سکھی بھیا تو اند ویشنی
 لی اچھا کیسے رہی۔ جیسے روگ تھے اند اشدھی کو کاہے کون چلے تیسے دکھ تھے اند
 ویشنی کون کاہے کون یا ہے۔ تائیں وٹے کا گرہن کری اچھا تھنی جائے تو ہم شک

سرو کوئی سعادوں، سرو کو شوخوں، سرو کو دیکھوں، سرو کو سنوں، سرو کو جانوں، سوا اچھا تو
 تو ایسی ہے۔ ارشکتی اتنی ہی ہے جو اندریٰ مٹی کے سنگھ بھیا در تمان سپریش رس گندہ ورن
 شدت تھی دشنے کا ہو کوں کھن ماتر کرے واسنر نادک تے من کری کھو بایں سو بھی باہر نیک
 کارن میں سدھ ہوئے۔ تائیں اچھا کب ہوں پورن ہوئے ناہیں۔ ایسی اچھا تو کیوں
 گیان بھئے سمیورن ہوئے۔ کھشیو لشم رُپ اندیہ کری تو اچھا پورن ہوئے ناہیں تاتے
 موہ کے ہمت تے اندرین کے اپنے اپنے دشنے گرسن کی سرنتر اچھا ہوئی کرے نا کری
 اکوٹ ہوا دکھی ہوئے رہیا ہے۔ ایسا دکھی ہوئے رہیا ہے جو ایک کوئی دشنے کا گرسن
 کے ار مٹی ایسا مرن کوں بھی ناہیں گئے ہے۔ جیسے ہاتھی کے کپٹ کی تھنی کا شریر سپریش
 کی ار مچنے بڑسی کے لگا ماش سوادے کی ار بھر مر کے کل سگندھ سو گھنے کی ار تینگ
 کے دیک کا ورن دیکھنے مٹی ار ہرن کے راگ ٹھنے کی اچھا ایسی ہوئے۔ جوت کال مرن
 بھاتے تو بھی مرن کو گئے ناہیں۔ دشنی کا گرسن کرے۔ اداں کے تو مرن ہو تھنا دشنے
 سیوں نہ گئے اندرینی کو پڑا۔ ادھک بھاسے۔ اداں اندرینی کی پیرا کری سرو جو پیرٹ
 رُپ رُپ دیا۔ ہوئے جیسے کو د دکھی پروت تے گری پڑے جیسے دھنی دشنے چھپنا پات
 لے میں۔ نا نا کشٹ کری دھن کو بیا دے۔ تاکوں دشنی کے ار مٹی کو دیں جو ہری دشنی
 کے ار مٹی جہاں مرن ہوتا جائیں تہاں بھی جائے۔ سرک اداں کوں کارن بے ہنسا ادک
 کار یہ تہی کوں کریں دا کر دھ آدوی کشا مٹی کوں پکا دیں سو کرے کہا اندرین کی پیرا ہیا
 نہ جائے تائیں اندر دھار کھو آوتا ناہیں۔ اس پیرا ہی کری پیرٹ بھئے امدادک ہن تے بھی
 دشنی دشنے الی آسکت ہوئے سے ہیں۔ جیسے کھاج رنگ کری پیرٹ ہوا پیرٹ آسکت
 ہوئے کھجاوے ہے پیرا نہ ہوئے تو کا ہے کو کھجاوے سے اندر رہ روک کری پیرٹ بھئے
 اندر ادک آسکت ہوئے دشنے سیوں کرس ہیں۔ پیرا نہ ہوئے تو کھالے کوں دشنے سیوں کھیا
 لے گیان آورن درشن آورن کا کھشیو مغم میں بھیا اندیہ وی جنت گیان سو تھیا دشن آدک
 کے نہمت تے اچھا سمیت ہوئے دکھ کا کارن بھیا ہے۔

اب اس دکھ دوری ہونے کا آپائے جو جو کہا کرے ہے۔ سو کہے ہے۔ اندرینی گری دشنی
 کا گرسن بھئے میری اچھا پورن ہوئے ایسا جانی پر مغم تو نا نابر کار بعدن اکون کر کی اندرینی کو
 پرل کرے ہے۔ ار ایسے ہی جانتے ہے جو اندیہ پیرل دھپے میرے دشنے گرسن کی خشکی دشن
 ہو کے۔ جو ہری تہاں انک باہر کارن جاتے ہیں۔ تہی کا نیت۔ اداں بے۔ جو ہری اندرینی
 نے دشنے کو نہ سکھ بھئے گرسن۔ تاتے انیک باہر آپائے کری کاشینی کار اندرینی کا سنیوگ

سرو دکنی کا مول کاری متعین درشن گیان اسیم ہیں۔ جو درن موہ کے اودے تیش بھیا۔ اتو شروہان متعین درشن ہے۔ تاکری دستو سوروپ کی پتھارت پرتی نہ ہونے سکتی ہے۔ ایٹھا پرتی ہو ہے۔ بہوری تیش متعین درشن ہی کے رتھ تیر چھوٹم روپ گیان ہے۔ سو گیان ہوئے رہین ہے۔ تاکری پتھارتھ دستو سوروپ کا جاننا نہ ہو ہے۔ ایٹھا جاننا ہو ہے۔ بہوری چارتر موہ کے اودے تیش بھیا کشلے بھاؤ تا کا نام اسیم ہے۔ تاکری جیسٹ دستو سوروپ ہے۔ تیشی ناہیں پرورتی ہے۔ ایٹھا پرورتی ہو ہے۔ ایٹھ اے متعین درشاوک ہیں۔ تیشی سرو دکنی کے مول کارن ہیں۔ کیسیں؟ سو دکھائیے ہے۔

متعین درشاوک کری جو کئی سو۔ پر۔ وویک ناہیں ہوئی سکتی ہے۔ ایک آپ آتما ارانت پمکل پرانومہ شریر ان کاسینوگ روپ متشادی پرہائے پنچئی ہے۔ تیش پرہائے ہی کون آپو مانئی ہے۔ بہوری آتما کا گیان درشادی سو بھاؤ ہے۔ تاکری کجھت جاننا دیکھنا ہوتے ارکرم آبادی تیش بھے کرودھاوک بھاؤ تیش روپ پرنام پائیے ہے۔ بہوری شریر کا پرسر دس گندھ درن سو بھاؤ ہے۔ سو پرگٹ ہے۔ ارستمول کرشاوک ہونا ما پرسھاوک کا پلٹنا ایادی انیک اوستھا ہو ہیں۔ وانی سبئی کون اپنا سوروپ جانی ہے۔ تہاں گیان درشن کی پوسٹی اندرہ من کے دواہے ہو ہے۔ تاتیش ہو مانئی ہے۔ اے توچا، جیہ، نارنگ، نیزہ، کان، من۔ اے میرے انگ ہیں۔ وانی کری میں دیکھوں۔ جانی ہوں۔ ایسی مانتا تیش اندیشی ویشی پیتی پائیے ہے *

بہوری موہ کے آویش تیش تیشی اندیشی کے دواہے وے گرہن کرنے کی اچھا ہو ہے بہوری تیشی ویشی کا گرہن بھے۔ تیش اچھا وے ویشی تیش زائل ہو ہے۔ تب آند مانئی ہے جیسٹ کوکرا باڈ چائی۔ تاکری اپناں ویشی نکلی۔ تا کا سواد لیے۔ ایسا مائیں۔ ہو باڈن کا سواد ہے۔ تیشی سو جیو ویشی کون جانی۔ تاکری اپنا گیان پرورتی۔ تا کا سواد لیے ایس مانئی۔ ہو ویشی کا سواد ہے۔ سو ویشی میں تو سواد ہے ناہیں۔ آپ ہی اچھا کری تھی کوکرا ہی جانی۔ آپ ہی آند مانیا۔ پرتو میں انادی انت گیان سوروپ آتما ہوں۔ ایسا ریکول گیان کا تو اوبھون ہے ناہیں۔ بہوری میں رتھ دیکھیا۔ لاگ سنیا۔ پھول ٹوٹھے۔ (پدارتھ سپرشا۔ سواد لیا) شاستر جانیان۔ موکھ ہو جاننا۔ اس پرکار۔ گیہ مشرت گیان کا اوبھون ہے۔ تاکری ویشی کری ہی پردھانا بھاسی ہے۔ ایٹھ ایسا جیو کئی موہ کے رتھ تیش ویشی کی اچھا پائیے ہے *

سو اچھا تو رتھال ویتی سرو ویشی کے گرہن کریں کی ہے۔ میں سرو کو سپر شوں

تیسرا ادھیکار

سنار اوستھا کا سوڑوپ پریش

دوہ
 سورجی بھاڈ سا شکر۔ اپنو کرو پرکاش
 جو بہو ودھی بھو دکھنی کو۔ کرسی ہے ستاناش

اتھ اس سنار اوستھا دیشی نانا پرکار دکھ ہیں۔ تہی کا ورین کریتے ہے۔ جاتیں جو
 سنار دیشی بھی شکر ہوئے۔ تو سنار تیش مکت ہونے کا اُپائے کا ہے کو کریتے۔ اس
 سنار دیشی انیک دکھ ہیں۔ بس ہی تیش سنار تیش مکت ہونے کا اُپائے کیجئے ہے۔
 جیش وید یہ ہے۔ سو روگ کا ندان ارتا کی اوستھا کا ورین کرسی روگی کون روگ کا
 پٹے کرائے۔ پتھیں بس کا علاج کرنے کی چچی کرا دیتی ہے۔ تیش یہاں سنار کا ندان دا
 تا کی اوستھا کا ورین کرسی سناری کو سنار روگ کا پٹے کرائے۔ اب تہی کا اُپائے کرنے
 کی چچی کرائے ہے۔ جیش روگی روگ تیش دکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرتو۔ اسکا مول کارن
 جانی نہیں۔ سانچا اُپائے جانی نہیں۔ ار دکھ بھی سہیا جائے نہیں۔ تب آپ کون بھائی
 سو ہی اُپائے کریں۔ تاتیں دکھ دوری ہوئے نہیں۔ تب تھپ تھپ پرکاش بھائی دکھنی
 کون ہستی ہے۔ یا کون وید یہ دکھ کا مول کارن بناوٹی۔ دکھ کا سوڑوپ بناوٹی۔ تہی آپائی
 کون جھوٹے دکھاوٹی۔ تب سانچے اُپائے کرنے کی چچی ہوئے۔ تیش سناری سنار تیش
 دکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرتو تا کا مول کارن جانی نہیں۔ ار سانچا اُپائے جانی نہیں۔ ار
 دکھ بھی سہیا جائے نہیں۔ تب آپ کو بھائی۔ سو ہی اُپائے کریں۔ تاتیں دکھ دوری ہوئے
 نہیں۔ تب تھپ تھپ پرکاش بھائی تہی دکھ کون سہی ہے۔

دکھوں کا مول کارن

یا کون یہاں دکھ کا مول کارن بتائیے۔ ار دکھ کا سوڑوپ بتائیے ہے۔ تہی آپائی کون
 جھوٹے دکھاوٹی۔ تو سانچے اُپائے کرنے کی چچی ہوئے۔ تاتیں یہو۔ رن ہاں کریتے ہے۔ نہاں

اے ستر مارگ مدد پڑگل کئی ایک چھترہ لگا، روپ بندھان ہے۔ تہاں آتما ہن چلنادی تیریا چاہی۔ ۱۔ پڑگل تیس شکلی کئی بہت ہو، ہن چلن نہ کرئی واپڑگل وشئی شکلی پائیے ہے۔ ۲۔ آتما کی اچھا نہ ہوئے تو ہن چلنادی نہ ہوئے سکئی۔ ہوسی اتی وشئی پڑگل بلوان ہوئے۔ ہائی چالی۔ لرتا کی ساتھی بنا اچھا بھی آتما ہائی چالی۔ ایس ہن چلنادی کرہا ہوئے ہے۔ ہوسی یا کا پس آدی ہامیہ نعمت بنی ہے۔ ایس اے کاریہ پنجی میں۔ تنی کئی مودہ کے اوساری آتما شکلی دکھی بھی ہو ہے۔ نام کرم کے اودے تیش سویمو ایسے نانا پرکار بچنا ہو ہے۔ اودکئی کرن ہارا ناپیں ہے۔ ہوسی نیرتھنکادی پرکرتی یہاں میں ہی ناپیں۔ ہوسی گوتر کرم کئی اودچا پنچا کل وشئی اچھا ہو ہے۔ تہاں اپنا ادھک ہین پنا بہاوت ہو ہے۔ مودہ کے اودے کئی آتما شکلی دکھی بھی ہو ہے۔ ایس اگھائی کزنی کا نیت تیش اوستھا ہو ہے۔ یا پرکار اس انادی سناروٹی گھائی گھائی کرمی کا اودے کے اوساری آتما کئی اوستھا ہو ہے۔ سو لے بھویہ! اپنے انزنگ وشئی وچاری دیکھی۔ ایس ہی ہے کہ ناپیں۔ سو وچار کیں ایس ہی پتی بھاسی ہے۔ ہوسی ایس ہے۔ تو تو بیو مانی میری انادی سنار روگ پائیے ہے۔ تاکے ناش کا موکوں آپائے کرنا۔ اس وچار تیش تیرا کلیان ہوگا۔

اتی شری موکش مارگ پرکاشک نام شاستروٹی سنار اوتھا

کا بزدپک دوتنیہ ادھیکار سمپورن بھیا - ۲ -



مانی پر پائے سمبندھی کا دینی وشیش بی تتر جمے۔ مہیا ہے۔ ییش آلو کرن پر پائے کی سحقی جانی۔ بہوری کی یہ جو منشیادی گیتی وششی پاپت ہو ہے۔ تیر پر پائے روپ اپنی اوستھا ہو ہے۔ بہوری تہاں ترس ستاوردادی وشیش پنجی ہے۔ بہوری تہاں ایکیندیادی جاتی کول دھائی ہے۔ اس جاتی کرم کا اودے کئی ارمی کیا۔ دن کا چھوٹم کئی نمت نیشک پنا جاننا۔ جیسا چھوٹم ہوتے۔ تیری جاتی پاوٹی بہوری شریں کا سمبندھ ہو ہے۔ تہاں شریں کے پرانو ار آتما کے پردیشی کا ایک بندھن ہو ہے۔ ار سنگھ و دستار روپ ہوئے شری پرمان آتما رہی ہے۔ بہوری نوکرم روپ شری وشیش انکوپانگادک کا یوگیہ ستھان پرمان لے ہو ہے۔ اس ہی کمی سرشن رسنا آدی دویہ اندرینی پنجی ہیں۔ واپردیہ ستھان وششی آٹھ پاکھڑی کا پٹولیا کمل کے آکار دویہ من ہو ہے۔ بہوری شری ہی وششی آکاراداک کا وشیش ہونا ار دنابک کا وشیش ہونا۔ ار ستھول توختھوادک کا ہونا اتیادی کاریہ پنجی ہیں۔ سو اے شری ۱۰ پ پرمانو الیش پرمنی ہیں۔ بہوری شوا سوچھواس و سوہ پنجی ہیں۔ سو اے بھی پرمنی لے پنڈ ہیں۔ ار شریسوں ایک بندھان روپ ہیں۔ اپنی وشیش بھی آتما کے پردیش دیاپت ہیں۔ تہاں شوا سوچھواس توپون ہے۔ سو جیش آہار کو گمٹی نہمار کوں نکاسی۔ تب ہی جیو ہوئے۔ تیس باہیہ پون کوں گمٹی۔ ار ابھینتر پون کوں نکاسی۔ تب ہی جیوتویہ رہی۔ تاتیں مانشا سوچھواس جیوتویہ کا کارن ہے۔ اس شری وشیش جیش پاڈ مانسادک ہیں تیش ہی پون جاننا۔ بہوری جیش ہستادکیوں کا رہ کر کے۔ تیش ہی پون تیش کارج کیئے ہے۔ مکھ میں گراس دھریا۔ تاکوں پون تیش جھٹی ہے۔ کل آدک پون ہی تیش باہر کا ڈھے ہے۔ تیش ہی ابنہ جاننا۔ بہوری ناڈی واپلو روگ واپے گولا اتیادی لے پون روپ شری کے انگ جانے۔ بہوری سود ہے۔ سو شبد ہے۔ سو جیش وینا کی تاتی کو ہلائے بھاشا روپ ہونے یوگیہ پٹلی سکندھ ہیں۔ تے ساکشر و انکشر شبد روپ پرمنی میں۔ تیش تالو۔ ہونٹھ اتیادی اپنی کوں بلائیں۔ بھاشا پریاپتی وشیش گرے پٹکل سکندھ ہیں۔ تے ساکھر۔ انکشر شبد روپ پرمنی ہیں۔ بہوری شبد اشبد گنادک ہو ہے۔ اہاں ایسا جاننا۔ جیسے دویہ پرشنی کئی اکندشی بیٹی ہے۔ تہاں ایک پرشن گنادک کیا چاہی۔ ار دوتا بھی گنادک کرئی۔ تو گنادی ہوئے۔ دوکئی وشیش ایک بیٹی رہی۔ تو گنادی ہوئے سکئی ناپیں۔ ار دوکئی وششی ایک بلوان ہوئے۔ تو دوسرے کو بھی جھسی لے جائے۔ تیش آتما کئی

اور اُچھاوٹیں ہیں۔ اتنا موہ کر م کا اودے تیں آپ شکہ دکھ مائی ہے۔ تہاں دینیم کر م کا اودے۔ یہ کہہ کر م کا اودے تیں ایہی جہندہ ہے۔ جب سانا دینیم کا پچایا ہاہیم مارن رہی۔ آپ تو شکہ مانے روپ موہ کر م کا اودے ہوئے۔ ار جب اسانا دینیم کا پچایا ہاہیم کارن ملٹی۔ تب شکہ مانے روپ موہ کر م کا اودے ہوئے۔ پوری اے ہی کارن ساہوگون شکہ کا۔ کاہوگون دکھ کا کارن ہوئے۔ جیسیں ساہوگوئی سانا دینیم کا اودے ہوئیں بلیا۔ بیسا دستر شکہ کا کارن ہوئے۔ قیسا ہی دستر کاہوگون اسانا دینیم کا اودے ہوئیں بلیا۔ سو دکھ کا کارن ہوئے۔ ہاہیم دستر شکہ دکھ کا نعمت ماتر ہوئے۔ شکہ دکھ ہوئے۔ سو موہی کے ہوئے۔ سو موہی مٹنی کئی ایترا روتی آدی پریشہادی کارن ملٹی۔ تو بھی شکہ دکھ نہ آجھی۔ موہی جو کئی کارن لے فاپنا کارن لے ہی اپنے سنگھاپ ہی تیں شکہ دکھ ہوئی کرئی۔ تہاں ہی تیر موہی کئی جس کارن کو لے۔ تیر شکہ دکھ ہوئے۔ بس ہی کارن کوں لے مند موہی کئی مند شکہ دکھ ہوئے۔ تاتیں شکہ دکھ کا مول بلوان کارن موہ کا اودے ہے۔ ایہ دستر ہیں۔ سو بلوان کارن ناہیں۔ پرنو ایہ دستر کئی ار موہی جو کے پرینامی کئی نیت نیلک کی ٹمکھیتا پایے ہے۔ تاکری موہی جو ایہ دستر ہی کوں شکہ دکھ کا کارن مائی ہے۔ ایسیں دینیم کر م کرئی شکہ دکھ کا کارن پچھی ہے۔ پوری آؤ کر م کے اودے کرئی منشادی پریانی کی سستی رہی ہے۔ یاد ت آؤ کا اودے رہی۔ تاد ت ایک روگا دک کارن بلو۔ شریسیوں سمندھ۔ چھوٹی۔ پوری جب آؤ کا اودے نہ ہوئے۔ تب ایک اپائے کے۔ بھی شریسیوں سمندھ رہی ناہیں۔ بس ہی کال آتھا ار شریر جدا ہوئے۔ اس سنا ویش جنم، جون، مرن کا کارن آؤ کر م ہی ہے۔ جب نوین آؤ کا اودے ہوئے۔ تب نوین پریائے وشٹی جنم ہوئے۔ پوری یاد ت آؤ کا اودے رہی۔ تاد ت بس پریائے روپ پمانی کے دھارن تیں جیونا ہوئے۔ پوری آؤ کا پھے ہوئے۔ تب بس پریائے روپ پمان چھوٹے تیں مرن ہوئے۔ سچ ہی ایسا آؤ کر م کی کا نیت ہے۔ اور کوئی اُچھاوٹ ہارا۔ کشادہ ہارا۔ رکشا کرنے ہارا ہے تائیں۔ ایسا بٹھے کرنا۔ پوری جییش نوین دستر ہیں۔ کتیک کال پیرے رہی۔ پچھے تاکوں چھوٹی۔ ایہ دستر پھر تیں تیسیں جیو لوہیں شریر دھری۔ کتیک کال دھری۔ پچھے تاکوں چھوٹی۔ ایہ شریر دھری ہے۔ تاتیں شریر سمندھ ایکشا جھا دک ہیں۔ جو جھا دی دہت نیتہ ہی ہے۔ تنھالی موہی جو کئی ایت تانگت کا دھار ناہیں۔ تاتیں پلایا پریائے ماتر ہی اپنا سہتھو

ار پٹنگ دبد کے آؤدے کمری پگڑا پت دعوے لیسوں رستے کی اچھا ہو ہے۔ ایش
اے تو تو فکشاے ہیں۔ کدودھادی ساریکے اے بدان ناہیں۔ تائیں ائی کول ایش
کٹائے بے ہا۔ یہاں تو مشد ایشٹ دیکھ جانا۔ ائی کا آؤدے تہی کدودھادکنی کی ساتھی
یتھا سمبھو ہو ہے۔ ایشٹ موہ کے آؤدے تئیں متھیا تو وا کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ سو
اے ہی سنار کے موٹل کارن ہیں۔ ائی ہی کمری ورتان کال ویشٹ جیو دکھی
ہیں۔ ار آگامی کرم بندھن کے بھی کارن اے ہی ہیں۔ بہوری ائی ہی کا نام راگ
دولیش موہ ہے۔ تہاں متھیا تو کا نام موہ ہے۔ جاتیں تہاں ساؤدھانی کا ابھاؤ
ہے۔ بہوری مایا لوبھ کشائے ار ہاسیہ سٹی تین دیدنی کا نام راگ ہے۔ جاتیں تہاں
اشٹ پدھی کمری اوراگ پائیے ہے۔ بہوری کدودھ مان کشائے ار ائی شوک پئے
جوگھسانی کا نام دولیش ہے۔ جاتیں تہاں اشٹ پدھی کمری دولیش پائیے ہے۔ بہوری
سامیہ پئے سب ہی کا نام موہ ہے۔ تائیں ائی ویشٹ سرور ساؤدھانی پائیے ہے۔
بہوری انترائے کے آؤدے تیں جو چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ دان وہا چاہی۔ درہ نہ سکئی۔
دستو کی پراپتی چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ بھوگ کیا چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ آپبھوگ کیا
چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ اپنی گیانادی شکنی کو پرگٹ کیا چاہی۔ سو نہ پرگٹ ہوئے سکئی
ایشٹ انترائے کے آؤدے تیں چاہیا ہوئے ناہیں۔ بہوری کس ہی کا کیشٹیم تیں کینھار
چاہیا بھی ہو ہے۔ چاہ تو بہت ہے۔ پرغلا کینھار دان دے سکھ ہے لاجھ ہو ہے گیانادک
حق پرگٹ ہو ہے۔ تہاں بھی انک باہیہ کارن چاہیں ہیں۔ یا پرکار گھاتی کمرنی کے
آؤدے تیں جو کئی اوستھا ہو ہے۔ بہوری گھاتی کمرنی ویشٹ دیدنیہ کے آؤدے کمری
شیریر ویشٹ باہیہ شکھ دکھ کا کارن پچھی ہے۔ شیریر ویشٹ آروگ پوں شکتی
وان پوں اتیادی ار چھہا اترشا روگ کھید پیرا اتیادی شکھ دکھنی کے کارن ہو
ہیں۔ بہوری باہیہ ویشٹ سہادنا برتو پوناوک وا اشٹ استری پترادک ورتھاداک
اسہادنا برتو پوناوک وا اشٹ استری پترادک وا خترو دور بدھ بندھاداک شکھ
دکھ کا کارن ہو ہیں۔ اے باہیہ کارن ہے۔ تہی ویشٹ کھی کارن تو ایسے ہیں جی
کے برتیبوں شیریر کی اوستھا شکھ دکھ کو کارن ہو ہے۔ ار وے ہی شکھ دکھ کو
کھنڈ نہ ہو ہیں۔ بہوری کئی کارن ایسے ہیں۔ جے آپ ہی شکھ دکھ کو کارن ہو ہیں۔
ایسے کارن کا ملنا دیدنیہ کے آؤدے تیں ہو ہے۔ تہاں سانا دیدنیہ تیں شکھ کے کارن
ہیں۔ سانا دیدنیہ تیں دکھ کے کارن ہیں۔ یہاں دیا جانا۔ اے کارن ہی تو شکھ دکھ

آتما کئی سیکو نہ ہوئے۔ سوئے ہا چسرن چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے اختا لونبندی کشائے
ہیں۔ (۱) جی کا اودے ہوتیں دیش چارتر نہ ہوئے۔ تائیں کھت تیگ بھی نہ تھے
سکئی۔ تے اپرتیا کھیانادون کشائے ہیں۔ بہوری جینی کا اودے ہوتیں سکل چارتر
نہ ہوئے۔ تائیں سروکا تیگ نہ ہوئے سکئی۔ تے پرتیا کھیانادون کشائے ہیں۔
بہوری جینی کا اودے ہوتیں سکل چارتر کون دوشس اپکیا کمری۔ تائیں یقا کھیات
چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے سنجون کشائے ہیں۔ سو انا دی سنار اوستھا ویشیانی
چاروں ہی کا رنتر اودے پایے ہے۔ پوم کرشن لیشبا روپ تیر کشائے ہوئے۔ تہاں
بھی ار شکل بیشیا روپ مند کشائے ہوئے۔ تہاں بھی رنتر چاریوں ہی کا اودے
رہی ہے۔ جاتیں تیر مند کی اپکشا اختا لونبندی آدی بھید ناہیں ہیں۔ سمیکتا دی
گھاتے کی اپکشا اے بھید ہیں۔ اپی ہی پرگتی کا تیر الوجھاگ اودے ہوتیں ترسیر
کرودھاوک ہو ہیں۔ مند الوجھاگ اودے ہوتیں مند اودے ہو ہیں۔ بہوری مکش
مارگ بھے اپی چیاروں ویشی تین، دو، ایک کا اودے ہو ہے۔ چھپش چاریوں
کا اہاد ہو ہے۔ بہوری کرودھاوی چاریوں کشانی ویشی ایکش کال ایک ہی کا
اودے ہو ہے۔ اپی کشانی کئی پسرکارن کاریہ پن ہے۔ کرودھ کمری مانا دک ہئے
جائے۔ مان کمری کرودھاوک ہوئے جائے۔ تائیں کا ہو کال پھنتا بھائی۔ کا ہو کال
نہ بھائی ہے۔ ایس کشائے روپ پونن جانا۔ بہوری چارتر موہ ہی کے اودے تیں
نوکشائے ہو ہیں۔ تہاں ہاسیہ کا اودے کمری کہیں انشٹ پنوں مانی پرچولت ہو ہے۔
ہرش مانی ہے۔ بہوری رتی کا اودے کمری کا ہو کون انشٹ مانی پرتی کرئی ہے۔ تہاں
آسکت ہو ہے۔ بہوری اپی کا اودے کمری کا ہو کون انشٹ مانی اپرتی کرئی ہے۔ تہاں
اودویگ روپ ہو ہے۔ بہوری شوک کا اودے کمری کہیں انشٹ پنوں مانی دلگیر ہو ہے۔
وشاد مانی ہے۔ بہوری بے کا اودے کمری کمری کون انشٹ مانی تر تیش ڈرئی ہے۔
وا کا سینوگ نہ چاہئی ہے۔ بہوری جوگپسا کا اودے کمری کا ہو پدارتھ کون انشٹ مانی۔
تا کی جھڑا کئی ہے۔ وا کا دیوگ چاہئی ہے۔ ایس اے ہاسیادک چھ جانے بہوری
دیدنی کے اودے تیں یا کئی کام پرینام ہو ہے۔ تہاں استری دید کے اودے کمری پریشیو
رے کی اچھا ہو ہے۔ ار پرسش دید کے اودے کمری استریوں رے کی اچھا ہو ہے۔

پدارتھ بڑا لاکھمی۔ تب پھوٹا، توڑنا، تباہی رُوپ کرے۔ وا کا بڑا چاہی۔ بہوری شرف آدمی
 چیتن پدارتھ بڑا لاکھمی۔ تب وا کوں بدھ بندھ دی کری وا مارے کسی ڈکھ اچھائے۔
 تا کا بڑا چاہی۔ بہوری آپ وا اینہ چیتن، اچیتن پدارتھ کوئی پرکار پرے۔ آپ کو سو
 پرمن بڑا لاگا۔ تب اینٹھا پرمنو دیں کری بس پرمن کا بڑا چاہی۔ یا پرکار کرودھ کری
 بڑا چاہے کی اچھا تو ہوئے۔ بڑا ہونا بھوتوریہ آدھین ہے ۛ

بہوری مان کا اودے ہوتیں پدارتھ ویشٹ ایشٹ پنومانی تا کوں نیچا کیا چاہی
 آپ اُونچا بھیا چاہی۔ مل ڈھولی آدمی اچیتن پدارتھنی ویشٹ بھونا وا خدادادک
 کری تہی کی مینتا۔ آپ کی اچھا چاہی۔ بہوری پڑشادک چیتن پدارتھنی کوں نادنا
 اپنے آدھین کرنا۔ اتیادی رُوپ کری۔ بن کی مینتا۔ آپ کی اچھا چاہی۔ بہوری آپ
 لوک ویشٹ جیش اُونچا دیٹی۔ تیش شریکادی کرنا۔ وا دھن خرچنا اتیادی رُوپ
 کری اودنی کوں مین دکھائے۔ آپ اُونچا ہوا چاہی۔ بہوری اینہ کوئی آپ تیش اُونچا
 کاریہ کری تا کوں کوئی آپائے کری نیچا دکھائی۔ ار آپ نیچا کاریہ کری۔ تا کوں اُونچا
 دکھائی۔ یا پرکار مان کری اپنی مہنتا کی اچھا تو ہوئے۔ مہنتا ہونا بھوتوریہ
 آدھین ہے ۛ

بہوری مایا کا اودے ہوتیں کوئی پدارتھ کوں ایشٹ مانی نانا پرکار چھل کری
 تا کی سدھی کیا چاہی۔ رتن سورنادک اچیتن پدارتھنی کی۔ واستری داسی داس آدمی
 چیتن پدارتھنی کی سدھی کے استی انیک چھل کری۔ پرکو ٹھکے کے استی اپنی انیک
 اوستھا کری۔ وا اینہ اچیتن چیتن پدارتھنی کی اوستھا پلائی۔ اتیادی رُوپ چھل
 کری اپنا ابھیرائے سدھی کیا چاہی۔ یا پرکار مایا کری ایشٹ سدھی کے استی چھل
 لو کری۔ ار ایشٹ سدھی ہونی بھوتوریہ آدھین ہے ۛ

بہوری لوبھ کا اودے ہوتیں پدارتھنی کوں ایشٹ مانی۔ تہی کی پراپتی چاہی۔ دستر
 آسرن دھن دھانادی اچیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے۔ بہوری وستری مہزادی چیتن
 پدارتھنی کی ترشنا ہوئے۔ بہوری آپ کوئی وا اینہ چیتن اچیتن پدارتھ کوئی پرمن
 ہونا ایشٹ مانی۔ تہی کوں بس پرمن رُوپ پرمایا چاہی۔ یا پرکار لوبھ کری ایشٹ
 پراپتی کی اچھا تو ہوئے۔ ار ایشٹ پراپتی ہونی بھوتوریہ کے آدھین ہے۔ ایس کرودھادی
 کا اودے کری آتھ پرمنی ہے۔ تہاں اے کشائے چیاری پرکار ہیں۔ انٹا فونڈی داہ
 اپرتیا کیا ناورن (۲)، ار پرتیا کیا ناورن (۳)، سچون (۴)، تہاں (جن کا اودے تیش

جاننا۔ یا پرکار گیانامدن درشنامدن کا اودے کے نیت تیش بہت گیان درشن کے لشی کا تو بھاڑ ہے۔ ارتنی کے چھوٹم تیش طورے لشی کا سد بھاڑ پلے

+

بھوری اس جو کئی مود کے اودے میں متھیا تو داکشائے بھاڑ ہو ہیں۔ تہاں درشن مود کے اودے تیش تو متھیا تو بھاڑ ہو ہے۔ تاکری ہو جو اینٹا پرتیتی روپ اتو شروہان کرئی ہے۔ جیش ہے تیش تو نہ مانج ہے۔ ار جیش ناہیں ہے۔ تیش مانی ہے۔ امورتیک پرویشی کا پنج پر سبھ گیان آدی گئی کا دھاری انا دی ندھن دستو ہے۔ ار مورتیک پدگل دروینی کا پنڈ پر سبھ گیان انا دکنی کری رہت جی کا نوین سنیوگ بھیا۔ ایسے شریرادک پدگل پر ہے۔ رانی کا سنیوگ روپ نانا پرکار مشیہ تیجادی پریائے ہو ہیں۔ بس پریائے وشیش لہم مہی دھائی ہے۔ سو پرکار بھید ناہیں کری سکئی ہے۔ جو پریائے پادئی۔ بس ہی کو آپا مانی ہے۔ بھوری تیں پریا وشئی گیا تاک ہیں۔ تے تو آپ کے گن ہیں۔ ار راکادک ہیں۔ تے آپ کے کرم نیت تیں آپ دھک بھاڑ بے ہیں۔ ار دنا تاک ہیں۔ تے شریرادک پدگل کے گن ہیں۔ ار شریرادک وشئی فساد کنی کی دا پرمان کی نانا پرکار پلش ہو ہے۔ سو پدگل کی اوستھا ہے۔ سورانی سبئی ہی کول اپنا سو روپ جانی ہے۔ سو بھاڑ پر بھاڑ کا روپک ناہیں ہوئی سکئی ہے۔ بھوری مشیادک پریائی وشئی کرمب دھناک کا سمبھہ ہو ہے۔ تے پرتیکھ آپ تیش جتن ہیں۔ ار تے اپنے آدھین ناہیں پرمیش ہیں۔ تھاپی تی وشیش مکار کرے ہے۔ اے میرے ہیں۔ وے کا ہو پرکار بھی پنے ہوتے ناہیں۔ یہو ہی اپنی انا تیش ہی اپنے مانی ہے۔ بھوری مشیادی پریائی وشیش کلاچت دیواک کا تھلی کا۔ اینٹا سو روپ جو پیت کیا۔ تاکی تو پرتیتی کرئی ہے۔ ار بھارتھ سو روپ جیش ہے تیش پرتیتی نہ کرئی ہے۔ ایش درشن مود کے اودے کری جو کئی اتو شروہان نقب متھیا تو بھاڑ ہو ہے۔ جہاں تہر اودے ہو ہے۔ تہاں سبھ شروہان تیش گھنا وپریت شروہان ہو ہے۔ جب مند اودے ہو ہے۔ تب سبھ شروہان تیش طور وپریت شروہان ہو ہے۔ +

بھوری چارتر مود کے اودے تیش اس جو کئی کٹائے بھاڑ ہو ہے۔ تب یہو لو بھتا، جانتا، سستا پر پدارتھن وشئی اشٹ اشٹ پنو مانی کرودھناک کرئی ہے۔ تہاں اودے کا اودے ہوتیں پدارتھ وشئی اشٹ پنو مانی تاکا جہا چائی۔ سو اودے اچن

اپنی پائے ہے۔ انہ کال دیش سامرتیہ ہوئے۔ ورتان سامرتیہ روپ ناپیں ہے۔ پرتو ورتان پانچ گرامی تیش ادھک گرامی دیش گن کری سکی ناپیں۔ بہوری پانچ گرامی دیش جانے کی پریاے اپنی ورتان سامرتیہ روپ شکتی ہے۔ جاتیں ان دیش گن کری سکی ہے۔ بہوری ویکہ ایک دن دیش ایک گرام کو گن کرنے ہی کی پائی ہے۔ تیش اس جو کئی سرو کوں دیکھنے جانے کی شکتی ہے۔ بہوری یا کوں کرم نے دیکھا۔ ار انا چھوٹم بھیا۔ جو سرشادک دیشی کو جانو دا دیکھو۔ پرتو ایک کال دیش ایک ہی کوں جانو گیش دیکھو۔ تہاں اس جو کئی سرو کے دیکھنے جانے کی شکتی تو دروہ اپیکشا پائی ہے۔ انہ کال دیش سامرتیہ ہوئے۔ پرتو ورتان سامرتیہ روپ ناپیں۔ جاتیں اپنے یوگہ دیشی تیش ادھک دیشی کوں دیکھی جانی سکی ناپیں۔ بہوری اپنے یوگہ دیشی کوں دیکھنے جانے کی پریاے اپنی ورتان سامرتیہ روپ شکتی ہے۔ جاتیں اپنی کوں دیکھی جانی سکی ہے۔ بہوری ورتان ایک کال دیشی ایک ہی کوں دیکھنے کی۔ کئی جانے کی پائی ہے +

بہوری اپاں پرشن :- جو ایس تو جانا۔ پرتو چھوٹم تو پائیے ار باہیہ اندھیا دک کا اپتھا نمت بھے دیکھنا جانا نہ ہوئے۔ دا غورا ہوئے۔ دا اپتھا ہوئے۔ سو ایس ہو تیں کرم ہی کا نمت تو نہ رہیا؟

تا کا سادھان :- جیش درکن ہار نے یو کہا۔ جو پانچ گرامی دیشی ایک گرام کو ایک دن دیش جاوے۔ پرتو اپنی کنکری کو سافدے کے جادو۔ تہاں وے گنکر اپتھا پرنیس تو جانا نہ ہوئے۔ دا اپتھا جانا ہوئے۔ تیش کرم کا ایسا ہی چھوٹم بھیا ہے۔ جو رتن دیشی دیشی ایک وٹے کو ایک کال دیشی دیکھو۔ کئی جانو۔ پرتو اتنے باہیہ دروہی کا نمت بھے دیکھو جانو۔ تہاں وے باہیہ دروہ اپتھا پرنیس تو دیکھنا جانا نہ ہوئے۔ دا غورا ہوئے۔ دا اپتھا ہوئے۔ ایسا بہو کرم - چھوٹم ہی کا دیش ہے تاتیں کرم ہی کا نمت جانا۔ جیش کا ہو کئی اندھکار کے پرانو اڑے تیش دیکھنا نہ ہوئے۔ گھوگھو مار جاو دکنی کئی تری کو اڑے تیش بھی دیکھنا ہوئے۔ سو ایسا بہو چھوٹم ہی کا دیش ہے۔ جیش جیش - تیش تیش ہی دیکھنا جانا ہوئے۔ بہو اس جو کئی چھوٹم گیان کی پرورنی پائیے ہے۔ بہوری موکش مانگ دیشی ادھی منہ پریم ہو ہے۔ نے بھی چھوٹم گیان ہی ہیں۔ تہی کی بھی ایس ہی ایک کال دیشی ایک کوں اپنی بھاسنا دا پردوہ کا ادھین پتا جانا۔ بہوری دیش ہے۔ سو دیش

مٹی گیان وا اودھی گیان وت پرادیوں جاننا۔ بہوری کیول درشن موش سوو پ ہے۔
 تا کا یہاں سدھادھی ناہیں۔ ایس درشن کا سدھادھی پائیے ہے دیا پرکار گیان
 درشن کا سدھادھی نادون درشنادھی کا چھیوٹیم کے اوسادی ہو ہے۔ جب چھیوٹیم
 تنورا ہو ہے۔ تب گیان درشن کی شکتی تھدی ہو ہے۔ جب بہت ہو ہے۔ تب
 بہت ہو ہے۔ بہود چھیوٹیم تیش شکتی تو ایسی بنی رہی۔ ار پرمن کمری ایک جو کئی
 ایک کال وشٹی۔ ایک وشے ہی کا دیکھنا وا جاننا ہو ہے۔ اس پرمن ہی کا نام آپ
 یوگ ہے۔ تہاں ایک جو کئی۔ ایک کال وشش کئی تو گیان اُپوگ ہو ہے۔ کئی درشن
 اُپوگ ہو ہے۔ بہوری ایک اُپوگ کا بھی ایک بھید کی پردہتی ہو ہے۔ جیئش مٹی
 گیان ہوتے۔ تب اینہ گیان نہ ہوتے۔ بہوری ایک بھید وشٹی بھی۔ ایک وشے
 وشٹی ہی پردہتی ہو ہے۔ جیئش پرش کو جائی۔ تب رساک کو نہ جائی۔ بہوری
 ایک وشے وشٹی بھی۔ تاکہ کوو ایک انگ ہی وشٹی پردہتی ہو ہے۔ جیئش اوشن
 پرش کوں جائی۔ تب اُپوگ کوں نہ جائی۔ ایس ایک جو کئی ایک کال وشش
 ایک گیمہ وا درشیہ وشٹی گیان وا درشن کا پرمن جاننا۔ سو ایس ہی دیکھے ہے۔ جب
 نئے وشٹی اُپوگ لگیا ہوتے۔ تب ینہ کے سبب تشتا بھی پدارتھ نہ دیسی۔ ایس
 ہی اینہ پردہتی دیکھے ہے۔ بہوری پرمن وشٹی شیکرتا بہت ہے۔ تاکہ کا ہو کال
 وشٹی ایسا ملنے ہے۔ پگ پت بھی اینیک وشینی کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ سو پگ
 پت ہوتا ناہیں۔ کرم ہی کمری ہو ہے۔ سنکھ بل تیش تی کا سادھن رہی ہے۔
 جیئش کا گلے کئی نیر کے دویہ گونک میں۔ پوتی ایک ہے۔ سو پھرئی شیکرتا ہے۔
 تاکہ ادو گونکئی کا سادھن کرئی ہے۔ تیش ہی اس جو کئی ددار تو اینک
 میں۔ ار اُپوگ ایک ہے۔ سو پھرئی شیکرتا ہے۔ تاکہ سرو دداری کا سادھن
 رہی ہے۔

اِراں پرش۔ جو ایک کال وشٹی ایک وشے کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ تو اوتا
 ہی کٹیوٹیم بھیا کہو۔ بہت کا ہے کوں کہو؟ بہوری تم کہو ہو۔ چھیوٹیم تیش شکتی
 بر ہے۔ تو شکتی تو آتما وشٹی کیول گیان درشن کی بھی پائیے ہے۔
 تا کا سادھانی۔ جیئش کا ہو پرش کئی بہت گرامنی وشٹی گمن کرنے کی شکتی ہے۔
 بہوری تاکوں کا ہونے دویا۔ ار پوت کیا۔ پاتھ گرامنی وشٹی جاوے۔ پوتو ایک دن
 دیش۔ ایک۔ گرام کو جاوے۔ تہاں اس پرش کئی بہت گرام جانے کی شکتی تو دویہ

کری جانے۔ سو شرت گیان ہے۔ سو دویہ پرکار ہے۔ اکھراٹک (۱)۔ اکھراٹک (۲)۔
 تہاں جیئیں "گھٹ" اے دویہ اکھرتے دا دیکھے۔ سو تو متی گیان بھیا۔ تہی کے سمبندھ
 تیئں گھٹ پدارتھ کا جاننا بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایئیں اندھ بھی جاننا۔ سو یہو تو
 اکھراٹک شرت گیان ہے۔ بہوری جیئیں سپش کری شیت کا جاننا بھیا۔ سو تو متی گیان
 ہے۔ تانے سمبندھ تیئں یہو ہتکاری ناہیں۔ یا تیئں بھاگی جانا اتیادی روپ عیاں
 بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایئیں اندھ بھی جاننا۔ یہو اکھراٹک شرت گیان ہے۔ تہاں
 ایکیندیادک اسٹی جیونی کئی تو اکھراٹک ہی شرت گیان ہے۔ ار سٹی پچیندیہ کئی
 دودھ ہیں۔ سو یہو شرت گیان ہے۔ سو انیک پرکار پرا دھین جو متی گمان تاکے ہی
 آدھین ہے۔ دا اندھ انیک کارنی کے آدھین ہے۔ تا تیئں ہا پرا دھین جاننا +

بہوری اپنی مریدا کے اوساری چھتر کال کا پران لے رہی پدارتھ کوں سپشٹ
 ہے جا کر جانی جانے۔ سو اودھی گیان ہے۔ سو یہو دیو نارکئی کئی تو سو کئی پائیے ہے
 ار سٹی پچیندیہ تریخ ار مشینہ کئی بھی کئی کئی پائیے ہے۔ اسٹی پرینت جیونی
 کئی یہو ہوتا ہی ناہیں۔ سو یہو بھی شریادک پدگنی کے آدھین ہے۔ بہوری اودھی کے
 تیئں بھید ہیں۔ ویٹا دودھی (۱)، پرا دودھی (۲)، سروادھی (۳)۔ سو اونی ویشی سمبندھ
 چھتر کال کی مریدا لے کھن مارتہ پئی پدارتھ کوں جان ہارا دیشا دودھی ہے۔ وی
 کوئی جو کئی ہو ہے۔ بہوری پرا دودھی، سروادھی ار منہ پریمہ اے گیان موکش
 مارگ ویشی پرگئی ہیں۔ کیول گیان موکش سو پ ہے۔ تا تیئں اس نادھی سمار
 اوستھا ویشی ائی کا سدھاد ہی ناہیں ہے۔ ایئیں تو گیان کی پرا دھتی پائیے ہے
 بہوری اندھ دا من کے سپشادک ویشی تہی کا سمبندھ ہوتیں پریم کال ویشی متی
 گیان کے پہلے جو ستا مارتہ اولوکن روپ پرتی جاس ہو ہے۔ تا کا نام چاشو ویشی
 دا اچکھو درشن ہے۔ تہاں نیز اندھیری کری درشن ہوئے۔ تا کا نام تو چاشو ویشی
 ہے۔ سو تو چو اندھ پچیندیہ جیونی ہی کئی ہو ہے۔ بہوری سپش رن گھان شروتر
 اے چار اندھیر ار من کری درشن ہوئے۔ تا کا نام اچکھو ویشی ہے۔ تا کا نام
 یوکیہ ایکیندیادی جیونی کئی ہو ہے +

بہوری اودھی کے ویشی کا سمبندھ ہوتیں اودھی گیان کے پہلے جو ستا مارتہ
 اولوکن روپ پرتی جاس ہوئے۔ تا کا نام اودھی درشن ہے۔ سو چن کئی اودھی
 گیان سمبندھ۔ رن ہی کئی ہو ہو ہے۔ سو یہو پکھو اچکھو اودھی درشن ہے۔ سو

ہوئے۔ یہودی دور میں چتر آبادی آٹا آٹے۔ تو بہت دینے لگ جائے۔ پرکاشش جن ہوتی کالج اتیادک کے پرکاششے کویش۔ تو بھی جیسا کا تیسرا دیکھی۔ اییش انیر امدی وامن کئی بھی بیتا سمبو (نہت یشک پناں) جاننا۔ یہودی منترادک پلوک تیش واپیرا پاناوک تیش واپوتاوک کے نہت تیش نہ جاننا۔ واپتورا جاننا۔ واپتھا جاننا ہو ہے۔ ایسے پوتو گیان ہامیر مدوی کے بھی اودھیں جاننا۔ یہودی اس گیان کوی ہو جاننا ہو ہے۔ سو اسپٹ جاننا ہو ہے۔ قودیش کیا ہی جائی۔ سیپ تیش کیا ہی جائی۔ تنکال کیا ہی جائی۔ جلتے بہت بار ہوتے جائے۔ تب کیا ہی جائی۔ کا ہو کول سننے لے جائی۔ کا ہو کول اپتھا جائی۔ کا ہو کول کنت جائی۔ اتیادی روتپ کسی نزل جاننا ہوتے کئی تاپیں۔ اییش یہو متی گیان پرادھنتا لے امدیہ من دھار کوی پمدھ متی ہے۔ تاہی امدیہ کوی تو جتنے پھیر کا وٹے ہوئے۔ تے پھیر وٹے جے دھان سنھول اپنے جانے۔ یوکیہ پوکل سکندھ ہوئے تہی ہی کو جائی۔ تہی ویشیش بھی جڈے جڈے امدیہ کوی جڈے جڈے کل ویشیش کوئی سکندھ کے پٹراوک کا جاننا ہو ہے۔ یہودی من کوی اپنے جانے یوکیہ کہن مارتی کال سمبندھی دوری چھیر مٹی واپسپ چھیر مٹی۔ روتی امدیہ۔ مدویہ واپریائے۔ تہی کول آیتن اسپٹ پنے جائی ہے۔ سو بھی امدیہ کوی جا کا گیان بھیا ہوتے۔ واپٹاناوک جا کا کیا ہوتے۔ بس ہی کو جائی کئی ہے۔ یہودی کدراچت اپنی کلپنا ہی کوی است کو جائی ہے۔ جیش پنے وٹھی واپتے بھی جے کناچت کہیں نہ پائے۔ ایسے آکاراوک چوتوی واپتے جیش پنے جیش مانٹی۔ اییش من کوی جاننا ہو ہے۔ سو یہو امدیہ وامن دھار کوی پوتو گیان ہو ہے۔ تا کا نام متی گیان ہے۔ تہاں پوتوی، جل، اٹنی، پون واپتی پوتو گیان کوی پوتو گیان ہے۔ لٹ شکھ آدی بے امدیہ جوتی کئی سپرش روتھ کا گیان ہے۔ کوی کوشا آدی تری امدیہ جوتی کئی سپرش رس گندھ کا گیان ہے۔ جومر کوشا پتھاک۔ پوتو گیان جوتی کئی سپرش رس گندھ قلک کا گیان ہے۔ چھ، گنہ، جومر اتیادک تہاں ار مشہد دیو ناری اسے پھیندیرہ تہاں تہی کئی سپرش رس گندھ واپتے گیان ہے۔ یہودی تہاں وٹھی کئی سکی ہیں۔ تیشی اسکی ہیں۔ تہاں سکی کئی من جوت گیان ہے۔ اسکی کئی تاپیں ہے۔ یہودی مدویہ دیو مدگی مینی ہی یں تہی سکی کئی من جوت گیان ہائے ہے۔ اییش ہی گیان کی پوتو گیان ہے۔ جوتی متی گیان مری ہیں امدھ کو جاننا ہوئے۔ تا کے سمبندھ میں انیر امدھ کو جا

سورڈوپ کا پرکاشن ہوتا ہے۔ جو اُن کا سورڈوپ ہوئے۔ سو آپ کوں پرتی جمبائیں۔
 بس ہی کا نام چنتیہ ہے۔ تہاں سالفیہ سورڈوپ پرتی بجائے کا نام درشن ہے۔
 ویشیش سورڈوپ پرتی بجائے کا نام گیان ہے۔ سو ایسے سو بھاؤ کری بڑی کالافنق
 سُرودگن بریائے بہت سُرود پراستی کوں پرتیش جگ پت بنا سہائے دیکھی جانی اپنی
 آتما ویشیش شکتی سدا کال ہے۔ پرتو نادای ہی تیش گیاناورن درشناورن کا سمبندھ
 ہے۔ تا کے نمت تیش اس شکتی کا ویکت پنا ہوتا ناہیں۔ جن کرنی کا جیو پٹم تیش
 رکھت متی گیان وا ثمرت گیان پائیے ہے۔ ارکداجت اودھی گیان بھی پائیے ہے۔
 بہوری درشن پائیے ہے۔ ارکداجت چلتو درشن وا اودھی درشن بھی پائیے ہے سو
 ان کی بھی پودتی کیسہ ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

سو پرتم تو متی گیان ہے۔ سو شریر کے انگ بھوت۔ ہے جیہ۔ ناریکا۔ بن۔ کان۔
 سپرشن۔ اے درویہ اندریہ ار ہردے ستھان ویشیش آتمہ پانگھوڑی کا پھولیا کمل چٹے
 آکار درویہ من۔ رن کے سہائے ہی تیش جانی ہے۔ جیش جاکی درشتی مند ہوئے۔ سو
 اپنے نیترسری ہی دیکھی ہے۔ پرتو چٹہ دے ہی دیکھی بنا چٹے کے دیکھ سکئی ناہیں۔
 تیشیش آتما کا گیان مند ہے۔ سو اپنے گیان ہی کری جانی ہے۔ پرتو درویہ اندریہ وا
 من کا سمبندھ بھی ہی جانی۔ رن بنا جانی سکئی ناہیں۔ بہوری جیش نیتر تو جیسا کا
 تیسا ہے۔ ارچٹہ ویشیش کھو دوشس بیا ہوئے۔ تو دیکھی سکئی ناہیں۔ اتھوا اتھورا
 ویٹی۔ اتھوا اور کا اور ویٹی۔ تیشیش اپ جیو پٹم تو جیسا کا تیسا ہے۔ ار درویہ اندریہ
 من کے پرماتو ایتھا پرنس ہوئی۔ تو جانی سکئی ناہیں۔ اتھوا اتھورا جانیں۔ اتھوا اور
 کا اور جانیں۔ جاتیں درویہ اندریہ وا من سورڈوپ پرماتو کا پرنس کئی ار متی گیان
 کئی نمت نیشک سمبندھ ہے۔ سو اُن کا پرنس کے اوساری گیان کا پرنس ہو۔ پرت
 تا کا اداہرن۔ جیش منشیادک کئی بال وروہ اوستھا ویشیش درویہ اندریہ وا
 من شتھل ہوئے۔ تب جان پنا بھی شتھل ہوئے۔ بہوری جیش شیت دایو آدمی کے
 نمت تیش سہرشناوی اندریہ کے من کے پرماتو ایتھا ہوئی۔ تب جانا نہ ہوئی۔ وا
 اتھورا جانا ہوئے۔ بہوری اس گیان کئی ار بابیہ درویہ کئی بھی نمت نیشک سمبندھ
 پائیے ہے۔ تا کا اداہرن۔ جیش نیز اندریہ کے انھکار کے پرماتو دا پھولا آدک
 کے پرماتو دا پاشانادک کے پرماتو آڑے آ جانیں۔ تو دیکھی نہ سکئی۔ بہوری لال کاچ
 آڑا آوی۔ تو سب لال ویٹی۔ ہرت کاچ آڑا آوی۔ تو ہرت ویٹی۔ ایشیش ایتھا جانا

کی اوستھا کے اوساں موہ کے آوے تیش جو عسکی دھکی ہو ہے ۔ بہوری کب ہوں
تو جیو کی اچھا اوساں شریر پرورتی ہے ۔ کب ہوں شریر کی اوستھا کے اوساں
جو پرورتی ہے ۔ کب ہوں جیو ایتھا اچھا روپ پرورتی ہے ۔ پدگل ایتھا اوستھا
روپ پرورتی ہے ۔ ایسہ ہسٹا کرک کی پرورتی جانی ۔

نتیہ نگود اور عطر نگود

تہاں انادی تیش لگے پرتم تو اس جو کئی نتیہ نگود روپ شریر کا سمندھ
پائے ہے ۔ تہاں نتیہ نگود شریر کوں دھری آو پوٹن بجے مری ۔ بہوری نتیہ نگود
شریر کوں دھاری ہے ۔ بہوری آو پوٹن کری مری نتیہ نگود شریر ہی کوں
دھاری ہے ۔ یا ہی پرکار افشانت پرمان لے جو راشی ہے ۔ سو انادی تیش تہاں
ہی جنم مرن کیا کرئی ہے ۔ بہوری تہاں تیس چھ ہیند ارٹھ سے وشیش چھٹی آٹھ
جو چھٹی ہیں ۔ تے نکسی اینہ پریانی کوں دھاری ہیں ۔ سو پھوی ۔ جل ۔ اگنی ۔ پون پریک
وہستی روپ ایکیندریہ پریانی وشیش وابلے اندھیتے اندریہ ، پھاندیہ روپ پریانی
وشی واناک تریخ قشیشہ دیوروپ پچیندریہ پریانی وشیش بھرم کرئی ہے ۔ بہوری
تہاں کتیک کال بھرم کرئی ۔ بہوری نگود پریائے کو پاوٹی ۔ سو واکا نام عطر نگود ہے ۔
بہوری تہاں کتیک کال رہی ۔ تہاں تیس نکسی اینہ پریانی وشیش بھرم کرئی ہے ۔ تہاں
پریم بھرم کرنے کا مکرشٹ کال پھوی آدی ستھادری وشیش استھکیات کلپ ماتر ہے ۔
ار دوندریادی پچیندریہ پرینت فرستی وشیش سادھک دیو ہزار ساگر ہے ۔ ار عطر
نگود وشیش اڑھائی پدگل پریورتن ماتر ہے ۔ سو پو انت کال ہے ۔ بہوری عطر نگود تیش
نکسی کوئی ستھادہ پریلے پائے ۔ بہوری نگود جائے ایسہ ایکیندریہ پریانی وشیش
مکرشٹ پریم بھرم کال استھکیات پدگل پریورتن ماتر ہے ۔ بہوری جگھنہ سردوتر ایک
مترمودت کال ہے ۔ ایسہ گھنا تو ایکیندریہ پریانی ہی کا دھرن ہے ۔ اینہ پریائے
تو پاونا کاکتا لیبہ نیائے وت جانا ۔ یا پرکار اس جو کئی انادی ہی تیش کرم بندھن
روپ روگ بیاہے ۔ اہم کرم بندھن ندان ورنم +

اب اس کرم بعدھن روگ کے نتیہ تیش جو کی کسی اوستھا ہونے ہی
ہے ۔ سو کہہ ہے ۔ پرتم تو اس جیو کا سوجاوا چیتنیہ ہے ۔ سو سنی کا سامانہ وشیش

کا پرینام ہے۔ سو اشدھ بھاؤ کرمی پنجایا کاریہ ہے۔ تائیں یا کا نام بھاؤ کرم ہے۔ سو
 مدویہ کرم کے بنت تیش بھاؤ کرم ہوئے۔ ار بھاؤ کرم کے بنت تیش درویہ کرم کا بندہ
 ہوئے۔ بہوری مدویہ کرم تیش بھاؤ کرم، بھاؤ کرم تیش درویہ کرم۔ ایسی ہی پر سپر
 کارن کاریہ بھاؤ کرمی سنار چکر وشیش پریم من ہو ہے۔ اتنا وشیش جاننا۔ تیر
 مند بندہ ہونے تیش۔ واسکھ منادی ہونے تیش دا ایک کال وشیش بندھیا۔ انیک کال
 وشیش دا انیک کال وشیش بندہ۔ ایک کال وشیش اودے اودے تیش کا ہو کال وشیش
 رتیر اودے آؤی۔ تب رتیر کشائے ہوئے۔ تب رتیر ہی فوین بندہ ہوئے۔ ار کا ہو
 کال وشیش مند اودے آؤی۔ تب مند کشائے ہوئے۔ تب مند ہی بندہ ہوئے۔
 بہوری جن رتیر مند کشاپنی ہی کے اوساری پورو بندے کرنی کا بھی سنگھ منلوک
 ہوئے تو ہوئے۔ یا پرکار انادی تیش لگائے دھارا پرواہ روپ درویہ کرم دا بھاؤ
 کرم کی پردتی جانی ۛ

بہوری نام کرم کے اودے تیش مشیر ہو ہے۔ سو مدویہ کرم وت پنخت شکھ شکھ
 کون کارن ہے۔ تائیں مشیر کو نو کرم کہے ہے۔ اماں نو شبد ایشٹ کشائے واک
 جاننا۔ سو مشیر پندگل پرانف کا پنڈ ہے۔ ار درویہ اندیہ وادویہ من ار شواسو
 وچن لے بھی مشیر ہی کے انگ ہیں۔ سو اے بھی پندگل پرانف کے پنڈ جانے۔ سو
 ایس مشیر کے ار درویہ کرم سمبندھ بہت جو کئی ایک چھتر اوکاہ روپ بندھان
 ہو ہے۔ سو مشیر کا جنم سے تیش دھائے۔ بے آئی کی سختی ہوئے۔ تے کالی پرینت
 مشیر کا سمبندھ دہی ہے۔ بہوری آئی پون بھے من ہو ہے۔ تب قس مشیر کا
 سمبندھ چوٹی ہے۔ مشیر آتما جسے جسے ہوئے جلے ہیں۔ بہوری آتما کے انتر
 سے وشیش دا دوسرے تیرے چتے کے جو کرم اودے کے بنت تیش فوین مشیر
 دھرئی ہے۔ تہاں بھی اپنے آئی پرینت تیش ہی سمبندھ ہوئی ہے۔ بہوری من
 ہو ہے۔ تب تیسوں سمبندھ چوٹی ہے۔ ایسی ہی پورو مشیر کا جودونا فوین مشیر
 کا گرہن اوکرم تیش ہڑا کٹی ہے۔ بہوری آتما پیری اسکھیا پوٹی ہے۔
 تھانی سکوج وستر شکتی تیش مشیر پمان ہی رہی ہے۔ وشیش اتنا سموگھت ہوئی
 مشیر تیش باہیہ بھی آتما کے پردیش پھیلی ہیں۔ بہوری انترالی کے وشیش پوری
 مشیر چوڈیا تھا۔ بس پمان دہی ہے۔ بہوری اس مشیر کے انگ بھوت درویہ
 اندیہ اود من، تنی کے سہائے تیش جو کئی جان پنا کی پردتی ہو ہے۔ بہوید مشیر

پٹنی - جیسے کے نیسے رہیں۔ ایسے ستاروپ کرم دہمی میں +

کرموں کے پھلداران میں نِمتِ نِمتِک سمبندھ

بہوری جب کرم پر کرتینی کا اودے کاں آدوٹی - تب سویمو تنی پر کرتینی کا انوبھاگ کے اوساری کاریہ بنئی - کرم تنی کارینی کوں بنجاوتا ناہیں - یا کا اودے کاں آئے - وہ کاریہم بنئی ہے - اتنا ہی نِمتِ نِمتِک سمبندھ جاننا - بہوری جس کے پھل بنجیا - تس کا انتر سے وشیش تنی کرم روپ پڑھگنی کئی انوبھاگ سختی کے اہاڈ ہونے تیش کرمو پنا کا اہاڈ ہو ہے - تے پڑگل اینہ پریائے روپ پر نہیں ہیں - یا کا نام سوپاک تیرا ہے - ایسٹ سے سے پرتی اودے ہوئے - کرم بھر میں ہیں - کرمو پنا ناستی بجے پھیش تے پرمانو تس ہی سکندھ وشیش رہو - وا جڈے ہوئے جاہو - کچھو پریوجن رہیا ناہیں اہاں اتنا جاننا - اس جو کے سے سے پرتی انت پرمانو بندھتی ہیں - تہاں ایک سے وشیش بندے پرمانو تے آبادھا کاں چھوڑ اپنی سختی کے جے تے سے ہو نہیں - تنی وشیش کرم تیش اودے آدوٹی ہیں - بہوری بہت سے فی وشیش بندے پرمانو جے ایک سے وشیش اودے آونے یوگ ہے - تے اکٹھے ہوئے اودے آویں ہیں - تنی سب پرمانو فی کا انوبھاگ ملیں - جے تا انوبھاگ ہوئے - اتنا پھل تس کاں وشیش پنچمی ہے - بہوری انیک سے فی وشیش بندے پرمانو بندھ سے تیش لگائے اودے سے پرنت کرم روپ استو کول دھرے جو سوں سمبندھ روپ رہیں ہیں - ایسٹ کرمی کی بندھ اودے ستا روپ اوستھا جانی - تہاں سے سے پرتی ایک سے پرندھ ماتر پرمانو بندھتی ہیں - ایک سے پرندھ ماتر نرجئی ہیں - ڈیوڈھ گئی مانی کری گنت سے پرندھ ماتر سدا کاں ستا رمی ہے - سو ان سبئی کا وشیش آگے کرم ادھیکار وشیش لکھیں گے - تہاں جاننا +

دروہ کرم اور بھاو کرم کا سو روپ

بہوری ایسٹ ہو کرم ہیں - سو پرمانو روپ انت پڑگل دروہی کی کری پنچاما کاریہ ہے - تاتیش تا کا نام دروہ کرم ہے - بہوری موہ کے نِمتِ تیش متھیا تو کر دودھا دی روپ جو

پرمانونی وشیش کیٹی تو اپنے کاریہ پنچاوانے کی بہت شکتی کون دھریں ہیں۔ کیٹی ستوک شکتی کون دھریں ہیں۔ سو ایسی ہونے وشیش کوڈ بھون روپ پڈگل پنڈ کے گبان تو ناہیں ہے۔ جو نہیں ایسی پرموں اور اور بھی کوڈ پرمادھی ہارا ناہیں۔ ایسا ہی نمت نیشک بھاؤ بنی رہیا ہے۔ تاکری تیشی ہی پرمی پائے ہے۔ تیشی ہی کشائے ہوتیں پگ دو اور گرمیا ہوا کرم درگنا روپ پڈگل پنڈ سو گیا ناورنادی پرکرتی روپ پرمی ہے۔ بہوری تہی کرم پرمانونی وشیش یخا یوگیہ کوڈ پرکرتی روپ پرمی ہے۔ کوڈ پرکرتی روپ پرمی ہے۔ بہوری تہی وشیش کیٹی پرمانونی کا سمندرہ گئے کال رہی۔ کوڈی کا پرمی کال رہی۔ بہوری تہی پرمانونی وشیش کیٹی تو اپنے کاریہ پنچاوانے کی بہت شکتی دھری ہے۔ کوڈ پرمی شکتی دھری ہے۔ سو ایسی ہونے وشیش کوڈ کرم درگنا روپ پڈگل پنڈ کئی گبان تو ناہیں ہے۔ جو میں ایسی پرموں اور اور بھی کوڈ پرمی ہارا ناہیں۔ ایسا ہی نمت نیشک بھاؤ بنی رہیا ہے تاکری تیشی ہی پرمی پائے ہے۔ سو ایسی تو کوڈ وشیش نمت نیشک گئے ہی بنی رہے ہیں۔ جس میں نمت نیشک کرمی بل کوڈ وشیش روگادی دوری کرنے کی شکتی ہو ہے۔ دا کا بھری دوری وشیش سرپادی روگنے کی شکتی ہو ہے۔ تیشی ہی جو بھاؤ کے نمت کرمی پڈگل پرمانونی وشیش گیا ناورنادی روپ شکتی ہو ہے۔ اہاں دھادی کرمی اپنے اویم تیش کاریہ کرمی تو گبان چائے۔ اور تبا نمت نیش۔ سو میو تیش پرمی ہوئے۔ تو تہاں گبان کا کرمی پرمی ناہیں۔ یا پرکار نوین بندہ ہونے کا ودھان جانا +

بھاؤں سے کرموں کی پور و بندہ اوستھا پرمی

اب جے پرمالو کرم روپ پرمی۔ تہی کا یادت ادب کال نہ اودی۔ تاوت جیو کے پرمیونیوں ایک کتبہزادگاہ روپ بندھان رہی ہے۔ تہاں جو بھاؤ کے نمت کرمی کیٹی پرکرتی کی اوستھا کا پرمی بھی ہوئے ہائے ہے۔ تہاں کیٹی اینہ پرکرتی کے پرمالو تہے۔ نئے سکرم روپ ہوئے اینہ پرکرتی کے پرمالو ہوئے جائیں۔ بہوری کیٹی پرکرتی کی سستی دا اوستھا بہت تھا۔ سو اوستھا ہونے کرمی پرمی ہوئے جائے۔ بہوری کیٹی پرکرتی کی سستی دا اوستھا پرمی تھا۔ سو اوستھا ہونے کرمی بہت ہو جائے۔ سو ایسی پرمی بندہ پرمانونی کی بھی جو بھاؤ کی نمت یائے اوستھا پرمی ہے۔ اور نمت نہ بنی۔ تو نہ

گھناستی بندھ ہوئے۔ تین تین آہنی کا اپ کٹائے تیش بہت اور بہت کٹائے تیش
 اپ سستی بندھ جانا۔ بہوری تِس کٹائے ہی کری تِن کرم پرکرتی ویشی اوبھاگ کٹتی
 کا ویشی ہوئے۔ سو جیسا اوبھاگ بندھئی۔ قیسا ہی اودے کال ویشی تنی پرکرتی
 کا گھنا دا تھورا پھل نیچی ہے۔ تہاں گھاتی کرمی کی سو پرکرتی ویشی دا اگھاتی کرمی کی
 باپ پرکرتی ویشی تو اپ کٹائے ہوتی تھورا اوبھاگ بندھئی ہے۔ بہت کٹائے ہوتی
 گھنا اوبھاگ بندھئی ہے۔ بہوری پنیہ پرکرتی ویشی اپ کٹائے ہوتی گھنا اوبھاگ
 بندھئی ہے۔ بہت کٹائے ہوتی تھورا اوبھاگ بندھئی ہے۔ ایسی کٹائی کری کرم
 پرکرتی کے سستی اوبھاگ کا ویشی بھیا۔ تائیش کٹائی کری سستی بندھ اوبھاگ بندھ
 کا ہونا جانا۔ اہاں جیش بہت بھی دیا ہے۔ ار تا ویشی تھورے کال پرینت تھوری
 اکتا اچانے کی شکتی ہے۔ تو وہ دیرا پین پنا کوں پاپت ہے۔ بہوری جو تھوری
 بھی دیا ہے۔ ار تا ویشی بہت کال پرینت گھنی اکتا اچانے کی شکتی ہے۔ تو وہ دیرا
 اڈھک پناں کوں پاپت ہے۔ تیش گھنے بھی کرم پرکرتی کے پرمانو ہیں۔ ار تنی ویشی
 تھورے کال پرینت تھورا پھل دینے کی شکتی ہے۔ تو تے کرم پرکرتی مینتا کوں پاپت ہیں۔
 بہوری تھورے بھی کرم پرکرتی کے پرمانو ہیں۔ ار تنی ویشی بہت کال پرینت بہت پھل
 دینے کی شکتی ہے۔ تو تے کرم پرکرتی اڈھک ہناں کوں پاپت ہیں۔ تائیش یوگنی کری
 بھیا پرکرتی بندھن پردیش بندھ بلوان ناہیں۔ کٹائی کری کیا سستی بندھ اوبھاگ
 بندھ ہی بلوان ہے۔ تائیش مکھیہ پنے کٹائے ہی بندھ کا کارن جانا۔ جی کوں بندھ نہ
 کرنا ہوئے۔ تے کٹائے متی کرو ۵

جر پڈگل۔ پرمانوؤں کا یتھایوگیہ پرکرتی پینن

بہوری اہاں کوڈ پرسن کرئی۔ کہ پڈگل پرمانو تو جڑ ہیں۔ اُن کئی کچھ گیان نہیں کیہی
 یتھایوگیہ پرکرتی روپ ہوئے پینن ہیں؟
 تا کا سمدھان :- جیسیں بھوک ہوتی مکھ دواہی مگر بیا ہوا بھوجن روپ پڈگل پسند
 سو مانس مکر شونت آدی دھاتو روپ پرمی ہے۔ بہوری تِس بھوجن کے پرمانو ویشی
 یتھایوگیہ کوئی دھاتو روپ تھورے، کوئی دھاتو روپ گھنے پرمانو ہو ہیں۔ بہوری تنی
 ویشی گئی پرمانوئی کا سبندھ گھنے کال رہی۔ کیشی کا تھورے کال رہی۔ بہوری تنی

کی چیٹھا کے نبت تیں اتما کے پردیشی کا چھل پنا ہو ہے۔ تاکری اتما کے یوگل ودرگناسیوں ایک بندھان ہونے کی شکتی ہو ہے۔ تاکا نام یوگ ہے۔ تاکا کے نبت تیں سے سے پرانی کرم روپ ہونے یوگہ انت پرمانوی کا گرہن ہو ہے۔ تہاں اپ یوگ ہوئے۔ تو خورے پرمان کا گرہن ہوئے۔ بہت یوگ ہوئے۔ تو گھنے پرمان کا گرہن ہوئے۔ بہوری ایک سے وشیش جے یوگل پرمانو گرہے۔ تہی وشیش گیانا ورنادی مول پرکرتی وارتی کی آتر پرکرتی کا جیسی سدھانت وشیش کیا ہے۔ تیش بٹوارہ ہو ہے۔ بس بٹوارہ موافق پرمانو تہی پرکرتی روپ آپ ی پریش ہیں۔ وشیش اتنا یوگ دعیہ پرکار ہے۔ سبھ یوگ۔ اسبھ یوگ۔ تہاں دھم کے اگنی وشیش من۔ وچن کا یہ کی پرورتی بھے۔ تو سبھ یوگ ہو ہے۔ ارادھم کے اگنی وشیش تہی کی پرورتی بھے۔ اسبھ یوگ ہو ہے۔ سو سبھ یوگ ہو ہو۔ و اسبھ یوگ ہو ہو۔ سمیکو پائے بنا کھاتیا کرمی کا تو سرو پرکرتی کا نرتز بندھ ہوا ہی کرٹی ہے۔ کوئی سے کسی ہی پرکرتی کا بندھ ہوا بنا رہتا ناہیں۔ اتنا وشیش ہے۔ جو موہنیہ کا ہاسیہ شوک میگل وشیش لقی امتی میگل وشیش۔ تیوں دیدی وشیش ایکس کال ایک ایک ہی پرکرتی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری اگاتیانی کی پرکرتی وشیش سبھ یوگ ہویش سانا ویدنیہ آدی پیہ پرکرتی کا بندھ ہو ہے۔ اسبھ یوگ ہویش سانا ویدنیہ آدی پاپ پرکرتی کا بندھ ہو ہے ؛ مشریوگ ہویش کی پیہ پرکرتی کا کیٹ پاپ پرکرتی کا بندھ ہو ہے۔ ایسا یوگ کے نبت تیں کرم کا اگن ہو ہے۔ تاتیں یوگ ہے۔ سو آسرو ہے۔ بہوری پاکری گرہے کرم پرمانوی کا نام پردیش ہے۔ تہی کا بندھ بھا۔ ار تہی وشیش مول آتر پرکرتی کا وھاگ بھا۔ تاتیں یوگنی کری پردیش بندھ و پرکرتی بندھ کا ہونا جانا ۛ

کشائے سے سختی اور انوہاگ

بہوری موہ کے آدے تیں متضیا تو کردھاوک بھاو ہو ہے۔ تہی سبئی کا نام سامیہ پنے کشائے ہے۔ تاکری تہی کرم پرکرتی کی سختی بدھی ہے۔ سو جتی سختی بندھی۔ بس وشیش ابادھا کال چوڑی۔ تہاں چھپیں یاوت بندھی سختی پورن ہوئے۔ تادوت سے سے بس پرکرتی کا آدے آیا ہی کرٹی۔ سو دیو منشیہ جینچا پو بنا اینہ سرو گھاتیا اگاتیانی پرکرتی کا اپ کشائے ہویش ننوا سختی بندھ ہوئے۔ بہت کشائے ہویش

کال ویشیش اہاڈ ہے۔ بہوری بس میگھ پش کا مند پنا تیش جیتا پرکاش پرگٹ ہے۔ سو بس شودیہ کے سوبھاڈ کا انش ہے۔ میگھ پش جنت ناہیں ہے۔ نیس جیو کا گیان دشن ویریہ سوبھاڈ ہے۔ سو گیان دشن درشنا دشن انترائے کے نمت تیش جتنے ویکت ناہیں۔ تھے کا تو بس کال ویشیش اہاڈ ہے۔ بہوری تہی کرمی کا کشیو پش تیش جیتا گیان دشن ویریہ پرگٹ ہے۔ سو بس جیو کے سوبھاڈ کا انش ہی ہے۔ کرم جنت آپا دھک سہاڈ ناہیں ہے۔ سو ایسا سوبھاڈ کے انش کا اندادی تیش لگئے کہتوں اہاڈ نہ ہو ہے۔ یا ہی کرمی جیو کا جیو تو پنا نیشے کیجئے ہے۔ جو پھو دیکھن پار جان پار شکتی کون دھریں دستو ہے۔ سو ہی آتما ہے۔ بہوری اس سوبھاڈ کرمی لوین کرم کا بندھ ناہیں ہے۔ جاتیش بچ سوبھاڈ ہی بندھ کا کارن ہوئے۔ تو بندھ کا چھوٹا کیس ہوئے۔ بہوری تہی کرمی کے اودے تیش جیتا گیان دشن ویریہ اہاڈ روپ ہے۔ تاکری بھی بندھ ناہیں ہے۔ جاتیش آپ ہی کا اہاڈ ہو تیش ایندھ کون کارن کیس ہوئے۔ تاتیش گیان دشن درشنا دشن انترائے کے نمت تیش پنج بھاڈ لوین کرم بندھ کے کارن ناہیں۔

بہوری موہیہ کرم کرمی جو کئی ابتھارنہ شردھان روپ تو متھیا تو بھاڈ ہو ہے۔ وا کرودھ مان مایا لو بھاڈ کشائے ہو ہے۔ تے ییری جیو کے استیوہ ہے۔ جیو تیش جڈے ناہیں۔ جو ہی ان کا کرتا ہے۔ جیو کے پرنس روپ ہی اے کاریہ ہیں۔ تھائی ائی کا ہونا موہ کرم کے نمت تیش ہی ہے۔ کرم نمت ڈوری بھئے۔ ائی کا اہاڈ ہی ہے۔ تاتیش اے جیو کے بچ سوبھاڈ ناہیں۔ آپا دھک بھاڈ ہیں۔ بہوری ائی بھاڈنی کرمی لوین بندھ ہو ہے۔ تاتیش موہ کے اودے تیش پنج بھاڈ بندھ کے کارن ہیں۔ بہوری اگھاتی کرمی کے اودے تیش باہیہ سامگری بلٹی ہے۔ تہی ویشیش شریادک تو جیو کے پردیشیوں ایک کشیو اودگا ہی ہوئے۔ ایک بندھان روپ ہو ہیں۔ ار دھن کٹھب آڈک آتما تیش بھن روپ ہیں۔ سو اے سرو بندھ کے کارن ناہیں ہیں۔ جاتیش پردویہ بندھ کا کارن نہ ہوئے۔ ائی ویشیش آتما کے متھادی روپ متھیا لادی بھاڈ ہو ہے۔ سو ہی بندھ کا کارن جانا۔

یوگ اور اس سے ہونیوالے پرکرتی بندھ پردیش بندھ

بہوری اتنا جاننا جو نام کرم کے اودے تیش شرمیہ وا وچن دا من پنچ ہے۔ تہی

سمندھ بنی ہے۔ تہاں ویدنیہ کری تو شریر ویشی دا مشیر تیں باہیہ نانا پرکار شکھ دکھ کون کارن پردروخی کا سیوگ جڑی ہے۔ ار آلو کری اپنی سقتی پریت پاپا شریر کا سمندھ ناپیں چٹھی سکئی ہے۔ ار نام کری گنتی جاتی شیراوک پانجی ہیں۔ ار گز کر کری اوجا نچا گل کی پراپتی ہو ہے۔ ایس اگھائی کرمنی کری باہیہ ساگری بھلی ہو ہے۔ تاکری موہ اڈے کا سہکار ہو تیں جو سکھی دکھی ہو ہے۔ ار شریرا دکنی کے سمندھ تیں جو کے امور توادی سو بھاڈ اپنے سوارتھ کو ناپیں کریں ہیں۔ جیٹھ کوڈ شریر کو پکڑی۔ تو آتما بھی پکریا جائے۔ پوری باوت کرم کا اڈے رہی۔ تاوت باہیہ ساگری تیش ہی بنی رہی۔ ایتھا نہ ہوئے سکھی لائی اگھائی کرمنی کا نمت جانا۔

اہاں کوڈ پرشن کرئی کہ کرم تو جڑ ہے۔ کچھو بلوان ناپیں۔ تن کری جیو کے سو بھاو کا گھات ہونا دا باہیہ ساگری کا ملنا کیلے سمجھو ہے ؟

تاکا سادھان :- جو کرم آپ کرتا ہوئے۔ اڈیم کری جیو کے سو بھاو کو گھاتی۔ باہیہ ساگری کو ملاوئی۔ تو تو کرم کئی جنین پوں بھی چاہے۔ ار بلوان پوں بھی چاہے۔ سو تو ہے ناپیں۔ سچ ہی نمت ینتک سمندھ ہے۔ جب اُن کرمنی کا اڈے کال ہوئے۔ رس کال ویشی آپ ہی آتا سو جاو دوپ نہ پرمنی۔ و بھاڈ روپ پرمنی دا انید دعوہ ہیں۔ تے تیش ہی سمندھ روپ ہوئے پرمنی۔ جیٹھ کا ہو پرشن کئی سر پرمنی موہن دھولی پری ہے۔ رس کری سو پرشن بادلا بھیا۔ تہاں اس موہن دھولی کئی گیان بھی نہ تھا۔ ار بلوان پناں بھی نہ تھا۔ ار بادلا پنا۔ رس موہن دھولی ہی کری بھیا دیجھے ہے۔ موہن دھولی کا تو نمت ہے۔ ار پرشن آپ ہی بادلا ہوا پرمنی ہے۔ ایسا ہی نمت ینتک بنی رہیا ہے۔ پوری جیٹھ سورہ اڈے کا کال ویشی چکوا چکونی کا سیوگ ہوئے۔ تہاں راتری ویشی کسی نے دویں بقی تیش جو راوری کری قبے کئے ناپیں۔ دوس ویشی کا ہونے کرفا بقی تیش پائے کری ملائے ناپیں۔ سورہ اڈے کا نمت پائے آپ ہی بلو ہیں۔ ار سورہ است کا نمت پائے آپ ہی بھجری ہیں۔ ایسا ہی نمت ینتک بنی رہیا ہے تیش کرم کا بھی نمت ینتک بھاڈ جانا۔ ایس کرم کا اڈے کری اوستھا ہے۔ تہاں لوین بندھ کیس ہو ہے۔ سو کہے ہے :-

نومت بندھ وچار

جیٹھ سورہ کا پرکاش ہے۔ سو میگھ پل تیں چٹنا ویکت ناپیں۔ تھنے کا تو رس

رودھا جدا رہی ہے۔ تیشیں جڈے جانیں *
ایاں پرشن :- جو مورٹیک مورٹیک کا تو بندھان ہونا نئی ۔ امورتیک مورٹیک کا بندھا
کیسئیں نئی ؟

تاکا سمدھان :- جس اویکت اندیہ گئیہ ناہیں ۔ ایے سوکھ پڈگل ار ویکت اندیہ
گئیہ ہیں ۔ ایے سستول پڈگل تئی کا بندھان ہونا مانے ہے ۔ تیشیں اندیہ گئیہ ہونے پوگئیہ
ناہیں ۔ ایسا امورتیک آتما ار اندیہ گئیہ ہونے پوگ مورٹیک کرم ان کا بھی بندھان ہونا
مانا ۔ بہوری اس بندھان ویشیں کوڈ کسی کوں کرئی توہے ناہیں ۔ یادت بندھان رہی ۔
تاوت ساتھی رہی ۔ پچھوئی ناہیں ۔ ار کارن کاریہ پنا تئی کئی نیو رہی ۔ اتنا ہی پہاں
بندھان جانا ۔ سو مورٹیک امورتیک کئی ایس بندھان ہونے ویشیں کچھو وروڈ ہے
ناہیں ۔ یا پرکار جیس ایک جیو کئی انادی کرم سمبندھ کہیا ۔ تیشیں ہی جدا جدا انت جیونی
کئی جانا ۔

بہوری سوکرم گیانا درنادی بھیدی کری آٹھ پرکار ہے ۔ تہاں چاری گھانا کرمی کے
نمت تیش تو جیو کے سوبھاؤ کا گھات ہو ہے ۔ تہاں گیانا درن درشنا درن کری تو جیو کے
سوبھاؤ درشن گیان تن کی ویکتا ناہیں ہو ہے ۔ تئی کرمی کا کھیو پٹم کے اوسار کھت گیان
درشن کی ویکتا رہی ہے ۔ بہوری موہنیہ کری جیو کے سوبھاؤ ناہیں ۔ ایے متھیا شردھان
وا کردھ مان مایا سوبھاؤ کٹائے تئی کی ویکتا نہ ہو ہے ۔ بہوری انزائے کری جیو کا سوبھاؤ
دیکھا لینے کی سمٹھنا روپ ویریہ تاکی ویکتا نہ ہو ہے ۔ تاکا کھیو پٹم کے اوسار کھت گھتی
ہو ہے ۔ ایے گھاتی کرمی کے نمت تیش جیو کے سوبھاؤ کا گھات انادی ہی تیش بھیا
ہے ۔ ایس ناہیں جو پھلیش تو سوبھاؤ روپ بندھ آتما تھا ۔ پچھیں کرم نمت تیش سوبھاؤ
گھات ہوئیں کری آٹھ بھیا ۔

ایاں ترک :- جو گھات نام تو ابھاؤ کا ہے ۔ سو جا کا پہلے سوبھاؤ ہوئے ۔ تاکا ابھاؤ
کہنا بنیں ۔ ایاں سوبھاؤ کا تو سوبھاؤ ہے ہی ناہیں ۔ گھات کس کا کیا ؟
تاکا سمدھان :- جو ویشیں انادی ہی تیش ایسی گھتی پائیے ہے ۔ جو کرم کا نمت نہ
ہوئی ۔ تو کیول گیانا دی اپنے سوبھاؤ روپ پور تئی ۔ پرتو انادی ہی تیش کرم کا سمبندھ
پائیے ہے ۔ تاکا تیش کس گھتی کا ویکتا پنا نہ بھیا ۔ سو گھتی اپیکشا سوبھاؤ ہے ۔ تاکا
ویکت نہ ہونے دینے کی اپیکشا گھات کیا کھے ہے ۔

بہوری چاری اکھاتیا کرم ہیں ۔ تئی کے نمت تیش اس آتما کئی باہیہ سامگری کا

یا کا ارتقہ :- ایسٹ انٹیراٹریہ دوش ناہیں ہے ۔ جائیں انادی کا سویم سدھ دردیہ کرم کا سمندھ ہے ۔ تاکا تہاں کارن پناکری گرہن کیا ہے ۔ ایسٹ آگم میں کیا ہے ہوری چکتی تیں بھی ایسٹ ہی سمبھوٹی ہے ۔ جو کرم نمٹ بنا پہلے جیو کے راگا دک کہے ۔ تو راگا دک جیو کا بچ سو بھاؤ ہو جائے ۔ جائیں پر نمٹ بنا ہنئی ۔ تہاں کا نام سو بھاؤ ہنئے تائیں کرم کا سمندھ انادی ہی ماننا ۔

ہوری اہاں پرشن :- جو نیارے نیارے دردیہ ار انادی تیں تہاں کا سمندھ ایسٹ کیسٹ سمبھوٹی ؟

تاکا سادھان :- جیسٹ شیشی سو دل دودھ کا وا سونا بک کا وا نشن کن کا داتیل تہاں کا سمندھ دیکھے ہے ۔ فین رانی کا ہلاپ بھیا ناہیں ۔ تیش انادی ہیسو جو کرم کا سمندھ جانا ۔ فین ان کا ہلاپ بھیا ناہیں ۔ ہوری تم کی کیسے سمبھوٹی ؟ انادی تیں جیسٹ کیسٹ جدے دردیہ ہیں ۔ تیش کیسٹ لے دردیہ ہیں ۔ اس سمبھوٹے دیشی کھو درودھ تو جاستا ناہیں ۔

ہوری پرشن :- جو سمندھ واسٹوگ کہنا تو تب سمبھوٹی ۔ جب پہلے جدے ہوئی پھیشیش تیں ۔ اہاں انادی لے جیو کرنی کا سمندھ کیسٹ کیا ہے ۔ تاکا سادھان :- انادی تیں تو لے تھے ۔ پتو پھیشیش جدا بھے ۔ تب جانا ۔ جدا تھے ۔ تو جدا بھے ۔ تائیں پہلیں بھی پھن ہی تھے ۔ ایسٹ اومان کری واکھول گیان کرمی پرتیکش پھن بھاشیں ہیں ۔ تس کری تہاں کا سمندھان ہوتیں پھن پنا پائے ہے ۔ ہوری تس پھنٹا کی اپیکشا رن کا سمندھ واسٹوگ کیا ہے ۔ جائیں نئے رطو والے ہی ہوچو پھن دروہینی کا ہلاپ ویشیش ایسٹ ہی کہنا سمبھوٹی ہے ۔ ایسٹ رانی جیو کرنی کا انادی سمندھ ہے ۔

تہاں جیو دردیہ تو دیکھے جانے روپ چیتنا گن کا دھارک ہے ۔ ار اندیہ گبہ نہ جھن یوگیہ امور تیک ہے ۔ سکویج دستار کتی کول لے اسٹھکیت پردیشی ایک دردیہ ہے ۔ ہوری کرم ہے سو چیتنا گن رہمت جڑ ہے ۔ ار مور تیک ہے ۔ انت پٹگل پرمافونی کا پٹڈ ہے ۔ تائیں ایک دردیہ ناہیں ہے ۔ ایسٹ اے جیو ار کرم ہیں ۔ سو ان کا انادی سمندھ ہے ۔ تو بھی جیو کا کوئی پردیش کرم روپ نہ ہو ہے ۔ ار کرم کا کوئی پرمافو جیو روپ نہ ہو ہے ۔ اپنے اپنے لکشن کو دھرے جدے جدے ہی رہتی ہیں ۔ جیسٹ سونا مڈپا کا ایک سکندھ ہنئی ۔ تھاپی پیتادی گھٹی کول دھرے سونا جڈا رہتی ہے ۔ سوتادی گھٹی کول دھرے

پر درستی۔ سو یہو جیو کا کر تو یہ ہے۔ سو اہاں پر تھم ہی کرم بندھن کا بھان بتلیئے ہے۔

کرم بندھن کا ندان

بھوری کرم بندھن ہوتی نانا آبادک بھادی وشیش پریمبرن ہنوں پلئے ہے۔ ایک نندہ
دھونہ ہو ہے۔ تانیٹ کرم بندھن بہت اوستھا کا نام سنار اوستھا ہے۔ سو اس سنار
اوستھا وشیش انتانت جیو درویہ ہیں۔ تے انادی ہی تیش کرم بندھن بہت ہیں۔ ایسا ناہیں
ہے۔ جو پہلیں جو نیارا تھا۔ ار کرم نیارا تھا چھیش رنی کا سینگ بیا۔ تو کیش ہے۔
جیے میڑوگری آدی اگر ترم سکندھنی وشیش ننے پنگل پرمانو انادی ہوجن ایک بندھن روپ ہیں
چھیش تہی میں کیشی پرمانو ہجن ہو ہیں۔ کیشی نئے بلٹیں ہیں۔ ایس بنا بچھنا ہوا کرتی ہے۔
تیش اس سنار وشیش ایک جیو درویہ ار ننے کرم روپ پنگل پرمانو رنی کا انادی تیش
ایک بندھن روپ ہے۔ چھیش تہن میں کیشی کرم پرمانو ہجن ہو ہیں۔ کیشی نئے بلٹیں ہیں۔
ایس بنا بچھنا ہوا کرتی ہے +

بھوری اہاں پرشن :- جو پنگل پرمانو تو لاگاک کے نمت تیش کرم روپ ہو ہیں۔ انادی
کرم روپ کیے ہیں ؟

تا کا سادھان :- نمت تو نوین کاریہ ہوئے۔ تس وشیش ہی سبھوٹی ہے۔ انادی اوستھا
وشیش نمت کا کچھو پریون ناہیں۔ جیش نوین پنگل پرمانوئی کا بندھان تو سنگھ نکش
گن کے انسن ہی کری ہو ہے۔ ار میڑوگری آدی سکندھنی وشیش انادی پنگل پرمانوئی کا
بندھان ہے۔ تہاں نمت کا کہا پریون ہے ؟ تیش نوین پرمانوئی کا کرم روپ ہونا تو
لاگاکئی ہی کری ہو ہے۔ ار انادی پنگل پرمانوئی کی کرم روپ ہی اوستھا ہے۔ تہاں نمت
کا کہا پریون ہے ؟ بھوری جو انادی وشیش بھی نمت ملنے۔ تو انادی پنا رہتی ناہیں تانیٹ
کرم کا بندھ انادی مانا۔ سو تو پرودیکا پردی سار شاستر کی ویاکھیا وشیش جو سامانیہ
گیادھیکار ہے۔ تہاں کیا ہے۔ لاگاک کا کارن تو درویہ کرم ہے۔ ار درویہ کرم کا کارن
لاگاک ہے۔ تب وہاں کرک کری جو ایس اتے تراشریہ دوش لاگئی۔ وہ دا کے آشریہ
وہ دا کے آشریہ کیس مقبعاؤ ناہیں ہے۔ تب آٹر ایسا دیا ہے ۔

नैवं अनादिप्रसिद्धद्वयकर्मसम्बन्धस्य तत्र हेतुत्वेनोपादानात् ॥

❁ नहि अनादिप्रसिद्धद्वयकर्मोभसंबन्धस्यात्मनः प्राक्तनद्वयकर्मरास्तत्र हेतुत्वौपादानात्
प्रवचनसार टी ॥ २१२६ ॥

دوسرا ادھیکار

سنسار اوستھا کا سوروپ

دو

मिथ्याभाव अभावतै, जो प्रगटै निजभाव।
सोजयवत रहो सदा, यहु ही मोक्षउपाव॥१॥

اھہ اس شاستر ویشی موش مارگ کا پرکاش کریئے ہے۔ تہاں بندھن تیں چھوٹے کا نام موش ہے۔ سو اس آتما کئی کرم کا بندھن ہے۔ بہوری رتس بندھن کری آتما دکھی ہوئے رہیا ہے۔ بہوری یا کئی ڈکھ دوری کرنے ہی کا ترنتر آپائے بھی رہی ہے پرتو ساچا آپائے پائے بنا ڈکھ دوری ہوتا ناہیں۔ ار ڈکھ سہیا بھی جانا ناہیں۔ تاتیں یہو جیو ویاکل ہوئے رہیا ہے۔ ایسے جیو کو مست ڈکھ کا مول کا۔ ن کرم بندھن ہے تا کا اجماد روپ موش ہے۔ سو ہی پریم ہمت ہے۔ بہوری یا کا ساچا آپائے کرنا سو ہی کر قویہ ہے۔ تاتیں اس ہی کا یا کون۔ آپدیش دینچے ہے۔ تہاں جیسے ڈیڈ ہے۔ سو روگ بہت منوشیہ کو پرتم تو روگ کا ندان بناوئی۔ ایسے یہو روگ بھیا ہے۔ بہوری اس روگ کے بہت تیں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہوئے۔ سو بناوئی۔ تاکری واکئی بنچے ہوئے۔ جو برے ایسے ہی روگ ہے۔ بہوری ترس روگ کے دوری کرنے کا آپائے ایک پرکار بناوئی۔ ار ترس آپائے کی تاکو پریتی ناوئی۔ اتنا تو ڈیڈ کا بناوٹا ہے۔ بہوری جو وہ روگ تا کا سادھن کری۔ تو روگ تیں تمکنت جوئی۔ اپنا سوکا اڈ روپ پردرست سو یہو روگ کا کر تویہ ہے۔ تیسیں ہی اہاں کرم بندھن ٹیکت جیو کو پرتم تو کرم بندھن کا ندان بنائیے ہے۔ ایسے یہو کرم بندھن بھیا ہے۔ بہوری اس کرم بندھن کے بہت تیں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہے۔ سو سو بنائیے ہے۔ تاکری جیو کئی بنچے ہوئے۔ جو میرے ایسے ہی کرم بندھن ہے۔ بہوری ترس کرم بندھن کے دوری ہونے کا آپائے ایک پرکار بنائیے ہے۔ ار ترس آپائے کی یا کون پریتی آئی ہے۔ اتنا تو شاستر کا آپدیش ہے۔ بہوری یہو جیو تا کا سادھن کری۔ تو کرم بندھن تیں تمکنت ہوئے۔ اپنا سو بھاد روپ

دھیٹھ ہیں۔ ار اُن کا ڈشٹ چت ہے۔ اتھوا جس سنار بجے تیش یتیرتھکرا دک ڈرے
 تس سنار بجے کئی دھت ہیں۔ تے بڑے سبھت ہیں۔ بھودی پرچن سار ویشی بھی
 مکشی مارگ کا ادھیکار کیا۔ تہاں پرتم آگم گیان ہی آپادیہ کیا۔ سو اس جیو کا تو کھیر
 کرفویہ آگم گیان ہے۔ یا کوں ہوئی توئی کا شردھان ہو ہے۔ توتنی کا شردھان بھے
 سلیم بھاو ہو ہے۔ ار تس آگم تیں آگم گیان کی بھی پراپتی ہو ہے۔ تب ہج ہی مکشی
 کی پراپتی ہو ہے۔ بھودی دھرم کے انیک انگ ہیں۔ تہی ویشی ایک دھیان بنا یا تیں
 اونچا اور دھرم کا آف ناہیں ہے۔ تا تیں جس تس پرکار آگم ابھیس کرنا یوگیہ ہے ۔
 بھودی اس گرنٹھ کا تو باچنا سننا وچارنا گھنا سکھ ہے۔ کوڈ ویاکن آدک کا بھی سادھن
 نہ چاہیے۔ تا تیں اوسید یا کا ابھیس ویشی پردو تو۔ تہارا کلیان ہوئے گا ۛ

انی مکشی مارگ پرکاشک نام شاستر ویشی

پٹھ بندھ پرموپک پرتم ادھیکار سماپت بھیا۔ ۱۔



ہیں۔ سو پہلے بھی گرنٹھ موکش مارگ کوں پرکاشی ہے۔ بہوری جیسیں پرکاشیں بھی نیر
دہت وائیز وکار بہت پرکش ہیں۔ تہی کوں مارگ سمجھتا نہیں۔ تو دیکھ کئی تو مارگ
پرکاشک پنے کا اہواد بھیجا نہیں۔ تیسیں پرگٹ کے بھی جے جس میان دہت میں۔ و
منضیا توادی وکار بہت ہیں۔ جن کوں موکش مارگ سمجھتا نہیں۔ تو گرنٹھ کئی تو موکش مارگ
پرکاشک پنے کا اہواد بھیجا نہیں۔ ایس میں اس گرنٹھ کا موکش مارگ پرکاشک۔ ایسا نام
سازتھک جاننا +

ایہاں پرشن :- جو موکش مارگ کے پرکاشک گرنٹھ پڑو تو تھے ہی۔ تم لوین گرنٹھ کا ہے
کوں بناو ہو۔

”ناکا سوادھان :- جیسیں بڑے دیکنی کا تو اڈیت بہت تیلادک کا سادھن میں رہتی ہے
جن کئی بہت تیلادک کی شکتی نہ ہوئی۔ تہی کوں ستوک دیپک جوئی دیکھے۔ تو وے اس
کا سادھن راکھی۔ تاکہ اڈیت میں اپنا کاریہ کریں۔ تیسیں بڑے گرنٹھن کا تو پرکاش بہت
گیانادک کا سادھن میں رہتی ہے۔ جن کے بہت گیانادک کی شکتی نہیں۔ تہی کوں ستوک
گرنٹھ بنائے دیکھے۔ تو وے واکا سادھن راکھی۔ تاکہ پرکاش تیں اپنا کاریہ کریں۔ تاتیں پہو
ستوک سنگم گرنٹھ بنائے ہے۔ بہوری ایہاں جو میں پہو گرنٹھ بناؤں ہوں۔ سو کٹائی تیں اپنا
مان بدھاوے کوں وادوبہ سادھن کوں وایش ہونے کوں واپنی پدھتی راکھے کوں ناہیں
بناؤں ہوں۔ چنی کئی دیان کن بنیادک کا وانیہ پرمانادی کا وادیش رتنی کا گیان
ناہیں۔ تاتیں تن کئی بڑے گرنٹھن کا ابھیس تو بنی سکتی ناہیں۔ بہوری کوئی چھوٹے گرنٹھن
کا ابھیس بنی۔ تو بھی پتھارٹھ ارتھ بھاسی ناہیں۔ ایس میں اس سے ویش مسند
گیان وان جیو بہت دیکھے۔ تہی کا بھلا ہونے کے ارتھن دھرم بدھتی میں پہو بھاشا
گرنٹھ بناؤں ہوں۔ بہوری جیسے بڑے دردری کوں اولوکن ماتر چنتامنی کی پراپتی ہوئے
ار وہ نہ اولوکی۔ بہوری جیسیں کورھی کوں امرت پان کراؤی۔ ار وہ نہ کڑی تیسیں سدا
پڑت جیو کوں سنگم موکش مارگ کے اُپدیش کا بہت بنی۔ ار وہ ابھیس نہ کئی۔ تو و
کے ابھانیکہ کی مہا ہم تیں تو ہوئی سکتی ناہیں۔ واکا ہونہار ہی کوں وچاے اپنے
سمتا آؤی۔ اکتم چہ -“

साहीणे गुरुजोगे जे ण सुणंतीह धम्मवयणांझ ।

ते धिट्ठुदुट्ठचित्ता अह सुहडा भव भयविहणा ॥१॥

سوادھین اُپدیش وانا گرو کا لوگ جڑیں بھی جے جو ورم وچن کوں ناہیں سنیں ہیں۔

ہیں۔ وا ترک کرنے ہی کا جن کا ابھیرائے ہے۔ بہوری جے ہمتتا کے اتھی وا کسی لوبھاک کا پریوچن کے اتھی شاستر نشیں ہیں۔ بہوری جے شاستر تو نشیں ہیں۔ پرتو سہاوتا ناہیں۔ ایسے شروتانی کے کیول پاپ بندھ ہی جو ہے۔ ایسا شروتانی کا سوردپ جانا۔ ایسہ ہی یقنا سمجھو سیکھنا سکھانا آدی جن کے پائیے۔ تہی کا بھی سوردپ جانا۔ یا پرکار شاستر کا ار وکتا شروتا کا سوردپ کہیا۔ سو آیتا، شاستر کوں آیت وکتا ہوتے ہانچنا۔ آیت شرفا ہوتے سنا یوگیہ ہے۔ اب یہو موکش مارگ پرکاشک نام شاستر پچے ہے۔ تاکا سارنگ پنا دکھائیے ہے۔

موکش مارگ پرکاشک گرنٹھ کی سارگھکتا

اس سنار اڈی وشیں سمت بنو ہیں۔ تے کرمنی متا تیش پنچے جے نانا پرکار ڈکھرتی کری پڑت ہوئے رہے ہیں۔ بہوری تہاں متھیا اندھکار دیلائی ہوئے رہا ہے۔ تاکری تہاں تیش مکت ہونے کا مارگ پاوتے ناہیں۔ تہی تریجی تہاں ہی ڈکھ کو ہیش ہیں۔ بہوری ایسی جیونی کا بھلا ہونے کوں کارن تیرنٹھ کریمی جگوان سو ہی بھئے شویہ تاکا اڈوے بھیجا۔ تاکری ودیہ دھونی دھونی کرن فی کری تہاں تیش مکت ہونے کا مارگ پرکاشت کیا۔ جیشیں سودیہ کے ایسی اچھا ناہیں۔ جو میں مارگ پرکاشوں۔ پرتو سچ ہی وا کی کرن پھیلٹی ہے۔ تاکری مارگ کا پرکاش ہو ہے۔ تیشیں کیولی دیت راک ہے۔ تائیں تاکھی ایسی اچھا ناہیں۔ جو ہم موکش مارگ پرگٹ کرئیں۔ پرتو سچ ہی اگھائی کرمنی کا اڈوے کری تہی کا شریہ روپ پنگل ودیہ دھونی روپ پرنمشی ہے۔ تاکری موکش مارگ کا پرکاش ہو ہے۔ بہوری گن دھر دیونی کچھ یہو دھار آیا کہ جہاں کیولی شویہ کا است پنا ہوئی۔ تہاں جو موکش مارگ کوں کیسیں پاویں۔ ار موکش مارگ پائے بنا جو دکھ ہیسکے۔ ایسی کر دنا بتی کری اگ پرکیر کادی ٹپ گرنٹھ تی بھئے جہان دیپک تن کا اڈولت کیا۔ بہوری جیشیں دیپک کری دیپک جوئے تیش دیپکی کی پرہم پرا پرورتی۔ تیشیں کسی آچاریہ آکھی کری تہی گرنٹھ تیش اینہ گرنٹھ بنائے۔ بہوری تہی ہوتیں کہنو انیہ گرنٹھ بنائے۔ ایسے گرنٹھ ہونے تیش گرنٹھ کی پرہم پرا دوتی ہے۔ میں بھی پورو گرنٹھ تیش اس گرنٹھ کوں بناؤں ہوں۔ بہوری جیشیں سودیہ وا سو دیپک ہیں۔ تے مارگ کوں ایک ٹپ ہی پرکاشیں ہیں تیشیں ودیہ دھونی وا سرو گرنٹھ ہیں۔ تے موکش مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیں

شروتا کا سوڑپ

بھلا ہونا ہے۔ تاقیش جس جیو کئی ایسا دچار آدئی۔ یں کون ہوں ؟ منہ پیرا کہا سوڑپ ہے ؟ یہ چرتز کیے بنی رہیا ہے ؟ اے میرے بھاد ہو میں۔ تنی کا کہا پھل لا گیا۔ جو دھکی ہوئے رہیا ہے۔ سو دکھ دوری ہونے کا کہا آپائے ہے۔ مجھ کوں اتنی باتنی کا ٹھیک کری کچھو میرا بہت ہوئے۔ سو کرنا۔ ایسا دچار تیں آدیم دنت بھیا ہے۔ بہوری اس کاریہ کی سدھی شاستر سنئے تیں ہوتی جانی۔ اتی پریتی کرسی شاستر سنئی ہے۔ کچھو پوچھنا ہوئے۔ سو پوچھی ہے۔ بہوری گرونی کہیا ارتھہ کوں اپنے انترنگ وشیش بارمبار دچاری ہے۔ بہوری اپنے دچار تیں ستیہ ارتھنی کا رچھ کری۔ چو کر تو یہ ہوئے۔ نا کا آدیی ہو ہے۔ ایسا تو نوین شروتا کا سوڑپ جانا۔ بہوری جے جین دھرم کے گاڑھے شروہانی ہیں۔ ار نانا شاستر سنئے کری جن کی متبعی نزل بھی ہے۔ بہوری بیوار نچھیا دک کا سوڑپ نیکے جانی۔ جس ارتھ کوں سنئی ہیں۔ تاکوں تھادوت نچھے جانی ادھارتی ہیں۔ بہوری جب پرشن مچھی ہے۔ تب اتی دنیوان ہنئے پرشن کریں ہیں۔ اتھوا پرپر انیک پرشنوتز کرسی وستو کا بزنیہ کریں ہیں۔ شاستر ایہاس وشیش اتی آسکت ہیں۔ دھرم بندھی کری بندیہ کاری کے تباگی بھئے ہیں۔ ایسے تنی شاسترنی کے شروتا جاہیں۔ بہوری شروتانی کے وشیش لکشن ایسے ہیں۔ جو داکئی کچھو دیا کرن نیا یادک کا وا بڑے جین شاسترنی کا گیان ہوئے۔ تو شروتا پنڈ وشیش شوبھی ہے۔ بہوری ایسا بھی شروتا ہے۔ ار داکئی آتم گیان نہ بھیا ہوئے۔ تو آپدیش کا مرم سمجھی سکئی ناہیں۔ تانیش آتم گیان کرسی جو سوڑوپ کا آسوا دی بھیا ہے۔ سو جی دھرم کے رہیہ کا شروتا ہے۔ بہوری جو اتی شروتوت بدھی کرسی وا ادھی منہ پریمہ کرسی سنبوکت ہوئے۔ تو وہ مہان شروتا جانا۔ ایس شروتانی کے وشیش گن ہیں۔ ایسے جن شاسترنی کے شروتا چاہیں۔ بہوری شاستر سنئے تیں ہمالا بھلا ہوگا۔ ایسی بدھی کرسی جو شاستر سنئی ہیں۔ پرنوتو گیان کی منڈنا کرسی وشیش سمجھیں ناہیں۔ تنی کئی مٹیہ بندھ ہو ہے۔ وشیش کالیہ بندھ جوتا ناہیں۔ بہوری جے کل پڑوئی کرسی دا پھتی بدھی کرسی دا سچ لوگ بنے کرسی شاستر سنئی ہیں۔ واسنی تو ہیں۔ پرنو کچھو آدھارل کرتے ناہیں۔ تن کئی پرنام اوساد کراچت مٹیہ بندھ ہو ہے۔ کھاپت پاپ بندھ ہو ہے۔ بہوری جے مت قسر بھاد کرسی شاستر سنئیں

سوئوپ واکری کمیٹی پرگت کیا جائے۔ تاتیں آتم گیانی ہوئی تو ساچا دکتا پنوں ہوئی جائیں پرچن سار وشیش ایسا کیا ہے۔ آگم گیان، متوارتھ شرودھان، سینم بھاؤ۔ لے تینوں آتم گیان کری شوہ کارہی گادی نہیں۔ بہوری دوہا پانڈ وشیش ایسا کیا ہے۔

पंडिय पंडिय पंडिय कण छोटि वितुस कंडिया।

पय-अत्थं तुटोसि परमत्थ ण जाणइ मूढोसि॥१॥

یا کا ارتھ :- ہے پانڈے ! ہے پانڈے ! تیں کن چوڈی تہی کوئی تو ارتھ ارشد وشیش سنٹھ ہے۔ پرمارتھ نہ جانی ہے۔ تاتیں تو مودھ ہی ہے۔ ایسا کیا ہے۔ ار چودہ ودیائی وشیش بھی پہلیں ادھیاتم ودیا پردھان کی ہے تاتیں ادھیاتم بس کا رسیا دکتا ہے۔ سوچن دھرم کے رسیہ کا دکتا جانا۔ بہوری جے تہی بدھی کے دھارک ہیں۔ وا ادھی منہ پریر کیول گیان کے دھنی دکتا ہیں۔ نئے مہان دکتا جانے۔ ایس دکتائی کے وشیش گن جانے۔ سو ان وشیش گننی کا دھاری دکتا کا شیوگی طبع۔ تو بہت بھلا ہے ہی۔ ار نہ بی تو شرودھاناک گننی کے دھاری دکتائی ہی کے مکھ تیں شاستر سنا۔ یا پرکاد گن کے دھاری تہی دا شرادک گن کے مکھ تیں۔ تو شاستر سنا یوگیہ ہے۔ ار پڑھتی بھی کسی دا شاستر سننے کے بوجھ کری شرودھانادی گن رہت پانی پوشنی کے مکھ تیں شاستر سنا آچھت نہیں۔ آگم چ :-

तं जिणआण परेण य धम्मो सोयव्व सुगुरुपासम्मि।

अह उचिओ सद्धाओ तस्सुवएसस्सकहगाओ॥१॥

یا کا ارتھ :- جوچن اگیامانے وشیش سادھان ہے۔ تاکری رگرنفھ مشگرو ہی کے بجھ دھرم سنا یوگیہ ہے۔ اتھواتر مشگرو ہی کے آپدیش کا کہن ہارا آچھت شرودھانی شرادک کے مکھ تیں دھرم سنا یوگیہ ہے۔ ایسا جو دکتا دھرم تہی کری آپدیش دتا ہوئے۔ سو ہی اپنا۔ ار اینہ جیونی کا بھلا کرئی۔ ار جو کشائے جہی کری آپدیش دے ہے۔ سو اپنا ار اینہ جیونی کا بڑا کرئی ہے۔ ایسا جانا۔ آپدیش دکتا کا سوئوپ کیا۔ اب شرودھان کا سوئوپ کہیں ہیں :-

بھوری دکتا کیسا چاہئے۔ جاگتی تیر کر دھان نہ ہوئے۔ جاگتیں تیر کر دھمی مانی کی نیندا
ہمئے۔ شروتا تیں تیں ڈستے ہیں۔ تب تیں اپنا بہت کیسیں کریں۔ بھوری دکتا
کیسا چاہئے۔ جو آپ ہی نانا پرشن اٹھائے۔ آپ ہی اتر کریں۔ اتھا اینہ جیو ایک پرکار
کری بہت بار پرشن کریں۔ تو مرثٹ وچن کری جیسیں اُن کا سندپہ دوری ہوئے تیش
سمادھان کریں۔ جو آپ کئی اتر دینے کی سمرتیہ نہ ہوئے۔ تو یا کہی۔ یا کا موکوں گیان ناہیں۔
جاگتیں جو ایسا نہ ہوئی۔ تو شروتانی کا سندپہ دوری نہ ہوئی۔ تب کلیان کیسیں ہوئی۔
ادرجن مت کی پر بھادنا ہوئے سکے ناہیں۔ بھوری دکتا کیسا چاہئے۔ جاگتی ایتی رُوب
لوک بندپہ کاریں کی پر دوری نہ ہوئے۔ جاگتیں لوک بندپہ کاریں کری ہاسیہ کا ستھان
ہوئے جلے۔ تب تاکا وچن کون پرمان کریں۔ جن دھرم کوں لجادے۔ بھوری دکتا کیسا چاہئے
جا کا کل پین نہ ہوئے۔ انگ پین نہ ہوئے۔ سور بنگ نہ ہوئے۔ مرثٹ وچن ہوئے
پر بھو تو ہوئے۔ تاگتیں لوک ویشیں مابہ ہوئے۔ جاگتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو تاکوں دکتا پنا
کی ہننتا شو بھئی ناہیں۔ ایسا دکتا ہوئے۔ دکتا ویشیں اے گن تو ادوشیہ چاہیں۔ سو
ہو۔ اتم فوٹاشن ویشیں کیا ہے :-

प्राज्ञः प्राप्तसमस्तशास्त्रहृदयः प्रव्यक्तलोकस्थितिः।

प्रास्ताशः प्रतिभापरः प्रशमवान् प्रागेव दृष्टोत्तरः ॥

प्रायः प्रश्नसहः प्रभुः परमनोहारी परानिन्दया ।

ब्रूयाद्धर्मकथां गणी गुणनिधिः प्रस्पष्टमिष्टाक्षरः ॥१॥

یا کا اٹھا :- مجھوان ہوئی۔ جاگتی سمست شاستری کا رہیہ پایا ہوئے۔ لوک مایادا
جاگتی پرگٹ بھئی ہوئے۔ آٹھا جاگتی است بھئی ہونے۔ کا تئی مان ہوئے۔ اپیشی ہوئے۔ پش
کے پہلیں ہی جاگتی اتر دیکھا ہوئے۔ باہولہ پنے پرشن کا ہن ہارا ہوئے۔ پر بھو
ہوئے۔ پرکی ما پرکری آپ کی نیندا بہت پناں کری ہوئے۔ من کا ہرن ہارا ہوئے۔
گن ندھان ہوئے سپٹٹ مرثٹ جا کے وچن ہوئیں۔ ایسا سمبھانایک دھرم لٹھا کہی۔
بھوری دکتا کا ویشیں لکشن ایسا ہے۔ جو یاگتی دیکرن نیایاک وا بڑے بڑے چن شاستری
کا ویشیں گیان ہوئے۔ تو ویشیں پنے تاکوں دکتا پناں شو بھئی۔ بھوری ایسا بھی ہوئے۔
ار ادھیام رس کری بیضا تھ اپنے سو رُوب کا انو بھو جاگتی نہ بھیا ہوئے۔ سو جن دھرم
کا مرم جاگتی ناہیں۔ پدھتی ہی کری دکتا ہوئے۔ ہے۔ ادھیام رس مہ ساچا جن دھرم کا

باہنہ سنا جیٹھ کیا تیس ہی جڑنا۔ سیکنا۔ سکھانا۔ وچارنا۔ بھادنا آدی کاریہ جی آپ مکشی کری جان لینے۔ ایسے مکشات واپر پرلے کری ویت رنگ بھادوں پریش ایسے شاستر ہی کا ابھیس کرے یوگ ہے ۔

وکتا کا سوروپ

اب رنی کے وکتا کا سوروپ کہتے ہے۔ پرتم تو وکتا کیا چاہئے۔ جو جی شروہان ویش درڑ ہوئے۔ جاتیں جو آپ ارشودھانی ہوئے۔ تو اور کوں شروہانی کیسٹ کرئی ؟ شروتا تو آپ ہی تیں مین بدھی کے دھارک ہیں۔ تہی کوں کوڑ عتیق کری شروہانی کیسٹ کرئی ؟ ارشودھان ہی سرو دھرم کا مول ہے۔ بہوری وکتا کیا چاہئے۔ جاکئی دیا بھیس کرے تیں شاستر باہنہ یوگہ بدھی پرکھ بھی ہوئے۔ جاتیں ایسی سکتی بنا وکتا چنے کا ادھیکاری کیسٹ ہوئے۔ بہوری وکتا کیا چاہئے۔ جو سیمگ گیان کری سرو پرکاشک کے یوہار لٹے آدی روپ ویکھیان کا ابھیراٹے پہچانا ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کہیں اینہ پریوچن لے دیاکھیان ہوئے۔ تا کا اینہ پریوچن پرکھ کری وپیتی پردوتی کلائی بہوری وکتا کیا چاہئے۔ جاکئی جن آگیا بھنگ کرنے کا بے بہت ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کوئی ابھیراٹے وچاری شوتر وودھ اپدیش دے۔ جیونی کا بڑا کرے سو ہی کیا ہے :-

बहु गुणविज्जाणिल्यो असुनभासी तहावि मुत्तव्वो।

जह वरमणिजुत्तो वि ह विग्घयरो विसहो लोए॥१॥

یا کا ارتھ :- جو بہت کشادی گن ار دیا کرن آدی وڈیا کا ستھان ہے۔ تنھانی آتھونز بھاشی ہے۔ تو چھوٹے یوگہ ہی ہے۔ جیٹھ مگرشٹ مٹی سیکوت ہے۔ تو جی سرپ ہے۔ سو لوک ویش وگن ہی کا کرن ہارا ہے۔ بہوری وکتا کیا چاہئے جاکئی شاستر باہنہ آدیوہکا آدی لوکک کاریہ سادھنے کی اچھا نہ ہوئے۔ جاتیں جو آشا وان ہوئی۔ تو تھاتھ اپدیش دیٹی سکتی نہیں۔ واسکئی تو بھگت شروتان کا ابھیراٹے کے انوسار دیاکھیان کری ہنے پریوچن سادھنے ہی کا سادھن رہی۔ ار شروتان تیں وکتا کا پد اونچا ہے پر وکتا بھی ہوئے۔ تو وکتا آپ مین ہوئے جلتے۔ شروتا اونچا ہوئے

सम्माइट्टी जीवो उवइहं पवयणं तु सहहदि ।
सहहदि असम्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा॥१॥

ہا کا ایتھ :- سہگ درشتی جیو اپدیشیا ستیہ وجن کون شرودھان کری ہے ۔ ار اہان ان گرو کے نیوگ تیش اسیتھ کو بھی شرودھان کری ہے ۔ ایسا کیا ہے ۔ بہوری ہمارے ہی وشیش گیان ناہیں ہے ۔ ار جن اگیا بھنگ کرنیکا بہت بچے ہے ۔ پرتو اس ہی چار کے بل تین گرنٹھ کمنے کا ساہس کرتے ہیں ۔ سو اس گرنٹھ وشیش جیش پورو گرنٹھنی میں وزن ہے ۔ تیش ہی وزن کریئے ۔ ایتھا کہیں پورو گرنٹھنی وشیش سامانہ گورھ وزن تھا ۔ تاکہ وشیش پرگٹ کری وزن امان کریئے ۔ سو ایش وزن کرنے وشیش میں تو بہت ساودھانی راکھوٹکا ۔ ار ساودھانی کریں بھی کہیں شوکٹھ ارتھ کا ایتھا وزن ہوئے جائے ۔ نو وشیش بدھی وان ہائی ۔ سو سنوار کری شدھ کریو ۔ پھو میری برادھنا ہے ۔ ایش شاستر کرنے کا نئے کہا ہے ۔ اب امان کیے ساستر بانچنے سننے یوگیہ ہیں ۔ رتن شاسترنی کے وکتا شروتا کیسے چاہیں ۔ سو وزن کریئے ہے ۔

بانچنے سننے یوگیہ شاستر

شاستر موکش مارگ کا پرکاش کریں ہیں ۔ تیشی شاستر بانچنے سننے یوگیہ ہیں ۔ باتیں جو سنسار وشیش نانا دکھنی کری پیڑت ہیں ۔ سو شاستر پونی دیپک کری موکش رنگ کون پادھی ۔ تو اس مارگ وشیش آپ گمن کری ان دکھنی تیں نکلت ہوئے ۔ سو موکش مارگ ایک ویت راگ بھاو ہے ۔ تاتیں جن شاسترنی وشیش کا ہو بکار راگ ۔ دولش ۔ موہ بھادنی کا نشیدھ کری ویت راگ بھاو کا پریو جن پرکٹ کیا ہوئے نی ہی شاسترنی کا بانچنا سنا اچت ہے ۔ بہوری جن شاسترنی وشیش شرکار بھوگ دولٹادک پوشی راگ بھاو کا ار ہنسائیڈہ اوک پوشی دوش بھاو کا ار اتو شرودھان پوشی وہ بھاو کا پریو جن پرکٹ کیا ہوئے ۔ تے شاستر ناہیں شستر ہیں ۔ جائیں بی راگ ۔ دولش ۔ موہ بھادنی کری جو نادہ تے دکھنی بھیا ۔ تہی کی ۔ اسنا جو کئی پنا بھائی ی تھی ۔ بہوری ائی شاسترنی کری تہی ہی کا پوشن کیا ۔ بھلے ہوئے کی کیا بھلا دی ۔ نیو کا سو بھاو گھات ہی کیا ۔ تاتیں ایسے شاسترنی کا بانچنا سنا بہت ناہیں ہے ۔ ہاں

ٹھکانہ دئی ہے۔ بہوری تاکہ پرم پر بھی چالئی ناہیں۔ شیگر ہی کوڈ تہی استیارتہ پدنی کا نشیدہ کرئی ہے۔ بہوری ایسے تیر کشائی جینا بھاس اہاں اس بحر شٹ کال ویش ہی ہو ہیں۔ امکر شٹ کشیر کال بہت ہیں۔ تہں ویش تو ایسے ہوتے ناہیں تائیں جین شاسترنی ویش استیارتہ پدنی کی پرم پر چالئی ناہیں۔ ایسا نٹھے کرنا۔ بہوری وہ کہی۔ کہ کشائی کری تو استیارتہ پد نہ بلا دئی۔ پرتو گرنتھ کرنے والوں سٹی کیو لٹم جیان ہے۔ تائیں کوئی اینٹا ارتھ بھاسی تاکری استیارتہ پد ملا دئی۔ تا کی تو پرم پر چلئی؟
تا کا سادھان :-

مول گرنتھ کرتا تو گن دھر دیو ہیں۔ تے آپ چاری گیان کے دھارک ہیں۔ ار ساکشات کیولی کا دیوہ دھوئی اپدیش سٹی ہیں۔ تا کا اینٹہ کری استیارتہ ہی بھاسی ہے۔ ار تا ہی کے الو ساری گرنتھ بنا دیں ہیں۔ سو ان گرنتھی ویش تو استیارتہ پد کیسٹ گونٹھے جائیں۔ ار اینہ اپاریا وک گرنتھ بنا دیں ہیں۔ تے بھی یتھا یوگیہ تمیگ گیان کے دھارک ہیں۔ بہوری تے تہی مول گرنتھی کا پرم پر کری گرنتھ بنا دیں ہیں۔ بہوری جن پدنی کا آپ کوں گیان نہ ہوئی۔ تہی کی تو آپ رچنا کرئی ناہیں۔ ار جہنی پدنی کا گیان ہوئی۔ تہی کوں سمیگ گیان پرمان تیں ٹھیک کری گونٹھیں ہیں۔ سو پرتھم تو ایسی سادھانی ویش استیارتہ پد گونٹھیں جائیں ناہیں۔ ار کداجت آپ کو پورہ گرنتھی کے پدنی کا ارتھ اینٹھا ہی بھاسیں۔ ار اپنی پرمانتا میں بھی تیسٹ ہی آئے جائے۔ تو یا کا کھٹو سا ناہیں۔ پرتو ایسٹ کوئی کوں بھاسیں۔ سب ہی کوں تو نہ بھاسی۔ تائیں جن کوں استیارتہ بھاسیا ہوئے۔ تے تا کا نشیدہ کری پرم پر چلنے دیتے ناہیں۔ بہوری ایتنا جاننا جہنی کوں اینٹھا جانے جیو کا بڑا ہوئے۔ ایسا دیو گرو دھارک وا جیو جیو ادک تتونی کوں تو شرو تھانی جینی اینٹھا جائی ہی ناہیں۔ اہی کا تو جین شاسترنی ویش پرمدھ کتھن ہے۔ ار جن کوں بھرم کری اینٹھا جائیں بھی جن آگیا مانے تیں جیو کا بڑا نہ ہوئی۔ ایسٹ کوئی سوگٹم ارتھ ہے۔ تہی ویش کسی کوں کوئی اینٹھا پرمانتا میں لیا وئی۔ تو بھی تا کا ویش ویش ناہیں۔ سو گوٹ سار ویش کیا ہے :-

استیہ پد رچنا کا پریشیدہ

استیہ پدنی کی رچنا اتی تیر کشائے بھٹے ہنڈیں نہیں جاتیں جس استیہ رچنا کری پرم پرا ایک جیونی کا مہا برا ہوئے۔ آپ کوں ایسی مہا ہنسا کا پھل کری ترک رگوں دشیش گمن کرنا ہوئے۔ سو ایسا مہا وپریت کاریہ تو کردھ مان لیا لوکھ آمنت تیر بھے ہی ہوئے۔ سو جین دھرم دشیش کو ایسا کشائے وان ہوتا نہیں۔ پرتم مول آپلش دانا تو تیر کشکر کیعلی سو تو سرو تھا موہ کے ناش تیش سرو کشائی کری رہت ہی ہیں۔ بہوری گتھ کرتا گن دھر دا آچار یہ تے موہ کا مند او دیہ کری سرو باہیہ ابھینتر پری گرہ کوں نیاگی مہا مند کشائی بھے ہیں۔ تہی کے تہ مند کشائے کری بخت شنبو پوگ ہی کی پردہ پتی پایے ہے سو بھی تیر کشائی نہیں ہیں۔ جو فاکھی تیر کشائے ہوئے۔ تو سرو کشائی کا جس تہ پرکار ناش کرن ہارا جو جن دھرم تہ دشیش مچی کیس ہوئے۔ اتھا جو موہ کے اندیہ تیش اینہ کاریہ کری کشائے پوشیش ہیں۔ تو پونزو۔ پرنزو جن آگیا جنگ کری اپنی کشائے پوشیش۔ تو جینی پنا رہنا نہیں۔ ایس جین دھرم دشیش ایسا تیر کشائی کو ہوتا نہیں۔ جو استیہ پدنی کی رچنا کری پرکار اپنا پریاے پریاے دشیش برا کرئی +

اماں پرشن :- جو کوڑ جینا بھاس تیر کشائی ہوئے۔ استیہ پدنی کوں جین شاستری دشیش ملاوی۔ پھیش تاکی پرم پرا چلی جائے۔ تو کہا کریئے ؟
تاسا سادھان :- جیش کوڑ ساچے موتی فی کے جئے دشیش جھوٹے موتی ملاوی پرنزو جھلک ملٹی نہیں۔ تاتیش پرکشا کری پاوکی ٹھکاوتا بھی نہیں۔ کوئی بھولا ہوئے سو ہی پرم موتی نام کری ٹھکاوتا ہے۔ بہوری تاکی پرم پرا بھی چائی نہیں۔ شیکھری کوڈ جھلے موتی فی کا رشیدہ کرئی ہے۔ تیش کوڈ ستیہ پدنی کے سمو روپ ہے جین شاستری دشیش۔ استیہ پد ملاویش۔ پرنزو جین شاستر کے پدنی دشیش تو کشائے مٹاوانے کا وا لوک کاریہ ٹھکاوانے کا پریو جین ہے۔ اس پاپی نے بے استیہ پد ملائے ہیں۔ تہی دشیش کشائے پوشیش کا وا لوک کاریہ سادھے کا پریو جین ہے۔ ایس پریو جین مٹا نہیں۔ تاتیش پرکشا کرئی گیانی ٹھکاوتا بھی نہیں۔ کوئی مٹدھ ہوئے۔ سو ہی جین شاستر نام کری

استیہ پدنی کی رچنا اتی تیر کشائے بھٹے ہنڈیں نہیں جاتیں جس استیہ رچنا کری پرم پرا ایک جیونی کا مہا برا ہوئے۔ آپ کوں ایسی مہا ہنسا کا پھل کری ترک رگوں دشیش گمن کرنا ہوئے۔ سو ایسا مہا وپریت کاریہ تو کردھ مان لیا لوکھ آمنت تیر بھے ہی ہوئے۔ سو جین دھرم دشیش کو ایسا کشائے وان ہوتا نہیں۔ پرتم مول آپلش دانا تو تیر کشکر کیعلی سو تو سرو تھا موہ کے ناش تیش سرو کشائی کری رہت ہی ہیں۔ بہوری گتھ کرتا گن دھر دا آچار یہ تے موہ کا مند او دیہ کری سرو باہیہ ابھینتر پری گرہ کوں نیاگی مہا مند کشائی بھے ہیں۔ تہی کے تہ مند کشائے کری بخت شنبو پوگ ہی کی پردہ پتی پایے ہے سو بھی تیر کشائی نہیں ہیں۔ جو فاکھی تیر کشائے ہوئے۔ تو سرو کشائی کا جس تہ پرکار ناش کرن ہارا جو جن دھرم تہ دشیش مچی کیس ہوئے۔ اتھا جو موہ کے اندیہ تیش اینہ کاریہ کری کشائے پوشیش ہیں۔ تو پونزو۔ پرنزو جن آگیا جنگ کری اپنی کشائے پوشیش۔ تو جینی پنا رہنا نہیں۔ ایس جین دھرم دشیش ایسا تیر کشائی کو ہوتا نہیں۔ جو استیہ پدنی کی رچنا کری پرکار اپنا پریاے پریاے دشیش برا کرئی +

تبی کا بقی کی مندنا میں ابھاس ہوتا نہیں۔ جیش دکن میں حومت سوامی کے بکٹ
محل بدی گرویش دھول، مہا دھول، بے دھول پائے ہیں۔ پرتو درشن ماتر ہی ہیں۔
بھوبی کتیک گرنہ اپنی جیسی کری ابھاس کرنے یوگیہ پائے ہیں۔ تبی ویشی بی کتیک
گرنہنی کا ہی ابھاس نئی ہے۔ ایسی اس بکٹ کال ویشی اٹکٹ جین مت
کا گھٹا تو بھیا۔ پرتو اس پر پرتے کری اب بھی جین شاستری ویشی ستیہ ارتھ
کے پرکاش ہارے پنی کا سد بھاد پرتی ہیں +

گرنہ کار کا آگما بھاس و گرنہ چنا

بھوبی ہم اس کال ویشی یہاں اب منشیہ پر پائے پایا۔ سو اس ویشی ہمارے پرتو
سنکارتی و ا بھلا ہونہاریش جین شاستری ویشی ابھاس کرنے کا اودیم ہوت بھیا
تائیں دیکرن، نیائے، گنت اوی اویوگی گرنہنی کا بکٹ ابھاس کری ٹیکا بہت سے سار،
پنچا سنکٹے، پرتو سار، نیم سار، حومت سار، لہجی سار، لڑوک سار، تنوارتھ سار،
اتیادی شاستر ارکھنا سار، پرتو شاستر بدیو پائے، اشٹ پائے، اتمانوشاسن اوی
شاستر۔ ار شراوک متی کا آچار کے پرتو پک انیک شاستر ارکھنا بہت پرتادی
شاستر اتادی انیک شاستر ہیں۔ تبی ویشی ہمارے بھیا اوسار ابھاس دتی ہے تیں
کری ہمارے ہو بکٹ ستیارتھ پنی کا گیان بھیا ہے۔ بھوبی اس بکٹ سے ویشی
ہم ساریکے مند بھیا تی میں بھی ہیں بھیا کے دھنی گھنے جن اولکے ہیں۔ تبی کوں
تبی پنی کا ارتھ گیان ہونے کے ارشی دھارلوراک کے ویشی تیں ویشی بھاشام گرنہ
کرنے کی ہمارے اچھا بھیا۔ تاکری ہم ہو گرنہ بناویں ہیں۔ سو اس ویشی بھی ارتھ
بہت تبی ہی پنی کا پرکاشن ہو ہے۔ اتنا تو ویشی ہے۔ جیشی پرکرت سنکرت
شاستری ویشی پرکرت سنکرت پر لکھے ہیں۔ تیس اہاں آپ بھلش لے دا بھارتھ
پناں کوں لے دیش بھاشا ٹوپ پر لکھے ہیں۔ پرتو ارتھ ویشی دھیار کھو نائیں ہے۔
ایسی اس گرنہ پرنیت تبی ستیارتھ پنی کی پر پرتے پرتی ہے +

اہاں کوڈ پوجی ہے۔ کہ پر پرتے تو ہم ایسی جانی۔ پرتو اس پر پرتا ویشی
ستیارتھ پنی ہی کھ بچتا ہوتی آئی۔ ستیارتھ پرتے نہ لے۔ ایسی پرتی ہم کوں کیجی
ہمے ہ تاکا سادھانی ہے۔

کوڈ تھورے موٹی فی کون۔ کوئی گھنے موٹی فی کون۔ کوڈ کسی پرکار، کوڈ کسی پرکار گونتی گہنا بناوٹی ہیں۔ تیشیں پد تو سویم سیدھ ہیں۔ تہی دیشیں کوڈ تھورے پدنی کون۔ کوڈ گھنے پدنی کون۔ کوڈ کسی پرکار۔ کوئی کسی پرکار گونتی گرنٹھ بناوٹی ہیں۔ یہاں میں بھی ستیارٹھ پدنی کون میری بٹھی اوساری گونتی گرنٹھ بناوٹوں ہوں۔ میری تہی کری کھلت جھوٹے۔ ارٹھ کے شوچک پد یا دیشیں ناہیں گونٹھوں ہوں۔ تاتیں یہو گرنٹھ پرمان جاننا۔
 اہاں پرشیں :- جو تہی پدنی کی پریم پرلے اس گرنٹھ پرینت کیسٹ پوزشیں ہیں ؟
 نا کا سادھان :-

انادی تیں تیرتھنکر کیولی ہوتے آئے ہیں۔ تہی کے سرو کا گیان ہو ہے۔ تاتیں تہی پدنی کا دا تہی کے ارٹھنی کا بھی گیان ہو ہے۔ بہوری تہی تیرتھنکر کیولی کا جا کری انیہ جیونی کئی پدنی کا ارٹھنی کا گیان ہوئے۔ ایسا ودیہ دھونی کری اپدیش ہو ہے۔ تاکے اوساری گن دھ دیو انگ پرکیرک ڈوب گرنٹھ گونٹھیں ہیں۔ بہوری تہی کے اوساری انیہ انیہہ آچار یا دک مانا پرکار گرنٹھا دک کی دچا کری ہے۔ تہی کون کئی اہیاسیشیں ہیں۔ کئی کیشیں ہیں۔ کئی شیں میں ایسٹ پریم پرلے مارگ جلیا آوٹی ہے۔

سواب اس بھرت کی نیز دیشیں ورتمان اور پنی کال ہے۔ تہ دیشیں چوہیں تیرتھنکر بھئے۔ تہی دیشیں شری وردھمان ناما انتم تیرتھنکر دیو بھیا۔ سو کیول گیان درا جمان ہوئی۔ جیونی کون ودیہ دھونی کری اپدیش دیت بھیا۔ تاکے سننے کا نرت پائے گوتم ناما گن دھیرا گیمہ ارٹھنی دد بھی جانی دھرما فوراک کے دش تیش انگ پرکیرکینی کی دچا کرت بھیا۔ بہوری وردھمان سوامی تو ہمت بھئے۔ تہاں بھیں اس چخم کال دیشیں تین کیولی بھئے۔ گوتم (۱)۔ شودھرا چادیہ (۲)۔ جتو سوامی (۳)۔ تہاں چھیں کال دوش تیں کیول گیان ہونے کا تو ابھاو بھیا۔ بہوری کتے کال تائیں دوا دشانگ کے پانچی شرت کیولی رہے۔ پچھیں رتن کا بھی ابھاو بھیا۔ بہوری کتیک کال تائیں تھورے لگنی کے پانچی سہے۔ پچھیں رتن کا بھی ابھاو بھیا۔ اب آچار یا دکنی کری تہی کے اوساری بنائے گرنٹھ دا اوساری گرنٹھنی کے اوساری بنائے گرنٹھ تہی ہی کی پردی تہی تہی دیشیں بھی کال دوش تیں دوشنی کری کتیک گرنٹھنی کی ویوچتی بھئی دا مہان گرنٹھنی کا ابھی سادی نہ ہونے تیں ویوچتی بھئی۔ بہوری کتیک مہان گرنٹھ پائیے ہیں۔

کہتے ہیں۔

جے دیواک ہیں۔ تے کٹیوٹھم گیان تیں سروکوں تک پت جانی سکے ناہیں۔ تائیں منگل کرنے والے۔ نہ کرنے والے کا جان پناں کسی دیواک کئی کاہو کال وشیش ہو ہے۔ تائیں جو تہی کا جان پناں نہ ہوئی۔ تو کیے سہائے کٹی وا دڈ دے۔ ار جان پناں ہوئے۔ تب آپ کے جو اتی مند کٹائے ہوئی۔ تو سہائے کرنے کے وا دڈ دینے کے پرینام ہی نہ ہوئی۔ ار پیر کٹائے ہوئی تو دھرانوراک ہوئی کے ناہیں۔ بہودی مدھیم کٹائے روپ بس کاریہ کرنے کے پرینام بھئے۔ ار اپنی شکتی ناہیں تو کہا کٹی۔ ایس سہائے کرنے کا وا دڈ دینے کا بھت ناہیں بئی ہے۔ جو اپنی شکتی ہوئے ار آپ کے دھرانوراک روپ مدھیم کٹائے کا اودیہ تیں تیے ہی پرینام ہوئی۔ ار بس سے انہ جیو کا دھرم ادھرم روپ کر تو یہ جائی۔ تب کوئی دیواک کسی دھرانوراک سہائے کٹی ہیں۔ واکسی ادھرم کو دڈ دے ہے۔ ایس کاریہ ہونے کا کچھ نیم تو ہے ناہیں۔ ایس سادھان کیا۔ اہاں اتنا جانا۔ شکھ ہونے کی۔ ڈکھ نہ ہونے کی۔ سہائے کراونے کی۔ ڈکھ دیاونے کی جو اچھا ہے۔ سو کٹائے مہ ہے۔ تنکال وشیش وا اگای کال وشیش ڈکھ وایک ہے۔ تائیں ایسی اچھا کوں جھوڑی ہم تو ایک ویت لگ وشیش گیان ہونے کے اتھی ہوئی۔ ار ہنناک کوں نمسکاری روپ منگل کیا ہے۔ ایس منگل چرن کری اب سادھک موکش مارگ پرکاش نام گرنتھ کا ادویت کریں ہیں۔ تہاں یہو گرنتھ پرمان ہے۔ ایسی پیتی آونے کے اتھی پورو اوسار کا سو روپ رنوپے ہے + :-

گرنتھ کی پرمانکتا اور آگم پرپرا

اکارادی اکثر ہیں تے نادادی ندھن ہیں۔ کاہو کے کئے ناہیں۔ ائی کا اکار لکھتا تو اپنی اچھا کے اوسادی انیک پرکار ہے۔ پرتو لولنے میں آدیں ہیں۔ اکثر تے تو سرتو سرودایش ہی پردتیں ہے۔ سوئی کہیا ہے :- 'سددھو ورن سما مانیہ'۔ یا کا ارتھ یہو :- جو اکثرنی کا سمدایہ ہے۔ سو سویم سدھ ہے۔ بہودی تہی اکثرنی کری نیچے ستیارتھ کے پرکاشک پد تہ کے سموہ کا نام شرت ہے۔ سو بھی نادادی ندھن ہے۔ جیئیں 'جو' ایسا نادادی ندھن پد ہے۔ سو جیو کا جنادن ہارا ہے۔ ایس اپنے اپنے ستیہ ارتھ کے پرکاشک انیک پد تہی کا جو سمدوائے سو شرت جانا۔ بہودی۔ جیئیں موتی تو سویم سدھ ہے۔ تہی وشیش

یہاں ترک۔ جو اینہ متی ایسٹ منگل ناہیں کریں ہیں۔ تہی کے بھی حرنہ کی سمپتا ار دھن کا نہ ہونا دیکھے ہے۔ تہاں کہا ہینتو ہے۔ تاکا سادھان :-

جو اینہ متی حرنہ کرٹی ہیں۔ بس وشیش موہ کے تیر اودیہ کری متھا تو کھلے بھانی کو پھٹے وپریت ارہتی کون دھرٹیں ہیں۔ تاتیں تاکا بزورگن سمپتا تو ایسٹ منگل رینا کئے ہی ہوئی۔ جو ایسے منگنی کری موہ مند ہو جائے۔ تو دیا وپریت کاریہ کیسٹ بنئی ؟ بھوری ہم ہو گرنہ کرٹی ہیں۔ بس وشیش موہ کی منڈا کری ویت راگ توتو گمان کون پھٹے ارہتی کون دھریٹے۔ تاکا بزورگن سمپتا ایسٹ منگل کئے ہی ہوئے۔ جو ایسٹ منگل نہ کرٹی۔ تو موہ کا تیر پنا رہے۔ تب ایسا اتم کاریہ کیسے بنیں ؟ بھوری وہ کہتی ہے۔ جو ایسٹ تو مانینگے۔ پرتو کوڑا ایسا منگل نہ کرٹی۔ تاکا بھی شکہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ نہ دیکھے ہے۔ کوڑا ایسا منگل کرٹی ہے۔ تاکا بھی شکہ نہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ دیکھے ہے۔ تائیں پوروکت منگل پنا کیسٹ بنئی ؟ تاکا کون کہتے ہے :-

جو جیونی کے سنکلیں وٹھ پینام انیک جاتی کے ہیں۔ تہی کری انیک کالنی وشیش پوروٹی بندے کرم ایک کال وشیش اودیہ آدیں ہیں۔ تاتیں جیٹیں جاکٹی پوروٹی بہت دھن کا پیخہ ہوئے۔ تاکا بنا کھٹے بھی دھن دیکھے۔ ار دینا نہ دیکھے ہے۔ ار جاکٹی پوروٹی رن بہت ہوئے۔ تاکا دھن کھادیں بھی دینا دیکھے ہے۔ دھن نہ دیکھے ہے۔ پرتو وچار کئے میں کھادنا دھن ہی کھاکارن ہے۔ رن کا کارن ناہیں۔ تیسے جاکٹی پوروٹی بہت پنیہ بندھیا ہوئی۔ تاکا اباں ایسا منگل بنا کئے بھی شکہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ نہ دیکھے ہے۔ بھوری جاکٹی پوروٹی بہت پاپ بندھیا ہوئے۔ تاکا اباں لیسے منگل کئے بھی شکہ نہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ دیکھے ہے۔ پرتو وچار کئے میں ایسا منگل تو شکہ ہی کا کارن ہے۔ پاپ اودیہ کا کارن ناہیں۔ ایسٹ پوروکت منگل کا منگل پنا بنئی ہے ؟

بھوری وہ کہتی ہے۔ کہ یہو بھی مانی پرتو جن شاسن کے بھکت دیواوک ہیں۔ تہی نے بس منگل کرنے والے کی سہایتا نہ کری۔ ار منگل نہ کرنے والے کو دند نہ دیا۔ سو کون کارن ؟ تاکا سادھان

جو جیونی کئی شکہ دکھ ہونے کا پریل کارن اپنا کرم کا اودیہ ہے۔ تاہی کے اوساں باہیہ جنت متی ہیں۔ تاتیں جاکٹی پاپ کا اودیہ ہوئی۔ تاکا سہائے کا بہت نہ بنی ہے۔ ار جاکے پنیہ کا اودیہ ہوئی۔ تاکا دند کا جنت نہ بنی ہے۔ یہو جنت کیسے نہ بنی ہے۔ سو

بندید جنت شکہ اچھی۔ دکھ ویشی ایسے ہی پریوں کی سیدی ائی کری ہو ہے کہ نہیں۔
تاکا سما دھالی :-

جو اہنٹادی ویشی ستونادی ندپ وشدہ پرینام ہو ہے۔ تاکری اگھاتیا کرمی کی
سنا آدی پنیہ پرکھتی فی کا بندہ ہو ہے۔ بہوری جو وہ پرینام ربیر ہوئے۔ تو پوروی اسنا
آدی پاپ پرکھتی بندہ تھیں۔ تہی کوں بھی مند کرئی ہے۔ اتھوا نشٹ کری پنیہ پرکھتی ندپ
پرناما دھنے ہے۔ بہوری ترس پنیہ کا اودیہ ہوتیں سو میو اندیہ شکہ کھل بھوت ساگری ہٹی
ہے۔ ار پاپ کا اودیہ دھدی ہوتیں سو میو دکھ کوں کارن بھوت ساگری دھدی ہو ہے۔ ایسے
ہیں پریوں کی بھی سیدی تہی کری ہو ہے۔ اتھوا جن شس کے بھکت دیوادک ہیں تے ترس بھکت ترس
کئی ایک بندید شکہ کوں کارن ساگری کا شیو کرلوی ہیں۔ دکھ کوں کارن ساگری کوں دوری کرلوی
ایسے ہی اس پریوں کی سیدی تہی اہنٹادگی کری ہو ہے۔ پرتو اس پریوں میں کچھ دھنا
بھی ہمت ہوتا نہیں۔ تاتیں ہیو آتما کشائے بھادنی تیں باہیہ ساگری ویشی اشٹ انشٹ
ہنوں مانی آپ ہی شکہ دکھ کی کھنا کرئی ہے۔ رنا کشائے باہیہ ساگری کچھ شکہ دکھ کے
داتا ناہیں۔ بہوری کشائے ہے سو سرو آگھتام ہے۔ تاتیں انسیہ جنت شکہ کی اچھا کرنی
دکھ تیں دونا سو ہیو بھرم ہے۔ بہوری اس پریوں کے ارتھی اہنٹادک کی بھکتی کے
بھی ربیر کشائے ہونے کری پاپ بندہ ہی ہو ہے۔ تاتیں آپ کوں اس پریوں کا اتھی
ہونا یوگیہ ناہیں۔ اہنٹادک کی بھکتی کرنی ایسے پریوں تو سو میو ہی سدھی ہیں۔
ایسے اہنٹادک پرم اشٹ مانے یوگیہ ہیں۔ بہوری ایک اہنٹادک ہی پرم
منگل ہیں۔ ائی ویشی بھکتی بھاد بھے پرم منگل ہو ہے۔ جاتیں ”منگ“ کہئے۔ منگ تہی
”لائی“ کہئے۔ دیوئی اتھوا ”تم“ کہئے۔ پاپ تہی ”کالیٹی“ کہئے۔ کالیٹی تاکا نام منگل
ہے۔ سو ترن کری پورودکت پرکار دوڈ کالیٹی کی سیدی ہو ہے۔ تاتیں تہی کے پرم منگل
پنا سمبھوئی ہے۔

منگل چرن کرنے کا کارن

ایہاں کوڈ پوچھی کہ پرتھم گرنتھ کی آدی ویشی منگل ہی کیا۔ سو کون کارن؟ تاکا آتر۔
جو شکہ سیوں گرنتھ کی سہایتا ہوئے۔ پاپ کوی کوڈ وگھن نہ ہوئے۔ یا واسے یہاں
پرتھم منگل کیا ہے۔

نکار کروں ہوں۔ ارے کجبت دے کر نے یوگیہ ہیں۔ تن کا یتھا یوگیہ دے کر کہوں ہوں۔
ایس اپنے اسٹی کا سمان کری منگل کیا ہے۔ اب اے اہنتادک اسٹ کیس ہیں۔ سو
وچار کریئے ہیں :-

جا کری شکہ مچی دھک دشتی تس کا بج کا نام پریون ہے۔ بہوری تس پریون
کی جا کری سدھی ہوئے۔ سو ہی اپنا اسٹ ہے۔ سو ہمارے اس ادھر دیش دیت لگ
دیش گیان کا ہونا۔ سو ہی پریون ہے۔ جائیں یا کری تراگل ساچے شکہ کی پراپی
ہو ہے۔ ار سو اگلتا روپ دکھ کا ناش ہو ہے۔ بہوری اس پریون کی سدھی
ار ہنتادک کی کری ہو ہے۔ کیس سو وچاریئے ہے :-

ار ہنتادکوں سے پریون سدھی

آتما کے پرنام تین پرا۔ کے ہیں :- سنطیش۔ دشہ۔ شہ۔ تہاں تبھر کٹلہ
روپ سنطیش ہیں۔ مند کٹلے روپ وشہ ہیں۔ کٹلے ریت شہ ہیں۔ تہاں ویت
راگ وشیش گیان روپ اپنے سو بھاد کے گھانک ہو ہیں۔ گیانا دنادی گھانیا کرم۔ تنی کا
سنطیش پرنام کری تو تبیر بندھ ہو ہے۔ ار وشہ پرنام کری مند بندھ ہو ہے۔ دا
وشہ پرنام پربل ہوئے۔ تو پوروی جو تریر بندھ بھیا تھا۔ تا کو بھی مندر کری ہے۔
ار شہ پرنام کری بندھ نہ ہو ہے۔ بھول جی کی بڑجہا ہی ہو ہے۔ سو اہنتادی وشیش
ستونادی روپ بھاد ہو ہے۔ سو کٹانی کی مند لے ہی ہو ہے۔ تائیں وشہ
پرنام ہے۔ بہوری سمت کٹلے مٹاوانے کا سادھن ہے۔ تائیں شہ پرنام کا
کارن ہے۔ سو ایسے پرنام کری اپنا گھانک گھاتی کرم کا مین پنا کے ہونے میں سبج
ہی ویت راگ وشیش گیان پرگٹ ہو ہے۔ جتنے اسٹی کری دہ مین ہوئے۔ تہنہ
اسٹی کری یہ پرگٹ ہوئی۔ ایس اہنتادک کری اپنا پریون سدھ ہو ہے۔ اتوا اہنتادک
کا آکار اولکنا دا سو روپ وچار کرنا دا وچن سنا دا بکٹ ورتی ہونا دا تنی کے اوسا
پوروتا رتیادی کاریہ تن کا ل ہی ریت بھوت ہونے لگا دکنی کوں مین کری ہے۔
جیو اجوادک کا وشیش گیان کو اچھاوٹی ہے۔ تائیں ایسے بھی اہنتادی کری ویت راگ
وشیش گیان روپ پریون کی سدھی ہو ہے :-

یہاں کوہ کہی کہ انی کری ایسے پریون کی تو سدھی ایس ہو ہے۔ بہوری جا کری

ایہاں سدھنی کے پہلیں اڑھنتی کون نمکار کیا سوکون کارن ؟ ایسا سندھیبہ آچھی ہے۔
تاکا سادھان یہ ہے ۔

نمکار کیئے ہے ۔ سو اپنے پروجی سدھنے کو اپیکاشا کیئے ہے ۔ سو اڑھنتی تیں اُپدیشاک
کا پروجی ویشیش سدھی ہوئے ۔ تائیں پہلیں نمکار کیا ہے ۔ یا پکار اڑھنتا دکنی کا سوڈپ
چٹون کیا ۔ جاتیں سوڈپ چٹون کئے ویشیش کار یہ سدھی ہوئے ۔ بہوری اِنی اڑھنتا واک
ہی کو تچ پریشی کئے ہے ۔ جاتیں جو سوڈوکرشٹ رشت ہوئے ۔ تاکا نام پریشٹ ہے ۔
تچ جے پریشٹ تہی کا سہار سدھائے تاکا نام پنج پریشٹ جانیں ۔ بہوری ریشھو ۔ اُچت ۔
بہجھو ۔ اُچھندن ۔ ستمی ۔ پدم بہجھ ۔ سپارٹو ۔ چند پرہجھ ۔ ٹپ دنت ۔ شیتل ۔ شریان ۔ واسپوہجھ
ول ۔ اننت ۔ دھرم ۔ شانتی ۔ کشتو ۔ اُری ۔ منی شوبت ۔ نئی نیہی پارٹو ۔ وردھمان نام دھارک چوہیں
پیشنکر اس عبارت کثیر ویشٹ درتھان دھرم تیرتھ گے نایک بھئے ۔ گرہج جنم تپ گیان بڑوان
کلیان کنی ویشٹ اندرا دکنی کری ویشیش پوجیہ ہوئی اب سدھالیہ ویشٹ وراجی میں ۔ تہی کو ہمارا
نکار ہوہو ۔ بہوری سیمدھر بگ مندر ، باہو ، سہاہو ، سہانک ، سویم پرہجھ ، درشجان
اننت ویریہ ، شوہرہجھ ، ویشٹ کیرتی ، وجودھر ، چندون ، چند باہو ، بھوہگم ، ایشور ، نیہی پوجھو
ویرسین ، مہا بھد ، دیولیش ، اُچیت ویریہ نام دھارک ریس تیرنکر پنج مہو سمندی ویریہ
کثیرتی ویشٹ اوارکیول گیان وراجمان میں ۔ تہی کون ہمارا نمکار ہوہو ۔ بیہی پریشٹ پد
ویشٹ ان کا گرہبھت پنا ہے ۔ تھاپی ویریان کال ویشٹ ان کون ویشٹ جانی جہا نمکار
کیا ہے ۔

بہوری ترلوک ویشٹ جے اکوہرم جن ہمب وراجی ہیں ۔ مدھیہ لوک ویشٹ ودھی پوڈوک
کوہرم جن ہمب وراجی ہیں ۔ جن کے درشناک تیں ایک دھرم اُپدیش بنا انہہ اپنے مت
کی سدھی بھئے تیرنکر کیولی کے درشناک تیں ہوتے تھے ہی ہوئے ہے ۔ تہی جن ہمب
کون ہمارا نمکار ہوؤ ۔ بہوری کیولی کی ودیہ ڈھونی کری دیا اُپدیش تاکے اوساری گن دھر
کری ہجھت انگ پرکرنک رن کے اوساری انہہ اُپار یادگی کری رچے گرنتھاک ایٹھ اے
سود جن دچن ہیں ۔ سیادواد پندہ کری پہچانے یوگیہ ہیں ۔ نیائے مارگ تیں اُدیودھ ہیں تاتیں
پراسانیک ہیں ۔ جیو کون تنو گیان کے کارن ہیں ۔ تائیں اُپکاری ہیں ۔ جن کون ہمارا
نمکار ہوؤ ۔

بہوری چتیا لیہ ، آریہ کا ، اُنگرٹ ، شراک اُدی ویریہ ار تیرتھ کثیرتی ویشٹ ار
کلیانک کال اُدی کال متن تیریہ اُدی بھاد ۔ جے مجھ کری نمکار کرنے یوگیہ ہیں ۔ جن کون

جے آتم سوجھاو کو سادھی ہیں۔ جیسے اپنا آپوگ پروردینی ویشٹ ایشٹ انیشٹ پو مانی چنی
 ناہیں وا بھاگئی ناہیں۔ تیسے آپوگ کو سعادتی ہیں۔ بہوری باہینا کے سادھن بہوت پھون
 آدی کریانی وشی پروردتی ہیں۔ واکدراچت بھگتی بندنادی کارینی ویشٹ پروردتی ہیں۔ ایسے
 آتم سوجھاو کے سادھک سادھو ہیں۔ تنکوں ہمارا نکسار ہوؤ۔

پوجنیو کا کارن

ایسٹ اپنی ارمہناکونی کا سوردپ ہے سو ویت راگ وگیان مہ ہے۔ تس ہی کری ارمہناک
 ستوتی یوگیہ مہان جئے ہیں۔ جاتیں جیو توکری کو سرو ہی جیو سمان ہیں۔ پرتو راگادی
 وکانی کری واکیان کی رہینتا کری۔ تو جیو نندا یوگیہ ہو ہیں۔ بہوری راگادک کی رہینتا کری
 واکیان کی ویشٹا کری ستوتی یوگیہ ہو ہیں۔ سو ارمہنت سیدھنی کئی تو سمپورن راگادک
 کی رہینتا ارگیان کی ویشٹا ہونے کری سمپورن ویت راگ وگیان جھاو سمپوئی ہے۔ ار
 آچار یہ اپادھیئے سادھونی کیشٹ ایکودیش راگادک کی رہینتا ارگیان کی ویشٹا ہونے کری
 ایکودیش ویت راگ وگیان نبھوئی ہے۔ تاتیں تے ارمہناک ستوتی یوگیہ مہان جلنے۔
 بہوری اے ارمہناک پد ہیں۔ تزی ویشٹ ایسا جاتھا جو مکھیہ پنے تو تیرتھنر کا ارگون پنے
 سرو کیولی کا گرن ہے ہو پد کا پراکرت جھاو ویشٹ ارمہنت اسکرٹ ویشٹ ارمہت ایسا نام جاننا۔ بہوری
 چودھواں گن ستمھان کے انتر سے تیشٹ لگائے سدھ نام جاننا۔ بہوری جن کوں آچار یہ پد
 بھیا ہوئے۔ تے سنگھ ویشٹ رہو وا ایکاک آتم دھیان کرہ وا ایکا بہاری ہو مو۔ وا اچاریہ
 وشی بھی پردھاناکو پائے۔ گن دھر پدی کے دھارک ہو مو تزی سبنی کا نام آچار یہ کہئے۔
 بہوری چٹن پائٹن تو انیر مئی بھی کرٹی ہیں۔ پرتو چنی کئی اچاریہ کری دیا اپادھیئے پد
 بھیا ہوئے تے آتم دھیانادی کاریہ کرتیش بھی اپادھیئے ہی نام پادھی ہیں۔ بہوری جے
 پد دھارک ناہیں تے سرو مئی سادھو سنگیا کے دھارک جانے۔ راہاں ایسا ایم ناہیں ہے
 جو چچا چارنی کری آچار یہ پد ہو ہے۔ پٹن پائٹن کری اپادھیئے پد ہو ہے۔ محل گن
 سادھن کری سادھو پد ہو ہے۔ جاتیں اے تو کریا سرو مئی کئی سادھان ہیں۔ پرتو
 شبدئے کری تی کا اکثر اکتھ نہیں کرئیے ہے۔ سم پھروڈھ نئے کری پدی لی اپیکشا ہی
 آچار یادک نام جلنے۔ جیسے شبدئے کری گن کئی سو گن کہئے سو گن تو منوسٹیاڈک
 بھی کرٹی ہیں۔ پرتو پھروڈھ نئے کری پریئے اپیکشا نام ہے۔ تیسے ہی یہاں سمجھو۔

کری پرمت بچے ہیں۔ دن کھنڈادی ویشیں بیشیں ہیں۔ اٹھائیں مومل گنتی کون اکھنڈت پائیں ہیں۔ بائیں پری سہنی کون بیشیں ہیں۔ بارہ پرکار پنی کون آدرشیں ہیں۔ کدچت دھیان تدار دھانی ہر تیسوت زچل ہو ہیں۔ کدچت ادھینادی بابیہ دھرم کریانی ویشیں پرورتے ہیں۔ کدچت مئی دھرم کا سہکاری شریر کی سستی کے ارتھی یوگیہ آمار وبارادی کریانی وشی ساودھان ہو ہیں۔ ایسے جین مئی ہیں۔ تنی سہنی کی ایسی ہی اوستھا ہو ہے۔

آچاریہ کا سوڑوپ

تنی ویشیں جے سینگ درشن۔ سینگ گیان سینگ چارتر کی ادھکتا کری پردھان پد کو پائے سنگھ ویشیں نایک بچے ہیں۔ ہوری جے نکھیہ پنے توڑوکپ سوڑوپاچن ویشیں ہی گن ہیں۔ ارجو کدچت دھرم کے لوبھی اینہ جیو یاچنی کون دیچی راگ انش اودیہ تیشیں کونا بھئی ہونے تو تنی کون دھرمو پدیش دیتے ہیں۔ جے ویکنا گراہک ہیں۔ تنی کون ویکنا دیتے ہیں۔ جے اپنے دوشس ہرگٹ کرئیں ہیں۔ تنی کون پرانچت ودھی کری شدھ کرئیں ہیں۔ لیے آچرن اچادن فالے آچاریہ تنی کون ہمارا نمکار ہوڈ۔

اپادھیائے کا سوڑوپ

ہوری جے بہت جین شاستنی کے گیتا ہونے سنگھ ویشیں پٹن پائٹن کے ادھیکاری بچے ہیں۔ ہوری جے سمت شاستنی کا پریوچن جانی ایکار ہونے اپنے سوڑوپ کون دھیادیں ہیں۔ ارجو کدچت کشائے انش اودیہ تیشیں تہاں آپوگ ناپیں بھنٹی ہیں۔ تو تنی شاستنی کون آپ پڑھیں ہیں۔ وا اینہ دھرم بھنٹی کون پڑھاویں ہیں۔ ایسے سمپ مدتی بھنٹی کون ادھین کراون مارے اپادھیائے تنی کون ہمارا نمکار ہوڈ۔

سادھو کا سوڑوپ

ہوری ان دویہ پدوی دھارک بنا اینہ سمت جے مئی پد کے دھارک ہیں۔ ہوری

تین چپاری اگھاتی کرمی کا ناش بھے۔ انت چوشیڈ سوبھاڈ پرگٹ سری کیتیک کال
 بچے چپاری اگھاتی کرمی کا بھی بھسم ہوتیں پریم اودارک شریہ کول بھی جھوری اودھو
 گن سوبھاڈ تیں لوک کا اگر بھاگ وئی چلے وراجمان بھے۔ تیاں جن کئی سست پر
 درویہ سمندھ چھوٹے تیں مکت اوستھا کی رہتی بھئی۔ بہوری چکنی چرم شریہ تیں بکھت
 اُن پُرشاکاروت اتم پردیشی کا آکار اوستھت بھیا۔ بہوری چکنی پرتی پکشی کرمی کا ناش
 بھیا۔ تاتیں سست سمیکتو لیان درشناک آنیک گن سمپورن اپنے سوبھاڈ کول پراپت
 بھے ہیں۔ بہوری چکنی نوکرم کا سمندھ دُوری بھیا۔ تاتیں سست اور توادک آنیک دھرم
 پرگٹ بھے ہیں۔ بہوری چکنی بھاڈ کرم کا بھاڈ بھیا تاتیں ذراکت آندھ شہہ اودھ
 پرین ہوئے۔ بہوری جنی کے دھیان کری بھوبہ جونی کئی سو درویہ پر درویہ کا اور
 اوپادھک بھاڈ سوبھاڈ بھاوانی کا دگیان ہوئے۔ تاکری تہی بدھنی کے سمان آپ ہونے
 کا سادھن ہوئے۔ تاتیں سادھنے یوگہ جو آیا۔ بھہ دُورپ تلکے دکھالے کو پرتی بھب
 سمان ہیں۔ بہوری جے کرت کرتیہ بھے ہیں۔ تاتیں اے ہی انت کال پرینت دیش ہیں۔
 ایسے نشین بھے بدھ بھگوان جن کو ہمارا شکار ہووے۔

اب آجادیہ اوپادھیائے سادھنی کا سُرُوب اولکے ہیں :-

جے وراگی ہوتی سست پری گرہ کول تیاکی شذھوپوگ نوپ منی دھرم اگیکار کسری
 انسترنک ویشیں تو تیں شذھوپوگ کسری آپ کول آپ اوبھوئیں ہیں۔ پردرویہ ویشی
 اہم ہتھی ناہیں دھاری ہیں۔ بہوری اپنے گیاناک سوبھاڈی ہی کول اپنے مانی ہیں۔ پربھاڈنی
 ویشی متو نہ کرنی ہیں۔ بہوری جے پردرویہ وارن کے سوبھاڈ کیان ویشی پرتی بھاسیں ہیں۔
 تہی کول جائی تو ہیں۔ پرتو ایشٹ ایشٹ مانی تن ویشیں راگ دیش ناہیں کریں ہیں۔
 شریہ کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ باہیہ نانا ہنٹ بنیں ہیں۔ پرتو تہاں بھوبہ بھی سٹھہ دکھ
 مانتے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگہ باہیہ کریا جیے جتھے ہے۔ تیہے بئی ہے۔ بھنچی کری تہی کول
 کرتے ناہیں۔ بہوری اپنے آپوگ کول بہت ناہیں بھرمادیں ہیں۔ اوداسین ہوئے پٹیل
 دیتی کول دھاریں ہیں۔ بہوری کداچت مند راگ کے اودیہ تیں شذھوپوگ بھی ہوئے
 تیں کری جے شذھوپوگ کے باہیہ سادھن ہیں۔ تہی ویشیں اوراگ کرئیں ہیں۔ پرتو تیں
 راگ بھاڈ کول ہیہ جانی کری دُوری کیا چاہئیں ہیں۔ بہوری تجیر کٹلے کے اودیہ کا بھاڈ
 تیں ہنسادی نوپ استھاپوگ پرتی کا تو استھو ہی رہیا ناہیں۔ بہوری ایسا انسترنک
 (اوستھا) ہونٹیں باہیہ دگر سوبہ مدرا کے دھاری بھے ہیں۔ شریر کا سنوانا آدی ۔ ریاجو

بھوری یا کا ارتھ ایسا ہے۔ نمسکار اربھتی کے ارتھی۔ نمسکار سدھنی کے ارتھی۔ نمسکار
 اچاریہنی کے ارتھی۔ نمسکار ادیا دھیانی کے ارتھی۔ نمسکار لوک وشیہ سمت سادھوئی کے
 ارتھی۔ ایسے یا وشیہ نمسکار کیا۔ تائیں یا کا نام نمسکار منتر ہے۔ اب راہاں چکو نمسکار کیا
 تہی کا سوڑوپ چنتون کیجئے ہے۔ (جاتیں سوڑوپ جلتے پنا ہو جائیا ناپیں جلتے۔ جو میں
 کون کون نمسکار کروں۔ تب اُم پھل کی پراپتی کیجئے ہوئے ہوئے)

ارہنتوں کا سوڑوپ

تہاں پر ہم اربھتی کا سوڑوپ دہا رہے ہیں۔ جے گرہنتوں تیاگی مئی دھرم ایا کار کری ج سو بھاؤ سادھن تے
 چاری گھاتی کر مئی کون کھپائے انت چوشیہ ورا بھان بجھے۔ تہاں انت گیان کری تو اپنے انت
 گن پر پائے بہت سمت چہوا۔ ی دروہینی کون فیک پت دُشیش پنہ کری پرتیکش جائی
 ہے۔ انت درشن کری تہی کون انا نہ پنے اولوکی ہیں۔ انت دیرہ کری ایسی (ادریکت) سامتیہ
 کون دھارٹی ہے۔ انت مکہ کری راکھ پرماند کون اٹھوئی ہیں بھوری جے سرو دھا سرو دک
 دولیادی وکار بھادی کری بہت ہوئے شانت اس روپ پرینے ہیں۔ ہودی کٹودھا ترشا
 آدی سمت دوشنت منک ہوئے دیوادی دیو پنا کون پراپت بجھے ہیں۔ بھوری آیدھ
 امرا دک وا انگ وکار دک جے کام کرو دھا دک بندہ بھادی کے چہہ بن کری بہت
 جن کا پرہم اودارک شریر بھیا ہے۔ بھوری جن کے فیلتی تیں لوک وشیہ دھرم تیرتھ
 پروتھی ہے۔ تاکری جیونی کا کلیان ہو ہے۔ بھوری جن کے لوک جیونی کون پر بھوتو
 منے کے کارن انیک آیشہ ار نانا پرکار و بھوتی کا سبیت پنا پائیے ہے۔ بھوری جی
 کون اپنا بہت ہے۔ ارتھی گن دھر اندر دک اُم جیو سیوے ہیں۔ ایسے سرو پرکار پوجے
 یوگیہ شری اربھت دیو ہیں تہی کون ہمارا نمسکار ہووے

سدھوں کا سوڑوپ

اب سدھنی کا سوڑوپ دھیائے ہیں۔ جے گرہنتہ اوستھا تیاگی مئی دھرم سادھن



ادم نمیدم

اتھ

موکش مارگ پر کاشک

ناما شاستر لکھتے

پہلا ادھیکار !

منگلا چرن

دوہا

منگل مرہ منگل کرن ، ویت راگ وگیان !
نموتا ہی جلتے بجھے ، ارمیتادی مہبان !!
کری منگل نری ہو مہا ، گننہ کن کو کالج !
جالتے طے سملج سب ، پاوے پنج پد ران !!

اتھ مکن لگ پرانک نام شاستر کا ادیب ہوئے۔ تہاں منگل کرتے ہیں۔
نمو ارمیتانم - نمو سیدھا نم - نمو اٹریا نم - نمو اوتھایا نم - نمو لویہ
سوٹیا ہو نم -

یہو پر کرت بھاشامہ نکار منتر ہے۔ سو مہا منگل سوٹوپ ہے۔ ہوسی یا کا
سنکرت الیا ہو ہے :-
نمہ ارمیتا بھیہ - نمہ سوٹے بھیہ - نمہ آچاریہ بھیہ - نمہ آپادھیلے بھیہ جو لوکے سردار دھرم بھیہ

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۵۵	کرنا تو لوگ کا پر یوجن	۳	۱	ساقول ادھیکار	۱۸۵
۲۵۶	چرنا تو لوگ کا پر یوجن	۴	۲	جین متا تو بائی متھیا دشتی کا سو روپ	۱۸۵
۲۵۷	درویا تو لوگ کا پر یوجن	۵	۳	کیول نشچہ نیادلی جینا بھاس کا روپن	۲۰۳
۲۵۸	پریمنا تو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۶	۴	کیول دیوہارادلی جینا بھاس کا روپن	۲۰۳
۲۶۰	کرنا تو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۷	۵	کل ایکھشا دھرم پانے کا نشدھ	۲۰۳
۲۶۳	چرنا تو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۸	۶	پریمنا ربت آگیا تو ساری جینتو کا پریشد	۲۰۵
۲۶۹	درویا تو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۹	۷	جینا بھاشی متھیا دشتی کی دھرم سادھنا	۲۰۹
۲۷۲	جادوں تو لوگوں میں دیا کھیان کی پستی	۱۰	۸	اربت بھگتی کا ایتھنا روپ	۲۱۰
۲۷۳	پریمنا تو لوگ میں دوش کھینا کا زاکرن	۱۱	۹	گرو بھگتی کا ایتھنا روپ	۲۱۲
۲۷۵	کرنا تو لوگ میں دوش کھینا کا زاکرن	۱۲	۱۰	شاستر بھگتی کا ایتھنا روپ	۲۱۳
۲۷۶	چرنا تو لوگ میں دوش کھینا کا زاکرن	۱۳	۱۱	متوار تھ شرو دھان کا ایتھنا روپ	۲۱۳
۲۷۷	درویا تو لوگ میں دوش کھینا کا زاکرن	۱۴	۱۲	جیوہ جیتو کے شرو دھان کا ایتھنا روپ	۲۱۴
۲۷۹	ایکھشا لیان کے ابھادے آگم میں	۱۵	۱۳	آشر و متو کے مشر دھان کا ایتھنا روپ	۲۱۵
	دکھائی دینے والے پروردہ کا زاکرن		۱۴	بندھ متو کے شرو دھان کا ایتھنا روپ	۲۱۶
	نواں ادھیکار		۱۵	رچا متو کے شرو دھان کی ایتھنا روپ	۲۱۶
۲۹۰	موکش مارگ کا سو روپ	۱	۱۶	موکش متو کے شرو دھان کی ایتھنا روپ	۲۲۲
۲۹۰	آتما کا ربت ایک موکش ہی ہے	۲	۱۷	دروپہ لیگی دھرم سادھن میں ایتھنا روپ	۲۳۱
۲۹۲	سنسارگ سکھ دکھ ہی ہے	۳	۱۸	دروپہ لیگی کے ابھارنے میں ایتھنا روپ	۲۳۳
۲۹۳	موکش سادھن میں پرشار تھکی	۴	۱۹	نشچہ دیوہارادلی متھیا دشتیوں کا روپن	۲۳۶
	منکھتا		۲۰	سمیکتو کے سکھ متھیا دشتی کا روپن	۲۴۴
۲۹۵	دروپہ لیگی کے موکش اپیوگی پرشار تھکی	۵	۲۱	نچ بدھیوں کا سو روپ	۲۴۸
	کا ابھاد			آسھواں ادھیکار	
۲۹۸	موکش مارگ کا سو روپ	۶	۱	آدیش کا سو روپ	۲۵۲
۳۰۰	سمیک درشن کا سٹھا کھشن	۷	۲	پریمنا تو لوگ کا پر یوجن	۲۵۲
۳۰۲	متوار تھ شرو دھان کھشن میں ادا پتی	۸			
	اتی دیا پتی اسبھو دوش کا پری آرا				
۳۱۶	سمیکتو کے بھید اور ان کا سو روپ	۹			



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۱۲۹	بودھ مت نراکرن	۲۲	۸۲	مہتھا گیان کا سو روپ	۵
۱۳۲	انہ مت نراکرن	۲۳	۸۶	مہتھا چار ترکا سو روپ	۶
	آپ سنگھار		۸۷	اشٹ ایشٹ کی مہتھا کلپنا	۷
۱۳۳	انہ متوں سے جین مت کی تمنا	۲۴	۸۸	راگ دویش کا ودھان تھا دستار	۸
۱۴۰	شویتا مہرت نراکرن	۲۵		پانچواں ادھیکار	
۱۴۱	انہ بنگ سے ممکتی کا نشیدہ	۲۶	۹۳	وودھ مت سمکھشا	۱
۱۴۲	استری ممکتی کا نشیدہ	۲۷	۹۳	گرہست مہتھیات کا نراکرن	۲
۱۴۲	شودر ممکتی کا نشیدہ	۲۸	۹۴	سودو ویانی ادویت برہم کا نراکرن	۳
۱۴۳	چھروں کا نراکرن	۲۹	۹۷	شری کرشنن واد کا نراکرن	۴
۱۴۴	کیوں کے آہار نہار کا نراکرن	۳۰	۹۷	برہم کی مایا کا نراکرن	۵
۱۴۷	مئی کے دسترادی آپ کرلوں کا	۳۱	۹۸	جودوں کی جیتنا کو برہم کی جیتنا	۶
	پرستی نشیدہ			ماننے کا نراکرن	
۱۵۲	دھرم کا ایمتھا سو روپ	۳۲	۹۹	شریر ادک کا مایا روپ ماننے کا نراکرن	۷
۱۵۳	دھوہ صک مت نراکرن	۳۳	۱۰۳	برہما۔ دشنویہ منش کی شرٹی کا کرتا۔	۸
۱۵۵	پرتمادھاری شرادک نہ ہونے	۳۴		رکھشک اور سنگھار کے پنے کا نراکرن	
	نئی مانیہ تا کا نشیدہ		۱۰۸	برہما سے کل پرولہادی کا پریشیدہ	۹
۱۵۶	منہ پتی کا نشیدہ	۳۵	۱۰۹	اوتار میمانا	۱۰
۱۵۶	مورنی پوجا نشیدہ کا نراکرن	۳۶	۱۱۱	گیہ میں پشوپتھسا کا پرستی نشیدہ	۱۱
	چھٹا ادھیکار		۱۱۲	گیان یوگ میمانا	۱۲
۱	کوڈیو کوگورف اور کوڈھرم کا پرستی نشیدہ	۱	۱۱۳	بھگتی یوگ میمانا	۱۳
۲	کوڈیو کا نرودین اور اس کے شر دھان	۲	۱۱۷	پون آدی سادھن دوارا گیائی ہونے کا	۱۴
	آدک کا نشیدہ			پرستی نشیدہ	
۳	سودہ جندرمادی گرہ پوجا پرستی نشیدہ	۳	۱۱۹	انہ مت کلیت موکش مارگ کی میمانا	۱۵
۴	کوگرو کا نرودین اور اس کے شر دھان	۴	۱۲۰	مسلم مت سمندھی وچار	۱۶
۱۶۹	آدک کا نشیدہ		۱۲۱	سانکھیت مت نراکرن	۱۷
۱۶۹	کل پیکھشا گروپنے کا نشیدہ	۵	۱۲۳	نیاک مت نراکرن	۱۸
۱۸۰	کوڈھرم کا نرودین اور اس کے	۶	۱۲۵	ویششک مت نراکرن	۱۹
	شر دھان آدک کا نشیدہ		۱۲۸	میمانک مت نراکرن	۲۰
۱۸۲	کوڈھرم سیون سے مہتھا تو بھاؤ	۷	۱۲۸	جین مت نراکرن	۲۱

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	روپ بین		پہلا ادھیکار
۳۱ {	بھادڑوں سے کوسوں کی پوید بدھ	۱	منگلا چرن
	ادستھا کا پرگورتنہ	۲	ارہنتوں کا سو روپ
۳۲ {	کرموں کے پھل دان میں ننت نیتک	۳	سدموں کا سو روپ
	سمندھ	۴	آجادیہ کا سو روپ
۳۲	درویر کرم اور بھاؤ کرم کا سو روپ	۵	آبادھیانے کا سو روپ
۳۳	نیتہ نگود اور عطر نگود	۶	سادھو کا سو روپ
	تیسرا ادھیکار	۷	پوجیتو کا کارن
۳۷	سنسار ادستھا کا سو روپ زردیش	۸	ارہنتادوں سے پر یوجن سدھی
۳۷	دکھوں کا مول کارن	۹	منگلا چرن کرنے کا کارن
۶۲	ایک اندیہ جودوں کا دکھ	۱۰	گرنتھ کی پرانگتا اور آگم پر م پرا
۶۲	دو اندیہ ادک جودوں کے دکھ	۱۱	گرنتھ کا رکھا لکھا بھیاس اور گرنتھ چنا
۶۵	زک گتی کے دکھ	۱۲	انتیہ بد پر چنا کا پریشیدھ
۶۶	ترینچ گتی کے دکھ	۱۳	بانجے شنے یوگیہ شاستر
۶۷	منش گتی کے دکھ	۱۴	دکھا کا سو روپ
۶۸	دو گتی کے دکھ	۱۵	سروتا کا سو روپ
۶۹	دکھ کا سامانہ سو روپ	۱۶	موکش مارگ پر کاشک گرنتھ کی سادھکھا
۷۱	دکھ زوروتی کا پایانے	۱۷	دوسرا ادھیکار
۷۱ {	بدھ ادستھا میں دکھ کے ابھاؤ کی	۲۳	سنسار ادستھا کا سو روپ
	سدھی	۲۴	کرم بندھن کا ندان
	چوتھا ادھیکار	۲۷	نوتھ بندھ وچار
۷۵	مہتیا درشن گیان چارتر کا سو روپ	۲۸ {	لوگ اداس سے ہونیوالے پر کرتی بندھ
۷۵	مہتیا درشن کا سو روپ		پردیش بندھ
۷۶	پر یوجن اپر یوجن بھوت پدارتھ	۲۹	کشائے سے سستی اور انو بھاگ
۷۸	ستیا درشن کی پردوتی	۶	جودیکل پرانوں کا بھتا یوگیہ پر کرتی

اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس ادھورے گرنٹھ کی ہزاروں کاپیاں ہاتھ سے لکھی گئی جو آج بھی لک بھگ سب ہی جین مندروں میں موجود ہیں۔ پندت وڈرل جی کا سویم بھیا ہوا گرنٹھ شری بدھی چند دیوان جی مندر کے پور میں آج بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی سون گڑھ کے دو دواؤں نے پانی کی طرح روپیہ خرچ کر کے فوٹو کاپیاں تیار کرائی، اقدان کے آدھار پر انیک مہمان دو دواؤں کا سہا دک پور دودوارا آجکل کی برہمت سرل ہندی میں انودا کر کے ہزاروں کی گنھیا میں چھپوایا، انیک پردیشوں کی سنسٹھاؤں نے ڈھونڈھاری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ سرل ہندی آدی انیک بھاشاؤں میں ۳۴ ہزار دو سو گرنٹھ اس طرح چھپوائے ہیں :-

- (۱) شری گیان چند گہر جین گرنٹھ مالا لاہور ڈھونڈھاری بھاشا میں ۱۸۹۷ء میں ۱۰۰۰
- (۲) جین رتنا کر کار یا لہ بمبئی ۱۹۱۱ء میں ۱۰۰۰
- (۳) باتوئی لال جی چودھری دارانی ۱۹۲۴ء میں ۱۰۰۰
- (۴) انت کرینی جین گرنٹھ مالا بمبئی ۱۹۳۶ء میں ۱۰۰۰
- (۵) بھارتیہ دگر جن سنگ ستھرا آدھونک سرل ہندی میں ۱۹۴۸ء میں ۱۰۰۰
- (۶) سستی گرنٹھ مالا دیو سوامنند ر دہلی ڈھونڈھاری بھاشا میں ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۵ء تک جاری رہا ۹۵۰
- (۷) مہادیو برہمچریہ آشرم کارنجا مرہٹی بھاشا میں ۱۹۶۵ء میں ۲۰۰۰
- (۸) دگر جین سوادھیٹرسٹ مندرسون گرنٹھ گجراتی بھاشا میں ۱۹۵۵-۶۵ء میں ۵۰۰۰
- (۹) وڈرل جین گرنٹھ مالا بے پور سرل ہندی بھاشا میں ۱۹۶۵ء میں ۳۳۰۰
- (۱۰) دگر جین سوادھیٹرسٹ مندرسون گرنٹھ سرل ہندی بھاشا میں ۱۹۶۶ء میں ۷۷۰۰

34200

شری سیمر چند جی جین مہان کے ایک اتساہی کاریہ کرتا۔ جسے ہونے سدا رک اور کہنہ مشق لکھک میں۔ ان کے ایک کاریہ نے نمایاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس لئے وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ صوبہ دہلی۔ یو۔ پی۔ پنجاب۔ ہریانہ۔ آدی سمت شمالی ہند کے آدو دواں دھرم پریمیوں کی بانگ پرانیک مشکلات اور غریبی کے بعد اس مہان گرنٹھ کی آدو بھاشا میں کمی غنوں گئے ہوئے آج ایسے آدو بھاشا میں چھپو کر مندجہ بالا سنکھیا میں ایک ہزار کا اور اضافہ کر دیا۔ پھر بھی جگاسیوں کی مانگ پوری نہیں ہوئی۔ پورھوں اور کم بنائی والوں کے لئے موئے اکثریوں میں سرل آدو۔ ہندی تال جنگلی آدی میں تشریح کے ساتھ تقابلی۔ دوسی۔ جاپانی۔ انگریزی آدی انیک بدیشی بھاشاؤں میں اسی مہان ایوگی گرنٹھ کو چھپوایا جائے تاکہ ہندسار کے سبھی راہی موکش مارگ کو پراپت کر سکیں۔ ہم لالہ سیمر چند جی کو ان کے اس ایوگی نغہ کے لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان کی محنت سچیل سمجھیں گے۔ اگر مٹا اس ایوگی گرنٹھ کی دھیان پور دک سوادھیٹرسٹ کے آؤ بھو کرے۔ ہر دہ میں مہارتر عمل کر کے نیک سکھ (موکش پسارگ) کو پراپت کرے +

سماج سیوک
دگر داس جین

دگر داس جین
۱۹۶۵ء جون

دیا چہ

از قلم شری و گبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور

غریب ہو یا امیر، چھوٹا ہو یا بڑا، بیش ہو یا پٹو، سنسار کے سبھی جو کچھ چاہتے ہیں۔ وہ اپنی اپنی عقل کے انوشا، اُس کی پراپتی کے لئے جدوجہد بھی کرتے ہیں۔ پر تو تم کتنا بہت کچھ کی پراپتی نہیں ہوئی۔

آج سے لگ بھگ 200 ورش پہلے آجاریہ کلیں شری پنڈت ٹوڈرل جی نے اناسک اور انتم مکھ (موکش) کی پراپتی کا راستہ (مارگ) پر روشنی (پرکاشن) ڈالنے کے لئے موکش مارگ پر کاشک کی پرچا کی۔ پنڈت جی پر کرت اور سنکرت کے بڑے ودوان تھے۔ انہوں نے ان بھاشاؤں میں بھی ایک گرتھ لکھا۔ پرتو اس بھادنا سے کہ اس مہان گرتھ کی سوادھیہ پر کوئی کر سکے۔ اسے اس سے کسی لوگ پر یہ ڈھونڈھاری بنی بھاشا میں ہی لکھا۔ جس کے پہلے ادھیکار میں ہے۔ دو۔ شاستر اور دھارم دھارم گرتھوں کے بڑھنے اور سننے والوں کے گن۔ دکھوں کے کارن۔ ملنے سے جھکنا کے کی بدھی اور اپنا سب مکھ پراپتی کے طریقہ۔

دوسرے ادیب کار میں کرم اور جو کا انادی سمبندھ۔ اس کے کارن۔ اور ان کے جھٹکارہ کی بدھی۔
تیسرے ادیب کار میں سناور کار روپ بتاتے ہوئے کنایوں کی اُست پتی کا اور دیو منش۔ ترجیح رک۔ چاروں
شعروں کے دکھوں کا دین۔

تو تھے ادھیکار میں سناں بھرم کے کلان ہتھیات اگیا تا اور وی پریت کا مڑوپ
یا نجوس ادھیکار میں برہان اور اہار و ذول بہت سناں کے سمست دھرموں پر وچار
ہئے ادھیکار میں کو دو کو شاستر اور کو گرو کے مڑوپ
ساتویں ادھیکار میں لکھ بوبار اور یا نجوں بدھیوں کا ورہن۔

[illegible]

پہلے سے کہیں کہیں سادہ من کا یہ مہمان گرنے لگا ہوا نہ ہو سکا۔ پھر بھی اسکی ضرورت

دوشبہ

توجہ دیندے ٹوڈرل جی جے ٹوڈر فاسی نے اپنی چھوٹی ٹی ٹریس موکش بارگ پر کاشک کے 9 ادھیکارے پوری بھاشا میں بھکر میں سماج پر بہت بڑا پکار کیا ہے۔ وہ ابھی تک اس گرنڈ کو پورا کرنے ہی نہایت تھے کہ میں دھرم سے پرانگہ مکھ دیکھتیوں نے ان کے خلاف جے ٹوڈر کے زیش کو بھڑکا کر بائیس کے ذریعہ بری ہار گوار میں سماج سے انوکھ دین کو چھین لیا۔ میں سماج کی وہ کمی کسی طریقہ پر بھی پوری نہیں ہو سکتی۔

موکش بارگ پر کاشک گرنڈ جے پوری ڈھونڈ بھاری بھاشا میں بندت جی نے نکھائے۔ اسکی ہندی بھاشا۔ مرٹی بھاشا۔ گجراتی بھاشا میں بھی پیکس لٹی ہیں بگڑا دو جانے والے بھائی بندت جی کی بھاشا میں تھے بہت گرنڈ کو پڑھنے میں مجبور رہے ہیں۔ اُردو جانے والے بھائیوں کی بہت عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس جہان کو گھو کو اُردو میں بھی چھوایا جائے ہیں نے انکی خواہش کو پورا کرنے کیلئے اس گرنڈ کو اُردو میں چھوایے کی کوشش کی ہے جو آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔

میں نے اُردو جانے والے بھائیوں سے بارگھنا کروں گا کہ اس گرنڈ کو شروع سے لیکر آخر تک پڑھنے اور جان کر کوشش کریں۔ بندت جی کے بھادوں کو اپنی زندگی میں مل میں لاکر اُدھرتیا بھاری کو دودھ کر کے اپنی آتما میں کر لیں۔ اگر اس گرنڈ میں کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو اس غلطی کو ٹھیک کر کے پڑھنے کی مہربانی کریں۔ اور یہاں اس کی اطلاع دیں تاکہ اس غلطی کو اگلی اشاعت میں سے دور کیا جاسکے۔

میں یہ گرنڈ اپنے توجہ تاجی سورگیشری داتارام میں پانی پت فاسی اور اپنی توجہ تاجی سورگیشری تری پانج کلی جی کی یادگار میں چھوڑا ہوں میں گپتا پرنٹنگ پریس بیلنڈ روڈ علی اپنے سادھری بھائی شری شیل پرشاد میں جنہوں نے اس گرنڈ کو چھوڑنے میں میرا سپوگ دیا ہے۔ دھنہ واوا داکر تاہوں شری دگبیر میں مکش منڈل دلی جنہوں نے جے ٹوڈر سے بندت جی کی بہت سخت فوٹو کاپی منگا کر اُردو کاپی بنوانے میں سپوگ دیا ہے۔ دھنہ واوا کے باقر میں۔ اور اس سمیر پر شری دگبیر واس میں ایڈویٹ سہارن پور اور شری دیپ چند میں بی۔ لے نشی فاضل ادب فاضل ایڈیٹر وردھمان دلی جنہوں نے اس گرنڈ کا دیباچہ لکھنے کی مہربانی فرمائی ہے۔ کاجنی دھنہ واوا داکر کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

سمیر چند میں پانی پت فاسی عرائض نویس
2599 چھپ پرتاپ سنگھ دہلی۔ 19 جولائی 197۹ء

ملنے کا پتہ

سادون بھائی اکھ دیشاشن جیتی دوس

- (۱) داتارام چیری ٹیل ٹرسٹ 1583 دیسہ کلاں دہلی
- (۲) سستی گرنڈ لانیامندر دھرم پورہ دہلی
- (۳) منشی سمیر چند میں عرائض نویس 2599 چھپ پرتاپ سنگھ دہلی
- (۴) شری سیتل پرشاد میں 2582 گل ٹیل دلی دھرم پورہ دہلی

موکش مارگ پر کاشک کے اردو ایڈیشن کی قابل قدر اشاعت

عوام کو رتن تریڈ یعنی سیمک درشن، سیمک گیان و سیمک پارٹرز و سیمک مارگ کے رموز و نکات سے بھلی بھانت روشناس کرانے کے اہم و قابل قدر قصد کو نیکر مہان و ودوان سورگہ بندت ٹوڈل جی نے ہندی بھاشا میں ”موکش مارگ پر کاشک“ نام کی ایک پیغمبریتک رجے کا جو اعلیٰ کام کیا ہے۔ اس سے روحانیت یا ادھیاتم واد کے ریک بندھو بخوبی واقف ہیں۔ مذکورہ قابل قدر ٹیتک سے ہندی داں بندھو اچھا لا بھا اٹھاتے رہے ہیں لیکن اردو داں اصحاب اس کی سوا ادھیائے کالابھ اٹھانے سے محروم رہے ہیں۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ جین آگم کے رکاشن کے پریمی منشی سمیر چند جی جین عرفیق نويس دہلی کے دل میں رہنما ریک خیال آیا کہ اردو داؤں کے فائدے کے لئے اس ٹیتک کو ہونو اردو شکل میں شائع کیا جائے۔ اس خیال سے متحرک و متاثر ہو کر انہوں نے دیر کثیر کے صرف سے یہ کتاب اردو میں اپنی رات سے شائع کر رہے ہیں جس سے انہوں نے نہ صرف اپنی جن آگم بھگتی کا عمدہ اظہار ہی کیا ہے۔ بلکہ اردو داؤں کو موکش مارگ کا سیمک گیان کرانے کی بھی قابل داد کوشش کی ہے۔

منشی سمیر چند جی اپنے اس دھارمک کام کے لئے رہنما ریکاد کے مستحق ہیں۔ ہم اردو داں بندھوؤں سے بذور تحریک کہنے کے وہ موکش مارگ کے اردو ایڈیشن کی قدر کرتے ہوئے اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور منشی جی کی محنت و مشقت کی داد دیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موکش مارگ پر کاشک ہندی رسم الخط میں جاری رہا۔ سستی گرتھ مالا دلی کی جانب سے شائع ہو چکا ہے جس سے اس اہم ٹیتک کی مقبولیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ ٹیتک کا اردو ایڈیشن بھی اردو داؤں میں بڑی حد تک مقبول ہو گا۔

دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل
ایڈیٹر دردمہان دہلی

آچاریہ کلپ پنڈت ٹوڈر مل جی کا بنایا ہوا
بندے جنورم

موکش مارگ پرکاشک

پرکاشک داتا رام چیری ٹیبل ٹرسٹ

1583 - دریہ کلاں دہلی

قیمت سو اسی اے

اول مرتبہ 1000

زوان سہ 2496

دکرم سہ 2027

